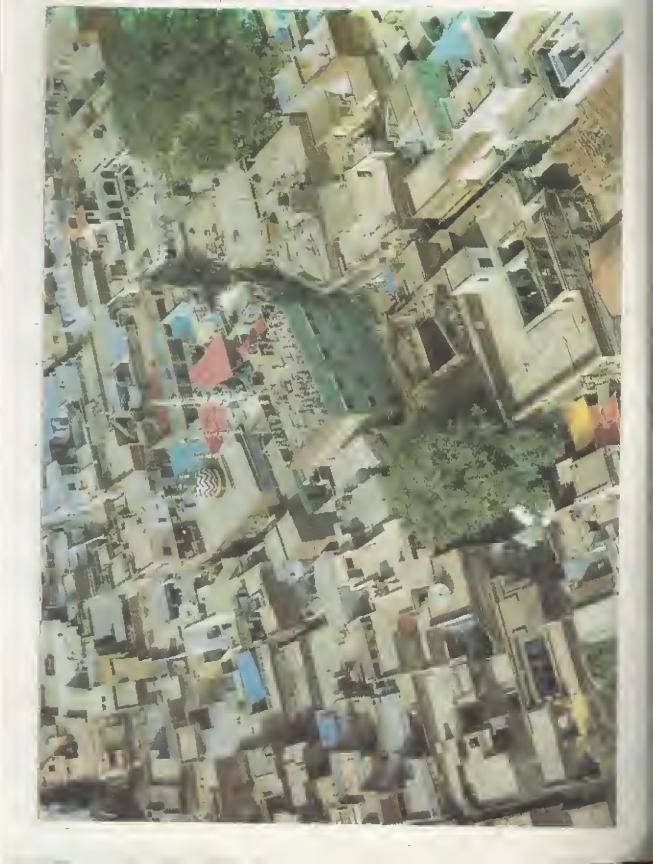


## ما منا ماعلى حضرت كاصدار منظر اشلام منبر

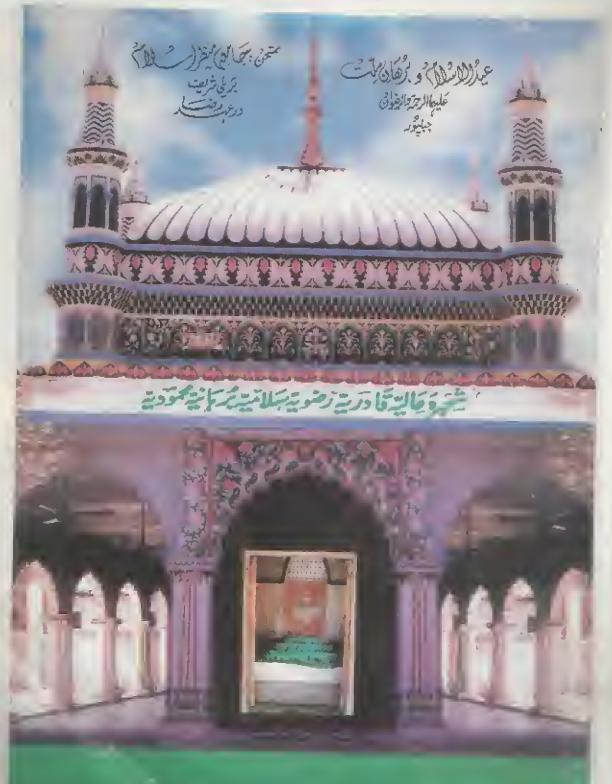








مامينامه الخلي تعفرت كالمستعفر اسلام تمبر





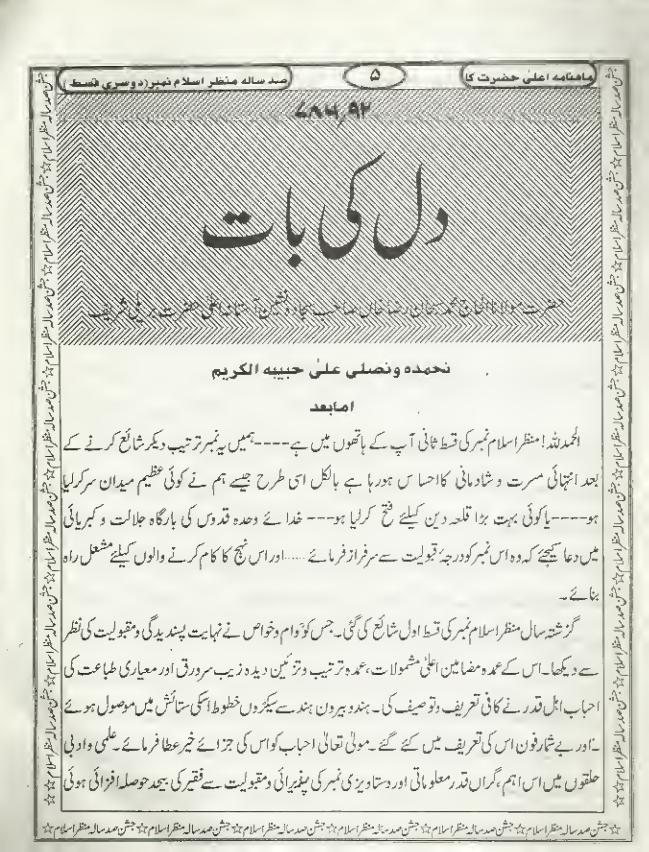




7	(ماهنامه اعلی حضرت کا	رمند ساله منظر اسلام نبير(دوس	
		رست	
,	دل کی بات دل کی بات	مبادة الخاج مسجال رضاغال بحانى ميان	۵
	كتوبات أطيفر ت دخفور مفتى اعظم بهند ( تلمي )	نَفِر مُحبور الحمد قارر في الموجود الحمد قارر في	9
	یانی مظراسلام چود ہو یں صدی کے محدد	مك العلمية ومخفر الدين بياري	14
	بانی منظراسلام کے خلفاء کی زر مین خدیات	يروفيس مسعودا حمر	rr
	منظراملا ہر دنداد سال دوئم کے آئینے میں	عامه نبعه بحكيم شرف قادر كي ماكستان	۵٥
=	مولا ناشس المحت شمس بريليون	ي وفيسر ذا كم مجيد الله قادري	09
ş	عصر حاضر سيحلمي ومسلكي	﴿ المَوْشِيلِ بِاللهِ مِن قادري	4.
-	مكتق پ صاحب تياده كے نام	منتى خيرالليوم بزاروى	49
	منظراسلام كاديني علمي فيضان مع مكنؤب قلم كار	ميدالقري ادلكي إكستان	AL
Ļį	الم احدر رضا كااسلوب تحتيق	وَاكْثِرُ الْعَبِالِ الْحَرِ الْعَامِرِي	97"
	د ی دارس کی ایتماء	والمزعة كالم	1+1
2-	منظراسلام كادتي ونكمى فيضان	عيدالجاددها في	J+¶
IJ	المام احمد رضا بحثيت ما هرتعليم	مولانا عبلال المدين بإكستان	j +
من	منظراسلام اور تی تحریات :	ۋاكىر <i>عبدالىيم ئزي</i> زى	HQ
-	منظر اسلام اوراس کا پس منظر	مراه باحسن سنظر قديري	ira
Ĺ	ملك العلما وظفر الدين بباري	والكرحسن رشاأتسني	11%
ż	خراج عقيدت	وز مراعظم مبند	177
ق	لدی مغت بزدگ صدید	منتى محر رضارحماني	ima
6	كاروان عشق كاسالار - مسيي	يرد فيسر عبدالرحمل بخاري	100
i a	منظرا اسلام آپنے اپنے جہتم کے عہدیں	وْ اكْثِرا عُهَارَ الْجِمْلِطَشِي	Imi
و	و یی خد بات کا نام منظراسلام	مولا ناالحاج محرصليم رصاخال نوري	(no
Ē,	اعلی حفرت کا ایک کمنا م شاگر د	سيد بدرعالم رضوي	NA
f)	وأرابعلوم منظراسلام أيك مطالعه	مغتی شمشاد حسین رضوی	IAP
5	وانحثر جلال المدين احمد فوري	اوارو	191"
	اظهار حقيقت	مولا نالحاج مجرمبحان رضا مال مبحاني ميال	199
0	حضود ججة الاسلام	مولانارياض حيدر حنى	r+r

( L	(صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسري قس	(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا
red Fis	الأكثر جايل الدين قادري كراحي	ت نقر استخام مدال ناامام الدست
79.7	سيد محمد من فوري افريقي	ار أهلوم منظرا مملام
ri.	متنارالدين احمر	مکتوب بنام صاحب سجاده
rro	مولا ناتصيرالدين اوميي	ميلاتار شا اُگ <sup>صط</sup> فی توري
rm	مولانا تحمر قان	نی منظراسلام کے فن تجوید دقر اُت
mm	(1:1/16)	تشهزاریاک
PITT	الزال فيضى المستعلق	كهال يتخائب كاوروازه
) P *1	اسيد تجدميان	اللي <i>حفر</i> ت كي امانت
1777	مولانا تارىنسوان احمد نورى	بالمدستظرام لمام
re	مشق محمد ناروق أورى	نى منظراسلام كانتر تبدية قر آن كنز الايمان
ra	المرتشق المراس	وگا رافلی حضرت منظراسانام
72	عامد القاوري	بامعه منظراسلام
PP	مولا تامح ظبورالماسلام توري	جالول كـ قاسم
) <u>r</u> z	ريحان رضاية حويتي 2.	نضرت ربيحات لمت اورمنظرامنام
PA.	الكوشرادنت حسين ٢٠	ظراسلام وقت كي البم ضرورت
17	(10/10)	<u> פו</u> ו במארי במ
+9	محرمظ برحسن قاوري	عَتَوْبِ صاحب حِاده كِي نامِ
1	سید دجابت رسول پاکستان ۴۸	يحتوب صاحب سياوه ڪينام
	10/10	ہامعہ منظر املام کے فارقین
, pr	rr leke	عکس سند
r	مون ناحمه شا بجهال منظرى ٢٥٥	واروماز
PF	مولانا يتمال الدين ٥-	خفراسانام كوخراج عقيدت
Pr	سيد نجيب اشرف اشرقي عـــــ	نظراسلام ارض بدایات
Pr Pr Pr	قار ئى عبدالرحمٰن خال قادرى 🕒 🗠	ارس نوري
ro	عَلَيلِ احدِقر لِينَ	بامعة خطراسلام تاريخ كآتين مي
1 1	سيدرنعت على تقوى الم	مكتوب بنام قارئ عبدالرحمن خال قادري

واهنامه اعلی حضرت کا 💛 🕜 (صد ساله منظر اسلام نیبر(دوسری تسرل) 🖧	1 3		
واهنامه اعلی حضرت کا (صد ساله منظر اسلام نیبر (دوسری تسرد) کا این ایبر (دوسری تسرد) کا این اسلام نیبر (دوسری تسرد) کا این اسلام کا	شي صدرال منظرا المام ين جنش صدرال منظرا ملام ينه جنش صدرال منظرا ملاسان المنظرا ملاسان جنوجش صدرال منظرا ملاسان جنوارلا		
وا كوانظر افسادى كيمرى			
ارمصطفوی ۱۱۳	3		
الم	1 1/4		
يقى محبوب عالم ضياء	- <u>-</u>		
ازال فيضى	1		
TO THE	- 3		
مولانا تعبيد الرحمٰن	1 3		
ملامه سيرتشي الدين زيدي	+ =		
الماعلى الرسيواني المستواني المستواني المستواني المستواني المستواني	T. 32		
الله الرقوراني المراقيراني الم	3		
الا المستودي المستود			



الله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) الله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) ۔اس عظیم ۲۰۱۰ رصفحات پرمشمتل نمبر کی معیاری ومتاز طباعت میں خطیر رقم صرف ہوئی تھی ۔اس کے علاوہ عرس رضوی میں منظراسلام کے جشن صدسالہ کوشم کرنے کے باوجودادار ہے کوتو قع دامید سے کہیں زیادہ زیر بار ہونا پڑا تھا۔ کمر ہمت جواب وے رہی تھی۔ زر کثیر کے صرف نے نہایت وہنی شکش میں مبتلا کر رکھا تھا۔ کثر ہے کاراور جشن صدصالہ کی مصروفیات نے جسم ناتواں کو بھی مفتمحل کر دیا تھا۔ گراحباب کے حوصلہ افز اخطوط اور تسلی بخش جملوں نے فقیرکوسهارا دیا۔ ہمت بندھی ،عزم کیا ،اور پھر گزشتہ سال کی طرح امسال بھی زیرِنظرنبسر کی ترتیب وتزئین دید وین کا 🕏 کام شروع کر دیا گیا۔شب وروز کی انتخاک کوششوں کے نتیجوں میں بیگراں قدر دستاویز ی نمبر ( قبط ٹانی ) آپ سے ہاتھوں میں پہونیجا جوفقیری بے بناہ خوشیوں ہسروتوں اور کامیا لی کاموجب ہے۔ انشاءاللہ المولی مستقبل میں اس نوعیت کے دونمبر ادر آپ کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے یعنی س 1901ء تک بیاد بی سلسله جاری وساری رہے گا۔ گزشته سال عرس رضوی کے حسین ومسعود موقع پر مرکز اہل سنت یاد گار اعلیجفر ت دارالعلوم منظر اسلام کا پہلا 🖹 جشن صدصاله منایا گیا جس میں اعز از نوازی نیز منظراسلام پرایک تحقیقی سیمنار کا پروگرام رکھا گیا۔ ملک و بیرون ملک کے نامورار باب علم وقلم اور صاحبان فہم و ذ کا کی بے انتہاء خد مات جلیلہ کاحتی الوسعت جائزہ لیا اور اپنے قابل مضمون علمی تأثرات ہے یا دگار اعلیجضر ہے منظر اسلام کوخراج عقیدے پیش کیا۔امسال پھرعرس رضوی میں آج قابل مضمون علمی تاثرات سے یاد کارا چھر ت مسرا من ار رس جشن صد سالہ گزشتہ سال کی طرح اعزاز نوازی اور سیمنار کا ہر کیف منظر منظراسلام کے توسل سے آپ نے ملاحظہ جھی جشن میں میں اسلام حشہ میں المان ایر نظر نمیر کے بارے میں ایسے اہم بنی برحقائق اور بے ایک فرمایا ۔گزشتہ سال کی طرح امسال بھی جشن صد سالہ اور زیر نظر نمبر کے بارے ہیںا ہے اہم بنی برحقائق اور بے لوٹ تأ ٹرات ہے ہمیں ضرورنوازیں ہم منتظرر ہیں گے۔ منظر اسلام نے جہال قوم وملت کو بہت سے مدارس ومکا تب لاکھوں فیآ دی ہزاروں کتا ہیں عطا کیس۔وہیں سيروں رسائل وجرا ندمجني عطا كئے ماہنامہ الليمضر تاوراس كےسارے نمبر بھي بالواسطہ منظراسلام كي ہي عطامين ز یرنظرنمبراسی فهرست میں ایک عظیم اضافہ ہے سال گزشتہ کے عرس رضوی سے اب تک ملک و بیرون ملک میں 🙀 ي جشن مدسال منظرا سنام ؟ جشن صدسال منظرا سكام ﴿ جِشْن صدسال منظرا سلام ﴾ جشن صدسال منظرا سلام ﴾ جشن صدسال منظرا سلام ﴿

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (ع) (مند ساله منظر اسلام نمبر (دوسری تسطی منظر اسلام نمبر پرادرجشن صدسالہ کے موقع پر کتابوں کی تصنیف واشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ ہند و بیرون ہند کی کے رسائل نے منظراسلام پر بینمبر بھی شائع کئے اور دیگر کتا ہیں بھی شائع کییں ، بر ملی شریف کے کتب خانوں میں کئی کتابیں اس موقع کی مناسبت ہے شائع کیں۔ ہند دبیرون ہند میں منظراسلام کے جشن صدسالہ منائے گئے 🕏 فقیر کی تمام احباب اہل سنت ہے گزارش ہے کہ وہ اس سلسلہ کو جاری رکھین کیونکہ عیسوی کے لحاظ ہے ہم <del>ن مار ی</del>میں منظراسلام کے قیام کود و ارسوسال بورے ہوتے ہیں۔ لہذا سوم علی سلسلہ جاری رہنا جا ہیئے۔ آپ تمام احباب کا جذبے خلوص ومحبت دیکھ کرفقیر کی ہمت بندھی اور پھر زر کثیر کے صرف ہے اس نمبر ک اشاعت اورجشن صدسالہ کا پروگرام منعقد کیا ۔ مخیرّین قوم ہے گز ارش ہے کہ دہ اخراجات کی طویل فہرست کو مدنظر رکھتے ہوئے دست تعاون دراز کر کے عنداللہ ماجوراور عندالناس مشکور ہوں۔ ما ہنا مہا المحضریت جومسلک علیجضریت کا ہے باک ترجمان اور نقیب ہے اس کا پینمبر ہے۔ ماہنا مہ اللیجضریت نے ہمیشہ ہر دور میں توم وملت کی بےلوث خدمت کی ہے۔ ماہنامہ الکیضر متصرف اور صرف مسلک الکیضر ت کی ترویج واشاعت اور خدمت دین کے جذیر صادقہ کے تحت شائع ہوتا ہے۔اسکے سوامالی منفعت یا کوئی دوسرا 🔆 ہرگز اس کا مقصد نہیں ۔ جب جب قوم وملت پر براوقت آیا۔ ماہنامہ آعلیجضریت نے اسکاد فاع کیا، جب جب قوم النجی وملت برمصائب وآلام کی آندھیاں چلیں۔ ماہنا مداعلیجضر ت نے ایک آبنی دنیوار بن کرآندھیوں کارخ موڑ ویا 🔄 ، جب جب بدعقیدوں نے مسلک اعلیمضر ت پر پلغار کی ، تب تب ماہنامہ اعلیمضر ت نے انکی سرکونی کی ، جب ﴿ جب دشمنان اسلام کفار ومشرکین بہود و نصاریٰ نے اسلام اور اہل اسلام برطعن وتشنیج کی، تب تب ماہنامہ 📆 المليه ت نے مسلمانوں کی مدد کی اور دشمتون کوکرارا جواب دیا۔ آج بھی مسلم قوم پر جاروں جانب سے ملغار ہے وشمن ،اسلام کومٹانے کے دریے ہیں۔ گجرات کے نہتے مسلمانوں برکافی عرصے ہے پولیس اور دیگر اسلام وشمن طاقتوں کاظلم وستم جاری ہے ۔مسلمانوں کی املاک تباہ کرنا، مکانوں کوجلانا، انہیں زندہ نذر آتش کرنا، آج بھی بندنہیں ہے۔ ہم نے اس سے پہلے بھی حکومت ہنداور ي جشن صدسال منظراسلام بي جشن صدسال منظراسلام بي جشن صدسال منظراسلام بي جشن صدسال منظراسلام بي جشن صدسال منظراسلام بي

(ماهنامه اعلىٰ حضرت كا (مند ساله منظر اسلام نهبر(دوسری قسط) صدر جمہوریہ ہندے برز درمطالبہ کیاتھا جواخبارات ورسائل میں شائع بھی ہواتھا۔ آج پھراپے اس ماہنامہ کے ایک مخطیم نمبر کے ذریعہ میہ مطالبہ کرتے ہیں کہ مجرات میں مودی کی موذی حکومت کا فی الفور خاتمہ کیا جائے بجروحین کو 🗧 اور مہلو کین کے ورثاء کو قابل قدر اور معقول وظیفہ دیا جائے ۔شر پیند عناصر اور دہشت گرد تنظیموں آ روالیں والیں و وشو ہند و پر بیشد ، شوسانا اور نجر نگ دل وغیر ہ پر پابندی عائد کی جائے۔ ورنہ یا در ہے کہ ہندوستانی مسلمان ظلم وتشدوسے تنگ آ کراگر سرے کفن یا ندھ کرسڑ کوں پرنکل آیا تو تمام اقتد ارکوبچا نامشکل ہوگا۔ ا خیر میں فقیر کی تمام مدارس دمکا تب جرا کدور سائل اور خانقا ہوں اور کتب خانوں ہے گزارش ہے کہ آپ معلق تک اپنے اپنے انداز میں اپنے اپنے طور پر منظر اسلام کے صد سالہ کا پروگرام مناتے رہیں اور منظر اسلام کی خدمات منظراسلام کے اہم تلاندہ واساتذہ منظراسلام کے تحسین وناظمینن کی اہم نمایاں خدمات پرمضمون قلم ہند كركے ادارہ ماہنامہ عليھنر ت كوارسال فرمائيں۔ منظر اسلام کے بزرگوں کے خطوط یا دیگر تبرکات منظر اسلام کا کوئی اہم واقعہ یا اہم یا دداشت یا کوئی اہم نا درو 🚉 ٹایاب کتاب آپ کے پاس محفوظ ہوں تو براہ کرم ارسال فرما ئیں۔تا کہ آئندہ منظر اسلام نمبر میں شامل اشاعت 🔆 بارگاہ رب العالمین میں فقیر ڈست بدعا ہے کہ خدائے پاک بطفیل رسول پاک علیہ اس خدمت و کاوش کو تبول 🖹 فر مائے اور میری نجات کا ذریعہ بنائے۔تمام اہل خیرواہل قلم واہل مطالعہ کو جزائے خیرعطا فرمائے \_مسلمانان عالم كى غيب سے مدداوروشمنوں كوخائب وخاسر فرمائے۔ آمين ثم آمين منظراسلام زنده آباد تكاند هپاسلام پاكنده آباد آمين يارب العالمين بجاه سيد المرسلين عليه افضل الصلوة والتسليم. المن جشن مدسال متقراسال من جشن مدسال منظراسلام من

منامه اعلیٰ حضرت کا) محرامي قدر مخدومي سجاني ميال دام فيضه سلام مسثون! طالب خير بحمّد د تعالى مع الخير ــ آتمحترم کا فون آنے کے بعد۔اعلیٰ حصرت میں طباعت کیلئے مطبوعہ کا غذات وفو ٹو ارسال کرر ہاہوں ۔اس میں خانقاہ کریمیہ سلامیہ برھانیہ کارنگین فوٹو ۔ علیحضر ت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دوقلمی مکتوب اور ایک تحریر جدامجد حضرت عیدالاسلام علیدالرحمة والرضوان جوانہوں نے اعلیٰ حصرت کوتح ریفر مایا ۔روانہ کرر ہاہوں ۔حسب فر مان انہیں اعلیضر ت کے اعلیٰ حضرت نمبر میں نمایاں جگہ عنابیت فر ما کمیں گے۔ عرس اعلیٰ حضرت کا دبیره زیب بر اپوسٹر موصول ہوا ۔ گرمی کی شدت اور طویل سفر میں عارضہ قلب کا مریض ۔نقامت الیمی وجو ہات ہیں ،جن کے باعث عرس میں حاضری نہیں ہویاتی ۔جہکا مجھے شدت ۔۔ احساس ہے ۔ دعا فرما ئیں جلد آستانہ برحاضری ہواور آپ کی زیارت سے مشرف ہوں کفش بردار:**ځرمح**وداح**ر ق**ادری - 14. 4/17/14 صغهد crivity of in the viville wings wir 🖈 جنثن حد سالا منظر اسلام 🛠 جنش حد ساله منظر اسلام 🛠 جنش صد ساله منظر اسلام 🛠 جنشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جنش صد ساله منظر اسلام 🖈 جنش صد ساله منظر اسلام 🖈 جنش صد ساله منظر اسلام 🖈

اهتامه اعلى حضرت كأ د ساله منظر اسلام نهبر(دوسری قصط) سير برعيالسلاماياس كازغرفان ووفؤيس والتروارورة いっとくしなっていないとうというというないとうという مزاز فورتداد وحت اوزقا كازعيا سازر بالتحية ازوطن طاطرم ملامت ورتناهم تولة واصحاب الناجحت مر التي تحكيم رسوها خي بروانا ازوران تر بررسدار أوركف آرائيا أن حافظ تن والارتقار اسلام بياريش معد ساله منزار اسلام بياريش معد ساله منز اسلام بياريش معد ساله منز اسلام بياريش معد ساله منزل مسام بيا براير ووسل تو دائم ازاست رفيضل في رالحيورا بمسينة وكارأان رانظام جير وعود عان ال لرجي فيوه معي ووود يرم ان ما فاز المنور الداله دامراني ودر كادب والأحديق فول الكواز لا مؤد لمد سروا تدور والكا جا عرم وي كودا كيم ما في السنيا كالفتى الدرجام الفيال الاسم والفواخ الفدسيقامع الرزال الرسيمولن والفنوا دلنا بري مافعات ومايسلاول الاسلام مالك موادام المنام أللام آمي المعلك ورجه الله وركانه وشروننده كالم برى را ياراه بن برى مستفقدي وي براي كارموسكادرات تاجان در ۲- ۲۰- برا مرح کرموروت موسال در مرت م المراز القادف الماري والملار مينين را مري را ما مكن تفادام راما روح اوراع مراع كالوق والمحالية 🖈 جش صد مالد منظر اسلام الله جش صد سالد منظر اسلام الله جشن صد الدستظر اسلام الله جشن صد سالد منظر اسلام الله منظر اسلام الله

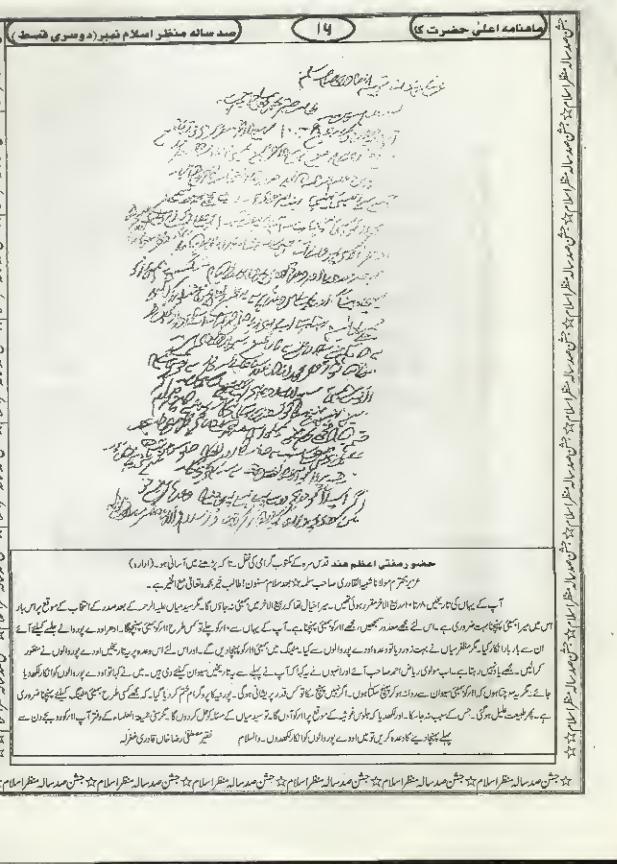
د ساله مینظر اسلام نهبر(دوسری ت ش صد باله منظرا مان من بالدنظرا ممان منه جنش صد مالدنظرا ممان بمنه جنش صد ماله منظرا مان منه جني شرار المعام ينه جنوش مد مالدنظرا ممان منه جنوش مد مالدنظرا ممان منه جنوش صد مالدنظرا ممان جنه جنوش صد مالدنظرا ممان منه جنوش صد مالدنظرا ممان جنه جنوش صد مالدنظرا ممان جنوش صد مالدنظرا ممان جنه جنوش صد مالدنظرا ممان جنه جنوش صد مالدنظرا ممان جنه جنوش صد مالدنظرا ممان جنوش حد مالدنظرا ممان جنه جنوش صد مالدنظرا ممان جنوش صد مالدنظرا ممان جنوش حد مالدنظرا ممان جنوش حد منظرا ممان جنوش حد مالدنظرا ممان جنوش حد منظرات من حد مالدنظرا ممان جنوش حد منظرات من حد منظرات من من منظرات من منظرات من منظرات من منظرات من منظرات من منظرات منظرات من منظرات منظرات منظرات منظرات منظرات من منظرات منظرات منظرات من منظرات منظر اهتامه اعلى حضرت كا جش صدرال منظرا ملام بياجش صدرال منظرا مماام بين جش صدرال منظرا ميماه بيئ جش صدرال منظرا ملامية المياه بيئ جشن صدرال منظرا مماام بيئة جشن صدرال منظرا مماام بيئة جشن صدرال منظرا معارات ميء بيئة شرالبقاع اسوافها يغرمن ازارون فالانتاع يئة جشن عدسال منظراسلام يمذ جشن حدسال منظراسلام بنه جشن حدسال منظراسلام بيئة جشن حدسال منظراسلام ين جشن حدسال منظراسلام ين

د ساله منظر اسلام نمبر(دوسری تسط مدرال مقراران ميز المن صدرال مقراران ميز الدعقراران ميز الدعقراران ميز بالدمقراران ميز جين صدرال مقراران ميز بين ななどとがしてるいなどとう 🖈 جشن مدرال منظراملام 🏗 جشن مدر بالدستظراملام 🏗 جشن صدرال منظراملام 🖈

ماهنامه اعلى حضرت كأ FFF لسسم الداداعمن الرحم ها مدادمصفر) ومسلما باحد بالدينفرا ملام بيئة جنئن حديدالد يفرامواح بيئ جش حديال مفرامواح بيئ جنئن صديمال يفرامواح بيئا بشا مفرر برادار برای از برای در در برای میزی معنان رفت در بر بردر در برای میزاند برد برد برد در انفروزی امنان وعاد المرهم وين طور المعدة والمناق في والمرسم بعل المدور ونفولة فقد عدال تحويل تجاوم والع وعلجفات معام وطملت محدوثكات وكافرة معدة ومندا وطعدة وبإنساء والمنادلا وأوامعه نعام والودام الكي روار ودور در در العالم miles to all state of the sister from ور فراد الشرعة تمنيت وروك ومعارت كا وقا - مقدام تقرية و عالى النبيم o decentarail servicing Midwideline distallation-kin رما زورع وداخات دو الحراث مرسد مفتع حل وعد صدي ومندم ومعادة دوان بن در معان وتعقیل وفرز باندالی داندویسی برا در تن سا به المارة والمري - تول فور وراز در در در در الم دري توريد with the contraction of the single of the state عدورونالي رهارون بورارون مي معرون بالدي ارك سدر Big in the line with a soil of the sign معتبر كم فعال وو من في في في من في من في من والمعنى فيرماد في الم ومره و وكورم - يومع روس م دوران الم الدين الم السرم روشي 🌣 جشن حد ساله سنظرا سلام 🖈 جشن حد ساله سنظرا سلام 🖈 جشن صد ساله سنظرا سلام 🖈 جشن حد ساله سنظرا سلام 🖈 جشن حد ساله سنظرا سلام 🌣 جشن حد ساله سنظرا سلام 🖈 جشن حد ساله سنظرا سلام 🌣

بامتامه اعلي حضرت كا بد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط Miles to in propose of the propose of the Colored مغورتها - سنگان ای سرکاروروز را کار روسه صفر بو سے مرفات دعا ونعمات توحمدوسنے ورائت ، ندروت عمات کا در داور ما بولاندو تر الاستاما والعدامة فا دولان وولان وولا العاملة or interistiful initial Comment - philipped of the hours of in क्षां के का दे के का के के किया के किया के कि किया है। طن لام برنسه عدد می بدای ام وری رین تادور در در دی or of now extension of the spice were soin a over silvivion fried work naid でんかいとうしこりんからいいいいけいけい مرويه في وستقيل ال Endewith firming Simil Chapies interpolation beneficiones - Of interior والالام كالي ميد عن أروا كوري و الرسيدة من والز كالحفور ال - of o ill solin in the properties for the Mily - ; Wester Emply within من تدرين الله الماري والدوس المارية المارية المارية المارية المعتبرون المعالم والموادي المعتبر الم = (ग्राम् का मार्थिंगार्थ) = چه جشن صورمال منظر اسلام بين جشن صدرمال منظر اسلام بين

امنامه اعلي حضرت كإ でるとしば إسلام لمية جشن صد مال منظرا مرام بيئ جشن صد مال منظرا ملام ليه جشن صد مالد منظرا ملام ليه جشن صد مالد منظرا سلام ليه واسلامهم جن صدرال يتفروسه مهريش صدرال يتفراسل مهريش صدرال مقواسه مهر بيش مدرال مقراسا مها كالمرجل بالالايكون والمعالم المار و الوالما من كرا والعام و ور المعالم (باقى صغله ، د ير) ﴿ الله ٢٠ جشُّن صد مال منظراً ملام ٢٠٠٠



## مابهنا ماعلي حزت كاصداله منظرا سلام تمبر









🖈 جشّ صدرال منظرا ملام 🕉 جشن صدرال منظرا ملام 🛠 جش صدرال منظرا ملام 🛠 جشن صدرال منظرا ملام 🛠 جشن صدرال منظرا ملام 🛠 جشن صدرال منظرا ملام

واهنامه اعلیٰ حضرت کا ۲۰) (سد ساله منظر اسلام نمیر (دوسری قسمل) میں لگا ہوتو ہرائیک اپنے ندہب کے حامی و ناصر کی طرف مائل ہوااور بعض علماء کا بیدخیال ہیکہ اس حدیث کوعموم پرمحمول 💫 کیا جائے اس لئے حضورافڈس کیا ہے گاارشا دمبارک ہے ،من یجد دلھاد پنھا کااقتضاء یہ ہرگزنہیں کہصدی کے سرے پر فقظ ایک ہی شخص مجد د ہو بلکہ بھی ایک ہوتا ہے اور بھی ایک ہے زائداس لئے کہ امت کااصل انفاع امور دین بیں ہے۔لیکن اس کے سواد دسر ہے امور میں بھنی بہت انتفاع ہوتا ہے مثلیٰ اولوالا مراہل حدیث۔ ر دورقدیم ہے اہل حدیث کالفظ صرف خادمین حدیث پر بولا جا تار ہاہے لیکن ۸<u>۸ ۸اء می</u>ں سر کارانگریزی کے خدمت گا نجدی عقائد کے پیروکاروں نے اپنی خد مات کےصلہ میں بیرلفظ حاصل کیا حالانکہان دیار میں انہیں وہابی کے نام سے ایکاراجاتاہے)۔ قراء، واعظین ، عابد، زامدلوگ اینے اپنے فنون سے ایسا نفع امت کو پہو نیجا تے ہیں جود وسرے ہے ممکن نہیں اس کے اصل حفظ دین میں قانونی سیاست ہے اور اشاعت عدل وانصاف جس کی وجہ صبط وروایات ہوتی ہے اور زہادا پنے وعظول سے امت کونفع پہو نچاتے ہیں اورلوگول کوتفو ی پرابھارتے ہیں اور دنیا میں زمد سکھاتے ہیں تو بہتر اور کھیک پات یہ ہیکہ من یحید د سے ا کا برمشہورین کی ایک جماعت ہرصدی پرظہور و حدوث کی طرف اشار ہ ہواجولوگوں کے دین کی حفا کرے اور برائیوں اورخرابیوں اور بے دینوں بدیذ ہبوں کو بتا کر دین کی تجدید کریں لیکن بایں ہمہ بیضرور ہیکہ مجد د و ہی شخص ہوگا کہ صدی کے شروع میں مشہور عالم معروف مشارالیہ ہولیعنی ان فنون میں ہے کسی فن میں لوگ اس کی طرف 🛬 اشارہ کرتے ہوں در ندصدی کے شروع ہونے ہے قبل بھی ضر درا بسے علماء ہو نگلے جودین کی خدمت میں منہک ہوں کیکن مجدد سے مرادیہ بیکہ جس وقت صدی فتم ہواور دوسری صدی شروع ہواس ونت وہ عالم معروف ومشہور زندہ اورمشار 🗟 مجدد کے باریے میں چند سو ال او ران کے جوا بات ما ہ رجب <u>۱۳۹۹ ج</u>یس سلہٹ ہے مولوی ابوغلی محمد عبد الو ہاب صاحب نے جناب مولا نا مولوی عبد الحی صاحب لکھنوی فرنگی کملی مرحوم ومغفور کے پاس اس حدیث شریف کے متعلق ایک استفتا ، بھیجا تھا جس میں چند باتیں دریافت کی تھیں جومجموعه فآوی جلدد وم ص١٥٢،١٥١ رمع جواب مكتوب ب-اس جگه مختصراً اس كفقل كردينا فاكده بيا خالي نبيس -💥 جشن صور سال منظر اسلام 🛠 جشن صدر سال منظر اسلام 🌣 جشن صدر سال منظر اسلام 🌣

(مامنامه اعلیٰ حضرت کا أرسد ساله منظر اسلام نببر (دوسري قسط ( N) (١) حديث ان المله يبعث لهذه الاحة (الحديث) إن رأى آخرصدى مراوب ياراك آغازصدى؟ اور (۲) مجدد کے شرا نُطَا وعلامات کیا ہیں؟ اور (٣) پہلی صدی ہے اس وقت تک کون کون سے مجد وہوئے ؟ اور (۴) مولوی اساعیل وہلوی اوران کے بیرسیداحمد رائے ہریلوی مجدو ہو سکتے ہیں یانہیں؟علامہ کھھنوی نے ان سوالات کے حسب ذیل جوابات دیے ہیں:-(۱) رأس مائة سے مراوب ا تفاق محدثین آخر صدی ہے۔ اور (۲) مجد د کی شرا لط وعلامات ہے۔ ہیں کہ علوم ظاہرہ و باطبعہ کاعالم ہواس کے درس ویڈ ریس تالیف وتصنیف وعظ ویڈ کیر ہے نفع شائع وذائع ہواوراحیائے سنت داماتت بدعت میں سرگرم ہواورائیک صدی کے آخراور دوسری صدی کے آغاز میں اس کے علم کی شہرت اور اس سے انتفاع معروف ومشہور ہو ہیں اگر آخرصدی نہیں پائی ہے یا اس سے اس زمانیہ میں انتفاع احیائے شریعت حاصل نہ ہوا ہوتو و ومجددین کےصف سے خارج سمجھا جائیگا اوراس حدیث کا مورد ومصداق نہ ہوگا اوراس کا شارمجددین میں نہ ہوگاء ( اس کے بعدعبارت شیخ الاسلام بدرالدین اور مرقا ۃ الصعو دامام جلال الدین سیوطی نقل كريخ ماتين) ان عبارات سے واضح ہوا کہ سیداحمد رائے ہریلوی ولادت استاج میں ہوئی اوران کے مرید اساعیل دہلوی وغیرہ 🚡 مصداق حدیث میں داخل نہیں ہیں (مولوی اساعیل دہلوی کی ولا دت <u>۱۹۶۳ھ میں ہوئی اور ان دونو ں کا انقال ۱۲۴۳ھ</u> عیں ہوا تو سیداحمدصا حب نے کوئی آخرصدی نہ پائی اورمولوی اساعیل دہلوی آخرصدی میں فقط سات سال کے بیچے تھے)اں کئے کہ مجدد کیلئے ضروری ہے کہ آخرِ ایک صدی اور دوسری صدی کے اول میں اس صفت کے ساتھ موصوف کے ہو کہ اس کا تفع عام ہوا دراس کا اشتہارتا م ہو۔ اور ان دونوں کی تیر ہویں صدی کے وسط میں شہرت ہو کی اتناز مانہ گز راعلاء 🙀 نے تغین مجددین میں ای صفت کالحاظ کیا ہے جس کی تفصیل علا مدحا فظ ابن تجرعسقلانی نے رسالہ سمی بدالقوا کدالحجہ فی 🗧 من يبعثة الله لحدِّه الامهُ '' اورامام جلال الدين سيوطي كے رساله سمى بيه شنبه فيمن يبعثة الله على رأس الممائية'' وغيره ميں ہے 🖈 جش صدسال منظر اسلام 🖈 جشن صدسال منظر اسلام 🛪 جشن صدسال منظر اسلام 🛠 جشن صدسال منظر اسلام 🛠 جشن صدسال منظر اسلام 🖈 جشن صدسال منظر اسلام 🖈

ان رسائل کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ مجد د مائتہ اولی بالا تفاق خلیفے راشد حصرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالی علیه نته اورمجد د مائهٔ ثانیه بالاتفاق ۱ مام . شافعی نتهاد رمجد د ما ننه ثالثهٔ قاضی ابوالعباس ابن شریح شافعی امام ابوالحسن اشعرى محمد بن جربرطبري يتضاورمجد د مائة رابعهامام ابو يكر با قلاني اورابوطيب صعلو كي وغيره يتصاور بجد د مائة خامسه اما مجمد بن محدغز الى تقےادرمجد د مائة سا دسدامام فخر الدين رازي تقےاورمجد د مائة سابعه امام تقى الدين ابن وقيق العيد تھےاورمجد د مائة ثامنه زين الدين عراقي علامه ثمس الدين جوزي سراح الدين تقيني يتجها ورمجد ديائة تاسعه امام جلال الدين سيوطي علامهمش الدين يخاوي يقطاورمجدو مائة عاشره شهاب الدين لتمش رملي ملاعلي قاري\_(انتص كلامه) فقيرظفر الدين قادري غفرله كهتا ہے اورمجد و مائة حا دىعشر يعني الف ثاني امام رباني حصرت شيخ احمدسر ہندي فا روتي (متولد • ارمحرم ا<u>یجه چ</u>متو فی ۲۸ رصفر ۱۳۳<u>۰ و چ</u>)اورصاحب تصانیف کنیر ه شهیره طاهره و با هره حضرت شیخ محقق علامه عبدالحق محدث دبلوی متولد ۹۵۸ چومتو نی ۹۴ ماچ میرعبدالواحد بلگرای صاحب سبع سنابل متو فی برازاچ یقه اور مجد د مائه ثانی عشرسلطان دين برور ما لک بحر و برابوالمظفر محي الدين اورمحداورنگزيب بهاور عالمگير باوشاه عا زي متولد ۴۸ ايواج متو في كالاج وحضرت شاه كليم الله چشتى د بلوى متوفى سرس الجيقاضى محت الله بهارى متوفى والاجية بقصا ورمجد و ملئة ثالث عشر مولانا شاہ ولی الله علیہ الرحمہ ) کے فر زند دلبند و شاگر درشید ومرید مستفید وخلیفہ و جانشین حصرت مولا نا شاہ عبد العزیز متولد <u>وہ ااچے متونی وستاھ ہیں اس لئے کہ بحد دکی صفات ان میں یائی جاتی ہیں اس لئے کہ بار ہویں صدی ہے آخر میں صا</u> علم فضل وزبدوتقوی مشہور دیار واطراف تھے اور تیرہویں صدی کے آغاز میں ان کی طوطی ہند وستان میں بولتی تھی اور ساری عمر دینی خدمت درس و تد ریس وافتآء وتصنیف و وعظ و پندهمایت دین و تکایت مفسدین میں صرف اوقات فرماتے ربح حزاه الله عن الاسلام و المسلمين خير الجزاء ـ شاه عبد العزيز عليه الرحمه كي علمي خدمات حمایت دینی کے جملہ کاموں ہے قطع نظر حصرت مولا ناشاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی ایک کتاب تحفیہ اثناعشر ہیدوہ کتاب ہیکہ روزتصنیف ہے اس وفت تک کوئی کتاب اس شان کی ندائھی گئی یہ کتاب اینے رنگ کی سب ہے پہلی تھنیف ہے کہاں سے قبل ٹنا ید ہی کوئی کتاب اس جامعیت کی ہو میں نے زبانی متندعلاء سے سنا، ازاں جملہ حضرت 🕸 جشن مدر سال منظر اسلام 🌣 جشن مدر سال منظر اسلام 🛪 جشن مدر ال منظر اسلام 🌣 جشن مدر سال منظر اسلام 🌣 جشن مدر سال منظر اسلام 🌣

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا (YY) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط مولا نا محمد فاخر صاحب بیخود الد آبادی فرماتے متھے کہ جب اساعیل دہلوی نے تقوییۃ الایمان لکھی اورسارے جہان کومشرک بنا ناشر وع کیااس وقت حضرت سیدشاہ سا حب آنکھوں ہے معذور ہو چکے بتھے اور بہت ضعیف بھی تھے افسوس کے ساتھ فرمایا کہ:-مين اتو بالكل ضعيف ہوگيا ہوں آنتھوں ہے بھی معذ ورہو چکاہوں ور نہاس کتاب اوراس عقيد 6 فاسده کا روبھی تحفیر ا نْنَاعْتْر بِيهِ كَاطِر ح لَكُصْتَا كَالِوكَ وَ يَكِيحَةٍ ـ ( پروفیسرایوپ قادری اینے ایک مقالہ میں تحریر کرتے ہیں اودھ میں بڑے بڑے معقولین پیدا ہوئے آخری دور میں مولا نافعنل حق خیراً بادی اس قافلے کے سالا راعظم تھے انہوں نے اپنے والدمولا نافطل امام کےعلاوہ خاندان ولی اللہی ہے بھی استفادہ کیا تھا گمروہ شاہ اساعیل اور شاہ اسحاق دہلوی کے بعض افکار دخیالات سے شدیداختلاف رکھتے تھے اور ، قدیم بوش پر بختی سے قائم تھے مولا نامحبوب علی دہلوی (تلمیدنشاہ عبدالعزیز دہلوی) بھی ان کے ہم خیال تھے ان حضرات نے شاہ اساعیل کے افکار وخیالات کی تختی ہے تر دید کی علماء ہریلی بدایوں اس سلسلے میں ان کے معین وید د گارا درہمتو اعتصار دو نامہ کراچی شارہ ۵۱ دیمبر ۵<u>ے 19</u>2ء م ۵۵ بعنوان اردو میں نہ ہی ادب برصغیر میں دہابیت سے معلم اول اساعیل دہلوی کے اعتز الیا درانح افی اعتقادات کارد کرنے والوں میں علامہ منورالدین دہلوی (ابوالکلام آ زاد کے پرنانا) شاہ فضل رسول بدلج ا یونی علامه مخصوص الله محدث د ہلوی (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے بھتیجے ) علامہ مجمد موسی دہلوی ( شاہ رفیع الدین دہلوی 🚡 کےصاحبز ادے )علامہ خیرالدین (ابوالکلام آزاد کے والد )مولا نانقی علی خان (امام احدرضا کے والد )حکیم صادق علی خان (مسیح الملک حکیم اجمل غان کے جدامجد )اور کئی دوسر ہے جلیل القدرعلاء سرفبرست ہیں رحمہم اللّٰد نقالی علیہم اجمعین \_ میائےمجد د مائۃ ٹالٹ عشر ہونے کی کھلی دلیل ہے کہ انہوں نے حمایت وین میں عزیز وقریب کسی کا بھی پاس نہ کیا۔ بلا داسلامیه میں شاوعبدالعزیز کےعلوم ومعارف کی شہرت عام پھر جو بھی شخص شاہ صاحب کی سواخ عمر کی دیکھے گاجانے گا کہ بیٹک وہ تیر ہویں صدی کے مجدد تھے پندرہ سال کی عمر میں کتب درسیہ عقلیہ ونقلیہ ہے فارغ ہوکر کامل ۲۵ رسال حمایت دین نگایت مفسدین میں صرف فم مائے اور (۸۰) ای سال کی عمر میں وصال فر مایا۔

🕸 چشن صدرالد شغراسلام 🖈 چشن صدربالد شغراسلام 🛠 جشن صدربالد منظراسلام 🖎 چشن صدربالد شغراسلام 🏗 جشن صدربالد شغراسلام 🏗 جشن صدربالد شغراسلام 🏗 جشن صدربالد شغراسلام 🖈

درس وید ریس میں معقولات کے علاوہ فقہ ومتعلقات فقہ کا تو انتظام تھا مگرخاص چیز درس حدیث اورفق ی نولیک تھی جس کی شہرت ہندوستان سے باہرروم ،شام ، مکہ معظمہ، مدینہ طیب ، بیت المقدس وغیرہ تک پہو کچی ہو کی تھی تسطنطنیہ سے للارشيدى مدنى في الكوايك خط لكها قفاجس كى چندسطريس ملاحظه وب:-شاہ صاحب! آپ کا کچھالیا اٹر بلا داسلامیہ میں ہور ہاہے کہ جب کوئی فتوی دیا جاتا ہے اورعلماء اس پراپنی مہریں شبت کرتے ہیں تو ہر مخص فتوے میں آ کچی مہر تلاش کرتا ہے اور وہ فتوی جس پر آ کچی مہر شبت نہ ہوزیا دہ وقعت کی نظر ہے نہیں دیکھا جاتا آپ یہاں تشریف لے آئیں تو ہم اوگوں کیلئے بڑے فخر کی بات ہے اور سلطان ترکی بھی آپ کی بڑی عزت (سلطنت ترکی کے حکمران خلفاءعلماء دمشا کُے کے نہایت قدر دان تھے مقایات مقدسہ اور مَا ثر شریفہ کی حفاظت کے علاوہ بڑے متدین ہوتے تھے علیائے کرام ومشا کُے عظام بھی ان سے محبت کرتے اور مخلصا نید دعا وَں سے انکونوا زتے چنانچے ّ تر کی سلاطین کا ذکرامام احمد رضا بریلوی یوں کرتے ہیں تر کی سلاطین اسلام پر رحتیں ہوں وہ خودالل سنت یتھے اور ہیں )۔ (دوام العيش في الائمة من القريش باراول مطبوعه اسساجير بلي ص ٢٣) ( ۱۹۰۸ع ش سلطان عبدالحمیدخان جب تخت تر کیہ ہے معزول کئے گئے تو حضرت قبلہ عالم ( بیرسیدمهرعلی شاہ قد س سرہ ) نے بہت رخ اورافسوں کا ظہار فرمایا تھامبر منیرص ٢٦٩) شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمہ کے چندمقتدر تلامذہ ای طرح آپ کے درس وقد رایس کا شہرہ ہندوستان سے باہرتک پھیلا ہوا تھا آ کی تدری خوبیال آپ کے شاگردوں کے نام ہی ہے معلوم ہو سکتی ہیں بطور نمونہ کیے از ہزارے بیر ہیں:-ا:-مولا ناشاہ رفع الدین صاحب ( آپ کے برادرخرد ) ۲:-شاه محمداسحاق ٣:-مفتى صدرالدين خال صاحب دہلوي ۳:-حضرت شاه غلام علی صاحب دہلوی ﴿ ﴿ حِبْنِ صِدِ مِنْ الدِّسْطُ وَاسْلَامِ مِنْ حِسْنَ صِدِ مِنْ الدِ مِنْ الرَّاسُ مِنْ الْمِنْ مِنْ المُعْلِمُ اللهِ مِنْ الْمُعْلِمُ اللهِ مِنْ اللّهِ م

(ماهنامه اعلی حضرت کا صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) ۵:-مولاناشاہ مخصوص اللہ صاحب (آپ کے براور زادے) ٢:-حفرت مولانا فضل حق صاحب خيراً بادى 2:-حضرت مولا ناحسن على صاحب لكصنوي ٨: - حضرت مولا ناشاه سلامت الله قادري بركاتي بدايوني كانپوري (مصنف رساله اشباع الكلام في المولود والقيام استاذ حصرت مولانا شاه محمد عاول صاحب كانبوري وشس العلماء مولانا المحدسعيد صاحب حسرت عظيم آباوي) ٩:- حضرت مولا ناشاه فعنل الرحمٰن صاحب سنخ مرادآ بادي • ا: - بيهيني وقت مولانا قاضي ثناء الله صاحب ياني ين اا:-حضرت مولا ناملحق الإصاغر بالإ كابروارث العلم والمجد والفضل كابرأ عن كابرمولا ناسيد نا سيدشاه آل رسول صاحبه احمدی مار ہروی پیرومرشداعلی حضرت امام اٹل سنت مولانا محداحد رضاخاں صاحب فاضل بریلوی ١٢: - حضرت مولا ناشاه ابوسعيدصاحب نبير و خواجه معصوم بن مجد دحضرت مجد والف ثاني ۱۳:-حفرت مولا ناشاه احدسعیدصاحب مجد دی ١٨٠: -حضرت مولا ناشاه ظهورالحق صاحب قادري بحيلواروي بإني خانقا دعماويه منگل تالاب پيشة شي ١٥: - مولانا تاشاه عبدالغتي صاحب ابوالعلائي تعبي ( رحمة الله يهم الجعين ) چو دھویں صدی کے مجدد اور چود ہویں صدی کے مجدو مجدد مائة حاضره مئو بدملت طاہره اعلی حضرت عظیم البرکت صاحب تصانیف کثیره وتالیف باہرہ جناب سنتطاب معلیٰ الا لقاب مولا نامولوی حاجی حافظ قاری محمد احمد رضا خان صاحب قاوری بر کا تی بریلوی رحمة الله 🌊 وبر كانة قدس سره يوم القيامة تحت ايا مهداس لئے كه آپ كى ولا دت باسعادت ارشوال ايخ ايھ اورانقال پرملال ٢٥ رصفر مه<u> ۱۳۲۰ ہے</u> ہے تو تیرہویں صدی کے آپ نے اٹھاکیس سال دو <u>مہینے ہیں</u> دن پائے اورعلوم وفنون درس وقد رکیس تالیف و تصنیف وعظ وتقریر میںمشہور دیار وامصار واوانی وا قاصی ہوئے اور چود ہویںصدی کےانتالیس سال ایک مہینہ بچیس دن پائے جس میں حمایت دین و ذکات مفسدین اوراحقاق حق وافیان باطل اعانت سنت واماتت بدعت میں جان ومال 😤

🏗 چشن صدرمال منظراملام 💥 جشن حدمال منظراملام 🛠 جشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدمال منظراملام 😭 جشن صدمال منظراملام 🛣 جشن صدمال منظراملام 🛣 جشن صدمال منظراملام 🛣 جشن صدمال منظراملام 🛣

علم وففل صرف فرمایا اور جس طرح بنا جمیشه شرع و مذهب کی نصرت اور خالفین دین متنین کارد وطر د کیا اور آسمیس جھی ن لومة لائم كى برواه كى اورندكسى برزى سے برزى شخصيت كا خيال آٹرے آيا نەتھى شېرت ديدح كى برواد كى نەكسى كى طعن وقدح کے خیال ہے جن کہنے میں کوتا ہی فرمائی ہے رہائی بالکل حسب حال فرمائی:-نه مرا نوش رنحسیں نه مرا نیش رطعن نہ مرا ہوٹن بدہ ہے نہ مرا گوٹن ذے منم و کنج خمولی که نه گنجد دروے جز من و چند کہا ہے و دوات وقلم خدا دا د فی این و حافظه بھی ایساملاتھا کہ تیرہ سال دی ماہ کی عمر میں مروجہ دری کتابوں سے فراغت حاصل فر مائی میرے سامنے اس وقت مشاہیروا کا برعلماء کی سوارخ عمریاں میں مگراس وصف میں کوئی بھی آپ کاشریک و سہیم نہیں۔ ا کثر دیکھا گیا ہیکہ جولوگ ذکی ہوتے ہیں انکا حافظ اچھانہیں ہوتا اوراگر ہوا سمجھی تو وہ شوقین اورمخنتی نہیں ہوتے ہیت پڑھنے میں بینجمیں لگاتے بلکہ جان چراتے ہیں لیکن یہاں بیسب خوبیاں بطور قرق عادت جمع تھیں میمض عطبہ اکہی وم رمالت پنائی ہے۔جل علاور پیت يزور بازو امام احمد رضا قدس سره كاعلمي مقام عمو ماعلائے کرام فارغ التحصیل ہونے کے بعد تعنیف وتالیف کے میدان میں قدم رکھتے ہیں اور اعلی حضرت نے طالب علم ہی کے زمانے میں تصنیف فرمانا شروع کر دیاتھا جس کامفصل بیان تصنیفات کے ڈکر میں ہے۔جس دلنا فارغ انتحصیل ہوئے اسی دن سے فتو ی لکھنا شروع کر دیا تھا پہلافتوی جولکھا اینا صحح و درست کممل و مدل کہ والد ما جد صا عشعش کر گئے اور میسلسلہ تیرہ سال دی مہینے کی عمر ہے یوم وصال تیرہ سوچالیس ججری پورے چون سال تک جاری ر ہا افسوس کے ابتدائی برسوں میں فقاوی کی نقل کا سلسلہ نہ رہااور بعد کو بھی اصل فقا وی کی نقل نہ لی جاسکی بھر بھی جونقل 🔆 🖈 جيش صدرمان منظراسلام 🛠 جشن صدرمال منظرامانام 🛠 جشن صدرمال منظراملام 🛠 جشن صدرمال منظراسلام 🏗 جشن صدرمال منظرا سلام 🏗

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) ۲۷ (صد ساله منظر اسلام نهپر (دوسری قسط) ہوسکا بزی تفظیج (۲۰+ ۳۱+۲۰) پر بارہ جلدوں ہیں ہیں جس کی ہرجلدنوسواور ہرارصفحے کے درمیان ہے رسائل ومستقل تصنیفات جوسوے بالا ہیں جو پیجا س فنون پر مشممل ہیں (۲) جدید محقیق کے مطابق چو دہویں صدی کے مجد دامام احمد رضا پر ہلوی کی تصانیف کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے جو پیچاس سے زائدعلوم وفنون پرمشتمل ہے تفصیل کیلئے ملا حظه سيجيجة (1) تذكره علماء مهند (٢) قالموس الكتب اردومطبوعه كراجي (٣) سوانح اعلى حضرت از بدرالدين احمد (٣) انجمل المعد دلیّالیفات المحد واز ظفرالدین بهاری (۵) فاصل بریلوی علمائے تجاز کی نظر میں ازیر و فیسرمحدمسعو داحد (۲) ار دوانسائیکلوپیڈیا جلد ۱۰ ارمطبوعہ بنجاب یو نیورٹی (۷) ماہنامہ المیز ان جمبئی امام احمد رضاہر بلوی نمبر ) آج جارے سامنے علیائے متعقر میں ومتاخرین کے فقاوی موجود ہیں مگراس وصف میں بھی اعلی حصرت اپنی نظیرآ پ ہیں اتنامنصل ومرلل وضحیم فناوی کسی کا دیکھنے میں کیا ہننے میں بھی نہیں آیا تصنیفات بھی اس قدر کثیر وعزیز امام جلال الدین سیوطی مجدد ملئة عاشرہ کے بعد کسی عالم کی دیکھی نہنی گئیں الگے علماءمحر رالمذ ہب امام محد شمس الائمہ سرحسی'' صاحب میسوط' علامه بيهي علامه ظهبي علامه ابن حجرعسقلاني امام بدرالدين ثمو دعيني صاحب عمدة القاري شرح بخاري قدست اسرار بم ،كو 📆 نہیں کہ سکتا۔ ورند دیگرعلاء کی تصنیفات کو اعلیمضر ہ کی تصانیف کثیر د ہے کوئی نسبت نہیں ۔ أمام احمدر ضا مرجع العلياء آپ نے ووس وقد رلیں بھی کسی مدرسہ میں مدرس ہو کریا اپناہی مدرسہ قائم کر کے نبیس کی تھیں ایک زمانہ میں مرجع طلبا رہے دور دور سے طلباء آ کرمستفیض ہوتے رہے سہار نپوراور دیو بند کا تذکرہ اپنی طوفانی عمر قدامت کی وجہ سے بہت مشہور تھا کیکن وہاں کے چندطلماء دیو ہنداور گنگوہ چھوڑ کر درس حدیث وفقہ کیلئے بریلی شریف اعلی حضرت کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے تو پہال کے طلباء کو سخت تعجب ہوا اوران لوگوں نے آنے والے طلباء سے یو چھا کہ طلباء کوشمہ خیرا ( دہاں بہتر ہوگی اس جگہ زیادہ فائکہ ہوگا ) کا مرض ہوتا ہے ایک جگہ پڑھ دے جیں وہاں سے پڑھنا 🛪 چھوڑ کر دوسری جگہ، چل دیتے، وہاں ہے تیسری جگہ، کیکن ریمو ماالیسی جگہ ہوتی ہے کہ دوسری جگہ وہاں کی تعریف ہوتی 🗧 ہوآ پالوگ دیو بنداور گنگوہ ہے بریلی س طرح یہو نے اس لئے کہوائی مدرسوں میں اس کی تو تو تع ہی نہیں کہ میں اہل سنت عالم کی تعریف کریں اور وہ بھی اعلی حضرت جیسے راود ہابید کی (وہائی عقائد کی تر دید کرنے والا)

أمامنامه اعلى حضرت كا (11) صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسري قسط) ''ان لوگوں نے کہا کہ'' ٹھیک بیکہ وہاں مولانا کی مدح وثنانہیں ہوتی گرایک بات کہنے پروہ بھی مجبور ہوتے تھے ( ا مام احمد رضا بریلوی کے مخالف آج بھی آپ کے علمی وقار تصلب دینی تبلیغ واشاعت دین اورعشق رسول بیلینچ کو مانے: پرمجبور ہیں ملاحظہ ہو پیغامات یوم رضامطبوعہ مرکزی مجلس رضالا ہورا بے <u>اس کو ب</u>ک تذکر ہ لکایا تو اخیر میں شیب کا بندییہ ضرور ہوتا تھا کہ قلم کا با بشاہ ہے جس مسلہ پر قلم اٹھادیا پھرنہ کسی موافق کو اضا فید کی ضرورت رہتی ہے اور ندمخالف کوا نکار کی يې صفت ہمار کا کشش کا ہاعث ہوئی جودیو بندوگنگوہ کوچھوڑ کر ہریلی پہنچے۔ ٢٨٢١ هي ه ٢٣٠١ هي تک ٥٣ رسال ڪور صديبي ڪتنے سونهيس ڪتنے ہزارطلباء آپ ڪيعلوم کي روشني سے ايضياب بھے کوئی نہیں کہ سکتا کہا نکا کوئی رجٹر تو تھانہیں جسمیں سب کا نام داخلہ کے دنت لکھ لیا جاتا ہوا درا گرتصنیفات کے ذریعہ آپ <u>کے علوم و فیوض سے مستفی</u>صین کی تعدا دمعلوم کرنے کی کوشش کیجائے تو پی قریب قریب ناممکن ہے کہان کا شار ہزار بإبزارى بيجى بالاجوجائيگا\_ وعظ کی همه گیری وعظ و پند کاطریقه ابتدائے زمانہ میں تو بہت زور دل پرر ہاشہر میں کوئی محلّہ بلکے سنیوں کا کوئی مکان ایسانہ ہوگا جوحصنور کے پندونصائے سےمحروم رہاہواگر چداخیر زمانہ میں جب کہ تصنیف و تالیف کی طرف توجہ کثیر کرنی پڑی اس سلسلہ میں کی ہوگئی پھربھی ہرسال جارجلے وعظ کے منتقل طریقتے پرسال وصال تک قائم رہے۔ وو جلسے میلا دشریف کےاپنے مکان پر ہارہ رہج الا ول کوروز وشب میں پیے جلسہ اتنابڑا اور اس قدرمرجع الخلائق تھا کہ ا اس جلسہ کی شدت اور اعلی حضرت کے وعظ ہے بہریاب فیضیاب ہونے کیلئے پوراشپرٹوٹ پڑتا اور اس تاریخ میں کوئی ا برزی مجلس میلا دنتر بیف شهرمین نہیں ہوتی تھی تیسر احیاسته وعظ ماہ شعبان میں طلباء مدرسه منظراسلام کی دستار بندی کےموقع پر اور چوتھا جلسہ دعظ اپنے پیر ومرشد سید ناشاہ آل رسول احمدی مار ہروی فتدس سرہ العزیز کے عوس کے موقع پر ۱۸رماہ 🖈 ذوالحجة الحرام کوان دونوں وعظوں ( بعن مدرسه منظر اسلام کے فارغ انتحصیل ، طلباء کی وستار بندی اور بقیة السلف ججۃ الخلف سید شاہ آل رسول احمدی مار ہروی کے عرس کے موقع پر وعظ ) سے نہ صرف اہل شہر ہی ہبر ہ یا ب ہوتے بلکہ اطراف واكناف بندسے روساء علماء مشاہیر شائقین جلسہ دستار بندی وعرس کی شرکت کیلئے آتے اور وعظ سے فیضاب 📆 🖈 جش صدمال منظراملام 🌣 جشن صدمال منظراملام 🌣 جشن صدمال منظراملام 🛠 جشن صدمال منظراملام 🌣 جشن صدمال منظراملام 🌣 جشن صدمال منظراملام 🌣

عامه اعلیٰ حضرُت کا حق وصدانت کا کوه بلند حمایت و ین و نکایت مفسد ین ، هواندین ، وین متین ، میں اعلی حضرت نے پوری عمرتن من دھن دولت سب مجھ صرف کرویا جس کوعرب وجم کےمسلمان سب جانتے ہیں آپ نے حق واضح کرنے میں جودین وملت کا فریضہ ادا کیا وہ اعلی حصرت امام اہل سنت کے مجدد مائنۃ حاضرہ ( موجودہ صدی کامجد دیچونکہ مؤلف نے چو دہویں صدی ہیں مضمون لکھااس سے مراد ہے جو دہویں صدی کے مجدد ) ہو نیکا بین ثبوت ہے اگر چہعض مخالفین اصل حقیقت تک نہ بہنچنے کی وجہ ہے یہ اعتراض کر ہیٹھے ہیں کہ مولا نااحمد رضا خاں صاحب عمر بھرسب کا روکرتے رہے جس سے ان کی مقبولیت کو ہڑا صدمہ پہلو ِ ورندوہ جس قابلیت اور جامعیت کے عالم تھے ساراز ماندائلی قدم بوی کرتا اور پیٹیوا مانتا، بیای خیال کے لگ بھگ ے جومشر کین عرب حضور اقد کر ایک ہے کہتے تھے کہآپ ہمارے بتوں کو برانہ کہیں تو ہم سب لوگ آپ کواپنا سردار 🗟 مانے کوتیار ہیں اور ہر شخص اپنی دولت وآبدنی ہے ایک حصہ آپ کی نذر کردے گا جس کی وجہ ہے آپ سب سے زیادہ مالدار ہوجا ئیں گے ہلین حضورا قدس شکالیٹی نے اس کی طرف اصلاالتفات نہ فرمایا بلکہ انکومحکرا ویااللہ تعالی نے ان کومجد و مائنة حاضره ،حمایت دین ونکات مفسدین کیلئے بنایا تھا۔ نداس لئے کداس سے ذاتی فائدہ اٹھا کمیں بعض لوگ پیر کہتے ہیں کہ اس فندرتح بر وتقر مردسائل واشتها رات کا فائده کیا ہوا؟ بیرجان او جھ کرٹھیک نصف النہار کے وقت آف آب عالم تاب کا انکار الله تعالی تیری وجہ ہے ایک شخص کو بھی ہدایت کرے تو روئے زمین کی حکومت ہے بہتر ہے۔ اور یہاں تو ہزار دں کیالا کھوں اشخاص نے انکی تقریرات بحریرات سے فائدہ اٹھایا گمراہ دیندار ہوئے مذیذ بیٹ مستقیم ہوئے سی صحیح العقیدہ راتخ الاعتقاد ہوئے کہ بدیذ ہبیت کا حصو نکا کجاء آندھی بھی انہیں اپنی جگہ سے ہلانہیں سکتی وہ ہشت وحات كي طرح الين عقيدول ير بخة اور عابت لقرم بين نمازكي فيَّ وقة دعااهد نا المصو اط المستقيم صواط الذبن انعمت عليهم غير المغضوب عليهم والضالين (١) مل مير هرات يرطاان الم

لوگوں کاراستہ جن پر تیراانعام ہواندان کا جن پر تیراغضب ہوااور نہ گمراہوں کاان کے حق میں بالکل مقبول ہوئے ہر شخفر جادہ مستقیم پر قائم اور ہرقتم کی بدیذ ہبی اور بدیذ ہوں سے علیحدہ ہے دعائے قنوت میں روزانہ خداوندعز وجل کے سامنے جو کہتے ہیں ڈخلع ونتر ک من مفجرک (۲)اےاللہ ہم اس ہے دور ہوتے ہیں اور اس کو چھوڑ دیتے ہیں چو تیری نا فرمانی كرتا ہے اس ميں پورے انزے والحمد لله على ذالك ا بنبیائے کرام جوخاص تبلیغ وارشاد خلائق ہی کیلیے مبعوث ہوتے ہیں جن کوارشاد ہوتا ہے بلغ ماانز ل الیک (۳) ﴿ جوآب پراتر ااس کی تبلیغ سیجیئے ان کے متعلق بھی پیکلام نہیں کیا گیا جواحکام الہی آپ ان تک پہونچا کیں ان کوا نکامصداق بنادیں عامل کردیں بلکہ صاف فرما دیا گیاانما علی رسولناہلاغ کمپین (۱) ہمارے رسولوں پر تو صرف واضح طور پر پہو نجادینا ہے سورہ مائدہ و ماعلی رسول الا لبلاغ المبین (٣) رسول کے ذمه صرف واضح طور پراحکام کا پہونچا وینا ہے سورہ نوروعنکبوت نمل خودانہوں نے بھی بیفرمادیا و ماعلینا الالبلاغ کمپین (۳) ہمارے ذمہ تو صرف احکام پہونچادیتا ہے سورہ کیلین آخر نہیں دیکھتے کہ سیدنا نوح علیہ السلام کی آئی طویل مدت تبلیغ فلبٹ فیجھم الف سنۃ الانمسین عاما (۴) کیس وه ان میں ساڑھے نوسوہری تبلیغ کرتار ہاساڑھے نوسو ہری تبلیغ وہدایت کا نتیجہ خود فرماتے ہیں انسی دعوت قومسی ليلاو نها را فلم ينز دهم دعاني الافرارا مردربين فريق كورات رن في كاطرف بلایالیکن میری اس وعوست سے ان کا فرار اور زیادہ ہوا یہاں تک کہ بارگاہ المی ٹیس التجا کرنی پڑی کار ب لانسندر عسلسی الا رض من المكافرين ديار ا' 'خداوندا!روئ زين يركسي كافركاايك گفر بهي باقي نه جيورُ'' چنانچے بید عاقبول ہوئی آسمان سے پانی برساز مین اہلی کشتی پر جوگنتی کے چند نفوس مسلمان تھے، ان کے سواکوئی نه بچا ،اعمو ذبيا لله من غضب الله و غضب رسوله (a) مِن الله اوراس كرسول كغضب الله کی بیناہ میں آتا ہوں۔ سیدنا موی علیہ الصلاۃ والسلام کے متعلق حدیث شریف میں ہے کہ جب انہیں اور ان کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو علم ہوا کہاذ ھباالی فرعون اند طغی تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ کہ اس کو ہدایت کرو کہاس نے سرکشی کی 'پیدونوں 🛬 🖈 جشن صد ساله منظراسان م 🛠 جشن صد ساله منظراسان م 🛠 جشن صد ساله منظراسان 🛠 جشن صد ساله منظراسان م 🌣 جشن صد ساله منظراسان م 🌣 جشن صد ساله منظراسان م

صد ساله منظر اسلام نبير(دوسري قسط) واهنامه اعلى حضرت كا م الیمی کلتمیل میں چلے تو وقی ہو کی سگرا ہے موی وہ ایمان نہلائیگا ،انہوں نے عرض کیا کہ خداوند! مچر ہمارے جانے اور جیران ہونے کا کیافا مکدہ؟ ارشاد ہوا۔ وتتهمیں تبلیخ کا اجر طےاوراس پر جحت البی قائم ہو'' قیامت کے دن وہ بیتونہ ک<u>یہ سکے</u>۔ ماجاء نامن بشير ولا نذيرٍ، جمارے ياس كوئى بھى احكام البى سنا كرخوشنجرى دينے والا اورمنہيات بتا كرڈرسنانے والا نه آيا'' خود حضورا قدس تيكيفيه كوفريايا گياان الذين كفرواسوائينهم ا أنذركهم ام لم تنذرهم الايومنون" بيتك جسكي قسمت مين كفر ہان پر برابر ہے کہ انہیں آپ ڈرسنا بیئے وہ ایمان لانے کے نہیں''اس جگہ بھی سواعیکھم فرمایا لعنی ڈرسنا نا اور نہ سنا نا' ان کے لئے برابرہے' میہیں فرمایا سواءعلیک ا اُنذر کھلم؟ لم تنذرهم کیعنی ڈرسنا ٹااور ندستانا آپ کیلئے برابرہے، اس لئے کہ حضورا قدر ﷺ کوئیلتے کا ثواب بہر حال ملے گا، وہ بد بخت مانیں یانہ مانیں،ای کئے اللہ عزوجل نے انبیاء کرام کا ومہ انك لاتهدي من احببت ولكن الله يهدي من يشاء الى صر اط مستقيم '' بیٹنک آپ ایصال الی المطلوب نہیں کر سکتے جس کو دوست رکھیں (۱) ہدایت کے مفہوم میں ووامور داخل ہیں ) کسکن الله تعالی جسکو جاہے ،سیدھے راستہ تک پہونجا دے' صدق الله ورسولہ ) پھرکسی عالم کے ذمہ کیونکر بیاکام ہوسکتا ہے کہ مخالف کو گمراہی ہے نکال کرسید ھے۔ راہ پر لا کر کھڑا کروے کہ وہ تو بہر حال انبیاء کے نائب ہیں ہیں ، پھراعلی حضرت کے 📆 کارنامہ کود کیھتے ہیں تو بلا شبہ کہنا پڑتا ہے کہ سومیں تہیں تو اسی نوے فیصدی کامیا بی ہوئی ، بڑے بڑے مخالف کے مقابلہ میں ہمینہ صامت وساکت رہے۔ بلکہ اکثر کوتو اقر ارکر ناپڑا کہ مولانا۔ احمد رضا خاں صاحب واقعی ٹھیک فر ماتے ہیں مگر الله يوتيه من يشاء والله ذوالفضل العظيم ـ چودھویں صدی کے مجد د کی تصدیق کرنیوالے چند مقتد ر علماء کے اسماء گر امی: اب رہی میہ بات کہ آپ کے زمانہ کے علماء ومشاہیر نے آپ بے علوم سے انتفاع دیکیھ کرآپ کومجد دمانا توبیہ آ فتاب سے زیادہ روش ہے ،اگران تمام حضرات کے صرف نام ہی لکھے جائیں جنہوں نے آپ کو مجدد مانا تواس کیلئے

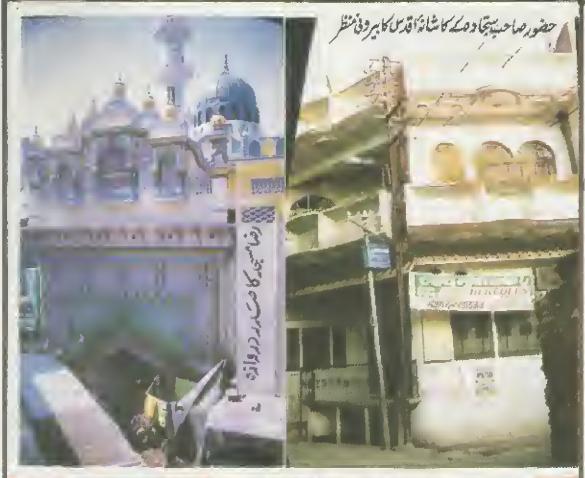
ئة جش صد ساله منظراسلام 🖰 جشن صد ساله منظراسلام 🗗 جشن صد ساله منظراسلام 🏗 جشن صد ساله منظراسلام 🏗

(مامنامه اعلیٰ حضرت کا (صد ساله منظر اسلام نبير(دوسري قسط) ایک دفتر در کار ہو۔ محردفتر بوتيرانشائهم اس کے صرف چنداشہر مشاہیر علماء اہل سنت کے نام نامی پراکتفا کرتا ہوں اليحضرت قندوة الواصليين زبدة العارفين مولا ناسيدشاه ابولحسين احمرنوري ميال صاحب وارت سجاده قا دربيه بركاتيه خانقا ا وکلال ، مار ہر دشر نف ٣ - حضرت زبدةِ السائليين مرجع الطالبين سيدنا شاه ابوالقاسم عرف شاه جي ميان صاحب سجاوه نشين خانقاه صاوقيه بركانتيه، أمار ہر ہشریف سار حضرت و رف بائند متبول بارگاه سيدشاه مهدى حسن ميال صاحب، سجاده تشين خانقاه كلان، مار بره شريف... ٣ \_ منفرت تاج النحو ل محبِّ الرسول مولا نا شاه محمد عبدالقا درصا حسب قاوري بركاتي معيني ،سجاده تشين خايقاه قادر بيه عيييه ۵\_حضرت مطیح الرسول عبدالمقتدرصا حب قادری معینی سجاده نشین خافقاه معینیه قادر به بدایوں ، جنهوں نے ۱۳۱۸ ہے کے جلسے بیٹنہ میں وعظ کہا(۱) ۸<u>اسامیر ۱۹۰۰ء</u> میں ندوہ کا جلسہ بیٹنہ میں ہوا، قاضی عبدالو حیدر کیس بیٹنہ نے بھی اس سال مصلحیین ندوہ علاء اہل سنت کا جلسہ منعقد کیا ، کثیر علماء اہل سنت کے بیان جوئے ، اسی جلسہ میں اہل سنت مولا نااحمد رضاً خال قدس سرہ نے ندود کے غیراسلائ افعال پرشد بدگرفت فر مائی ،اس تاریخی جلسہ میں آپ نے خطاب فر ماتے ہوئے آیات واحا دیث اورتفییر و تاریخ ہے'' دوتو می نظریہ' پر زبر دست دلائل قائم فر مائے تفصیل کیلیے ملاحظہ ہو(ا) حیات ہوگئی اعلیمضر ت، جا،ص ۱۲۷(۲) خطابات آل انڈیاسی کانفرنس مطبوعہ مکتبہ رضویہ گجرات، ۸<u>کوا ی</u>ص ۱۹) کہااوراس میں آگھی مولا نااحمد رضاخان كوان الفاظ سے يا دكيا۔ جناب عالم اهل سنت مجدد مائة حاضره مولانا احمد رضا خان صاحب: بدوعظ جب بی در بارحق وہدایت میں طبع ہو گیا تھا (۲) ای جلسہ بیشندمیں ندوہ کے غیراسلامی اقوال وحرکات برگرفت کرتے ہوئے چود ہویں صدی کے مجد داور دیگر علاء الل سنت نے جو وعظ فر مائے وہ در بار حق و ہدایت میں شاکع ہو چکے 😽 🕸 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 🖈 مابينا ماعلى هزت كاصار منظراسلا المبر









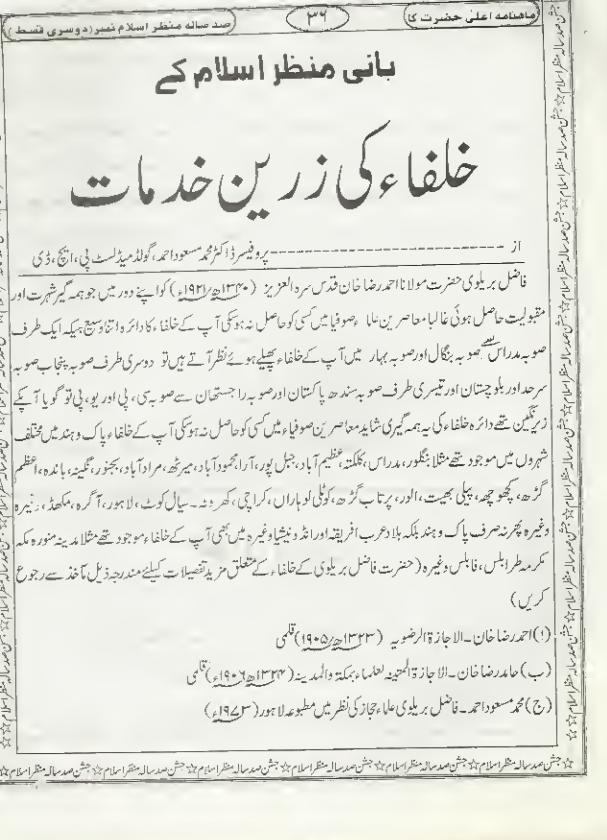




ہیں ، امام احمد رضا خان قدس سرہ کا وعظ حیات اعلی حضرت جلد اول مطبوعہ مکتبہ رضوبیہ کراچی ہیں دو بارہ حجیب چکا ہے وعظ کاعنوان ہے۔ '' بیان مدایت نشان مجدد مائة حاضره مئویدملت طاهره امام علماء اتل سنت حصرت مولا نا حاجی محمداحد رضاخال صاحب می حنفي قادري بركاتي بريلوي دام فيينيه القوي ٣ ـ وعظ خوش بيال شيرين زبال شهيد في نصرة الدين حضرت مولا ناشاه عبدالفيوم صاحب قادري بدايو في ے۔ حضرت مولا نااسدالاسدالاشدالا رشدمولا نامولوی وصی احمدصاحب محدث سورتی ، پیلی بھیتی ۔ ٨ ـ حامتي سنت جناب مولا نامولوي ڪيم خليل الرحمٰن خال صاحب پيلي بھيتي ۹ \_ حضرت سلطان الواعظين مولا نا مولوي شاه عبدالا حدصا حب قا دري ، پيلي بهيتي •اليحضرت ضياءالاسلام دالحق والدين مولا ناابوالمساكين محمرضياءالدين صاحب قادري ضيائي بيلي بهيتي اا حضرت مولا نامراح المدين ابوالذ كاءشاه محدسلامت الله صاحب اعظمي مرام يوري ١٢\_حصرت مولا ناشاه ظهورالحسين صاحبفار وقي راميوري الماحضرت شير بيشنه ابل سنت الوالوقت مولا ناشاه مدايت رسول صاحب لكهنوي رامپوري ١٦٠ حضرتعيد الاسلام جناب مولانا شاه عبدالسلام صاحب قادري جبل بوري ۵احضرت حاممًی دین وملت مولا نامحمه بشیرصاحب قا دری جبل لپوری ١٦\_ حفرت مولانا بربان الحق شاه محمة عبدالباقي صاحب جبل يوري ےا۔ حضرت حامئی سنت ، ماحمیؑ بدعت جناب حاجی منشی محملعل خاں صاحب قادری مدرای ۱۸ حضرت استاذی مولانا مولوی شاه عبیرانندصا حب اله آبادی ، کا نپوری 18\_حضرت مولانا مولوي شاه حبيب الرحمٰن صاحب كانيوري ٢٠\_ جناب حامئيسنت ماحني بدعت مولا ناشاه مشتاق احمدصا حب كانپوري ٣١ عهرة الواعظين شبيه غوت ياك حفرت سيدشاه على حسين صاحب، يجهو جهه شريف چه چشن صدرال منظراسلام به چشن صدرال منظراسلام به چشن صدرال منظراسلام به چشن صدرال منظراسلام به چشن صدربال منظراسلام به

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا (صند ساله منظر اسلام تيبر(دوسري قسطي ۲۲\_ جناب مولا نامولوی پیرقانشی عبدالغفارصاحب بنگور ٢٣- جامع علوم عقلي نفقي داعظ شيري بيال مولا ناسيداحمداشرف صاحب يحو جي شريف المنتخ المستعمدة المستكلمين حامكي وين مثنين مولا نامحمد فاخرصاحب بيخو داله آبادي ۲۵\_حضرت مولا نامولوی شاه عمرالدین صاحب قاوری بزاروی ٢٦ ـ جناب مسقطاب مولا نامولوي قاصني عبدالوحيد صاحب رئيس عظيم آباد جنهول نے مجلس علاء اہل سنت، پیشه منعقد ہ ۸<u>ا ۳۱ ہے</u> ہیں پرز ورتصید ہیڑ ھااوراس ہیں علاء کرام حاضرین جلسد کی تعرا . وتوصیف کی (۱) قاضی محمد عبدالوحیدرئیس بیشهٔ کاقصیده جس میں موجود کیٹر علاءابل سنت کا نام کیکر ان کی تعریف و ا توصیف کی گئی۔ رسالہ آیال الا برار والا مام الاشرار ، میں حجیب چکا ہے۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ : و حیات اعلی حضرت جلدا ، اس ۱۱۳،۶۲ ) اس میں املی حضرت کے متعلق لکھا ود عالم الل سنت مصطفا [جسکوسیکر وں علاء کرام نے سنااور بخوشی قبول کیااور کسی نے انکار نہ کیا تو گویا اس لقب پراجماع اہل سنت و جماعت کا ہوا ۔ اس وجہ ہے اعلی حضرت کے نام ہا ہر ہے جتنے خطوط آیا کرتے جن کی تعداد ججموعی سیکڑ و نہیں ، ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں تک پہنچتی ہے،ان سب میں اعلی حضرت امام ایل سنت مجدو مائنة حاضر ومو پد ملت طاہر و بید چیار صفتیں ضرور ہوا کرتیں۔ حرمین طبیین اوردیگرعلاء بلاواسلامیه کی طرف سے آپ کے مجدد ہونے پراتفاق اور ربيه مجه علماء مندوستان عي (1) حسام الحربين على منحر الكفر والمين ،مطبوعه مكتبه نبوييا! بهور بس ۵۲،۵۱ ـ وبدير سكندري رامپورجلد ۸۱، شاره ۲۵ رمطبوعه ۱۱، اکتو پر ۱۹۴۸ء میں تقریظ کی عبارت کو پید کهه کرزک کیا ہے ) ای پر موقوف نہیں ، علاء حرمین شریفین و دیگرمما لک اسلامیہ نے حضور برنور کوائی لقب سے یا دفر مایا ہے، تقریظات حسام الحرمین والدولیة الممکیہ و اخبارالبيان دمثق وغير جملا حظه بول -حصرت غيظ المنافقين وفوز الموافقين، حامى السنة وابلها، ماحى البدعة وجهلها، زيهة الزيان وهسنة الاوان ،منشد خطب الكرم 🌣 جنن صدمال منظر اسلام 🏗 جنن صدمال منظر اسلام 🟗

ماهنامه اعلى حضرت كا) محافظ الحرم ، العلامة الجليل والغبامه أنبيل حضرت مولا نا السيد اساعيل خليل اوامهم الله بالعز والتجيل اپني تقريظ حسا· الحريين مِن تَحرير فرماتے ہيں۔ و احمدالله تعالى على ان فيض هذا العالم العامل الفاضل الكامل صاحب الممناقب و المفاخر " مظهركم ترك الاول للاخر فريد الدهر وحيد العصير مؤلانا الشيخ احمدرضا كان سلمه الله الرب المنان لابطال حججهم المداحضة بالآيىت والاحادييث القاطعه كيف لاوقيد شهيدله عالموا مكة بذلك ولم يكن بالمحل الارفع لما وقع منهم ذلك بل اقول لوقيل في حقه انسه منجدد هنذ النقس ن لكسان حقا وصدقا وليسن على الله بمستنكر ان يسجمع العمالم في واحد لبجيزاه الملمه خيراالجزاء عن الدين واهله ومنحة الفضيل والرضوان بمنه وكرمه اقتوال زريس المنظم انسانيت كودارين مين ترقيال عطا كرتاب، الله على حضرت كوان كے علم كى بنيا و پر دنيا ہے حق وصد افت نے اپناا مام شليم كيا الماعلم زندگی کے ہرشعبے میں صدارت حقدار ہوتا ہے علم سے خدائے یا ک کی معرفت حاصل ہوتی ہے



ظاہر ہمیکہ ان کے خلفاء نے مجموعی طور پر حضرت فاصل ہریلوی کے پیغام کو کہاں کہاں پہو نیچا یا ہوگا یہی وجہ میکہ پا وہند میں کوئی ایساشہر نہیں جہاں آپ کے معتقداور جاں نثار موجود ندہوں۔ آ ب کے خلفاء میں حضرت مولا نامجہ عبدالعلیم صدیقی میرکھی علیہ الرحمہ ( مزارمبارک مدینه منورہ ) اور حضرت علامہ مفتی ضیاءالدین احمد مدنی رحمة الله علیه (مزارمبارک مدینه منوره ) کے مریدین ومعتقدین تو تقریباتمام دنیامیں تھیلے ہوئے ہیں خصوصاان مما لک میں بمثرت ہیں ۔ترکی،شام،مصر،عراق،یمن،لیبیا،الجزائر،سوڈان،افریقہ اورانگلشان اس میں شک نہیں کہ حضرت فاصل ہربلوی کی شہرت ومقبولیت میں ان کےمحیرالعقول علم وفصل اور روحا نہیت کے علاوہ ان کے خلفاء کی مساعی کا پورالیورادخل ہے۔ ایک بات ادر قابل توجہ ہے کہ اکثر بزرگوں کےخلفاء میں چند ہی جیکتے ہیں سب کے سب نہیں جیکتے لیکن فاصل ہریلوی کے بیشتر خلفا عِلم وعمل کے درخشاں آفآب نظراً تے ہیں اس میرخود فاصل بریلوی کی عظیم خصیت کا نداز و ہوتا ہے عظیم انسان ہی عظیم تا ثیرر کھتے ہیں۔ حضرت فاصل ہریلوی کی شخصیت بڑی متحرک اور فعال ہے (Dynamic ) اس بلا کی حرکت اور جہد وعمل کی قوت معاصرین بیں نظر نہیں آئی آ ہیۓ کہی جذبۂ کمل اپنے خلفاء میں منتقل کیا چنا نچے آکثر خلفاءعلم وکمل کاروش مینارہ نظر آ تے ہیں انہوں نے یاک و ہنداور بیرونی دنیا کے گوشہ میں اسلام کا پیغا م پہونچایا اور مسلک اہل سنت و جماعت کی اشاعت کی اورملت اسلامیہ کورسول کریم علیہ التحیۃ وانتسلیم کا سچا فیدائی وشیدائی بنا یاانہوں نے اس مقصد کیلیے تبلیغی دور ہے کے تعلیمی اور فلاحی ادار ہے قائم کئے اخبارات ورسائل جاری کئے جن خلفاء نے تعلیمی اور فلاحی ادار ہے قائم کئے ان میں ہے چندایک سے ہیں (۱) حضرت مولا ناميرمومن على مومن جنيدي عليه الرحمه آہیے نا گپور پیل بلی گڑ دھ کے تو ڑیر مدرسة العلوم مسلمانان قائم کیا جوعالباس پی میں پہلا دینی مدرسے تھا (۲) قاضى عبدالوحير عظيم آبادى عليه الرحمه (۲ س<u>ساح ۱۹۰۸</u>) آ<u>پن</u>ے عظيم آباد بهار ميں مدرسه حنفيه قائم كيااسي مدرس کے پہلے سالا نہ اجلال میں حضرت فاصل ہریلوی نے شرکت فریائی حضرت مولا ناعبدالمقتدر 💎 بدایونی علیہالرحمہ نے اس اجلاس میں حضرت فاصل ہر بلوی کومجد د مائۃ حاضر و کے لقب ہے پہلے پہل یاد کیا جس پر بعد میں علماء حرمین شریفین ينة بيش صدساله تظراسان بهر جش صدساله منظراسك بهرجش صدساله منظر اسلام بهرجش صدساله منظراسلام بهرجش صدساله منظرا سلام بهر

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا صد ساله منظر اسلام نببر(دوسري تم نےصاد کیا مثلًا بیعلماء موى على شامى ، شيخ حسن بن عبدالقاور ، سيدا ساعيل بن ظلل وغيره (٣) مولا نارجيم بخش آروي عليه الرحمه ( ١٣٣٧ - ١٩٢٥ م ١٩٢٥ع) آية آره بهار مين مدرسه فيض الغرباء قائم كيا مشبوروا معروف مورخ وادیب سیرسلیمان ندوی آپ کے تلاندہ میں تھے (۴) مولاناسید دیدارعلی شاه الوری علیه الرحمه (۴ <u>۱۹۳۵ چه ۱۹۳۶) آیخ</u> الور را جستهان میں ک<u>۹۰ اء</u> میں مدرسرتوت الاسلام قائم كيا مجراك عرصه بعد ١٩٣٧ع من لا مور بنجاب مين وارابعلوم حزب الاحناف كيام سي ايك ويني اواره قائم ا کیا جس نے پاک وہند میں گرال قدر خدمات انجام ویں اوروے رہاہے آپ کے بعد آپ کے صاحبز اوے پاکستان کے جلیل القدر عالم دمفتی حضرت مولا ٹاسیداحمدا بوالبر کات علیہ الرحمہ (جوخود حضرت فاصل ہریلوی کے خلیفہ تھے ) اس ادارے کے نگراں اور مناظم اعلی رہے اب ان کے صاحبز ادے مولا ٹامفتی محمود احمد رضوی مرطلہ اس کام کو بحسن وخو بی | انتجام وے رہے ہیں۔ (۵) مولانا شاہ احمر مختار صدیقی میر تھی علیہ الرحمہ (۱۳۵۷ چیز ۱۹۳۸ یا آپ نے میر تھا اور ڈرین میں بیٹیم طانے قائم کئے اور بر مامیں ایک اسکول قائم کیا اس کے علاوہ مانڈ وہیں ایک دین درسگاہ قائم کی۔ (۲) مولا نامحر حبیب الرحمٰن علیہ الرحمہ (۳۲۳ میں ۱۹۳۳ء) آپنے ۱۹۲۳ء میں پیلی بھیت میں آستانہ شیریہ کے نام سے ایک عربی مدرسه قائم کیا۔ ( 2 ) مولا ناشاه تكرحبيب الله ميرتهي عليه الرحمه ٤ المسامع الم<u>سامع المين على ميرته ويمن مسلم واراليتا كل والمساكي</u>ن قائم كيا-( ٨ ) مولا نامحد امجد على عظمي عليه الرحمه ( م ١٧ سام ١٩٣٨ع) آپ نے بر ملي شريف مدرسه منظر اسلام كے قيام من بوري آ ہے ہی کے صاحبز ادے علامہ عبدالمصطفی از ہری ممبر قوی اسمبلی یا کستان نے کراچی میں دارالعلوم امجد سیے نام ہے ایک عظیم الشان وینی مدرسہ قائم کیا جونہایت اہتمام ہے چل رہاہے اور ملک کےمتاز وینی مدرسوں بین شار کیا جا تاہے۔ 🌣 جشق مه دساله منظرامك من جشق صدماله منظرامه من جشق حدماله منظراملهم 🛠 جشق حدماله منظرامك من جشق حدماله منظراملام 🌣

(مامنامه اعلى حضرت كا صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) (r9) (٩) مولانا محر تغیم الدین مرادآبادی علیدالرحمه ۱۳۳۷ به ۱۹۴۸ و آپ نے ۱۹۴۸ میں مرادآباد مدرسدانجین اہل سنت و جماعت کی بنیاد رکھی ۲ھے اپیل سے مدرسہ جامعہ نتیمیہ کے نام سے مشہور ہوااس ادارے نے تابل و کرخد مات انجام دیں ای ادارے کے تربیت یافتہ پاکستان میں تھیلے ہوئے نظر آتے ہیں قیام پاکستان کے فوراُبعد 1914ء میں آپ نے جامعہ نعیمیہ کے : م ے لا مور میں ایک دینی مدرے کی بنیا در کھی جوآج پا کنتان کےمعروف دینی اداروں میں شار کیا جاتا ہے اور اس وقت اس کے مہتم وگرال حضرت علامہ مفتی محمد حسین تعیمی مدخلہ العالی ہیں (ممبر اسلامی نظریا تی (۱۰) مولاناشاہ کندعبدالعلیم صداقتی علیہ الرحمہ (مم سے ۱۳۷ھ می <u>۱۹۵</u>۶) آپے تقسیم ملک کے بعد کراچی میں ایک علمی و تبليغی اداره قائم کیا آپ کے فرزندار جمند علامہ شاہ احداورانی مدخلہ نے اس کوفر وغ دیاا نٹر پیشنل اسلامک مشزیر گلڈاور ورلڈاسلا مکٹن کی بنیا در بھی اول الذکر کا صدر دفتر کراچی میں ہےاور موخر الذکر کا بریڈ فورڈ انگستان میں اور شاخیں پاکستان اور د نیا کے دوسرے ممالک میں ہیں۔ حضرت علامه عبدالعليم صديقي ميرتفي مليه الرحمه كے فرزندنتبتي ؤا كيڑفضل الرحمن انصا دي عليه الرحمه ( م ٥ وساجھ ۵ کے این کے جامعہ علیمیہ کے نام ہے کرا جی میں ایک دین ادارہ قائم کیا جواپی نوعیت کاوا حدد بنی ادارہ ہے مرحوہ نے ایک ادار دورلڈ فیڈ ریشن آف اسلامک مشن کے نام ہے بھی کراچی میں قائم کیا تھا۔ مفتى اعظم محرمصطفي رضاخان صاحب رحمة التدتعالي عليه كے خليفه اور حجة الاسلام مولانا حامد رضاخان رحمته الله عليه کے مرید مولانا گند ابراہیم خوشتر صد لیتی زید مجد ہ نے ماریشس (افریقہ) کے شہر پورٹ لوکیس میں سنی رضوی سوسائٹ ( جسکی شائعیں انگلینڈافریقہ اور یا کستان سے مختلف شہروں میں قائم ہیں ) اور رضا اکیڈمی کے نام سے علمی ادارے قائم کئے ہیں۔ الغرض حصرت فاضل بريلوي كخلفاءاورانكي اولا دوتلانده وخلفاء نيتبينغ واشاعت دين كيليز انتقك كوشش دجد وجہد کی اس وقت فاصل ہریلوی کے خلفاءو تلامذہ اور پُھران کے خلفاءاور تلامذہ یاک وہندخصوصاً پنجاب وسندھ میں یر<sup>و</sup>اا جم کام انجام دے رہے ہیں مثلاً: -

🛣 جشق صديهالية منظرامهام 🛣 جشق صديراله منظرامهام بينة جشق صديهاليه منظرامهام بين جشق معديها المنظرامهام بين جشوره منظرامها منظر

(مامنامه اعلی حضرت کا) (۱۰۰ (مید ساله منظر اسلام نمیر (دوسری قسط) (۱) كراجي مين عبدالمصطفى از هرى ( ابن مولا ناامجد على اعظمى عليه *الزجير* ) (٢) كراچى ہى ميں علامة شاداحد نورانی (ابن مولا ناعبدالعليم صديقي سليماالرحمه) (٣) لا ہورییں علامہ سیدمحمود احمد رضوی (ابن علامہ سیدا حمد ابوالبر کات علیہ الرحمہ ) (٣) كوڭلى لو باران ميں مولا ناابوالتورمجر بشير سيالكو ٹی ( ابن علا مەمجرشر يق كونلو ی عليه الرحمه راولپینڈی میں مولاناشا ومحد عارف الله میرنتی رحمته الله علیه ( ابن مولانا شاه محد حبیب الله میرنتی علیه الرحمه ) میعلاءاملسنت و جماعت تبلیغ واشاعت میں ہرسطح پراہم کردارادا کررے ہیں۔ (m) پاکتان کے بیشتر مدارس عربیا بیسے میں جنہیں حضرت فاصل ہر ملوی کے فیض یافتہ علماء چلارہے ہیں بخو ف طوالت يبال صرف چند مدارس كاذ كركياجا تا ہے۔ صو به پنجاب (۱) مدرسة تب الاحناف لا بور (۲) جامعه نظاميه لا بور (۳) جامعه نعيميه لا بور (۳) دارالعلوم رضوبيه حنفيه عارف والا (۵) دارالعلوم حنفیه فریدیه بصیر پور (۲) جامعه قادریه رضویه فیصل آباد (۷) جامعه نوریه رضویه فیصل آباد (۸) جامعه رضوبيه مظهر اسلام فيصل آبا د (٩) مدرسه انوار العلوم ملتان (١٠) مدرسه اسلاميه خيرالمعاد ملتان (١١) مدرسه مظهرالعلوم ملتان (۱۲) جامعه محدیه محمدی شریف (۱۳) دارالعلوم حنفیه سیالکوث (۱۳) مدرسداویسیه رضوییه بهاد لپور (۱۵) جامعدرضو بیه ضياءالعلوم راولپنڈي (۱۲) مدرسةاشرف المدارس اوکاڙه (۱۷) مدرسه مظهر ميامدا دبيد بنديال (۱۸) دارالعلوم محمد ميغوثيه بهيره (١٩) دارالعلوم جامعه حنفيه قادر پيمجبوب آباد صو به سنده (۲۰) دارآلعلوم امجد مه کراچی (۲۱) دارالعلوم نعیمیه کراچی (۲۲) جامعه تعلیمات اسلامیه کراچی (۲۳) دارالعلوم حامد مید رضوبيكرا چې (۲۴) جامعه رضوبي عليميه كرا چې (۲۵) جامعه نورېيرضو په كرا چې (۲۲) تنمس العلوم جامعه رضو په كرا چې (۲۷) جامعه فريد بيرضوريه كرا جي (٢٨) دارالعلوم سجانية قادريه كرا جي (٢٩) جامعه رضا كرا چي (٣٠) جامعه محمد مية نعيميه كرا جي

🛣 جشن صدمال منظر اسلام 🋪 جشن صدمال منظر اسلام 🏗 جشن صدمال منظر اسلام 🏗 جشن صدمال منظر اسلام 🏗 جشن صدمال منظر اسلام

(مامنامه اعلی حضرت کا (صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسری قسط) (۳۱) ركن الاسلام جامعه مجدد ميه حيد ر آباد (۳۲) دارالعلوم احسن البر كات حيد ر آبا د (۳۳) جامعه غو ثيه رضوميه تىكھىر(٣٢)جامعەراشدىيە بىر جوگۇڭھ صو په سر حد (۳۵) دارالعلوم قادر بدم دان (۳۶) جامعه نو ثیه پیثا در (۳۷) مدرسه نو ثیرمحمود بدیدین صو به بلوچستان (۳۸) مدرسه غو تیه رضو میه کوئنه (۳۹) دارالعلوم قادر میه قاسمیه خضدار ( ۴۸) دارالعلوم قاسمید (۴۸) دارالعلوم غو ثیه رضو میه آزاد كشمير (۴۲) مدرسه جامعه حنفیهٔ بجمر ه (۳۳) سنی حنی دارالعلوم عباس بور (۴۲) دارالعلوم محمد بیرنظامیدمیر بور ہی تو صرف پاکستان کےمعدود چند مدارس عربیہ کی فہرست ہے اگر اس فہرست میں پاکستان کے تمام سنی دیتی مدارس اور ہندوستان ودیگرمما لک کے سی ادارے شامل کر لئے جا کیں تو پہ فہرست ایک قاموں کی شکل اختیار کر جا کیگی ضرورت ہیکہ کوئی فاصل اس طرف متوجہ ہوں اور حضرت فاصل ہریلوی کے زیر اثر جمن مدارس نے تفکیل پائی ایک ایک جامع اورمنتند تاریخ مرتب کریں۔ (۴)علمی اور تدریسی میدان کے علاوہ فاضل بربلوی کےخلفاء نےصحافتی میدان میں قابل ذکرخد مات اشجام دیں خود فاضل ہریلوی کی ادارت میں ماہنامہ''الرضا'' ہریلی ہے جاری ہواجس کے متعلق مولانا شبلی نعمانی (مصنف سیرت النبی مَالِيَّةِ ) لَكُسِةِ مِن ' مولا ناصاحب کی زیرسر پرئی ایک ماہوار دسالہ' الرضا'' بریلی سے نکاتا ہے جس کی چند قسطیں بغور وخوض دیکھی ہیں اس میں بلندیا ہیے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ (الندوة اكتوبرا۱۹۴مع ۱۷) بحواله انوارالصوفيه (قصور) جنوري وفروري ۱۹۷۶م ۳۳س) 🛬 جشّ صد ساله منظراسلام 🖈 جشن صد ساله منظراسلام 🖈 جشن صد ساله منظراسلام 🌣 جشن صد ساله منظراسلام 🛠 جشن صد ساله منظراسلام 🛠 جشن صد ساله منظراسلام 🛠 جشن صد ساله منظراسلام 🛠

با (مامنامه اعلی حضرت کا) ۲۲) صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسري قسط) خلفاء میں جن حضرات نے میدان صحافت میں قدم رکھان میں سے چند کی تفصیل ہی ہے (۱) قاصنی عبدالوحی عظیم آبادی نے ۱۳۱۸ جیل ' مخزن تحقیق' واری کیا جو بعدین' تحفیہ صفیہ' کے نام سے مشہور ہوا ۔ (۲) مولا ناشاه احمر مخارمیر کھی نے افریقہ ہے ایک گجراتی اخبار''الاسلام'' کے نام ہے جاری کیا۔ (۳) مولا نااحمد سین امروہی نے (م ابر <u>ساچر ۱۳۳۶ء</u>) میں امرد ہہ میں پبلا پرلیس قائم کیا اورا یک رسالہ'' گلدست*ہ نسیم* ا جِمن ' حاري كما \_ (۴۷) مولا نانعیم الدین مراد آبادی نے مراد آباد ہے''انسوا والاعظم'' جاری کیا جس نے ملک کی سیاسی اور دین فضاء پر بہت اچھا اثر مرتب کیا۔موصوف ہی کے تلمیذ رشید مفتی محمر حسین تعیمی لا ہور سے ماہنامہ'' عرفات'' نکال رہے ہیں اور دوس ہے شاگر درشید علامہ پیرفحد کرم شاہ صاحب بھیرہ ہے ماہنامہ'' ضیائے حرم'' نکال رہے ہیں سراجی کاماہنامہ " ترجمان اہل سنت " پہلے پہل غالبًا علامہ فتی محمد عمر میں علید الرحمہ کی کوشش سے جاری ہوا تھا۔ (۵) مولانا محد شریف کونلوی علیه الرحمه (م و سیم اجرا 190 ء) نے امرتسرے ہفت روز و "الفقیه" جاری کیا، آپ ہی کے صاحبز اوے مولا نا ابوالتورمحر بشیر سیا لکوٹی نے کوٹی ابو ہاراں سے ماہنا میڈ 'ماہ طیبیہ'' جاری کیا جوغالبًا ہند ہو گیا۔ (٢) علامه سيراحمدا يوالبركات رحمة الله عليه في لا مورس ما بهنامه "رضوال" عاري كيا (2) مولا ناعبدالعليم صديقي عليه الرحمه كے صاحبر اوے علامہ شاہ احمر نور انی نے كراجی ہے اخبار "المديد" جارى كيا، موصوف ایک انگریزی ماہنامہ {The Message International} بھی جاری کررہے ہیں ، اور آپ ہی کی كوشش سے بريٹيفورڈ (انگلتان) ميں ورلڈ اسلا كمٹن كاصدر دفتر قائم جواجہاں ہے " الدعوۃ الاسلامية ونكل رہا تھامولا ناعبدالعلیم صدیقی علیہ الرحمہ کے فرزند تبتی ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری نے '' جامعہ علیمیہ سے ماہنامہ The . minart جاری کیا۔ مندرجه بالا اخبارات ورسائل کے علاوہ پاکتان کے مختلف شہروں سے بہت سے رسائل نکل رہے ہیں جوفاصل بریلوی کےخلفاءاور حلاندہ کےزیراٹر ہیں۔مثلاً الله المامام الحسن، بيثاور جزي جشن صدرال منظراسلام 🖈 جشن صدرال منظراسكام 🛠 جشن صدرال منظراسلام 🌣 جشن صدرال منظراسلام 🌣 جشن صدرال منظراسلام 🛠 جشن صدرال منظراسلام 🛠 جشن صدرال منظراسلام 🛠 جشن صدرال منظراسلام 🛠

واهنامه اعلى حضرت ك) ه ساله منظر اسلام نمبر(دوسری تسط (۲) مامنامه تاج ، کراچی (٣)ماہنامہ نوراسلام شرقبور (۴)ماہنامہ فیض رضافیصل آباد (۵) ما ہنامہ سلبیل لاہور (۲)فت روز همِصر،فيصل آبا د (۷) ما منامه رضائے مصطفیٰ، گوجرا توالہ (٨) پندره روز والسوا دالاعظم، لا بور (٩) ما بهنامه انوارالصو فيه بقصور (١٠) فت روز دالهام ، بهاولپور (۱۱) ما منامه مم وماه ، لا جور (۱۲) ماہنامہ سلطان العارفین، گکھڑ ( گوجرانوالہ ) (۱۳) مامنامه نعت، لا جور ہندوستان اورانگلستان میں بھی اہل سنت کے اخبارات ورسائل نکل رہے ہیں ،ان میں چندا یک یہ ہیں۔ (۱)ماہنامہ استقامت، کانیور (۳) ماہنامہ نوری کرن ، بریلی (m) ماہنامہ پاسبان ،الہ آباد (۴) ما بهنامه اعلی حضرت بریلی (۵) مامنامه الميز ان يميئ (٢) ماهنامهاشرفيه مباركيوراعظم كره و (۷) مامنامه مولوی ، دیلی 🛊 ش صدمانه خرا من 🖈 خش مد بالد خزا من 🗗 حش صدماله خزا مل بها چش صدماله خرامان 🖈 حش صدمانه خزا مل 🖈 حش مدماله خزا مل 🖟

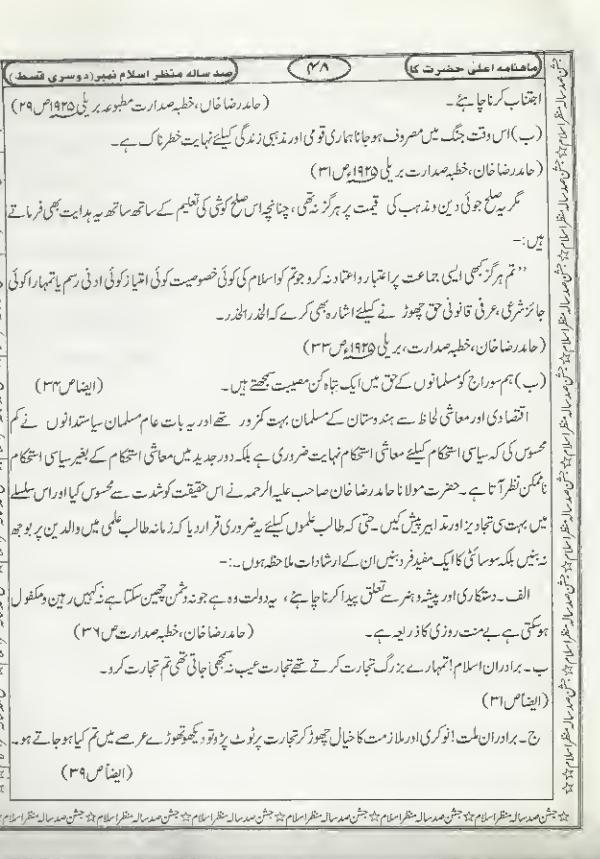
イムラは

ساله منظر اسلام نببر(دوسری تسط مامنامه اغلى حضرت كإ (۸) ما به تا مه سلطان الهند ، اجمير شريف (۹) پندره روزه خنی سری نگر کشمیر (۱۰) ماہنامہ تی دنیابریلی (۱۱) ما مهنامه ججاز جدید ، نگی د ، کمی (۱۲) ماہنامہ جحاز ہلندن (۱۶۳) ما بهنامه اسلامک ٹائمنراسٹاک بورٹ (۱۴) ما ہنامہ قاری، دہلی (۱۵) ما ہنامہ فیض الرسول براؤں شریف یدارس عربیہ کے قیام اورا خبارات ورسائل کے اجزاء کے علاوہ فاضل بریلوی کے خلفاء نے تصنیفی میدان میں بھی اہم خد مات انتجام دی ہیں۔'' خلفائے اعلی حضرت'' (مصنف محمد صادق قصوری ) میں تقریباً ۱۶۸ رتصانیف کا ذکر کیا گیاہے ان میں بیشتر تصانیف وہ ہیں جوانجمن ترقی إردو ( کراچی ) کی قاموس الکتب میں شامل نہیں ، اس لئے یہ تفصیلات (۵) حضرت فاصل بریلوی کے خلفاء نے تبلیغی تدریکی صحافتی اور صنیفی میدانوں کے علاوہ سیاسی میدان میں بھی **قابل**اقد رخد مات انجام دی ہیں، چنانچیتر کیک خلافت ہتر کیسر کر کیسر کر کیا شدھی ہتر کیک یا کستان وغیرہ ہیں آ سے کےصاحبزادگان اورخلفاء نے جوخد مات انجام دی ہیں نا قابل فراموش ہیں ۔ان حضرات میں قابل ذکر ہیں :-(۱) حفزت سيدمحدث بجحوجيموي عليه الرحمه (۲) حضرت مولا نامحد جايد رضا خان عليه الرحمه (٣) حضرت مولا نامحر مصطفیٰ رضاخان علیدالرحمه (۴) يرد فيسرسيدسليمان اشرف عليه الرحمه (۵)مولا ناشاه احرمختار صديقي عليه الرحمه يئة جشن صدرمال منظراسلام يثير جشن صدرمال منظرا المام بها جشن صدرمال منظرا سلام بيئة جشن صدرمال منظرا سلام بيئة جشن صدرمال منظرا سلام بيئة

ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) ساله منظر اسلام نمبر(دوسری ف (٢)مولا ناعبدالعليم صديقي عليدالرحمه (۷) مولا نامحرنعیم الدین مراد آبادی علیه الرحمه (٨)مولا ناحمدامجد على اعظمي عليه الرحمه (٩)مولا ناعبدالسلام باندوي عليهالرحمه (۱۰)مفتی ناام جان بزاروی علیهالرحمه (۱۱)مولاناابوالبركات سيداحمة عليه الرحمه (۱۲) سيد فنخ على شاه عليه الرحمه (۱۳۳)مفتی محمد بر بان الحق جبل بوری علیه الرحمه (١٧٧)مولا ناعبدالجامد بدايوني عليهالرحمه (١٥) مولانا تقدّس على خان عليه الرحمه (۱۲) مولا ناعارف الله شاه مير تفي عليه الرحمه (۷۷) مولا ناعبدالغفور براروي عليهالرحمه مولا نا ہر بان الحق نے مسلم لیگ اور یا کستان کیلئے جوخد مات انجام دیں اس کا کچھاندازہ مکا تیب بہا دریار جنگ ے ہوتا ہے نواب بہادریار جنگ (م<sup>مام سام سام 19</sup>19ء) اپنے مکتوب (محررہ ۱۲ مارچ ۱<u>۹۵۳ء) میں مفتی بر</u>ہان الحق کولک<u>ت</u> چن:-'' من کرخوخی ہوئی کے آپ حضرات نے آل انڈیا اسٹینس مسلم لیگ کے اجلاس کی ذمہ داری بھی اپنے اوپر لے لی ہے ۔ بیں اس عزایت کے لئے سے کاممنون : ول'' فاضل بریلوی کےخلفاء نے تحریک پاکستان میں جوکار ہائے نمایاں انجام دیتے اس کا آغازخود فاصل بریلوی نے کیا تھا ، چنانچہ ۱۸۹۵ء ٹین عظیم آباد پٹنہ میں ایک عظیم الشان کا نفرنس منعقد ہوئی جس میں آپ نے برطانوی اور ہندو سامراج کے خلاف مسلمانوں کواتھا داسلامی پرمنظم ہونے کی ہدایت فرمائی اور دوتو می نظریہ کی وضاحت کی۔ پھر <u>۱۹۲۰ء کی</u> ينة جشن صدمهال منظرامانام بهرجشن صدماله منظراماام بزيجشن صدماله منظرا بسام بهرجش المستقرامان مهرجي جشن صدماله منظرا المام بينا

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (۳۹) (صد ساله منظر اسلام نمپر (دوسری قسط) میں ایک محققا نہ رسالہ'' اکجتہ المؤ تمنہ'' ککھ کر مزیر وضاحت کی (۷) رئیس احمر جعفری اوراق هم گشتہ ،مطبوعہ لاہور ٨٢٨ ء ص ٣٠٥) \* نرت فاصل بريلوي عليه الرحمه كي وفات كتقريباً \* ` يا يج برس بعد <u>١٩٢٥ء مي</u>ن ان كے خليفه مولانا محمقیم لدین مرادآبادی علیه الرحمه کی مساعی ہے آل انڈیاسنی کا نفرنس کا حیار روز واجلاس (۱۱۸۸۸/۱۹/۰۱۸ مارچ) مراه آ باد ( يو بي بھارت ) ميں منعقد ہوا ( ٨ ) آل انڈيا کانفرنس کی تفصیلی رپورٹ ماہنا مداشر فی ص١٣ تا٢١ ) بابت شوال المكرّ م الاسلام على المام من المام عن شائع موني تقى محرّ م محر جلال الدين قادري زيدمجد ه كي عنايت ہے اس كي فو ثو اسٹیٹ کا بیاں میسرآ گئی ہیں۔اس کانفرنس میں یاک وہند کے تقریبا ۲۰۰۰ علیاء شریک ہوئے۔(مسعود) ا جلاس کی صدارت حضرت سیدشا هلی حسین مجھوچیوی علیہ الرحمہ نے فر مائی ۔ (۹) حضرت سیدشاہ ملی حسین تحد ث کا نفرنس کے ستنقل صدر کے فرائض حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب محدث علی بیر ری عایہ الرحسے انجام دیتے (۱۰) حضرت پیر جماعت علی شاه محدث کلی بوری علیه الرحمه کا خطبه صدارت ملفوظات امیر ملت مرجبه مورحسین ۴۰ طبویه لا ہور ال<u>ے 19ء</u>ص اے ۲۰۳۱ این شائع کردیا گیا ہے) اور مجلس استقبالیہ کے صدر حضرت فائنس بریلوی کے شنجرا دے اور خلیفہ حضرت مولانا حامد رضا خان علیہ الرحمہ مقرر ہوئے ۔جس سیاسی ویڈ ہیں اور معاشر تی پس منظر میں اورجن مقاصد کے تحت بیا جلاس منعقد کیا گیا مندرجہ بالاحضرات کےصدارتی خطبوں کےمطالعہ ہے ان کا بخو بی انداز ہ ہوجا تا ہیں۔ باکھوص حضرت مولا نا حامد رضا خان علیہ الرحمہ کا خطبہ نہایت ہی اہم ہے (۱۱) یہ خطبہ'' خطبہ صدارت جعیت عالیہ" کے نام سے 1919ء میں بریلی سے شائع ہوا ۔ اس کانفرنس کے تاریخی پس منظراوراس کے مقاصد پرروشنی ڈالنے کے بعد ہم اس خطبے کے مندرجات سے جند نكات اورا قتباسات بيش كرتي بين جوآج بحى ات بى ابهم ين جيني آج سا٥ رسال يملي تق -حضرت مولانا حامدرضاخان صاحب عليدالرحمه في ايخ خطبه من ملت اسلاميد كم في مياسي تمدني اور معاشرتی پہلوؤں پربصیرت افروز خیالات کا ظہار فرمایا ہے،خطبہ اتناطویل ہے کہدونشنتوں میں تمام ہوا۔اس 🖈 جشن صد سالد منظر اسلام بين جشن صد سالد منظر اسلام بين

(ماهنامه اعلی حضرت کا) خطبے میں آپ نے مندرجہ ذیل مقاصد کوسامنے رکھااور پھر ہرمقصد کے تحت ا ظہار خیال فرمایا: – ٧: - مُرْبِي لَعليم بیافتتا حیاتنصیل کامتحمل خبیں اس نامج ہم مندرجہ بالامقاصد میں مؤخرالذکردو مقاصد کے بارے میں عرض کریں گے ، کیونکدان کاتعلق ایک عالم دین ہے زیا دہ ماہر سیاست ومعاشیات ہے ہے ، شایدان لوگوں کے لیے بیدا چینجے کا باعث ہوجوعلاء کو کاروبار جہاں کے لائق نہیں سمجیتے ،لیکن ان کونہیں معلوم کیے جہال ستورتے ہوش جب بے خو ر ی سے ملتا ہے اول الذكر دومقاصد كے بارے ميں مخضراً عرض كر كے بھراً خرالذكر دومقاصد كى طرف متوجہ ہوتے ہيں:-ا: - تبليغ دين كے سلسلے ميں حضرت مولا نا حامد رضا خان صاحب عليه الرحمه سنے انجمن اہل سنت و جماعت مراد ہم پاد كي طرف سے مدرسہ انتبلیغ کی تجویز بیش کی ،اس کے تواعد وضوابط میقد کار پر روشنی ڈالی اور نصاب کے بارے میں اظہار خال فرمایا ہے۔ r:- ند بی تعلیم کیلیے انہوں نے بہت ی تجادیز بیش کیس مثلا قصبات میں محلّہ دار مدارس کا قیام انگریز ی مدارس کےطلب كيلئے مدرسة الليل كا قيام ضلع بين ايك براے مدرے كى تجويز اور صوبہيں ايك مدرسه عاليه كا قيام جو چھو في مدارس کانگرال ہوا در جملہ مداری جمعیت عالیہ کے ہانخت ہول ہر کامل النصاب مدرسے میں دارلا فیآءاور ککمیر تصنیف و تالیف كا قيام وغيره دغيره- جونکہ اسلام امن وسلامتی کا ندہب ہاں لئے حفظ امن کے ملیلے میں انہوں نے مسلمانوں کوہدایات دیں۔ الف: - جس طرح بھی ہوامن کی زندگی بسر کرنی چاہئے ، جھڑے اور نزاع کا جس راہ میں خطرہ اور اندیشہ ہواس ہے جھ يشقن صدرال منظرامنام 🏗 جشن صدرال منظرامالام 🏗 جشن صدرال منظرامال م 🌣 جشن صدرال منظرامالام 🌣 جشن صدرال منظرامالام 🌣 جشن صدرال منظرامالام 🌣 جشن صدرال منظرامالام 🌣



د ساله منظر اسلام نهبر(دوسري قه د ۔ نکھے اور برکارلوگوں کیلئے بھی مشغلے سو جے جا تمیں۔ (الضاص ١٣٨) ه .. اگروه تعلیم یا تا ہے، تب مجھی اس کیلئے ایساٹھیکہ یا تنجارت تجویز کریں جس میں وفت کم صرف ہو گرآ مدنی پیدا ہو سکے تا کہ بچے اس تمریعے تجارت یا حرفت اور کسب مال کے خوگر وعادی ہوجا کیں۔ (ایضاص ۳۹) ہارے طلبہ اکثر اب بھی بے کاررہتے ہیں۔ست خوری کی عادت بہت سے مسائل پیدا کر دیتی ہے۔اس لئے طالب علمی کے دوران ہی کسب معاش کی فکر لا زم ہے جوقومیں ہیدار ہیں ۔۔ پچھے نہ بچھے کماہی لیتے ہیں ۔ کفایت شعار ی سودی قرضول سے نجات اور بیت المال کے قیام کیلئے پیدہدایات فر ماتے ہیں۔ (و) ہمیں اینے مصارف شب در وز کم کرنے کی فکر کرنا جا ہے۔ (الصناص ١٧٠) (ن) سود لینے ادر سودی قرض لینے ہے بجیں اور تحی تو بہ کریں کہ آئندہ خواہ پچھ بھی حال ہو گرسودی قرض نہیں لیں گے. (الجذاص ١٣٣) (ج) الله تعالی میسر کرے اورا یک ایسا بیت المال بن جائے تو اس ہے مقروض مسلمانوں کے قرض ادا کرنے کے علاوہ ناوار وغریب مسلمانوں کوزراعت یا تنجارتی ضرورت کیلئے رو پید قرض بھی ویا جاسکتا ہے تا کہ وہ ساہوکاروں کے دام حرص ئے محفوظ رہیں۔ (حامدرضا خان،خطبه صدارت ص ۴۸) حفرت مولا ناحامد رضاخان صاحب عليه الرحمه نے اس سلسلے میں ' ذخیر ۂ قرض حس' ' کے نام ہے چھوٹے بیتالمال کے قیام بھر ہرگا وَل میں انجمن قرض حسن کی تشکیل کا بھی ذکر کمیا ہے اور اس مسئلے پر ایک ماہر معاشیات کی طرح اظہار خيال فرمايا ہے۔ جس زمانے میں پیرکا نفرنس منعقد ہوئی وہ داخلی اورخار جی طور پر بڑے انتشار واختلاف کا زمانہ تھا۔ خار جی طور پر حالات پیریتھے کیز کول کوشکست ہوئی خلیفہ اسلام مما لک مغربیہ کے تحت بے اثر ہوکررہ گیا۔مصطفیٰ کمال نے اناطولیہ میں ایک خو دمختار ترکی حکومت قائم کی اور دوسرا خلیفه منتخب کیا ،گر ۱۹۲۴ء میں اسکومعنز ول کر کے ملک بدر کر دیا ، دادرا س طرح خلافت اسلامیہ کا خاتمہ ہوگیا۔ جس نے ساری دنیا کےمسلمانوں خصوصا یاک و ہند کےمسلمانوں کونفسیاتی طور يربے حدمتا اڑ كہا۔ ته بیشن صدراله منظراسنام بیژ چیشن صدراله منظراسلام بیژ جیشن صدراله منظراسلام بیژ جیشن صدراله منظراسلام بیژ جیشن صدراله منظراسلام بیژ

(مامنامه اعلیٰ حضرت کا ۵۰ (صد ساله منظر اسلام نمپو(دوسري قسط) ' حرمین شریفین میں ابن سعود کے گستا خان<sup>عمل</sup> اور متا مات مقدسہ کے انہدام کی کارروائی ہے مسلمانان یا ک وہند کے جذبات مشتعل تھے لیکن اس زمانے میں بعض ایسے بھی مسلمان تھے جنہوں نے بے حرمتی کی ،اس کارروائی پر ابن سعود کومبارک باد کے تاریحی بھیجے اور فدائی مسلمانوں کے زخموں پرنمک پاٹی کی واخلی طور پرحالات سے بھے کہ لالمنشی رام متعصب آ رہیے اجی نے آ گرے میں ایک مرکز قائم کیا جس کا مقصد پر بھا کہ مسلمانوں کو مذہب اسلام ہے برگشتہ کیا جائے ، بھر فروری ۱۹۲۵ء بین آرییمت کے بانی دیانند کی سوسالہ تقریب کے موقع پرمسلمانو ں کودین اسلام ہے منحرف کرنے سکیلئے مختلف کمیٹیاں بنا کی گئیں ،اس زمانے بیں اخبار تنظیم امرتسر، زمینندارلا ہوراورملاپ لا ہور وغیرہ ہن لالہ ہر دیال ایم اے کامضمون شاکع ہوا جس ہے ہند و ذہنت کھل کرسا أُ لَنَّى \_اس مضمون كابيا قتباس قابل توجه ٢٠٠٠ -'' اہل ہنود کا اسلام ہے ہرگز اتفاقی نہیں ہوسکتاء اس لئے تمام مسلمانوں کو ہر جائز دنا جائز کوشش ہے ہندو بنا کراہل ہنود کے کسی نہ سمسی فرقے میں داخل کرلواوراس طرح سورا جیہ حاصل کرلواور بھارت ورش کوتمام غیر ہندوؤں ہے پاک اور شدھ کرلو، اور ہندوریاست قائم کر کے رعب، جاہ وحشم کی تخویف اورز رکے لالجے سے تمام مسلمانوں کو گمراہ کر کے ہند وہنا خودمسلمانوں کی حالت ریتھی کہان میں بہت ہے باطل فرقے پیدا ہو گئے تنصاد رملت اسلامیہ ایک عجیب سیاسی اور فکری انتشار کاشکار ہوگئی تھی۔اس زمانے میں مسلمانوں کے ایک طبقے نے ہندوؤں ہند ولیڈروں کو بادشا ہی مسجد کے منبر پر بٹھایا، ہندوؤں کی ارتھیوں کو کندھادیا،اوران کی ول جوئی کی خاطر گائے کے ذبیحہ پر بابندی لگوائی اوراس طرح خو شعائز اسلام کومٹایا۔الغرض وہ بچھ کیا جوا بکے مسلمان کوزیب نہیں دیتااورا خلاقی حالت اس سے بدتر بھی گویا ترقی کا کو امکان نہ تھا۔اس داخلی ادرخار جی انتشار کی حالت میں آل انڈیا سی کا نفرنس منعقد کی گئی ،جس کے اعظم مقاصد سیہ تھے (۱) جوعادات درسوم اسلام کے منافی ہیں ان کوختم کرنا۔ (۲) مروجه علوم کی تعلیم اور مرکاری ملازمتوں کے حصول کیلئے مسلمانوں کی ہمت افزائی کرنا۔ 🛠 چشن صدمال منظراملام 🌣 چشن صدمال منظراملام 🌣 جشن صدمال منظراملام 🌣 جشن صدمال منظراملام 🌣 جشن صدمال منظراملام 🌣

(24) (صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسری قسط) جماعتی زید مجدہ نے نامعنوم کتنی کوشش وجانفشانی کے ابعد اتنا کیجی جمع کیا ہے۔اصل میں بیکا مہلسلہ عالیہ قاور ریر مضویہ كاكوئي عالم كرتا توزياده مناسب قيامگرمولي آتعالي نے سيسعا دے سلسله عاليه نقشبند سير مجدد مير مير مكين ككيردي تقي جناب محمد صاوق قصوری صاحب اس ہے تیل'' ا کا برتحریک پاکستان'' پیش کریکے ہیں ، جو<del>ا کے 1</del>ام میں نہایت ہی آ ب وتاب ہے گجرات یا کشان ہے شاک ہو بھی ہے۔اس کتاب میں کہمی بعض اہم خلفاء کے حالات آ گئے ہیں :-پیش نظر کتا ب '' خافیائے اعلی حشرت''میں حضرت فاحنل بریلوی علیہ الرحمہ کے تقریبا۸۸رخلفاء کا ذکر کیا گیا ہے جو پاک وہند اور ممالک اسلامیہ میں تھیلے ہوئے تھے بعض کے حالات مقصل ہیں بعض کے مجمل اور بعض کے بہت بی مجمل کمیکن اگر تلاش وجہتمو جاری رہی تو انشاء اللہ تعالی آئٹدہ ایڈیشن میں بہت ہے اضافے متوقع ہیں پیش نظر کتاب میں ابتداء میں صرف ۵۳مرخلفاء کے حالات شامل تقے اور بعد میں مولانا جلال الدین قاوری زیدمجدہ نے ٣٠ رخلفاء كے حالات كاا ضافيه كيا، فجز احتم الله احسن الجزاء \_ بیش نظر کتاب''خلفائے اعلی حضرت''میں آغریبا ۸۳رخلفاء کا ذکر کیا گیاہے، بعض کے حالات مفصل اور بعض کے بہت مجمل۔ ماسوائے چندایک کے تمام خانفا ء کاتعلق یاک وہندے ہے۔اگر تمام خانفاءعرب کوبھی شامل سکرلیاجا تا تو پیا کتاب خنخامت کے لحاظ ہے دوگنی ہو جاتی سمیوں کہ ان خلفاء کی تعداد بھی تجھنیں ،البتدان کے حالات کا یا کستان میں وستیاب ہونا ذرامشکل ہے اس کیلئے تلاش جبنج اورمحنت کی ضرورت ہے اگر حربین شریفین کے کوئی فاضل اس طرف متو ہوں تو بیچا م فقدرے آسانی ہے ہوسکتا ہے۔ اس کتاب میں خلفاء عرب کے علاوہ یاک و ہند کے بعض خلفاء بھی رو گیے ىيى مىڭاز: -أيعولا ناميرموس على مومن جبنيدي عليه الرحمدية (سعىداحدانصاري-موج صامطبوعه لا بورض ٢٠٢،٢) ۲ مولا ناعبدالسلام باندوی علیهالرحمه به ۳\_مولاناسيدنورالحن تگينوي عليه الرحمه (م<sup>هم 1</sup>۳۹<u>هه/۱۹۷۴)</u> اگر فاصل مصنف مزید تلاش وجنتو سرین توان حضرات کے حالات مل سکتے ہیں۔ کیکن انہوں نے جو پچھ جمع کیا ہے وہ بھی بچھ کم نہیں ۔اس جوان صالح ہمت کوآ فریں ہے کہ نا مساعد حالات ہیں بھی 🖈 جشّن صدساله مظراسلام 🖈 جشن صدساله منظراسلام 🛪 جشن صدساله منظراسلام 🌣 جشّن صدساله منظراسلام 🖈 جشن صدساله منظراسلام 🖈 جشن صدساله منظراسلام 🖈 وصد ساله منظر اسلام تعبر (دوسري فسط اپنی قوت کو مادی منافع کے حصول کے بجائے رضائے الہی اور دین کی خدمت کیلئے وقف کر دیا ہے۔ فجز اواللہ احسن الجزاء۔ پیکوئی معمولی بات نہیں ہے ،عوام توعوام خواص میں بھی سیہ بنقسی اور ہی<sup>ہ ہی</sup>شاذ و نادری کے گی۔اس زمانے ا میں جبکیہ بوڑھےاور جوان کھانے کمانے میں لگے ہوئے ہیں ۔کی جوان کا اسلافے کرام کے اٹاثے کوسنجالنا اور ان کے کارٹا مول کا بیان کر کے ان کوزندہ رکھتا یقیناً بڑی بلند جمتی کا کام ہے۔ فاصل مؤلف ندکس علمی ادارے کے اسکالر ہیں ، نہ کسی یو نیورٹی کے پروفیسر ،اور نہ کسی کالج کے لیکچرار ،گر کام وہ کر رہے ہیں جو ہمارے دانشوروں کوکرنا چاہئے۔اس لحاظ ہے یہ کتاب پڑھے لکھے نو جوانوں اور ہزرگوں کیلئے محرک ثابت ہوگی۔فاضل مولف کے مقالات پاکتان کے مختلف رسائل میں شائع ہورہے ہیں۔ مثلاً المتنفيات حرم (لا مور) 🛱 ترجمان اللسنت ( کراچی ) حثة البهام (ببها وُلپور) انوارالصو فيه (تصور) وغيره چندسال ہوئے كهانہوں نے ميدان تحقيق وتحرير بيل قدم ركھا ہے۔ بعض مقامات بڑے وقع لکھتے ہیں۔مثلاً:-جرج حضرت مقتی اعظم ہند شاہ محرمظر الله دبلوی (شاہی اما م سجد شتح پیری) قدس سرہ العزیز کے حالات اور ملی خدمات پران کامقاله جس کاخلاصه ما همامه ضیائے حرم ( لا جور ) شاره اگست ۵ کے 19ء اور ماہنامہ ترجمان اہل سنت ( کراچی) شارہ نومبر ہم کے 19ء، میں شائع ہو چکا ہے۔ علمی اور تحقیق میدان میں اگر فاصل مولف کوسیح رہنمامل گیا تو انشاءاللہ تعالی وہ کوئی اہم کام کرگز رنیں گے کیونکہ محقیق میں اصل چیزلگن ہے جوان میں بدرجہاتم موجود ہے۔اللہ تعالی ان کودارین کی نعتوں سے سرفراز فریائے اوراس مخلصان پیشکش کوشرف قبولیت <u>بخش</u>ه آمين اللهم آمين 🛣 جشق صدمال منظرامنام 🛠 جشق صدمال منظرامنام 🕾 جشق صدرالد منظرامالام 🏗 جشق صدمال منظراملام 🌣 جشق صدمال منظراملام 🖈 جشق صدمال منظراملام 🖈

واهنامه اعلى حضرت كإ عمر (لله (ارحس (ارجيم منظراسلام ''روئدادسال دوئم'' کے آئینے میں تحرية محمدعلا مه عبدالحكيم شرف قادري بإكستان زينت سجاوه عاليه رضوبيمركز اتل سنت بريلي نثريف حضرت مولا ناسجان رضا خال صاحب دامت بركاتهم العاليه السلام فليكم ورحمة اللدو بركاته بیہامر باعث مسرت وفرحت ہے کہ دارالعلوم منظراسلام پریلی شریف کو قائم ہوئے سوسال پورے ہو چکے ہیں اور ۳۵ رصفر کوامام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز کے عرت کے موقع پرجشن صد سالہ منایا جاریا ہے۔ دنیا بھر کے اہل سنت و جماعت آپ کومسرت وشاد مانی کے اس سعید موقع پرتبددل سے ہدیہ تیریک پیش کرتے ہیں۔ بلاشبہ دارالعلوم منظر اسلام پر ملی شریف بینارۂ نو رو ہدایت ہے ،مرکز حق وصدافت ہے ،منبع رشد ومعرفت ہے مر چشمہ فیفن و ہرکت ہے، شنخ کمتب کے فیضان نظر کا بیالم ہے کہ جو یہاں آیاصبغۃ اللہ ( اللہ تعالیٰ کے رنگ ) میں رنگا گیا-کوئی مفتی اعظم ہندتو کوئی ملک العلماء کہلایا ۔کوئی مفسر اعظم ہندتو کوئی شیر بیشہ کامل سنت قراریای**ا ۔**کوئی محدث اعظم یا کستان او کوئی شخ القرآن کے منصب پر فائز ہوا۔ منظراسلام پر ملی شریف۲۳ ساچ میں ابتداء رحیم یارخال کے مکان پرقائم کیا گیا۔مولا ناظفر الدین بہاری اورمولا نا عبدالرشيد عظيم آبادي دوطلبہ سے مدرسه کاافتتاح ہوا۔محدث بریلوی امام احمد رضا خاں بریلوی رحمة اللہ تعالیٰ علیہ نے بخاری شریف کامبق شروع کرایا۔منظراسلام تاریخی نام ہے جوامام احدرضا بریکوی کے جھوٹے بھائی مولا ناعلامہ مجمدحسن رضا خال نے تبحویز کیا۔ وہی اس مدرسہ سے پہلے ناظم مقرر ہوئے۔ دوسرے سال ۱۳۲۳ ہے کی رونداد منظر اسلام اس وقت میرے سامنے ہے جے علامہ فیر سیارضا خال نے مزت کیا ہے تھا۔ دارالعلوم نعیمیہ کراچی کے شیخ الحدیث حضرت مولانا جمیل احد نعیی مدخلہ کی عنایت سے میروئدا دراقم کوعاصل ہوئی سیخ 🛠 جشن صدرماله منظراسلام 🛠 جشن صدرماله منظرا ملام 🌣 جشن صدرماله منظرا ملام 🌣 جشن صدرماله منظر إملام 🌣 جشن صدرماله منظر إملام 🖈

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (۵۹) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) ۔اس روئداد میں دوسر ہے سال کی آید ٹی اور خرج کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ نیز کلاس وارطلباء کی تعدا واورزیر درس جی کتابوں کی نشاند ہی کی گئی ہے۔عام طور پر مدارک میں اہتدائی کلاس کو پہلی کلاس قر اردیاجا تا ہے اور آخری کلاس لیعنی ورجہ کے عدیث کوآ ٹھویں کلاس کہاجا تاہے ۔ جب کہاس مدرسہ میں قرآن پاک کی کلاس کو درجہ اول قرار دیا گیا۔ اس ورجہ میں د پڑھنے والے ۲۵ رطلبہ تھے۔ جارطلبہ قاعدہ بغدادی پڑھنے والے تھے۔ دوسرے درجے بٹس پڑھنے والے طلبہ کی تعداد ا کیس تھی۔ان میں مولا ناسید حکیم عزیز غوث ہمولا نا ظفر الدین بہاری ہمولا ناسیدعبدالرشید ہمولا نانواب مرزاوغیر ہم علاء تھے۔اور بیدور ک نظامی کی آخری کلاس تھی ، تنیسرے درج میں ستائمیں طلباء تھے، چو تھے درج میں چونتیس طلباء تھے اوریا نبچویں درجے میں پانچ طلباء تھے۔ان درجات کے طلباء کی تعداد ۱۱۲ ارتھی جب کہ باقی درجات کے طلباء کی تعداد کا ذکر نہیں ہے۔ تاہم امام احدر ضاہر بلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی سوچ کی ایک انفرادیت سیھی کے حدیث شریف کی کلاس کا نام ورجه ثانيها درابتدائي كتب پر صنه والطلباء كى كلاس كانام درجه ثامندر كھا۔ اس روئداد سے منظر اسلام کے نصاب کا بھی ہے چاتا ہے ،نصاب میں جہاں سنطق کی کتب میرزاہد ،ملاحلال ، ملاحسن ،حمدالله، قاحنی مبارک ،شرح سلم ، بحرالعلوم ،فلسفه میس میپذی اورعلم مهیات میس تصریح وغیره کتب شامل میں مشفاء شریف اور مندامام اعظم بھی شامل نصاب ہے جنہیں آج بھی شامل نصاب کرنے کی ضرورت ہے ای طرح فاری کی متعدد كتب تعليم عزيزي، اخلاق محسني، انوار بيلي ،گلزار دبستال حصه اول ، رقعات مظهرالحق وغيره شامل بين -اس روئدا دمیں امتحان لینے والےعلاء کے تأثر اے بھی شامل ہیں متحن حضرات کی فہرست حسب ذیل ہے۔ (۱) حضرت مولاناوصي احمد محدث سور تي (۲) حضرت موناعبدالسلام جبل بوری (٣٠)مولا نا حافظ قاري بشيرالدين جبل بوري (٤٠) حضرت مولا ناشاه سلامت الله رام بوري (۵) مولا نامحمد ارشد على رام بورى حميم الله تعالى حضرت مولا ناعبدالسلام جبل بوری رحمه الله تغالی تحریر کرده تأثرات معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مفتی اعظم ہند ولله جش مدساله منظرا سلام ينه جش صدساله منظرا سلام ويته جشن صدساله منظرا سلام ينه جشن صدساله منظرا سلام ينه جشن صدساله منظرا سلام ي

يري جشن مدرسال منظراسلام 🛠 جشن صد سال منظر اسلام 🛠 جشن صدرسال منظر اسلام 🏡 جشن صدرسال منظر اسلام 🏗 جشن صدرسال منظراسلام 🛠 جشن صدرسال منظراسلام 🌣

(ماهنامه اعلیٰ حضوت کا (صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسري قسط) جية الاسلام مولانا حامد رضاحال بريلي شريف (فرزندا كبرامام احمد رضا) صدر الشریعیه مولانا امجرعلی علوم شرعیه نقلیه بین اورمولانا رحم البی علوم عقلیه بین متناز تھے۔ان بین سے سے صدر مدرس بنایا جائے اس بارے میں آراء مختلف ہو گئیں ۔امام احمدرضا بریلوی نے فرمایا آنہیں باری یاری صدر مدرس بنایا جائے۔اور ۵۰رویے مشاہرہ دیاجائے۔ اگر کوئی بدرس غیرحاضر ہوتا تو اس کی ایک ون کی تنخو اہ کاٹ لی جاتی اورا گران کےصاحبز اوے (حضرت ججۃ الاسلام )غيرهاضر ہوتے توان کی دوچند تخواہ کاٹ لی جاتی تھی۔ امام احمد رضا ہریلیوی قدس سرہ العزیز کی اللہیت کا بیام تھا۔ نظام حیدر آباد دکن نے آپ کے صاحبز ادے حصرت جمۃ الاسلام مولانا حامدرضا خال كوصدر الصدور كعبد برمقرركرنا منظور كيا- جب بيرآ رؤرامام احمدرضا بريلوى رحسالله تعالی کودکھایا گیا۔ تو آپ نے بد کہد کرمعاملے تم کردیا۔ ع ایں دفتر بے معنی غرق ہے ناب اولیٰ اسی طرح نظام حیدرآ باد وکن نے منظر اسلام بریلی شریف کیلیے دوسورو پٹے ماہاندمنظور کئے ۔جوامام احمد رضا بریلوی نے تاحیات وصول نہیں کے البتہ آپ کی وفات کے بعد ججہ الاسلام کے دور میں وصول کئے گئے آپ نے فرمایا تھا۔ کروں مدح اٹل دول رضایز ہے اس ملامیں مری بلا پڑتا میں گداہوں اپنے کریم کا مرا دین یارہُ تاشیں انہوں نے صرف ہیے کہانہیں تھا۔ بلکداس بڑنمل کر کے دکھا دیا۔اوراس کی برکت بیہ ہوئی کہان کا قائم کیا ہوا دارالعلوم منظر اسلام دنبا کجر کے اہل سنت و جماعت کامرجع او رمرکز قرار پایا ۔او رموجودہ سجادہ نشین حضر ت مولا نا سجان رضا خال مدظلہ العالی نے سابق وزیراعظم ہند کی دوکروڑ روپے کی پیش کش مستر دکر کےاسلاف کی یاد تا زہ کر دی ۔اللہ تعالی منظراسلام بریلی شریف کومزید وسعت او رتز تی عطافر مائے اور اس تحظیم الشان اوارے کومبح قیامت تک پایندہ وسلامت رکھے۔ آیلن۔ مقام مسرت ہے کہ اس وقت بھی تبحرعلاءاور مدرسین کی آیک ٹیم منظراسلام میں مسند تذریس کی زینت ہے اور قوم سازی كافريضها نجام د ريى ہے۔ ين اين اين اين اين اين اين اين اين استانه عاليه رضوبير زنده باد منظر اسلام يا تنده باد الله جشن صدمال منظرا سلام الله

اله منظر اسلام نيبر(دوسري فسط يم (الله (الرحلُ (ارجيم مولا ناشمس الحق شمس صديق بريلوي دور. ازقلم:- پروفیسرڈا کٹر مجیدائڈ قاوری حضرت علامة شمس الحسن صديقي بريلوي ابن مولوي ماسثر الوالحسن صديقي عاصي بريلوي (م ١٩٣٧ء) ابن مولا ناحكيم محمد ایرا ہیم بدایونی مرحوم ومغفور نیاشہر بری<mark>لی محلّہ ذخیرہ کے اس مکان میں ہے سواھ 1919</mark>ء میں پیدا ہوئے جس مکان میں عالم اسلام کی ایک عظیم ستی امام احمد رضاخال محدث بریلوی (م ۱۳۴۰ <u>- ۱۹۲۱ و ۱۹۲۱)</u> ا نقلاب ہے ایک سال قبل ۱۲۷۳اہ ۱۸۵۴ء میں پیدا ہوئے تتھے۔ میرمکان دراصل امام احمد رضا کے جدا مجد کی ملکیت تھا جس کو بعد میں حضرت منٹس کے والد ماجد نے خرید لیا تھا۔حضرت شمس بریلوی نے امام احمد رضا کا زیانہ تو پایا گر ہے پ صرف دویا ڈھائی برس کے تھے کہ دین اسلام کا بیمردحق جس کو دنیا اعلیٰ حضرت کے نام سے یاد کرتی ہے۔ دنیا ہے رخصت ہو گیا۔البیۃ حضرت منتمس کا بجین اور تعلیم اعلیٰ حضرت کے دونوں لائق فر زندوں کی گوداور نگرانی میں ہو کی جس کے شبت ا**ٹرات ان ک**ی علمی کاوشوں میں نمایاں ہیں۔ حضرت منٹس پر بلوی خود بھی ایک علمی خانواوے سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے والد، دادا، پر وادا کے علاوہ آپ کے تایا مولوی ریاض الدین صدیقی بریلوی ( م ۱۹۳۳ء ) صاحب تصانیف بزرگ گذرے ہیں اور روہیل کھنڈ بریلی کے مشاهيرعلماء وشعراءا ورادباء ثئل النحضرات كاشاركياجا تابيج حضرت مش کے پردادا صاحب سیف وقلم تھے۔آپ کی تصنیف' تاریخ فرح بخش' کا W. Hoey نے بعنوان "Memories of Delhi and Faizabad" کے نام سے انگریزی میں ترجہ کیا تھا۔ حضرت تٹس کے دادالیعنی حیدامجدمحتر م حکیم محدابراجیم بدالونی مراد آبا دررد جیل کھنٹر میں قائم ہونے والے پہلے اسکول کے صدر مدری (ہیڈ ماسٹر ) تھے۔ 🖈 جشن صدرال منظراملام 🖈 جشن صدرال منظراملام 🌣 جشن صدرال منظراملام 🛪 جبشن صدرال منظراملام 🛪 جشن صدرال منظراملام 🛪 جشن صدرال منظراملام 🛪

حصرت مش کے والعہ ماجدمحتر م ابوانحن عاصی صدیقی بریلوی اینے وقت کے قابل قند راستاد، بے مثل شاعراہ ربریلی کی مشہور صاحب علم شخصیت تھے۔ آپ عاصی تناص فریاتے اورا کثر کلام صوفیانہ ہے۔ چندا شعار ملاحظہ سیجے: -ینہاں ہے کس کے عارض تاباں کا لور ہے جس کی ضیا ہے تعبہ ول رشک نور ہے کھاتا نہیں ہے بھیر قریب و بعیر کا اتنا ہی وہ قریب جٹنا کہ دور ہے عاصی تھے گناہوں سے اتنا خطر ہے کیوں و یکھی ہے تونے شان بھی آ مرزگاری کی معراج النبوي فالصيفة كوآب نے ايک شعر ميں بہت خوبصور تی ہے بیش کیا ہے ملاحظہ سيجئے:-وہ اتنی جلد میر لا مکاں کرکے ہوئے واپس كه تقى زنجير سجنبش يس اور گرى تقى بسترييس (ما خوذ جهان تمس ش ۲۱۱–۳۳) حضرت شمس کے تایا مولوی حاجی ریاض الدین صدیقی ہر ملوی ۱۸۴۵، میں ہریلی میں بیدا ہوئے اور طول عمر کے بعد ۱۹۳۳ء میں بریلی ہی میں انتقال ہوا۔ آپ غالباً ہریلی شہر کے پہلے گریجویٹ ہیں۔ کیونکہ جب آپ نے B.A کا امتحان یاس کیا تو لوگ ان کو دیکھنے آتے تھے کہ بریلی کا کون باشندہ ہے جس نے بیسند حاصل کی ہے۔آپ کے ایک صاحبز ادے معین الدین اور صاحبز ادیال تھیں۔ بڑی صاحبز ادی ہے پروفیسر یوسف سلیم چنتی پیدا ہوئے جنہوں نے علمی او لی و نیامیں بڑی شہرت یا گی۔ یروفیسرسلیم چشتی کی کتاب'' تاریخ تصوف''ان کی معرکته الاراء کتاب ہے۔سلیم پیسٹ چشتی حضرت شمس کے رشتہ کے بھانج ہوتے تھے۔مولوی ریاض الدین کی دوسری بٹی سے یروفیسرمحمود بریلوی پیدا ہوئے۔ بروفیسرمحمود علی خال ا بریلوی این ارشادعلی خال بریلوی (م ۱۹۴۱) این قاسم علی خال رامپوری بریلی بیس ۲ ۱۹۰۶ میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ 🕸 جشَّن صدرمال منظراسلام 🛠 جشُّن صدرمال منظرا سلام 🛣 جشَّن صدرمال منظراسان من اجشَّن صدرمال منظراسلام 🛣 جشَّن صدرمال منظراسلام 😭 ے۔194ء میں پاکستان آ گئے اور ڈیفنس سروس میں انفار میشن آ فیسر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔آپ دو درجن سے زیادہ کتابوں کے مصنف میں ۔انہوں نے اردو کے علاوہ انگریزی زبان میں بھی متعدو تاریخی اور اسلامی نقطہ نظر ہے ستابين کھيں۔

حضرت شمس بریلوی کے جھوٹے بچیا موادی خلیل الدین صدیقی بریلوی '' روی'' لقب ہے ملقب متھے کیونکہ آپ عرصہ دراز تک تا شقند (روس) میں السنیہ شرقیہ کے پروفیسر رہے بیتھے۔ آپ مذہبی علوم کے ساتھ ساتھ متعد واسلامی زبانوں پرکامل عبورر کھتے تھے۔ آپ کے دوصاحبزادے تھے۔ (ماخوذ''یادگار بریلی''مرتبہافتخاراحمہ ۱۹۷۰س۳۹–۳۹) حضرت کے دونوں بھائی جوانی میں ہی انتقال فر ما گئے ۲۵-۳۷ سال کی عمر میں اور دونوں کی شادیاں بھی نہیں ہوئی

## حضرت شمس بریلوی کا شجر نسب:-

عكيم محمر ابراتيم بدايوني مولوي رياض الدين صديقي مولوي ابوالحن عاصي صديقي مولوي غليل الدين صديقي بریلوی معین الدین صدیقی عزیز انحن ،فیض انحن ،مولوی انحن صدیقی بریلوی ، رفیع الدین صدیقی میجرخبر الدین صدیقی ، ناصرالدین صدیقی ، جاویدش ،فریدشمس ،سعیدشمس ، ۴ بیٹیاں ،مجمعلی نبیل حسن ،شبییشس ،عارف حسن ،سیف

حضرت شمس بریلوی کے تین بٹے چھ بیٹیاں اور ۵ داباد ماشاء اللہ حیات میں جبکہ سب سے بڑے داماد انتقال کر کھے ہیں اور تبین <u>سینے ب</u>جین میں فوت ہو گئے جبکہ اہلیہ سکندر بیگم بنت حافظ عبدالسعید خال کا انتقال ۱۹۹۳ء میں ہوا تھا۔

## تعلیمی زندگی:

حضرت مٹس پر بلوی نے رسم بسم اللہ کے بعد دار العلوم منظر اسلام میں جس کی بنیا وخو داعلیٰ حضرت امام احمد رضانے ۱۳۴۲ھ/۱۹۰۱ء میں رکھی تھی اعلیٰ حضرت کے خلفاءاور دیگر مقتدر علماء ہے تعلیم حاصل کی ۔ آپ کے بعض اسا تذہ کرام كناملاظري-

🛠 حضرت علامه مفتی محمد حامد رضا خال قا دری بریلوی ،خلیفه وسجاده تشین امام احمد رضا بریلوی

﴿ بِعَنْ الله عِلَا جِنْ مِثْنَ إصدر لِهِ مَنْ جِثْنَ صدمالِ اللهِ إسلام بَدُ جَثْنَ عِنْد مالد منظراً ملاح بين جشن صدمالد منظرا ملاح بين جشن صدماله منظرا ملاح بين

(مامنامه اعلي حضرت کا (مند ساله منظر اسلام نمیر(دوسری قسط) 🖈 عا فظ عبد الكريم چية ز گرهمي ،خليفه اعلى حضرت 🖈 مولا نارتم اللي منگلوري (م٣١٣ اهه) مخليفه اعلى حضرت الملامولوي احسان على موتكيري 🖈 مولا ناسيد قاسم على مونگيري 🛠 مولوي رونق على بريلوي اس مدرسہ کے علاوہ آپ نے اللہ آباد بورڈ سے فاری زبان کے امتحانات بنتی کامل اور ادیب کامل کے امتحانات امتیازی نمبروں سے پاس کئے۔شاعری میں آپ نے مولوی سیر قاسم علی خواہاں پریلوی سے اصلاح کی اور بعد میں ان کے بیٹے شایان بریلوی کی اصلاح کی۔ درس و تدریس: آپ نے تدریس کا آغاز صرف کا سال کی عمر میں مدرسہ منظر اسلام میں ۱۹۳۵ء سے شعبہ فاری میں بحثیت استاد کیا اور۱۹۴۵ء تک میرخدمت انجام دیتے رہے اور جب آپ نے مدرسه منظر اسلام چھوڑ ااس وقت آپ شعبہ فاری کے صدر مدرس تھے۔ ۱۹۵۵ء تا ۱۹۵۳ء آپ بریلی کے اسلامیہ کالج میں استاد کی حیثیت سے قدمت انجام دیتے رہے۔ آپ ۱۹۵۷ء میں پاکستان تشریف لے آئے اور گورنمنٹ اسکول ایئر پورٹ میں ملازمت اختیار کی اور ۱۹۷۵ء میں اس ملازمت ہے سبکدوش ہوئے۔ نعتیه شاعری کی بنیاد حضرت تمس بریلوی نے ایک موقعہ پراپنے گھر کی ایک نشست میں راقم السطور کو بتایا کہ دوران مذریس ۱۹۳۷ء میں عرس اعلیٰ حضرت کے موقعہ پر آپ نے نعتیہ مشاعرہ کی بنیاوڈ الی اور بیانعتیہ مشاعرہ ہرسال بریلی ٹاؤن میں منعقد ہوتا تقا ادراک کی تمام تر ذمہ داری ان پر عاکد ہوتی اور ناظم مشاعر دہمی آ پ ہی ہوتے تھے۔آپ نے مزید بتایا کہ عموماً حضور مفتی اعظیم ہند محمصطفیٰ رضا خال پر بلوی (۲۰۴۱ه ۱۹۸۱ء)اس مشاعر دکی صدارت فر ماتے اور جب کوئی شاعر ذرا سی بھی شرعی غلطی کرتا آپ فوراسرخ بتی کا بٹن د با دیتے جس ہے سامعین اور شاعر کومعلوم ہوجاتا کہ اس نے کوئی غلطی کی 🛣 جشن صدر الدستفرة سلام 🛣 جشن صدر الدستفراسلام 🛣 جشن صدر مالدستفراسلام 🗫 جشن صدر الدستفرة سلام 🏗 جشن صدر الدستفرة سلام 🛣 جشن صدر الدستفرة سلام 🛣 جشن صدر الدستفرة اسلام 🛣

وماهنامه اعلي حضرت كا (صد ساله منظر اسلام نبير (دوسري قسط ہے۔ پھر آپ اصلاح فر ماتے ۔ آپ نے ۱۹۳۳ء کے نعتبیہ مشاعرہ میں جونعت پڑھی تھی اس کے چندا شعار بھی سنائے لما مظر<u>ت</u>یج:-جیٹھا ہو دل میں عشق کی دولت لیتے ہوئے جنت ہے دور حاصل جنت کئے ہوئے رضوان کے پاس چند بہاریں ہیں خلد کی طیبہ کی ہر بہار ہے جنت لئے ہوئے احقرنے اس موقعہ پرآپ ہے استضار کیا کہ حضرت آپ نے آج تک اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خال ہریلوی پر کوئی منقبت نہیں لکھی تو پچھ دہر خاموش دہنے کے بعد فریایا کہ پچھ دنوں میں لے لیجئے گا۔ جب چند دن کے بعد خدمت میں پہنچا تو فر مانے گئے مجیداللہ اعلیٰ حضرت کوئی معمولی شخصیت نہیں اوران کے علمی کارنا ہے دو جا رئیس وہ اوران کی علمی كاوشيں ہمہ جبت ہیں اسلئے دی بیس نہیں سینکڑ وں اشعاران کی شخصیت کیلیے بھی کم ہیں اسلئے آ پ ججھے کچھوفت دیں تو عجر پورمنظوم نذ رانہ عقیدت آپ کو بیش کروں گا۔ الخقرآ پ نے ۵؍ ہزارا شعار پرمشتل اعلیٰ حضرت کی شخصیت اوران کی علمی کا وشوں پرمنظوم اظہار خیال مثنوی مولا ناروم کی بحریش لکھ کراحتر کے حوالے کر دیاا درشرط بدلگانی کہ اس کو کتابت کے بعد شائع کیا جائے۔انشاءالنداس کی اشاعت کا جلد از جلد بندوبست کیا جائے گا کیونکہ بید حضرت کا دیوان بھی ہے اور 📆 بقول خودان کے کدمیں نے اپنی تمام تر شاعری کی تو انائی صرف کردی ہے ادر میرے بعداس قتم کی کوئی خدمت نہ کر سَكَةُ وَ (ملفوظات تنم غيرمطيوعه ) لدبى و فلمي خدمات 🖈 ۱۹۳۳ء میں 'انشاءابوالفضل'' ( وفتر اول ) کی شرح لکھی جوانور بک ڈیوکھنو سے شائع ہوئی۔ 🛠 ۱۹۴۲ء میں میرحسن کی مثنوی''سحرالبیان'' پرمقدمہ لکھا۔ ۱۹۳۲ء میں نول کشور پرلیس سے اس کا دوسراا یڈیشن شالکع 🖈 '' تنقیدی شه یارے''اور مینٹل بک ڈ اپو بریلی ہے شاکع ہوئی۔ 🖈 جشن صدر الدمنظراملام 🖈 جشن صدرا لدمنظراملام 🖈 جشن صدر الدمنظراملام 🛠 جشن صدر الدمنظراملام 🌣 جشن الدرال منظراملام 🌣 جشن صدر الدمنظراملام 🌣 جشن صدر الدمنظراملام 🌣 جشن صدر الدمنظراملام 🌣

(صد ساله منظر اسلام نبير (دوسری قسط) (ماهنامه اعلی حضرت کا المرا ۱۹۳۲ء تا ۱۹۵۲ء آپ ایجویشن بک ڈیوعلی گڑھ ہے وابستہ رہے اور کئی کتا ہیں تصنیف فر ما کیں ان میں چند نام قامل ذكر بين مثلأ 🖈 تېذىپ خانەدارى ا پئا بچول کی تربیت یا کستان آید کے بعد ۱۹۵۲ء تا ۱۹۲۲ء آپ ایجو نیشنل پرلیں ہے وابستہ ہوئے اور اوارہ ایج ایم معید اینڈ تمپنی ہے ا آپ کی مندرجہ ذیل کتابیں شائع ہوئیں۔ 🖈 ترجمه گلستان سعدی مع حواثی 🖈 ترجمه بوستان سعدي مع حواثني 🕁 شرح دیوان حافظ شیرازی مع حواشی 🕁 ترجمه مدارج النبوت جلد دوم 🖈 سعیدی ارد و کمپوزیش حصداول و دوم اسی دوران دیگراداروں نے بھی آ ب کی مندرجہ ذیل مطبوعات شائع کیں۔ 🖈 ارمغان ميفي پرتقيد ناشر سلطان احمد نقو ي 🖈 تكان مرگ كاز جمه "موت كا جهنگا" مكتبه رشید به كراجی 🖈 معلم الدين كانز جمه مكتبه رشيديه كراچي الله نفسیات کے زاویجے ناشر محراب ادب کراچی 🖈 لمعات څواجه کا ترجمه مع سوارځ وتبعره ناشراداره معين الادب كراجي ا 🏗 ترجمه إطا كف اشر في 🏠 مقدمه مقامات صوفيه ناشر مکتبه نبومه لا بهور بهيجشن عدرال منظراسلام بهيجشن صدسال منظراسلام بهيجشن صدسال منظراسلام بهيجيشن صدسال منظراسلام بييج جشن صدسال منظراسال ميتياجش صدسال منظراس

باشتامه اعلیٰ حضرت کا) د ساله منظر اسلام نمیر(دوسری قسط 🖈 مقدمه ما ثر الكرم دائرَة أتمصنفين كراجي علامہ صاحب ۱۹۶۱ء تا ۱۹۹۵ء مدینہ پبلشنگ سمینی کراچی ہے وابستہ رہے، اس دوران آپ کی گئی معرکتہ الاراء تصنيفات ، تاليفات وتراجم معه مقدمات شائع بوكي \_ ﴿ مُقدمه كشف الحجوب 🖈 مقدمه مكاشفة القلوب 🖈 مقدمه بدارج النبوة الله مقدمه فوائد الفوائد الكبري المارشادات رسول علقة الله مقدمه کلیات جای ( فاری ) خلامقدمه وترجمه غنية الطاكبين المح مقدمه وترجمه تاريخ الخلفاء المتعمقدمه وترجمه عوارف المعارف 🛣 مقدمه ورّجمة فحات الانس المامقدمه وترجمه اورنگ زیب خطوط کے آئیے میں 🏗 كلام رضا كانتحقيق واد لي جائزه 🖈 سرور کو نین میاانه کی فصاحت المصطفية متاليت المنه مقدمه وترتب كلام'' ذوق نعت' (مولاناحسن رضابر یلیدی)

🖈 🗝 ن حد ساله عظراسنام 🛪 جشن صد ساله مظراسان 🛪 جشن صد ساله منظراسلام 🌣 جشن صد ساله منظراسنام 🌣 جشن صد ساله منظراسنام 🖈

(ماهنامه اعلی حضرت کا (44) صد ساله منظر اسلام نبير(دوسري قسط) • ۱۹۸۰ء تا وصال آپ ادارہ تحقیقات امام احمد رصا کی سر پرتی فرماتے رہے ہیں۔ آپ کا شارادارہ کے باغوں میر ہوتاہے اس دوران آپ کے کئی مقالات اور کما بیں ادارہ سے شاکع ہو کیں اور کئی زیرطیع ہیں۔ 🖈 امام احمد رضا کی حاشیه نگاری حبلنداول ۱۹۸۳. المئة امام احمد رصّا كي حاشيه نگاري جلد دوم ١٩٨٦، مقالات جومعارف رضا کے مختلف سالا نہ شاروں میں شائع ہو ک 🏠 فتآوي رضوبه ٍ كافقهي مقام څار ه ١٩٨١. المئالهام احمد رضا كحواشي كالمحقيقي جائزه ١٩٨٢ المكالمام احمد رضاكي حاشيه نگاري ١٩٨٣ ، المُنَّةِ شَرِح قصيده رضا براصطلاح نجوم وفلكيات ١٩٨٧، 🖈 شرح تصيده رضا براصطلاح نجوم وفلكيات ١٩٨٨ء 🖈 ملا محدث بریلوی اورمیال نذیر حسین دبلوی اوواء 🔆 🖈 الله قادي رضوييا ورفقاوي عالمكيريية ريطيع 🗫 '' آفاّب افکار رضا'' مثنوی کی بحرمیں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے علوم وفنون کا ۵ر ہزار اشعار میں تعارف وتبصر ہ ☆'' تاریخ نعت''(زبرطبع) المين المعات تنس ''حضرت تنس صاحب كي مختصر سواخ وتعارف ١٩٨٦ء 🛠 '' جبال منش'' حضرت منش كاتفصيلى تعارف اوران كى تصنيفات و تاليفات اور د يوان پرتبھر و، مؤلف اسمعيل رضا ذيخ بحثیبت شاعر---- آپ اردو، مر بی، فاری کےعلاو دانگریزی زبان میں بھی اشعار کہتے ہیں افسوں کہ آپ کا دیوان تلغب ہو گیا۔

بهكاجش صدمال متغراملام بتلاجش معامال متغراملام بتاجش معدرال منغرس مامين جشوعه مرمين جشوعه مرارعت اموم يبيجش صدرارمنغ الراميين

(44) (ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (صند ساله منظر اسلام نمبر(دوسري قسط) حضرت تمس بریلوی کی حیات وافکار بران کی حیات میں ادارہ تحقیقات امام احمد رضانے ایک کتاب' جہان تمس' کے نام ہے:۱۹۹۲ء میں شائع کی تھی۔ اس کتاب کے مولف حضرت کے بھا نجے سیدا سلعیل رضا تر مذی مدخلہ العالی متصاور اس کی مقر و بین وتز کمین احتر نے کی تقی اس کے علاوہ مولا ناغلام بیچی مصباحی نے انڈیامیں اینے Ph.d کے مقالے میں حضرت تمس بریلوی کی دینی،اد بی خدمات کا جائزه لیا ہے لیکن ابھی تک حضرت تمس کی ادبی، دین خدمات پر بحیثیت مترجم،مقدمہ نگار،شاعراورتبعرہ نگار کے کسی اہل قلم نے تفصیل سے اظہار خیال نہیں فرمایا ہے جبکہ آپ وارے زیادہ صخیم تصوف کی کتابوں کے مترجم ہیں۔ ۲۰ سے زیادہ کتابوں پر کم از کم سوسوصفحات کے مقد مات تحریر کئے ہیں جوا لگ تالیف کا ورجہ رکھتے ہیں اس کے علاوہ بھی ہیں ہے زیادہ کتابوں کے مصنف اور مولوف ہیں جبکہ سب سے بڑا کارنامہ پانچ ہزار اشعار برمشمّل مثنوی کے بحر میں منظوم اظہار خیال ہے جواعلیٰ حضرت کی شخصیت اوران کےعلمی کمالات کے ساتھ ساتھ اس میں • ۹ رنعتیں ہیں جو • 9 مختلف عنوانات برکھی گئی ہیں۔ احقر جوحفترت منمس بریلوی کا اونی شاگر د ہے اس بات کا ارا و در کھتا ہے کہ حضرت کے ساتھ گز رہے ہوئے ۱۳ ارسال کے لمحات کو''ملفوظات شمس'' کے نام سے مرتب کروں۔احقر کو حضرت نے اتنا قریب کرلیا تھا کہ اگر پندرہ میں دن کے اندراندرحاضرخدمت مذہوتاتو آپ یاتو نون کرکے بلواتے یا خط میں عموماً بیشعرلکھ کربھیج دیتے: -مجھ کو بھلا دے سارا زمانہ تو عم نہیں اللہ کے کہ تم مجھی ایبا نہ کر سکو راقم جیسے ہی حضرت کے دولت کدہ پر پہنچتا آ پ بری شفقت فرماتے تھے اور میرے اٹل خاندکو دعا کمیں دیتے اوراکثر ایک یا دو کمآمیں مجھے نذر کرتے ۔ آپ اپنی مٹی عذراانجم زوجہ سرتاج احمد خاں کے یہاں قیام کرتے تھے اکثر آ پ کے گھ والے جھے سے کہتے کہ آپ ہمارے مایا (حضرت مٹس بریلوی) کی دوا ہیں کیونکہ آپ سے ملاقات کے بعد پاپا میں ظاہری توانائی آ جاتی ہےاور کئی ون تک خوش رہتے ہیں للڈا آ پ ضرور خارور ۱۰ اون میں ایک جکر لگالیا کریں۔ یمی ہات محتر مهرتاج صاحب نے گئی مرتب محتر م سیدوجاہت رسول قادری صاحب (صدرادارہ) ہے گہی۔ حصرت شمس بریلوی سے احقر کی تبہلی ملاقات <u>۱۹۸۳ء کے کسی مہینے می</u>ں ہوئی تھی جو بھے یاونبیں اوراس کے بعد مہینے دو

جهٔ جشن صدماله منظراسلام 🛠 چشن صدماله منظراملام 🛠 جشن صدماله منظراملام 🌣 جشن صدماله منظراملام 🖈 جشن صدماله منظراملام 🖈 جشن صدماله منظراملام 🖈 جشن صدماله منظراملام 🖈

الماهنامه اعلى حضرت كا (١٨) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسرى فتسط ) مہینے میں ایک ملا قات ضرور ہوتی تھی۔احقر نے اکثر نشستوں کوقلمبند کرلیا ہے جوملفوظات کی شکل میں انشاءاللہ تر شیب وول گا۔ حضرت کی شخصیت کوانتہا ئی مختصر الفاظ میں بول خراج عقیدت اورا ظہار خیال پیش کرتا ہوں کہ: ور آ ہے ہیے حنفی ہربلوی مسلمان ، رواداری کے پابند، سیجے اور کھر ہے ،مخلص اور و فا دار ، وقت اور وعدے کے پابند، زبان وقلم يل محتاط ، انتها كي حساس ،مهمان نواز ، دوستول ــــيماحچيي تو قعات ، گوشنشين '' راقم کی حصرت علامہ نٹس انحس مٹس بریلوی قدس سرہ العزیز ہے آخری ملاقات ڈینفینس کے مکان میں انتقال ہے چندروزقبل۲۴ رفروری ۱<u>۹۹</u>۷ء ۱۲رشوال ۱<u>۳۷</u>۱هه بروز پیرشام ساژهے چار بجے ہوئی۔اس آخری ملاقات میں آخری کلمات جوحصرت شمس کی زبان ہے ہنے وہ خودان کی تھی ہوئی فاری کی ایک رباعی تھی ، ملاحظہ ﷺ :-در راه بقا باغ و صحرا بگذشت سخنی و خوشی و زشت و زیبا گذشت ہیجات کہ بیشتر عمر فائی بے طاعت ایزد تعالی بگذشت (حضرت شمس) کھروہ گھڑی آ گئی کہ حسنرت خالق حقیقی کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے اس دنیا ہے رات ۹ بجے بروز بدھہ ۱۲ ممارج یے ۱۹۱۶ پر ۱۳۱۷ھ کو (P.N.S شفا میپتال کراچی میں ) اس ونیا ہے رخصت ہوئے۔کراچی کے بخی حسن قبرستان میں تدفين بوني-وه جواک مقدمه نگارتها، وه جواک ادیب شهرتها جے کتے تھے تس بر بلوی امداس کی لوٹ مزارے (حضرت مشس) اب چند تاریخی مادے ملاحظہ سیجیج جوآ پ کے شاگر درشید حضرت علامه مولانا محمد ابراہیم خوشتر صدیقی مدخلہ العالی ، مربراہ سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل ما ٹیسٹرنے روانہ کئے۔ ينة جشن صدمال منظراملام تذريب مدمهان ظراع من بالمجشن صديهان بظراملام فالأجشن صدمال منظرا ملام أنه جشن صدمال الظراملام

(ماهنامه اعلی حضرت کا) ساله منظر اسلام نهبر(دوسری السط 🖈 ادیب والا جاه علا میشس انحس شمس بریلوی ۱۳۱۷ه الإصاحب يكانها داره تحقيقات ماهمان 🖈 مخدوم من جامع الكمالات ١٣١٧ء ∻ شمس ذی وقار که اسما ه المستشمل بداغ ما ١١ه ی خرمیں محترم طارق سلطان بوری کے بھی جند مادہ ہائے وصال ملاحظہ سیجئے: -🖈 عالم دولت رضویت (۱۹۹۷ء) 🖈 تر جمان افکاررضا (۱۹۹۷ء) 🕁 یے شلشس یازغہ(۱۹۹۷ء) الله خاصة فكررضا (١٩٩٧ء) 🕸 آهنمس اوح رضا ( براها چه) ﴿ احتشام بزم محقيق (١٢١٧) ارشادات عاليه الصلوة عماد الدين 🖈 نماز دین کاسنون ہے 🖈 طہارت نماز کی تنجی ہے

جشن مدرسال منظر اسلام 🛠 جشن صدرساله منظر اسزام تائد جشن صدرساله منظر اسؤام 🛠 جشن صدرساله منظر اسلام 🋠 جشن صدرساله منظر اسلام 🌣

🖈 نمازتمام اعمال میں سب سے اہم اور اعظم ہے

## عصرحاضر كيحلمي ومسلكي تقاضے اور منظر اسلام كا قائدانه كردار

ازقلم: ڈاکٹرشجاع الدین فاروقی علی گڑھ

بلاشبراعلی حضرت فاضل بر یلوی امام احمد رضاخال علیدالرحمة والرضوان کی دینی ومسلکی قیادت کے بعد ان کے مولد و مسکن و مدفن بریلی کواہل سنت کے لئے مرکز کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ آج کوئی بھی شخص اعلیٰ حضرت کی دینی قیادت کوشلیم کئے بغیر سنی ہونے کا دعوید ارنہیں ہوسکتا۔ اسی طرح ان کا قائم کردہ'' جامعہ منظر اسلام'' دینی مدارس اور ان کے نصاب ونظام ہیں قائد اندا ورمرکزی حیثیت کا حامل ہونا جا ہے۔

عصرحاضر میں منظراسلام پر مختلف النوع قتم کی ذمہ داریاں عائد ہور ہی ہیں۔ان ذمہ دار بوں کی بجا آور کی فرض عین کا درجہ رکھتی ہے۔ای لئے امید کی جانی چاہئے کہ ارباب جامعہ اپنی ذمہ دار بوں کو بچھتے ہوئے قائدانہ کر دار ادا کرنے میں ہم تن مصروف ہوں گے۔

میرے خیال بیس عصر حاضر میں منظر اسلام پر جواہم ذمہ داریاں عائد کی ہیں انہیں مندرجہ ذیل دوحصوں ہیں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

- (۱)عصری نقاضوں کےمطابق نصاب تعلیم کی تر نتیب وید دین اورعلم دین کی تر ویج واشاعت
  - (٢)مسلك المل سنت كي تبليغ واشاعت\_

مید حقیقت اظهر من الشمس ہے کے علم اور عروج لا زم وطزوم ہیں۔اور علم ہی اپنے جلو میں عروج و ترقی اور کا میابی و کا سرانی
لاتا ہے ۔ قو موں کی ترقی اور خوش حالی ، قوت و طاقت کا سرچشمہ علم ہی ہے۔اسی طرح قلم کی طاقت کے آگے تیر و تلوار
کند ثابت ہوتے ہیں ۔ قلم و قرطاس کوہم رشتہ کر کے ہی علم کی بلند یوں کوسر کیا جاسکتا ہے ۔ علم وضل کے خت خواں طے
کئے جا کتے ہیں ۔ علم قالم کی الیمی اہمیت و افا ویت کے بیش نظر شیع علم ۔ قرآن کریم نے سب سے پہلے علم قلم کا ہی ذکر کیا
ہے ۔ قرآن ناطق نے علم کی اہمیت کو اس قدرا جاگر کیا اور اس کے لئے وہ حکمت علمی اضیار کی کہ جا بلیت کے شاہ کا دعر ب

🖈 جشّ حدسال منظراستام 🖈 جشّ صدسال منظراسلام 🖈 جشّن صدسال منظراسلام 🖈 جشّن صدسال منظراسلام 🌣 جشّن صدسال منظراسلام 🖈 جشّن صدسال منظراسلام

(مامنامه اعلی حضرت کا بظاہرای لقب کیکن تلمیذالرحمٰن رسول (علیقیہ) نے جھرت کے بعد موقع ملتے ہی سب سے پہلے ایک مرکزی معجد د مدرسد کی بناء ڈالی مسجد ہے متصل صفہ ہی اس وقت کامدرسہ تھا۔اصحاب صفہ اس اولین مدرسہ کے ہمہ وقتی طالب علم متھے 😤 ۔ یجی ان کی درس گاہتھی اور یہی ہوشل یار ہائیش گاہ بھی ۔ان مخصوص طلباء کے علاوہ ہرصحالی بیک وقت جز وقتی طالب علم بھی تھا۔اورمعلم بھی ۔اس لئے کہ ہرخفس کے پیش نظر آپ کا ریفر مان رہتا تھا کہ جے جو بات معلوم ہووہ اے دوسروں تك ضرور پہنچاہئے۔ علم کی تر و پنج واشاعت کے لئے نظام تعلیم اور نصاب تعلیم لا زمی ہیں ۔اس لئے کہ جہاں آپ نے حصول علم کی ترغیب وتلقين فرمائی و بي علم كود وحصول ميں بھى تقسيم فرمايا علم نافع اورعلم غيرنا فع \_زبان رسالت مآب ينطيف نے حصول كيلتے بيحد وعا فر ما کی رہ ز و نی علا آ پ کی ہمہ وقتی و عاتقی و ہیں علم غیر نا فع پامصرعلوم ہے اللہ کی بیٹا دہمی جا ہی۔ اللهم اني اعوذبك من علم لاينقع قرآن كريم كي آيت كريمه ب-سنريهم آياتنا في الافاق وفي انفسهم (پاره ١٥ آية ٥٣ سورهم سجدہ )عنقریب دکھا کیں گے ہم ان کوا پی نشانیاں کا گئات میں اور خودان کے نفوس میں ) در حقیقت انفس وآ فاق میں ہی قدرت الی کی نشانیاں موجود ہیں۔ چیسے جیسے ان کے سربستہ راز دا مورہے ہیں منت نے عالم وجود میں آرہے ہیں ۔ابتدائی دورےمسلمانوں نے اس طرف توجہ دی تو حکومت وسیاست نے ان کے قدم چوہے دینیا کا غالب حصہ سیاسی افرایش دیمنی اعتبار سے ان کاغلام ہوگیا لیکن جب ہے مسلمانوں نے جمود وقتطل کوشعار بینایاعلم سے منہ موڑا متیجہ میں سیاسی اصمحلال اورعلمي زوال آيا\_ قر آن کی بلاغت نے علوم دوحصوں انفس وآفاق میں تقتیم کیا ہے ۔علم نفس سے مرا دوہ علوم میں جنہیں آج کی اصطلاح 🌊 میں موثل سائنسز (Social science) ہونتیسیر (Humanities) کہا جاتا ہے۔ان میں نفسیات ،عمرانیات،سیاسیات، اقتصادیات تاریخ وجغرافیه وغیره شامل میں۔ الم الافآق سے مراد بیور سائنسز بیں ان میں طبعیات ، نباتات ، ارضیات ، جمادات ،حیوانات اور کیمیاء وغیرہ 🔆 میں ظاہر ہے ان دونوں کےمطالعہ سے بی اسرار کا نئات آشکارا ہوتے ہیں ۔نت ٹی ایجادات ظہور میں آتی ہیں اور بی سختا

🛫 جشن صدرال به تقراسلام 🛠 جشن صدربال سنفراسان م 🏗 جشن صدربال منظراسلام 🛠 جشن صدربال منظراسلام 🛣 جشن صدربال سنظراسلام 🛣 جشن صدربال سنظراسلام 🛣 جشن صدربال منظراسلام 🛣

الماهنامه اعلی حضرت کا کاک (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسطی نوع انسان ترتی و کامرانی کی جانب رواں دواں رہتا ہے ای لئے ان دونوں کامطالعہ منشائے خداوندی ہے۔ اس طرح خود خالق علوم نے ہی یہ طے کردیا کہ کن علوم کا مطالعہ ضروری ہے۔ نظام تعلیم کوکیسا ہونا جا ہے اور بیا کہ کون سے علوم ملت اسلامیے کی فلاح و بہبود کیلیے ضروری ہیں۔ نظام تعلیم وہ اساس ہے جس پر کسی تو م کی رفعت کی عظمت و بلند؛ بالاقصر نتمیر ہوتا ہے بھی وہ اسلحہ ہے جو یڈ ہمی اور تہذیبی روایات دافتذ ارکی حفاظت کرتاہے اسی مدد ہے نہ صرف قوم مامون ومحفوظ رہتی ہے بلکہ کامیابی و کا مرانی کے مراحل بھی ھے کرتی ہے۔ای لئے زندہ تو میں اپنے نظام تعلیم بہت ہی غور وفکر کے بعد مرتب کرتی ہیں اور ای قو می روایات ہے ہم آ ہنگ بناتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہتما مفکرین قوم کی ہیئت اجہاعی برغور وفکر کرتے وفت سب ہے پہلے اپنی توجہ نظام تعلیم پرمرکوز کرتے ہیں ۔اور تو می ضروریات و روایات کے مطابق نظام تعلیم او رنصاب تعلیم مدون و مرتب کرتے ہیں \_افلاطون اور ارسطو ہے موجودہ دور تک سجی مفکر وفلٹ فی تعلیمی امور پر بھی غور وفکر کرتے \_اوراس کا ماحصل اپنے تعلیمی انظریات میں پیش کرتے رہے ہیں۔ ابل نظر جائے ہیں کہانسانی و جود کی طرح نظام تعلیم بھی اپنی ایک روح اور شمیر رکھتا ہے۔ بیروح اور شمیر دراصل اس کے واضعین ومرتبین کےعقا کدونفسیات ،زندگی کےمتعلق ان کے نقطہ کھراوران کے اخلاق کاعکس و پرتو ہوتا ہے۔ نظام تعلیم کے پچھ بنیا دی واساسی اصول تو نا قابل ترمیم وشنیخ ہوتے ہیں۔جن سے صرف تظرقو می المیداور قو می متاہی کا باعث ہوسکتی ہے ۔لیکن زئمرگی کی طرح نصاب تعلیم بھی ارتقا پذیر ہے ۔اوروہ کوئی جامدشئی نہیں بلکہ وقت اورقو می ضروريات كےمطابق تبديل ہوتار ہاہے اور ہوتار ہناچاہے۔ قرون اول اور خصوصا محابہ کرام کے نصاب تعلیم کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کی رسمی اور غیر رسمی تعلیم میں مندرجہ ذیل مضامین شامل متھے۔ (۱) قرآن مجید بنسیراوامر دنوای ، ناسخ ومنسوخ کاحکم ،شان زول وغیره \_ (۲) احادیث اوراسوهٔ حسنه کاعلم . . . . (٣)عربي شاعري دا مثله كاعلم \_ 🖈 جشن صدرمال منظراملام 🛠 جشن صدرمال منظرامراه م 🛠 جشن صدرمال منظرامهام 🌣 جشن صدرمال منظرام الام 🛠 جشن صدرمال منظرام الام 🛠 جشن صدرمال منظرام الام

(مامنامه اعلی حضرت کا صد بناله متظر اسلام نمير(دوسري فسط) (44) (۴) انساب كاعلم \_ (۵) حسب ضرورت بہود ونصاریٰ اور مجوی کی زبانوںاوران کے بذا ہب کا مطالعہ۔حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنه جیسے جلیل القدرصحالی نے نہصرف عبرانی عیمی تھی بلکہ توریت کا مطالعہ کر کے ان کے اعتر اصاب کا دفاع کرنے اورحسب ضرورت جوالی اعتراض واقدام کرنے کی صلاحت بھی بیدا کی تھی۔ گروہ صحابہ میں کتنے ہی افراد فاری ،رومی جبثى وغيره زبائيں جانتے تھے۔اوران مما لک ہے تعلقات میں معاون ومترجم کی خدمت انجام دیتے تھے۔ (۱) سچھ لوگوں کوحسب دلچیبی علم الا بدان وملم نفس میں مہارت حاصل کرنیکی ترغیب بھی دی جاتی تھی ۔ یہی لوگ طبیب ومعالج کی خدمت انجام دیتے ہتھے۔ (۷) ملٹری سائنس یافنون حرب کی تعلیم تقریبا لازمی تھی ۔گھوڑ سواری ہتلوار بازی ، نیز ہ بازی ، تیراندازی ،اور تیرا کی پربطورخاص زور دیاجا تا تھا۔ آپ نے نہ صرف ان فنون کے حصول کی تا کید فرمائی بلکہ انہیں تفریح وول بشکگی کے مشتلے بھی پہلی صدی جحری کے اسلامی ہدارت بیں تقریبا بہی نظام ونصاب رائج رہا۔ دوسری صدی جحری میں عباسیوں سے عہد عروج میں بونانی اور روی علوم کی تروت کے واشاعت نے نصاب تعلیم کے تقاضے بدل دیتے۔ ای لئے علائے عصر نے منطق وفلف اور علم کلام کونصاب تعلیم کا ایک اہم جز قرار دیدیا اور انہیں کی مدد سےعلوم اسلامی اور عقائداسلامي كومضبوط اساس فراجم كي \_ یونانی اوررومی علوم نے لفع و فقصان وونول پینچائے ۔ان کاسب سے بڑا فقصان تو میہوا کہ علماء کی توجہ قرآن وحدیث اور فقہ ہے جٹ کرمنطق وفلفسہ اورعلم کلام کی طرف زیادہ ہوگئی۔علوم کوعلوم عقلیہ اورعلوم نقلیہ میں منقتم کرویا گیا۔قر آن وحديث وغيره كعلوم كوعلوم نقليه قرارديا كمياب ان كے مقابله ميں علوم عقلبيه منطق وفلفسه وغيره كى اجميت اور قدر دانى برزھ گئی ای لئے علوم عقلیہ کے عالم خود کو برتر سیجھنے لگے۔ صدیوں تک یہی تقسیم اور یہی علوم واخل نصاب رہے ۔ مدارس کامشہور ومعروف درس نظامیے تقریبااس اساس پر قائم 🏂 ہوا۔ لیکن اب ایک عرصہ سے بیضر ورت محسول کی جارہی ہے کہ اس نصاب تعلیم میں عصری تقاضوں کے پیش نظر انقلابی 🖈 جشن صد سال منظرا سنام 🛠 جشن صد سال منظرا سنام 🛠 جشن صد ساله منظرا سلام 🛠 جشن صد سال منظرا سلام 🏗 جشن صد سال منظرا سلام 🏗

الماهنامه اعلى حضرت كا ( حسرت كا ) ( حد ساله منظر اسلام نعبر (دوسرى قسط ) تبدیلیال کی جا کمیں ۔بعض مدارس نے جزوی تبدیلیاں کیہیں ۔لیکن بینا کافی ہیں ۔منظراسلام پر بیفرض عا کد ہوتا ہے کہ وہ اس ضمن میں قائدانہ کر دار اوا کرے ۔ایک نیا اور کمل تبدیل شدہ نصاب تعلیم کیسا ہونا جا ہے اسکا ایک خا کہ پیش غدمت ہے۔ جے اہل علم مزید خور وفکر کر کے بہتر بنا سکتے ہیں۔ (۱) پہلے دوسال تک قر آن کریم ،ضروری مسائل وطریق عبادات اورارد و اور عربی زبانی سکھائی جائے۔ تا کہ طلبہ ان زبانوں برعبور حاصل کرکے آئندہ کی تعلیم باسانی حاصل کرسکیں۔ (۲) اس دوسالہ تیاری کورس کے بعد ہانچ سالہ عمومی کورس ہو۔جس ہیں قر آن کریم کوصحت کے ساتھ تلاوت کرنے اس کے ضروری معنی ومطالب ہمجھنے پرزور ہو۔احادیث کا انتخاب مشکوۃ جیسی کتب کے ذریعیہ پڑھایا جائے ۔مسائل فقہ کی تفہیم بہارشر بیت جیسی کتب کے ذریعہ ہوان کے ساتھ عصری علوم میں ہے طبی ،سائنسی اور ساجی علوم جیسے علم مدنیت تاریخ ، تاریخ مهندوتاریخ اسلام، جغرافیه، سیاسیات وغیر دمبا دیات پژهائی جائے۔ ہندی اور علاقائی زبان حسب ضرورت سکھائی جائے۔ان زبانوں کے اوب کے بجائے صرف زبان کے بیجھائے اور ابٹاما فی افضمیر اواکرئے کی صلاحیت پرزور ہونا جائے۔ اس سات سالہ کورس کے بعد عالم کی سند تفویض کی جاسکتی ہے۔ (m)ان فارغ انتحصیل طلباء میں ہے جواہر قابل کو تلاش کر کے مختلف میدانوں میں ہے کسی ایک میں تخصص حاصل کرنے کیلئے واخل کیا جائے ۔انہیں خصوصی مراعات ہمہولیات مہیا کی جائیں ،انہیں ملت کا سر ماریہ بھے کرانگی نگہداشت و برورش یہ داخلے سخت مقابلے وساتھے کے بعد ہی عمل میں لائے جائیں کسی بھی میدان شخصیص میں دیں ہے زیاد ہ طلباء کو داخل نہ کیا جائے تا کہ انہیں پر کمل اور پھر پورتوجہ دی جاسکے۔ بیرکورس پانچ سالہ پرمحیط اور مندرجہ ذیل موضوعات میں سے کسی ایک برمنی ہوسکتا ہے۔ (۱) تخصص في القرآن والنفسير: اس مين تمام معلوم ومعروف عر بي واردو تفاسير كامطالعه شامل بهو\_قر آني علوم بريكمل عبور حاصل کرنے پرزور دیا جائے۔ 🖈 جشن صدريال منظراسانام 🏗 جشن صدريال منظراسان 🛠 جشن صدريال منظراسلام 🛠 جشن صدريال منظراسلام 🏗 جشن صدريال منظراسلام

(44) (صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسري قصط) (ماهنامه اعلِي حضرت كا) (۲) تخصص فی الحدیث: اس میں تمام معلوم مجموعہ ہائے حدیث کا مطالعہ کرایا جائے ۔ نیز احادیث ہے متعلق تمام علوم عمیق مطالعدای بین شامل ہو۔ (m) تخصص فی الفقہ :اس میں تمام مذاہب فقہ کاتفنیسلی وتقا بلی مطالعہ کیا جائے فقہ کے جاروں معروف مذاہب کے ساتھ فقة جعفر بيكامطالعه بهي شاڻل نصاب هو \_ان سب كے تقابلي مطالعہ كے ماتحہ فقہ حنى كى برتر كى پیش نظر ركھي جائے \_ (۳) تخصص فی السناظرہ : ای بیں مسلمانوں کے تمام معروف مسالک نیز عیسائیت وہتدوازم کاتفصیلی وتنقیدی مطالعہ شامل ہو۔ا بنی دلچیبی کےمطابق کوئی طالب علم کسی خاص مسلک کے متعلق امنیاز حاصل کرسکتا ہے۔ مناظرین کی تیاری میں اذبان کو تحکمت و دانائی مزم روی اور شیریں مقالی کا خوگر بنایا جائے ۔انہیں شخصیات ہر نہیں نظریات پر تنقید کاعادی بنایا جائے ۔ا پیے نظریات کودلائل و براہین سے ٹابت کرنے والا بنایا جائے ۔بدسمتی ہے ہمارےموجودہ مناظرین میں ہے اکثر کا حال اس کے قطعی بریکس ہے۔وہ اپنی ٹنگ خوئی تکلح نوائی اورفسادی انداز نظر ہے بہت سے مذبذ باور آ زاد خیال اوگوں کواپٹی جماعت ہے جدا کرنے کاباعث بن جاتے ہیں۔اور پورے مسلک کی بدنا می اورا ہے نقصان پہنچانے کا ذرایعہ بن جاتے ہیں۔اس انداز نظر کوبد لنے کی اشد ضرورت ہے۔ (۵) تخصص فی الاوب: اس میں عربی یااردوادب کائمیق مطالعه شامل ہو۔ (۲) تخصص فی الطب: طب بونانی بردی حد تک مسلمانوں کے متعلق رہاہے اس کی حفاظت اور ترویج واشاعت مسلمانوں کا فریشہ ہے۔اس لئے بھی بی یو،ایم،ایس بتم کا پانچ سالہ کورس طب یونانی کے متعلق رائج کیا جائے۔اس نصاب کی یحمیل کے بعد فاصل کی سند تفویض کی جاسکتی ہے۔مثلا فاصل طب، فاصل اوب وغیرہ۔نظام ونصاب کی اس انقلا فی تبدیلی کے ساتھ ہی منظر اسلام کو بیکوشش بھی کرنی چاہئے کہ اس کے ہم خیال مدارس اس نصاب کوا فتریار کریں۔اورخود کو منظر کے مرکزی نظام ہے بھی وابسة کرلیں ۔اس طرح مدارس کا ایک وفاق وجود میں آ جائیگا ۔ جوایک مرکزی بورڈ یا پونیورٹی کیشکل اختیار کرلے گا۔ جس کا بنیادی مقصد امتحانات کا انعقاد اور اس کیلئے ضروری قواعد وضوابط تیار کرنا ہوگا ۔ بیرخیال رکھا جائے کرمختلف مدارس کے مالی معاملات میں کوئی مداخلت ندکی جائے ۔ کیونکہ یمبی اکثر بناءفساد بموسکتی ہے۔ آنہیں اپنے مالی وسائل مہیا کرنے اور انہیں اپنے زیرا نظام خرچ کرنے میں بالکل آزاد وخود مُننار مانا جائے۔البعة قواعد و ميه جشن صدرال منظراسلام 💸 جشن صدرسال منظراسلام 🛠 جشن صدرسال منظراسلام 🌣 جشن صدرسال منظراسلام 🌣 جشن صدرسال منظراسلام 🌣

(مامنامه اعلی حضرت کا) ( (مند ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط ) کیونت ۸ کے اچشاید پنجاب مجربیں دی و ہالی عقیدہ کے مسلمان بھی موجود نہ تھے اور اب ۱۳۹۲ ہے میں و کھتا ہول کہ کوئی گا وَں اورشہراییا نہیں ہیکہ جہاں کےمسلمانوں میں کم ہے کم حیار حصہ و ہابی معتقد محمدا ساعیل کے نہ ہوں ۔ بیرشبادتیں تو قدیم ہیں ۔آج حالت و کھئے کیا ہے ۔ آپ اکثر شہروں میں متصلب سی چند ہی پائمیں گے۔ سنی مساحداور سنی امام کو تلاش ہی کرتے پھریں گے۔عوام کی اکثریت خواہ اپنے عقائد واعمال میں سی جو مگر وہ رہنمانی دیو بندی علاء ہے حاصل کررہی ہے اور انہیں کی اقترامیں بے تکلف نماز اوا کررہی ہے ۔آج مساجدتو کجامقا ہراور خانقا ہوں پر بھی انہیں کا قبضہ ہے۔ وقف بورڈ ان کے زیر تصلب ہے۔ ذرائع ابلاغ ان کے ہاتھ میں ہے۔ پر لیس کی طافت وہ طافت ہے کہ جو بڑے سے بڑے جھوٹ کو پچ ثابت کرسکتی ہے اور کرر ہی ہے ۔اس طاقت ہے انہوں نے اہل سنت کو عام مسلمانوں کی ذگاہ میں برعتی ، گمراد ، پیٹ کے بجاری ، نسادی اور جھٹر الوں بنادیا ہے۔انہوں نے جو پچھ کمیاا ہے مفاد کیلئے کیا۔سوال میہ ہے کہ ہم نے ایسا کیوں ہونے دیا ۔ای کی طرف ایک نظر ہمیں اپنی کمزور یوں اور فی زمانہ بسیائی کے اسباب وعوامل پر ڈالنی جائے ۔اسمیس شک نہیں کہ اعلیٰ حضرت اور دیگر علمائے ایل سنت نے وہا ہیہ کے خلاف تر دیدی لیردیچرکی شکل میں اسلحہ اور گولہ بارود کے انبارادگا دیئے لیکن ان اسلحہ کواستعمال کرنے والے تربیت یافته سپاہیوں کی تیاری کی طرف خاطرخواہ توجہ نہیں دی جاسکی ۔ جب کہ اغیار نے جگہ جگہ مدارس قائم ﷺ کرے اپنا دفع کرنے والوں کی افواج کھڑی کر دیں ۔مساجد پر قبضہ کرکے اور تبلیغی سرگرمیوں میں دن رات ایک کر کےعوام کواپناہمنوا بنالیا ۔ جن لوگول کی حقا کُق پرِنظر ہے وہ جانتے ہیں کہ کل وہ دفاعی پوزیشن میں تھےاورآج ہم اپنے قلعوں کی حفاظت کی طرف ہے فکر مند ہیں ۔جن میں جگہ حبکہ شگاف پڑھکے ہیں اور جن ير برطرف الباركي بلغارب بيناسرف الحاكرييب بلكه وَثر تدابير كيك بهدق جدوجهد وما بحل

جهر جشن صدرسال منظر اسلام تهرّ جشن صد ساله منظر اسلام تهرّ جشن صدرساله منظر اسلام 🛠 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣

﴿ (ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) ﴿ ﴿ ﴾ (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) ابل سنت کے گرد تنگ ہوتے ہوئے اس حصار کوتوڑنا آج ہرئی کا فرض ہے یخصوصا امام اہل سنت اعلیٰ آج حضرت فاضل ہریلوی کے اہل خاندان اور ان کے قائم کر دومنظر اسلام پر بطور خاص بے قرض عاکد ہوتا ہے اس سلسلے میں درج ذیل امورکوا ختیار کیا جائے تو انشاءاللہ اس بڑھتے ہوئے سیلاب کوروکا جاسکتا ہے۔ (۱) اہل سنت کے متعلق گمراہ کن برو بیگنڈے کا سد باب مؤ ٹر طریقے ہے کیا جائے۔ (۲) اغیار کی فتخب ومتند کتب ہے۔ ان کے عقائدا خذ کر کے اشتہاروں ، کتا بچوں ، پیفلیوں اور ہینڈ بل وغیرہ کی شکل میں شائع کر کے مفت عوام تک پیو نیجائے جا تمیں۔ (۳) ان جملوں کوبطور خاص عوام تک یہو نیجا یا جائے ۔ جن سے صریح تو ہین رسالت ہوتی ہے۔ (۴) آجکل مزارات اور خانقا ہوں میں جو پکھے ہور ہاہے وہ سب اہل سنت کے ہی کھاتے میں لکھا جا تا ہے۔ اورا ہال سنت کوہی ان حرکات کا مرتکب گروا ناجا تا ہے۔اس غلطہٰی کودور کیا جائے۔بدعات وخرافات کا مجر ب بوراورواضح روکر کے ان سے براک کا ظہار کیا جائے۔ (۵) اپنی مساجد ،مقابراور خانقا ہوں کے تحفظ کیلئے کھر پورجد وجہد کی جائے ۔وقف بورڈ وں میں مسلکہ کا داختج اندراج کرایا جائے۔اورائ سلسلہ میں حکومتی طح پر کوشش کی جائے۔ (۲)مبلغین کی الیی جماعتیں تشکیل دی جائیں جومختلف علاقوں میں جا کرغلط فہمیوں کا از الداور صحیح عقا کد کی اتروج واشاعت كافريضه انجام ديں \_ان كاطريقه كاراغيار كے طريقة كارے قطعائنلف ہونا حاسيے \_ اگران انسدادی تدابیر پڑمل کیا جائے تو انشاءاللہ بڑھتے ہوئے سیلاب بلا کارخ موڑا جاسکتا ہے۔بشرطیکہ ہم اہل سنت خواب نز گوش ہے جاگ جا ئیں۔اپنے فرض کو سمجھییں اور جبید وعمل کوابنا شعار بنا ئیں۔ وماعليناالاالبلاغ وماتوفيقي الابالله 🖈 بيتن صدمال منظر اسلام 🖈 بيشن صدمال منظر اسلام 🛠 بيشن صدمال منظر اسلام 🌣 بيشن صدمال منظر اسلام 🌣 بيشن صدمال منظر اسلام 🌣 بيشن صدمال منظر اسلام 🌣

منصب جلیل پر فائز کیا۔علم وحکمت کےان تا جداروں نے علم وعر قان کے دریا بہا کر پوری دنیا کوسیراب کیا جس کے طلباء ہی نہیں مدرسین کو بھی حضور مفتی اعظم مولا نامجہ مصطفیٰ رضا خال نوری بریلوی نے فیضیاب کیا۔ منظراسلام ہریکی شریف کے پاس اگر چیدوسائل کی فرادانی اور بلڈنگ کی خاطرخواہ وسعت نہیں رہی لیکن میرمرکز تبھی باطل کے آگے سپرا نداز نہیں ہوا۔ لا دینیت کے ساتھ بھی سلے نہیں کی۔ پر چم اسلام کو بھی سرنگوں نہیں ہونے دیا۔ بیدائیک لاہوتی نغمہ ہے جو دنیا بھر کے مسلمانوں کے کانوں میں نہیں دلوں میں جاں نواز 📑 واز بن کرائز گیا ہے۔وجہ ریہ ہے کداس کے بانی اخلاص وللّٰہیت کے پیکر تھے ۔اسلام کے سیح شیدائی اور سرکار دوعالم ایک کے جال نثارغلام تتھے۔انہوں نے اپناسب بچھاللہ تعالی اوراس کے صبیب اکر میالیتے کے عشق ومحبت کا پیغام عام کردینے کیلئے نچھا درکردیا تھا۔اوران کے بعد آنے والے نتظمین ای شاہراہ عشق وایمان پر چلتے رہے۔اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاہے کہ اس مرکز اہل سنت کودن دو نی رات چوگنی تر قی عطا فریائے ۔اور ہجادہ نشین خانقاہ عالیہ رضویه بریلی شریف حضرت مولا ناسجان رضا خال مدخله العالی کوعمر دراز عطا فریائے اورانہیں اینے آباء داجدا دے مشن کوآ کے بڑھانے کی تو فیق عطافر مائے۔جن کی ذات والاسے جمیں بڑی تو تعات ہیں ۔والسلام (مفتی) محمر عبرالقیوم قا دری بزار وی ناظم اعلى جامعه نظاميه رضوبيالا بوربرشخو يوره وتنظيم المدارس (ابل سنت) يا كستان سائل کامسجد میںسوال کرنا حرام ھے اور اس سائل کودینا بھی منع (حديث شريف) ينة جشن صدرماله منظرا سلام جزيج جشن صدرماله منظرا الميام بيئة جشن صدرمالية نظرامهام بيئة جشن صدرمالية عظرا سلام بيئة

دعا كاطالب

خادم ابنُ سنت بند بخنوث الور کی محمر عبدالقوی نوشاہی اولیمی آستانه عالیه محدث اعظم فیصل آباد پا کستان

يئة جشق صدسال يتظراسنام بيئة جشن صدسال منظراسنام تهذبه ببشق صدسال وجناراساء مهاي جنشن صدسال منظرا سلام تقاجش صدسال منظراسلام يتد

(مامنامه اعلی حضرت کا) صد ساله منظر اسلام نمپر(دوسری قسط ) اختیار کرلے ۔ پس آپ کی شیانہ روز کی انتقک جہدمتمر، سعی اخلاص اور جگر کا وی کےسبب ہی منظراسلام علم وفن کی درس و تدریس ، کتب کی تالیف وتصنیف ،عقا کد کی تنقیح وتصریح عشق مصطفوی کی تبلیغ و تر و تیج میں برصغیریاک و ہندتو کیا بلکہ ونیائے اسلام کے افق پر آفاب نصف النہار کی طرح منور ہوااور ہےا دررہے گا۔ بفضل خداعز وجل ورسولے ایسیار اس مادر علمی نے بہتر وابتر حالات میں بھی اینے وینی اورمسلکی تصلب کے مقصدا ہم اورعز م اعظم پرگرفت کی سگر ہ ڈھیلی نہ ہونے دی۔اورگردٹل ز مانہ کی چیم تند و تیز عاصف وقاصف اورصرصر وعقیم ہوا ؤں میں بھی اینے یائے ثبات کو متزلزل نه ہونے دیا۔ بلکہاہیۓ صدسال مُظیم دور حیات میں اسا تذہ ،طلباء اور عامۃ الناس کوعقا کدمسلک اہل سنت کی سلک میں پرودیا۔ بےسروسامانی اور تنہائی کے عالم میں منظراسلام نےعرصة کیل میں نقش دوام کی صورت میں تاریخ کے اوراق پر جوانمٹ نقوش ثبت کئے دود گیریداری کیلئے مشعل راہ ہیں۔ کلمات ندکورہ سے راقم کامقصود دار العلوم منظر اسلام کے تعار فی عقیدت نا مہ کی گرہ کشائی تھا۔ ہمار ا موضوع قلم کوحدود دقیو دیش مسدود کر کے پاکستان میں منظراسلام کے دین علمی فیضان کی ظرف کشاں کشاں سرکانے کی سعی حاصل 💫 میں کامیاب ہوتا نظر آ رہاہے ۔اس امر وعنوان کے تحت بے بعناعتی کے عالم میں کچھے نفقوش منحنی ذیلی سطور میں ملفوظ ہیں 🚽 ملک عزیز اسلامی جمہور میہ یا کستان میں منظرانسلام کے دینی علمی فیضان کومحبت وعقیدت کے الفاظ وکلمات کے موازین 🧟 میں ناپنے یا تو لنے کے عمل کو کم علمی وسیح فہمی ہے تعبیر کیا جائے ۔ تو بے جانہ ہوگا۔ کیکن بھر بھی اپنے جذبات واحساسات عقیدت کولسان قلم پرلا کر جوا ہرمحبت کی مالا بنا کرمحبو بین کے مینے پرآ دیز ال کرنے کی سعادت ہے مسعد ہور ہا ہول۔ یا در ہے، یہ بات حسن تعمیر کی ہوتعریف کا مرجع معمار ہی ہوگا تعریف تصویر کی ہوتو صیف هیقتا مصور کی ہی متصور ہوگ بات کلام کے حسن کی ہو مدح مشکلم کی ہی کہلائے گی۔انداز تحریر میں رنگ حسن بھر دیا جائے ۔تو داد تحسین کا استحقاق محرر کو ہی حاصل ہوگا قابلیت واہلیت اگر تلمیذ کی بیان کی جائے ۔تو حقیقت میں تعریف وتو صیف اس کےمعلم اور مادرعلمی کی ہی ہوگ۔جو ما درعلمی کو پہلے ترمیب ہمتد ریب کا سانچہ بنا تا ہے ۔ بھرا ہے: تلمیذ کوعلم کی آنچے دیکر بیشڈ مل سے تراش تراش کراس سانجے کےمطابق ڈھال دیتا ہے۔ میں جھتا ہوں تری عشق گری کوساتی 🏗 کام کرتی ہے تظریام ہے پیانے کا

🕸 جشن صد سالد منظر اسلام 😭 جشن صد سالد منظر اسلام 🛠 جشن صد سالد منظر اسلام 🏗 جشن صد سالد منظر اسلام 🛣 جشن صد سالد منظر اسلام 🖈 جشن صد سالد منظر اسلام 🖈 جشن صد سالد منظر اسلام 🖈

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا ۱۸۲۰ (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط ) اں سلسلہ میں منظراسلام پریلی شریف ہے اکتساب فیض کر نیوالی ان نادرالوجود ڈمخصیات کے تذکرہ خیر کے جرعہ کفائنیت سے ہم مکتفی ہوں گے۔جودین مصطفوی اور مشق مرتضوی کی امین ہوکرارض پاکستان میں بحقبلیغ ہو کیں ہے چن کی بات ہویابرم نے کانام آئے کیوں بہ تذکرہ یار آی جاتا ہے و پہے بھی اگر ہم پاکستان کے دینی افق کا طائرانہ نگاہ سے عموی مشاہد و کریں تو اس حقیقت کی تبیین ہوتی ہے کہ لفظ ''رضا'' کااسم نسبت تذکیریا تانیث (رضوی ررضویه) کی صورت میں اکثر مدارس و جامعات کے اساء میں اکلیل عروس کاسال با ندهتا ہے۔ یہ نیضان رضا ادر جامعہ منظراسلام کی نلمی یادگار کا محبت بھرا بین شوت ہے۔ چونکہ بانی جامعہ رضو پیر منظراسلام قبله سیدی اعلی حضرت علیه الرحمه کوسا دات کرام سے غابت درجه انس و بیار تھا۔ان کے ای گوشہ محبت کومعمول میں لاتے ہوئے ہم سیدالساوات امام المحد ثین علامہ مولانا سید محد ویدار علی شاہ قدس سرہ العزیز کی خدمات نبیلہ کومیدآ عنوان بناتے ہیںاگر چہآپ نے دیگراسا تذہ کے ساہنے زانوئے تلمذ طے کر کے مراحل علم کی بھیل جلیل کی گراعلیٰ حضرت کی نظر کیمیا دسیمیا گرنے سونے پرسہا گے کا کام کیا۔ آپ کواہا نت خلافت کی عطاسے سلسلہ قا دربیدرضو مید کاامین بھی بنادیا اور فقد حقفیہ کی تمام کتب کی اجازت روایت بھی مرحمت قرمائی۔اعلیٰ حضرت کی صحبت کے شب وروز میں منظر اسلام کی علمی اور فتی خدمات و تعلیمات کے ممیق منشا ہدہ نے آپ کے دل میں منظراسلام کی نج پر دیتی ادار ہ کی تاسیس و تعمیر کی قطعی کھول دی ۔ <u>۱۹۲</u>9ء میں شہر لا ہور میں آپ نے'' حزب الاحناف'' کے نام پر دارالعلوم کی خشت تاسیس اپنے وست كرامت براهي\_ مزید تقدیر کی اتم درجه موافقت کا اظهار یول ہوا کہ آپ کے جگر گوشہ علامہ ابوالبر کات سید احمہ قادری علیہ الرحمہ آپ کے خلف ارشد ثابت ہوئے آپ اپنے والدگرامی محدث الوری اور حصرت صدر الا فاصل کی سنگت ومعیت میں بارگاہ اعلیٰ حصرت مین حاضر ہوئے فقہ کی جزئیات، تقامل ادیان اور دیگرعلوم پرمہارت نامہ حاصل کی دوسر ہے علماء کے ساتھ خدمت افتاءنولیی بھی انجام دی جس کی گلرانی خود قبلہ اعلیٰ حضرت فرمایا کرتے تھے۔جس کااڑ بایں طریق ظاہر ہوا کہ پاکستان میں ہزاروں فتاویٰ آپ کی توک قلم ہے متر شح ہوئے فقاوی رضویہ کی جنداول اور بہار شریعت کے ابتدائی حصص والمراجعة المرادين فيتومد والمنظ المرادين والراجعة المرادين والمراجعة المرادين والمتواصر والمتقاري والمتعق المدارعة

(واهنامه اعلیٰ حضرت کا (صد ساله منظر اسلام نهیر(دوسری قسط) آپ کے زیرِنظر مرحلہ طباعت واشاعت ہے گز رے اور حز ب الاحناف میں سلسلہ درس ویڈ رلیس کی صورت میں روایت اسلاف کوبھی جاری رکھا۔الحاصل میہ بدر وولد دونوں کی کاوشوں نے''حزب الاحتاف'' کی خیمہ زنی کرتے تاریخ سنیت میں فیضان رضا کے مثالی نفوش منفش کردیئے ۔اعلیٰ حضرت قاضل بربلوی علیہ الرحمہ کو تختہ وصال پر عنسل وینے کی سعادت کاشرف بھی آپ کوحاصل ہے۔قبلہ سیدی اعلیٰ حضرت نے علامہ ابوالبر کات علیہ الرحمہ کو بھی تمام علوم اسلامیہ ،قر آن وحدیث ، فقه اورسلاسل طریقت کی خصوصی سندایی<sup>ن</sup> دست مبارک <u>سے لکھ کرعطا فریائی ۔علامہ محد</u>ث الوری قدس سر دالعزیز کے صاحبز ادے اور علامہ ابوالبر کات علیہ الرحمہ کے برا دراصغر علامہ ابوالحہ نات سیدمحمہ احمد قاوری قدس سرہ نے ا پنے والد گرامی اور و بگر اساتذہ ہے کتب پڑھیں۔قبلہ سیدی اعلیٰ حضرت فاصل بریلوی ،صدرالا فاصل علامہ محد تعیم الدین مرادآ بادی ہے بھی مستفیض ومستنیر ہوئے ۔مبجد و زیرخال لا ہور بیں منصب امامت سنھبالا ۔ پاک وہند کی برقح یک میں عدیم الشال فعال کر دارا واکیا۔متعدد بارجیل کی سلاخوں کے بیچھے آپ کو تصور کیا گیا۔مگر آپ کے پائے تبات کوخراش تک نہ پنجی ۔جیل میں ہی آپ نے علمی گو ہرفشانیوں ہے اوراق جڑے تو وہ'' تفسیر ابوالحسنات' کے نام سے موسوم ہوئے۔اعلیٰ حضرت کے ساتھ آپ کی قلبی محبت وعقیدت کا حدورجہا حساس آپ کی شستہ گفتگو ہے ہوتا تھا۔ فقامت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زنده ترین تصویر مولا نا ابویوسف محمر شریف قدس سره تنے \_آپ ملقب برفقیہ أعظم اورمحدث كوثلوي بين آپ سلسله خرقه خلافت مين اعلى حصرت كي طرف سيد مأ ذون تتحد فقيه اعظم كالقب بهي فاضل ہریلوی علیہ الرحمہ کاعطا کردہ ہے۔آپ نے علم کدہ رضویت پہو نج کراکشاب فیض کیا۔واپس سیالکوٹ کے قصیہ کوٹلی او ہاراں آ کرفقہ حنفیت پرمثالی کام کیا۔سراج الامت امام اعظم ابوحنیفہ کےمسلک فقہ پر حافظ ابن ابی شیبہ کے وہ اعتراضات جن ميں امام أعظم عليه الرحمه كے بعض مسائل كوخلاف حديث كردانا گيا۔ جب انبي اعتراضات كوآ ژبنا كرغير مقلدین نے عوام کو بہکا ناچا ہا تو آپ نے کتاب تائیدالامام باحادیث خیرالا نام تصنیف کی اس میں ابن ابی شیبہ کے اعتراضات کا مسکت ردتح برفر مایااس کتاب کے مطالعہ پرحضرت صدرالا فاضل کے بیالفاظ تھے۔'' حافظ ابن الی شیسہا گر آج ہوتے تو ضروراس تحریر کی قدر کرتے اوراس کواپئی مصنف کاجز و بناتے ۔ ' کیا کتاب الرو' کومصنف سے خارج کرتے' حضرت مولانا سردار حمد محدث اعظم عليه الرحمه نے بريلي شريف سے بإكستان آكر جب جامعه رضوبيه مظهرا سلام كاس كي بنيا دركھا 🌣 بيشن صدرمال منظراملام 🖈 بيشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدرمال منظراملام 🏗 جشن صدرمال منظراملام 🏗 جشن صدرمال منظراملام 🏗 جشن صدرمال منظراملام 🏗 جشن صدرمال منظراملام 🏗

(صد ساله منظر اسلام ثهبر(د وسري قسط) (ماهنامه اعلى حضرت كا) توشجره رضویت کی آبیاری کیلئے اولا مال معاونت بھی فقیہ اعظم مولا نامحدشریف علیہ الرحمہ نے ہی فر مائی تھی۔ نائب مجد داعظهم حصرت يثنخ الحديث ابوالفصل محمد سر داراحمد عليه الرحمه ملقب بدمحدث اعظم كوسلسله وخانوا و داعلي حصرت میں وہی حیثیت حاصل تھی۔ جو کہ بدن انسانی میں ریڑھ کی بٹری کو حاصل ہوتی ہے۔ آپ کے عدم ذکر ہے فیضان رضا کی تاریخ کا باب ادھورا ہی رہ جائیگا۔ دارالعلوم نظراسلام بریلی ہو یامظہراسلام بریلی آپ کی قلبی انتجاھات کے رہیں رہے ۔ منظراسلام کومن کل الوجوہ ہام تکمیل تک پہنچانے میں آپ کی عرق ریزی کا خاصۂ مل وغل تھا۔ آپ صدرالاسا تذہ پر بھی حمکنت نشین ہوئے ۔اور مذرلیں دورہ حدیث شریف کا آغاز بھی بریلی شریف سے فرہایا تقتیم ہند کے بعد پاکستان تشریف آوری پرآپ نے جامعہ رضوبیہ مظہرا سلام کاسنگ تاسیس رکھا پہلے پہل دارالعلوم کی محارت محض ایک شامیانہ ہی تھا۔ جو بعد میں عالیشان پرشکوہ ممارت پر منتج ہوا۔ آپ کے زیرتلمذر ہے والے کثیر التعدا د تلامذہ پا کستان آئے جنہوں نے مدارس و جامعاب قائم کر کے علم رضویت کواوج ٹریا تک پہنچادیا۔ ہاں اغیار بھی اس بات کے معتر ف ہیں کہ پاکستان میں پیغام رضا او پیشق مصطفیٰ علیہ التحیة والثناُ کی شع کوشعلہ دوام عطا کرنے والے محدث اعظم ہی ہیں تو بھر یہ کہنا بے جانہ ہوگا ۔ کہ آپ کے دم قدم ہے پاکستان نغمات رضائے گونج الخلاہے سبک اس کے ہاتھوں سے سنگ گراں پہاڑ اس کی ضربوں سے ریگ رواں اسی نامورسلسلہ کی اہم کڑی ﷺ القرآن علامہ عبدالغفور ہزاروی علیہ الرحمہ کااسم گرامی بھی مرقوم ہے۔ آپ نے منظراسلام ہے تھیل دورہ حدیث کی ہندحاصل کی ہر ملی شریف، همجرات اور وزیرآ بادین ذوق تدریس کی بیاس بجها ئی \_ا کثر ملی و نه بهی تحاریک میں فعال کردارادا کیا\_قائداعظیم آپ کی دعوت پر ہی وزیرآ با دتشریف لائے۔آپ نے سلسلہ قبل وقال کیلئے وزیرآ باد میں جامعہ نظامیہ کی بنیا در کھی آپکی مدل،متصوف منطقانہ اورفلفسیانہ تفریر دمد ریس میں فیضان رضا کی بہارو پھوار سے سامعین وعلمین کے چیرے غیخوں کی طرح کھے دہتے توجہ طلب بات ہے کہ پاکستان کے مدارس کے تدریجی ماحول میں سب سے زیادہ شہرت محدث اعظم 🚓 جشق صدساله منظراسلام بمنا جشن صدساله منظراسلام بهنا جشن صدساله منظرا ملام بهنا جشن صدساله منظراسلام بهنا جشن صدساله منظراسلام بهنا

ابلاغ میں آپ کے دارالعلوم کی انجام کروہ خد مات کیلئے ایک دفتر در کارہے۔ وي جشن صدمال منظر إسلام بير جشن صدمال منظر اسلام بير

المامنامه اعلیٰ حضرت کا ۱۸۸ (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسطی شریعت مصطفوی کی اسی راه ارشاه ابلاغ پرحضرت علامه مولا نامفتی غلام جان ہزار وی ثم لا ہوری علیہ الرحمہ بھی اعلی حضرت ہے مستفید ہوئے مختلف مدارس میں تعلیم حاصل کی ۔اعلیٰصر ت فاصل بریلوی کے شہرہ علم کی شنیدے بریلی شریف پہنچے درس نظای کی کتب اخیرہ اور دورہ ٔ حدیث شریف کی تکمیل کی قبلہ اعلیٰ حصرت نے آپ کی وستار بندی فرما کی اورسلاسل طریقت کی اجازت ہے بھی ماذ ون فر مایا۔ دارالعلوم منظر اسلام میں مدرس اورمسجد بی بی جی میں امام وخطیب مقرر ہوئے ۔ پاکتان صوبہ پنجاب کے ضلع ہزارہ میں آپ کوعہد ہ قضا پرحکومت نے مامور کیا یکر وستبردار ہوگئے ۔ اور جامعہ نعمانیہ لا ہور میں صدر مدرس اور شیخ الا فرآء کی مند پرجلوہ گر ہوئے اپنی تصانیف و تالیفات کی صورت میں اعلیٰ حضرت کے فیضان کوخواص وعوام تک پہنچا دیا۔ قرآو کی غلامیہ ،نورالعینین فی سفرالحرمین ،سیف الرحمانی علی راس القادیا نی 🎖 ، ويوان غلاميه بغنمه همادت (غيرمطبوعه )القول المختاط في جواز الحيلة والاسقاط ، رساله اذ ان على القبر وتعد دالجمعة في مساجد المصر آپ کے علمی وقلمی شہ پارے ہیں۔ فرق باطلہ کے خلاف تقریری و ترین طور پر جہاد کرنے میں خلفائے اعلیٰصر ت میں سے مناظر اسلام حضرت علامہ 🚉 مولا نااہام الدین قادری رضوی سیالکوٹی علیہ الرحمہ بھی نمایاں وعیاں ہیں میدان تھنیف و تالیف کے شدزور تھے ۔ صاحب تصانیف عدیدہ ہیں۔ جن ہیں اکثر زیور طباعت ہے آراستہ نہ ہو کئیں لیکن نفر ۃ الحق ، احتیہ اط المظهر،هداية الشيعة ،الذكر المحمود في بيان المولد المسعود مظرعام يرآكي جوكرآپ کے زورقلم اور وفورعلم پر دال ہیں۔ سیالکوٹ کے خانوادۂ ساوات کے درولیش صفت عالم مولا ناصوفی قلندری علی تھر وردی علیہ الرحمہ نے بھی منظراسلام بریلی شریف میں اڑھائی سال کی اقامت کے دوران اعلیٰ حضرت کے علم سے بحر تلاظم سے خوب سیرانی حاصل کی سند خلافت ہے سرفراز ہوئے۔بعدازاں دیار دا تاعلی ہجو بری لا ہور میں جامع مجد حصرت شاہ ابوالمعالی قادری علیہ الرحمہ اور مىجەجومېر يال قلعه گوجرستگھ ميں خطيب رہے آپ قلم سے دھنی تھے۔ جمال الهي ،سياح لا مكال،ميلا والرسول،رسال علم غیب، حلیة النبی علیه واصحابه، مذکر و محر وردی، الفقر فخری، انوار تھر وردید، پرده نسوان آپ کے قلمی شاہ کا رہیں۔ شخ المشارُخ حضرت مولا ناسيد نفتح على شاه قادرى قدس سره كى عملى شخصيت كى كاوش كشميرو جمول ميں عميق دين اثر ات ﴿ جَنْ صدرال منظرا ملام بهُ جِنْن صدرال منظرا ملام بهُ جِنْن صدرال منظرا ملام بهُ جَنْن صدرال منظرا ملام بهُ

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کیا) ۹۰ (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) صلحاء وصالحین کے احوال وسیر کواسوہُ حیات بنا کر فیضان علیجسر ت ہے فیضیاب ہوکراعز از ولایت حاصل کرنے والے ﷺ الحدیث مفتی محمداعجاز ولی الرضوی علیبالرحمہ قبابہ اعلیٰ حضرت فاصل بریلوی کے خانواد ہُ عظیمہ سے مجھے۔ مریلی شریف میں حفزت محدث اعظم کے سامنے زانوے ادب طے کیا۔ ا ہے برا درا کبر مفتی تفدی علی خال ہے بھی درس نظا می پڑ تھا۔ منتہی کتب اور دور وُ حدیث شریف کی تھیل حضرت صدرالشریعہ کے زیر تلمذرہ کرفر مائی ۔ جامعہ نعیمیہ لا ہور ہیں مند مذر ایس پر براجمان ہوئے ۔شہرلا ہور میں جامعہ کنج بخش اور جامعہ حامد میہ رضو بداور ہر دو مداری قائم فرمائے ۔ مرکز ی جعیت علیائے یا کستان اور مغت روز ہ جعیت لا ہور کے نگرال بھی رہے۔ مناظر اسلام شیرابل سنت مولا ناعنایت الله قاوری رضوی قدس سره العزیز کی بیراندسالی میں بھی شیر دلی مذہب باطلبہ پرششسیر براں کی طرح کوندتی اور برتی تھی ۔ بریلی شریف میں حفزت محدث اعظم سے دورہ حدیث شریف پڑھا حضرت حجة الاسلام سے شرف بیعت حاصل تھا۔اور محدث اعظم سے شرف خلافت ، آ کی حیات مبارکہ کے ہر ہر لمحہ کو یا سبان مسلک رضا کی حیثیت حاصل تھی ۔عقا کد ، دلائل ، مکالمہ اور مناظرہ کے میدان کے علاوہ آپ جان و مال کے بھی شہ زور تھے۔ تدہب باطلہ کے بڑے بڑے نامور مناظرین کے برج گمنام لحد میں اتار ویئے ، سانگلہ بل میں جامعہ نقشوند بدرضو بدی تاسیس ہے منظراسلام کی یا د تا ز وفر مائی۔ آ کی تعمیر کروہ فن تغییر کی نا درالوجود مسجد کے بلندو بالا مینار پرشجرہ عالية قادريه بركا تدرضويه كمشائخ كاساءمباركه لكصي بوع بيل-شنراوهٔ اعلیٰ حضرت حضرت مفتی اعظم ہندمولا نامصطفیٰ رضا خاں قدس سرہ کے مرید وخلیفهٔ صادق استاذ العلمهاء مولا نا محمعین الدین شافعی رضوی علیه الرحمه ہند دستان کے شیم مبئی کے رئیس زادے تھے، ہریلی شریف ہیل قبلہ محدث اعظم علیہ الرحمہ کے ذیر تلمذمراحل علم کی تکیل فرمارے تھے۔ کتقسیم ہند کے نتیجہ میں آپ کے ساتھ ہی پاکستان آ گئے ۔ چامعہ رضوبیہ مظہراسلام کی تقمیر وتر ویج میں آئی مساعی نا قابل فراموش ہیں ۔ جامعہ کے ناظم اعلیٰ بھی رہے۔اور یاوگار رضا جامعہ قادر پرضوبہ کے قیام میں بھی آپ کامرکزی کردار ہاہے۔ اعلیٰ حصرت فاصل بریلوی کے تبحرشزیعت وطریقت ہے علامہ حافظ ابراہیم خوشتر زیدمجدہ بھی منسلک ومتمسک ہیں \_زندگی کی ابتدائی بہاروں میں ہی منظراسلام بریلی شریف کے ساتھ سلسلے کم اُتعلم کے لئے وابسۃ ہو گئے ۔ تقسیم ہند کے وي جشن صدرال منظر إسلام جري جشن صدرال منظر إسلام بي جشن صدر سالد منظر إسلام بين جشن صدر سالد منظر إسلام بين جشن صدرال منظر إسلام بينا

واهنامه اعلى حضرت كا مند ساله منظر اسلام نمبو(دوسری فسط) (41) بعد دورهٔ حدیث حضرت محدث أعظم ہے کیا۔ راولپنڈی کے علاقہ گوجرخال میں سلسلہ تدریس جاری فرمایا ۔ بعد از اں الم ۱۹۲۱ تک ساہیوال بین زوق معنمی بور افر ماتے رہے ۔ پھر نغمات و بیغامات رضا کی تشہیر وتبلیغ کیلیے ہیرون ملکہ سدھارے آپ کی کاوشوں ہے ہی تن رضوی سوسائی انٹر پیشنل کا قیام عمل میں آیا۔ مُفَتِّي اعظم هندنے آپکوخرفه ًو خلافت سے نواز ا۔ دورحاضر میں یا دگار اسلاف کی صورت میں شیخ الحدیث حافظ عبد الرشید رضوی زیدمجدہ کاوجود مسعود بھی نعمت ہے آپ جلیل القدر مدرس بحقق، بےمثل مناظر اور ماہرعلم الکلام ہیں ۔ درس دور ؤ حدیث شریف کیلئے دیو ہند جانا جا ہتے تھے ۔ کہ آپ کے والد علامہ محمد قطب الدین علیہ الرحمہ نے امیر ملت پیرسید جماعت علی شاہ محدث علی پوری علیہ الرحمہ کی وساطت سے آپ کوصدرالا فاضل مولا نامحمر نعیم الدین مرادآ بادی کی خدمت میں بھیجا۔ حضرت صدرالا فاضل ان دنوں آل انڈیاسی کانفرنس کے سلسلے میں بہت مصروف تھے۔انہوں نے آپ کو ہریلی شریف قبلہ محدث اعظم کے باس پہنچا دیا۔ سند فراغت کے حصول کے بعد جامعہ نقشہند ریٹی بورسیدال میں صدر مدرس مقرر ہوئے۔ بعدازاں اینے آبائی گ**اؤ**ں کی جھنگ میں جامعہ قطبیہ رضوبیہ قائم کیا۔ان دنوں آپ حضرت محدث اعظم کے آستانہ عالیہ ہے کمحق مرکزی سنی رضوی جا مع مسجد کے خطیب میں۔آپ جراغ رضویت کی پھلیل کی مثل ہیں۔ ان علماء وفضلاء مفسرین ومحدثین جن کاہم نے ندکورہ سطور میں اجمالی ساخا کہ نقش کیا ہے کے علاوہ اور بھی سیکڑوںا پہنے جواہر ،مکنون میں ۔جنہوں نے فیضان رضا کے امین ہوکراین زند گیوں کے شب وروز دین مصطفوی کیلئے وتف کردیئے ۔منظراسلام کے مدرسین اورفارغ انتھیل طلباء کی کسی بھی میدان میں انجام کردہ خد مات نبیلہ کوقلمبند کرناانجم شاری کے مترادف ہے جو کہ جوئے شیر لانے کے مترادف ہے کیونکہ اس امر کیلئے لاتعداد صفحات برمشمثل سيكرول دفتر دركاربين \_ادران علماء \_كےعدم تذكرہ پر بهارا موضوع شكوۃ تشقی میںلب كشاہی رہيگا \_كيكن طوالت مضمون کے پیش نظر بطور مشت از خروارے بقیہ علماء کے صرف اسائے گرامی پرا کنفا کے سواکوئی ہمیں اور سبیل سمجھاتی نہیں دیق آ فبآب علم وحکمت کے ان تاہندہ و درخشندہ ستارول میں ہے مولا ناغلام پر دانی پھی ہزار دی ،مولا نامختار اکھق صدیقی ٹو ہہ شيك سنگه ،مولانا سيدمجمه يعقوب شاه هجراتي مفتى محمرنواب الدين فيصل آبادي ممولانا ولي النبي بيكي توردُ شريف مردان يئة جشن صدرمالية منظراسلام بئة جشن صدرمالية شخش صدرمالية منظراسلام بيئة جشن صدرمالية نظراسلام بيئة جشن صدرمالية منظراسلام بيئة

(مامنامه اعلی حضوت کا (صد ساله مثظر اسلام نمیر(دوسری قسط) مهولانا محمد الباس سيالكوني مهولا نامطيع الرضا خال راولينذي مهولاناسيد حيدرعلي على يورسيدان مفتي ظفر على كراجي ،مولا نامحہ نواز بھکی،مولا ناسیدمحہ منصور شاہ کشمیر،اورمولا ناسیف الدین کے اساء گرامی قدر بھی راقم کے کہنہ جافظے کے قر طاس پرمرقوم ہیں چونکہ علماء کا بیرلامتا ہی سلسلہ ہے تو جن تک ناچیز کی نظر مطالعہ اور پد عاملہ کی رسائی نہیں ہو تکی ان کی خدمت عالیہ میں اپنی ہے بسناعتی اور کم مائیگی کے سبب گلدسته معذرت بطور ہدیے پیش کرتا ہوں کیکن اتنا کہنے میں تو میں حق بجانب ہول کہ شہر پریلی کے منبع علم وحکمت ہے فارغ انتحصیل علماء ومحتقین ،علوم وفنو ن اورعشق مصطفوی کی ایسی شمعیں فروزاں کر گئے کہ جوراہ علم کے منگ میل میں ٹابت ہو گیں اور سپید ہ صبح کی مثل ان کے اجالے راہ گذاروں کیلئے مینارہ نور کی حیثیت یا گئے ۔ بیسب کیا ہے ۔ نظر وَککر رضا کے ابدی کر شے ہیں ، جومخالفین اسلام ادرمعا تدین اہل سنت کوسیل آب یخی وخاشاک کی طرح بها کر لئے جارہے ہیں۔ کتب لغت وادب کی اوراق گردانی کے دوران میہ بات بھی زیرِمطالعہ آتی ہے ۔''مھا'' نا می پرندہ جس کے سرگر رجائے تو وہ شہنشاہ بن جاتا ہے تو منظراسلام وہ قیقی ھاہے کہ جوطالب علم اس کے درس ویڈ ریس کے ماحول ہے گذر جاتا ہے وہ علوم وفنون کے میدان کاشہسوار بن جاتا ہے۔ یا در ہے اس مرکزعلم وفن کی سیطالع مندی اس کے بانی اوحدالعلماء الر بانبیا فر دالعظماءالحقانیہ مجد داسلام حضرت ا مام الشاہ احمد رضا خال فاصل بریلوی قدس سرہ العزیز کے علم فصل اور نظر ولایت پر منتج ہوتی ہے۔ یں صدسالہ جشن منظراملام پرلاتعدولاً تھسیٰ ہربہ تیریک کے ہاراس کے گلؤ ناز میں تاابد آ ویزاں رہیں ۔صدسالہ عرصہ حیات طے ہونے سے دنیوی صحیفہ حیات ملفوف نہیں ہوجایا کرتے بلکہ گذشتہ صدی میں ہے کسل وتساہل کے کیے شگریزے نکال کر جزائوں اور کامیابیوں کی سخت جٹانوں پرآئندہ صدی کی بنیاد رکھی جاتی ہے اور پھرنی صدی کے تازہ حجو کے نئی بہاراور تر وتازگ کے بیامبر ہوتے ہیں۔افق کی وسعتیں بھی مزید وسیع ہوتی ہیں ۔تو جامعہ رضو پیرمنظراسلام کے شعبہ ہائے علوم وفتون کے اہٹے تھا کی مبلیہ کا دائر ہ کا راوران کے گر دتشنگان علم کا حلقہ بھی وسیعے سے وسیعے تر ہوتا چلا جائے گا\_بقول ڈاکٹرا قبال توره نوردشوق ہے منزل نەكرقبول بىلى لىلى بھى بمنشیں ہوممل نەكرقبول 🖈 جشق تعدمال منظراملام 💥 جشق صدمال منظراملام 🛠 جشق صدمال منظراملام 🛠 جشق صدمال منظراملام 🏠 جشق صدمال منظراملام 🛠 جشق صدمال منظراملام 🛠

د ساله منظر اسلام نیبر(دوسری ف امام احمد رضا كااسلوب تحقيق ۋاكٹرا**قبال احمراختر** لقادرى كراچى الحجیمی اورمنتند معلومات کی حامل تحریر کسی بھی تو م کا وریثہ ہوتی ہے تحقیق صرف افغا ظاکو گر امر کے اصولوں کے مطالق جمع كرنے كانام نبيل تحقيق اپني معلومات كاانباراگادينے كانام نبيل لكھتے وفت وہي الفاظ استعمال كرنا جا ہے جوقاري كوبات صحيح طور يرسمجما عكيل اوراصل مدعابيان سترسكين تحقيق مين ضروري ميكه معلومات اس طور يرسا منے لا في جائيں كها نكامنطق ر بط بھی ہاتی اور نتائج کواخذ کرنے میں دشواری بھی نہ ہو۔ اسلام نے بلا تحقیق وتصدیق کوئی بھی بات دوسروں تک پہو نجانے کونا پسند کیا ہے مسلم شریف میں حضرت ابو ہر پر ہ رضی الله عنه ست روایت ہے قال رسول پلیان کے بالمرء کذباان یحد ث بکل ماسمع رسول بیستان نے فر مایا که آ دی کے جھوٹا ہو نے کیلتے یہی کافی ہیکہ وہ بات کی تحقیق کئے بغیرائے آگے بڑھادے۔ معلوم ہوا کہ بلانفیش و تحقیق کسی بھی بات کو دوسروں تک نہیں یہو نچا ناحیا ہے کسی بھی بات کو بلا تحقیق ۔ دوسروں تک پہو ٹھانے سے دوائر ات توعام ہوتے نیں آ (۱) غلط بات سے معاشرہ میں بداعتادی بیدا ہونے کا اندیشہ وتا ہے (٢) اَكْرَ بَهِي كُنْي بات مَلَى مَنائجُ رَهَتَى بِهِ تَو بلا تَحْيَقَ السِيحُلام بِيهِ تَطْيف ده مَنائجُ فَكل سكتة بين مخضرابیے کیتحقیق ایک نجید واور ذ مدداری کا کام ہےاس کی افا دیت محقق تک ہی محد وزہیں رہتی بلکہ محقق کے خیالات تحریر کے ذرایعہ دومرول تک پہو نچھ ہیں حضرت امام احمد رضا خان رحمة الله عليه ا<u>سخاله الم ۱۸ هما و</u> کو بييدا بوئے اور ۴<u>۸۳ هر ۱۹۲۱ و</u>مين بريلی شريف ہی تا وصال فرمایا محیرالعقول فطری ذ کاوت کی وجہ ہے علوم عقلیہ ونقلیہ ہے بہت جلد فراغت حاصل سکر لی چنانچے ایک جگہ خوو

ينة جشن مدرمانيه تطرامنهم بنز جشن صدرماليه منظراميام بنه جشن صدرماليه تظرامهام بنهج جشن صدرماليه تنظرامهام بنه جشن صدرماليه تنظرامهام بنه

صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسري تسط (44) (ماهنامه اعلی حضرت کا بعد کرتے ہیں انہیں اپنے شرعی فیصلوں اور فتاوی میں بھی کسی تبدیلی یار جوع کی ضرورت نہیں پڑتی (۷) ناظم ندوة العلماء بكعنوعلامها بوالحس على ندوى امام احمد رضاكي توت استدلال يرا ظبيار خيال كرتے ہوئے فرماتے ہيں انہوں نے ایک کتا ب بنام الزبرۃ الز کیے لتحریم ہجودالتحیۃ تصنیف کی بیرکتاب پنی جامعیت کےساتھان کے وفورعلم او، قوت استدالال پردال ہے(۸) فا*ضل بر*یلوی کے فتاوی میں اسلوب تحقیق اور معیار پراظہار خیال کرتے ہوئے پاکشان کےمتاز ادیب و دانشور حکیم محرسعیدوہلوی فرماتے ہیں۔ میرے نزویک ان کے فیاوی کی اہمیت اس لیے نہیں کہ وہ کثیر در کثیر فقہی جزیات کے مجموعے ہیں ملکہ اٹکا خاص امتیاز ہے ہے کہان میں تحقیق کاوہ اسلوب ومعیارنظرآ تاہے جس کی جھلکیاں ہمیں صرف قدیم فقہاء میں نظرآ تی ہیں (9) نتا وی رضوبیامام احمد رضا کے اسلوب تحقیق کا نظیم شا ہکا رہے اور آپ کی وسعت علمی وفقہی جزیات پرعمیق نظر کا درخشان باب ہےاس کےمطالعہ سے ان کے تحقیقی جو ہر کھلکر سامنے آتے ہیں اور پیہ بھی واضح ہوتاہمیکہ و وفتوی نویسی کے تمام اصول وقواعد ہے بخو بی آگاہ ہیں ان کے فتاوی میں فتوی نویسی کے تمام اجزاء بائے جاتے ہیں یعنی مستفتی کا نام و پیه تاریخ استفتاء صورت مسئوله اور پیش آمده وا نعات کے ضروری جزیات اورا ہم نفاصیل امام احدرضا ہے جب بھی کوئی مسئلہ 'پوچھا گیایا نتوی طلب کیا گیا تو آپ نے سب سے پہلے قرآن مجید کی طرف ر جوع کیا پھرحدیث نبوی ہےاستفادہ کرنے کی کوشش کی بعدازاں آٹارسیراور فقہاءاحناف ہےاستفادہ کیا (۱۰)جس كى بدولت فقة حنفى كوبرصغيرين وسعت اور قبول عام كا درجه حاصل موا\_ ا ہام احمد رضا کے فتا وی میں ایک اصول نمایاں نظر آتا ہے کہ آہے جن ماخذ ومصا درسے فتا وی میں استدلال کیا ان کا کھلے دل ہے اعتراف کیا ہے جوکہ آ کی وسعت مطالع علمی دیانت اسلاف احناف ہے اتفاق وعقیدت اورروایت کے تسلسل کی درخشان دلیل ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کے اسلوب و تحقیق کی نمایاں خصوصیات ہے۔ امام احمد رضا کااسلوب تحقیق بلند ہی نہیں بلکہ بہت بلند ہے انہوں نے جو پچھتح ریفر مایا اس میں نادر و نایا بتحقیقات بیش کر کے ہر دور کے اہل علم ونن کوسٹسٹدر کیا 🖈 جشق صدرماله منظراسلام 🌣 جشق صدرماله منظراسلام 🌣 جشق صدرماله منظراسلام 🛣 جشق صدرماله منظراسلام 🌣 جشق صدرماله منظراسلام 🛣

(ماهنامه اعلى حضرت كا (94)

صد ساله منخلر اسلام نبير (دوسري قسط

آپ نے محققین کیلئے معیاری تحقیق ہے متعلق بعض رہنما نکات بیش فرمائے ہیں ان میں سے چند تکات بیان کے

جاتے ہیں جن سے انداز ہ ہوگا کہ آ یکا اسلوب تحقیق کس فدر بلند ہے

شخقیق میں معحت نشخ اور صحت متن کواسا تن اہمیت حاصل ہے اکثر محققین اسکی پر واونہیں کرتے اور چیسی ہوئی کتا ہے

ے استفادہ کرکے استدلال واستناد کرتے ہیں اور اس کے مندر جات کو ہلاتا مل مصنف ہے منسوب کرکے فتو ی دیے

ہیں امام احمد رضانے اس معاملے میں بہت مختاط محت نشخ صحت متوان اتصال سند تواتر بقداول اور احتیاط استدلال وغیرہ ا

بحث کی ہے۔ معجت شخ پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

(۱) کوئی کتاب پارسالیکسی بزرگ کے نام منسوب ہونااس ہے نبوت قطعی نوستگزم نبیس بہت رسا لےخصوصاا کابر چشت

کے نام مفسوب ہیں جس کا اصلاثبوت نہیں (۱۱)

(۱) کسی کمآب کا نابت ہونااس کے ہرفقر سے کا قابت ہونانہیں ہے بہت اکا ہر کی کمآبوں میں الحا قات ہیں جن

كالمفصل بيان كمّاب اليواقيت والجوابرامام عارف بالله مبروالو باب شعرائي رحمة الله تعالى عليه ييس ب(١٢)

ا تسال سند پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں

(۱) پنهاء کے بزد یک اونی درجه ثبوت بیتھا که ناقل کیلئے مصنف تک سندسلسل متصل بذر ابعد ثقات ہو(۱۳)

(۲)اً گرا یک اسلی تحقیقی معتمد سے اس نے مقابلہ کیا ہے تو رہیمی کافی ہے بیعنی اصول معتمد و متعدد سے مقابلہ زیاوت احتیا ما

ہے بیاتصال سنداصل ویشنی ہے جس پراختا دکر کے مصنف کی نسبت جائز ہو سکے (۱۴)

تواتر يربحث بين لكھتے ہيں۔

(۱) کتاب کا حجیب جانایس ہے متواتر نہیں کردیتا کے چھاپے کی اصل وہ نسخہ ہے جو کسی الماری بیں ملااس ہے نقل کر کے

كاني بمولَّ (١٥)

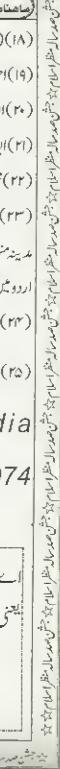
(۲) متعدو بلکه کثیر و دافرتلمی نسخ موجود ہونا تھی ثبوت تواتر کوبس نبیں جب تک کہ ٹابت نہ ہو کہ سب نسخے جدا جدااصل

مصنف نے تن کئے گئے ماان شخوں ہے جواصل نے نقل ہوئے ورنہ ممکن کے بعض نسنج محر فدان کی اصل ہوں ان میں

الحاق ہوااور بیاس نے عل در نقل ہو کر کثیر ہو گئے (۱۲)

ييجيثن هدريال مظراسلام بينا چشن صدريال ينظراسلام بيئا جشن صدريال منظراسلام بيئة جشن صدسال منظراسان بيئة جشن صدرية عظر سريسه جشن سدري ينظرا

و المنامه اعلی حضرت کا (۱۹۸ (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) (پروفیسر کلیت الشر لید محمد بن سعود لیونیورٹی ریاض سعودی عرب ) جوعر کی زبان وادب کے متاز اویب و دانشور اور تقریبا پیچاس سے ذائد کتابوں کے مصنف میں فرمائے ہیں۔ میں نے جلدی جلدی میں امام احدرصا کا ایک عربی فتوی مطالعہ کیا عبارت کی روانی اور کتاب وسنت واقوال سلف ہے ولائل کے انبار دیکھ کرمیں حیران وسششدررہ گیااوراس ایک فتوی کےمطالعہ کے بعد میں نے بیرائے قائم کر لی کہ پیخص کوئی پڑاعالم اوراینے ونت کا زبرست نقیہ ہے(۲۴) يورو پي مستشرق کيليغورينا يونيورځي (امريکه ) ڪ شعبنه تاريخ کي فاصله ڏاکٽر بار بڙاڙي ميڪاف للصتي ٻين احمد رضا کی نگارشات کا ندازیدلل تھا جس میں بیٹیارحوالوں کے ڈھیر ہوتے تھے جس سے ان کی علمی اورعقلی فضیلت کا اندازه ہوتا ہے(۲۵) وسيساج مين دانالور (بهندوستان) كے محمد صنيف خال نامي مخص نے امام احمد رضايے ايک مسئلہ دريافت كيا تھا جس کے جواب میں انہوں نے ایک رسالہ ججب العوارعن مخدوم بہارتح بر رفر مایا نقا۔ اس رسائے کے شروع میں امام احد رضا نے اسلوب تحقیق کے تمام جزئیات پر تفصیلی بحث کی ہے جو کہ محققین کیلئے لائق دیداور قابل مطالعہ ہے امام احمد رضا كى علمى څخصيت كا نقاضه تھا كه بين الاقوامي تحقيقي ادار دن اور عالمي جامعات ميں ان پر تحقيقي كام ہو چنانچيه عالمی جامعات نے ابناد تے امام احمد رضا کے ست کیا ہے فاضل ہر ملوی کے حوالے سے تحقیقاتی کام ہواہے اور مزید ہور <sub>ک</sub>اہے جس کی تفصیلات ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کے سالانہ مجلّبہ میں ہرسال شائع ہور ہی ہے ضرورت اس امر کی ہے كهاسكول وكالحج اورجامعات كتغليمي نصاب مين امام احمد رضا كے حوالے ہے اسباق شامل كئے جائيں تا كەنگىسل اہے اسلاف کے علمی کارناموں اوران کے اسالیب تحقیق ہے معترف وستفیض ہو سکے اس قنمن میں ان محققین علاء دانشور حصرات کی زیا دہ ذیمہ داری ہے جوامام احمد رضا ہے عقیدت ومحبت کا رشتہ بھی رکھتے یں کہوہ جس منصب مقام پر فائز ہیں جہاں بھی ہیں وہاں اپنے اثر ورسوخ کواستعال کرتے ہوئے اس ست میں پیش قد کریں ایام احمد رضااور دیگر اسلاف کرام کی شخصیات اور کارناموں کو ہرسطح پر داخل نصاب کرانے کیلئے تحریری انداز ہیں جدوجهدكرين ادرار باب حل وعقد كى توجه مبذول كرانے كيلي حج ريد تقرير كے ديگر ميڈيا كے تمام فررا كئے ہے كام ليس



(ماهنامه اعلی حضرت کا

رُصِيد ساله مِتْظِر اسلام تَعِير(د وسِري <del>السط</del>

(۱۸) (الف) اليضاص 2 (ب) احمد رضا خان مولا نا جحب العوار عن محد وم بهارص ۴

(19) احمد رضا خان مولانا حجب العوار عن مخدوم بهارمطبوعه لا مورض ٢

[(۲۰)اليناس

(۲۱)الصاص

(۲۲)محمرمسعوداحمد دُاكثر انتتاحيه (فقيداسلام إز دُاكثر حسن رضاخان اعظمي )مطبوعه كراجي ١٩٨٧ع ٣٣ ا

(۲۳) شام مے معروف حنفی عالم عبدالفتاح ابوالغد ہ کا۱۶رفروری ب<u>ے199ء کوریاض میں وصال ہوگیا ہے</u>

مدینه منورہ) بیں آسووہ خاک کیا گیا آپ کے تفصیلی حالات وخد مات پر چکوال (پاکستان کے فاضل عابد حسین شاہ۔ اردو بیں تفصیلی مقالہ مرتب کیا ہے جو کہ باک وہند میں زبر طبع ہے

(۲۴۴) یاسین اختر مصباحی مولا ناامام احدر صاار باب علم و دانش کی نظر میں صطبوعہ کراچی ۸<u>ے 19 ی</u>ص ۱۸۴

Or . Bar bra bmetcalf The Reform is tulema (🕬

1usim Religiou sleadershipin india (1860,1900)bar ke le y 1974

بحواله فقيه اسلام

اے بریلی میرا باب جنت ہے تو یعنی جلوہ گہہ اعلیٰ هنرت ہے تو بالیقیں مرکز اہل سنت ہے تو بالیقیں مرکز اہل سنت ہے تو

## دینی مدارس کی ابتداء

## از: دَّا كَثْرَ عَلَامَ يَحَى انْجَمَّ ، هَمَدُ رَدَيُونِيوَ رَسَتْنَ دَهَلَى

علوم دینید کی تر درج واشاعت کیلئے قوم ولمت کے سربراہوں نے قدیم زمانوں سے مدارس کا ایسا سلسانہ قائم کیا ہے۔
۔ کہ جوآج تک جاری ہے عرب وعجم ہر جگہ مذہب تق کی اشاعت اور دینی علوم کی تر دیج میں قوم کے دانشور سرگرم عمل ہیں گر اسلام ہی ہے تو نہیں پھر بھی چندصدی بعد وجود ہیں گر اسلام ہی ہے تو نہیں پھر بھی چندصدی بعد وجود ہیں آگیا تھا۔ قدیم زمانے میں اس تم کی مخصوص درس گا ہوں کو کسی خاص جگہ یا خاص شخصیت کی طرف منسوب کرتے تھے میں آگیا تھا۔ قدیم زمانے میں اس نے بہترین نمونے مل سکتے ہیں۔

اسلامی مداری باضابط طور پر کب وجود بین آئے اس کی ابتداء کے سلسلے بین مورضین کی رایوں بین اختلاف ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہیکہ بہلا عربی اسلامی مدرسہ ملک شاہ جلوق کے وزیر نظام الملک نے بغداد بین قائم کیا تھا۔ اس کے بعد بعد بھرہ ، بلخ مرداور دوسرے مقامات پر بھی عربی مداری کی بنیادیں رکھی گئیں۔ اس طرح بیسلسلہ روز افزوں وراز ہوتا گیا جد بعد بعرہ ، واور دوسرے مقامات پر بھی عربی مداری کی بنیادیں رکھی گئیں۔ اس طرح بیسلسلہ روز افزوں وراز ہوتا گیا گیا کہ بھراس تاریخی حقیقت کی بچھ مشہور مورضین جیسے علامہ جلال الدین السیوطی (م اال بھی) اور علامہ سکی نے تر دید کی ہے اور بھی کی اس تاریخی حقیقت کی بچھ مشہور مورضین جیسے علامہ جلال الدین السیوطی (م اللہ بھی ) اور علامہ تقی الدین المقریز کی کھا ہے کہ نظام الملک کے مدرسہ قائم کرنے سے پہلے فیشا پور کے اندرا کی ادارہ ''المدرسۃ المبہ تقی الدین المقریز کی کھی ہے۔ جس کی تقیر سلطان محمود کے بھائی نفر بن سبکتگین کی کوششوں سے بھوئی تھی ۔ علامہ تقی الدین المقریز کی کھی المبہ کے مدارس کی تاریخ فیردوشنی والے نو کے فرماتے ہیں۔

ان المدارس مما حدث في الاسلام لم تكن تعرف في زمن الصحابية ولااليّا بعين وانما حدث علمها بعدالا ربعمائية من الهجر ول من بني مدرسة في الاسلام اهل نيشًا بور بينت بهامدرسة البيهيقة \_

ترجمه: - اسلام بین با ضابطه اسلامی مدارس کا آغاز ندتو دورصحاب میں ہوا ، اور نه دور تابعین میں پیسلسلہ جوتھی صدی ج

🖈 جشن صدسال منظر اسلام 🌣 جشن صدسال منظر اسلام 🛠 جشن صدسال منظر اسلام

(مادنامه اعلی حضرت کا) ۱۰۲) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) بجرى كے بعد شروع ہوا۔ اورسب سے بہلامدرسہ "المدرسة البيرقة" كے نام سے نيشا بور ميں قائم كيا كيا۔ نظام الملک کے اسلامی مدارس کی بنیا وڈ التے ہی جنگل کی آگ کی طرح عالم اسلام بیس اسلامی مدارس کا رواج کپیمیل گیا۔ شروع زمانہ میں تو ہرفن کے الگ الگ مدر سے قائم ہوئے ۔ اوران میں ہرفن کے باضابطہ الگ الگ مدرس رکھے جاتے ۔ تمام فنون ہے جنگر علماء فقہ کی ظرف زیاوہ توجہ دیتے تھے طلبہ کی لمبی تعداد فقہ ہی ہے متعلق ہوا کرتی تھی۔ فقہ حنفی ، فقد شانعی ، فقته مالکی ، فقه صنبلی ، کی الگ افلگ تعلیم دی جاتی تھی ۔ تمام گروہوں کے علیحدہ یدر سے ہوتے گئیک یہی | حال دومر<u>م ف</u>رخوں کا تھا۔ بنوامیہ کے زمانے کک موجودہ درس وقد رئیس کا انداز ندتھا ۔ بلکہ استاذ زبائی تقریر کرتا۔ طلبہ اسے قلم بند کرتے۔ ب سلسله عبای دور میں بھی عرصه تک جاری رہا۔ پھر بعد میں آ ہستہ آ ہسته کتا بوں کا درس شروع ہوا۔ گریرا ناطریقۂ یکسرختم نہ ہوا۔ دسویں صدی ہجری کے آغاز تک میسلم چلنے کے بعد علامہ جلال الدین السیوطی کے وفات یاتے ہی ختم ہوگیا۔ اس دفت میں علوم عقلیہ کے علاوہ تمام فنون کولوگ دلچیں سے پڑھتے معقولات کونصاب سے خارج سمجھتے کے علاوہ 🚡 نفرت و بیز اری کا ظہار بھی کرتے یہ گر بعد کے زمانے میں علوم عقلیہ پورے نصاب درس پر چھا گیا ۔اورامجھی تک اس 🛪 کا تسلط بعض ہداری میں پرقرار ہے۔ وه اسلامی مدارس جهان ان فنون کی تعلیم دیجاتی تھی بیشتر اسلامی مما لک میں قائم ہونچے تھے۔امراء ،رؤسا،سیاسی کی تدبر وتفکر کے علاوہ علوم وفنون ہے بھی شخف رکھا کرتے تھے۔جہ کالازمی نتیجہ سیہوتا کہ ٹراہی محلات سرائے اور دیگر تاریخی کی عمارتوں کی تعمیر کے ساتھ وہ مدارس کی بھی تعمیر کرائے اور اسے اپنے نام کی طرف منسوب کرتے۔ایسے مدارس کی ایک طویل فہرست ہے ذیل میں مختصر تعارف کیساتھ ان کا ذکر کیا جار ہاہے۔ (۱) مدرسہ فاضلیہ : 'بیدرسہ قاہرہ میں ورب ملوخیا میں واقع تھا۔اس کوالقاضی الفاضل عبدالرحیم بن علی البیسانی نے اليغ مكان مصصل ٥٨٠ هي من قائم كيا تها (المقريزي الخطط ٢٧١٧ مر) (٢) بدرسها صربیه: المامد دسرگوزین الدین کتبغاالمنصوری نے قیمنصور بیاست مصل متوالع پیرازانا شروع کیا شا جمكى متحيل قلاوون ناصر كے باتھوں ٣٠٨ م كيفين موئى (الخطيط ٢٠٨٨) 🖈 جشن صدربالد منظرا سلام 😭 جشن صدربالد منظرا سلام 🛠 جشن صدربالد منظرا سلام 😭 جشن صدربالد منظرا سلام 🌣 جشن صدربالد منظرا سلام 🌣 جشن صدربالد منظرا سلام 🌣

(ماهنامه اعلی حضرت کا) (۱۰۳) (مد ساله منظر اسلام نمبر (دوشری نسط ) (٣) مدرسه فارسیه : بیدرسه قاہرہ میں خط الفہا وین میں واقع ہے۔اس کی تغمیر امیر فارس الدین السکی نے ٣ <u>۵ سے میں</u> كرائي (الخططام ٣٩٣) (٣) مدرسه ملكيه : مدرسه شهر يني قاهره من واقع ب\_اس كوامير الحاج سيف الدين آل ملك الجوكندار في السيخ مكان كرامن بنوايا تفا (الخطط ١٩٩٧) (۵) مدرسها قبغا دید: بدید رسدقا ہر دیش جامع از ہر کے قریب مدرسطیبر سید کے سامنے واقع ہے امیر اقبغا علاءالدین نيس اي بنيادوال اور بي عيد يس ممل كراديا ((الخطط ٣٨٣٠) (۲) دارالحدیث النوریہ: بیدرسہ دمشق میں ہے اسکی تقمیر نورالدین خمود نے کرائی ۔انہوں نے ہی سب سے پہلے دار الحديث كي بنيارة الي (العلمي بالدارس ار٩٩) (۷) المدرسة النظاميالشام: دمشق كے بڑے مدارس ميں ہے بيا يک ہے۔اس كى تعميرالملک المظفر تقى الدين عمر بن شہنشاہ بن ابوب نے 4 کے بیٹس کرائی (انعیمی الدارس ار ۲۱۹) (٨)المدرسة العزيزيه: ملك عزيز عثاني نے اس كى بنيا دواھ چەمىن ڈالى \_مگر بعض لوگوں نے لکھا ہے كہ اس كى بنيا د ملك افضل نے ڈالی تھی۔ بہر حال اس کی تکمیل عزیز عثانی کے ہاتھوں ہوئی (انعیمی \_الدارس ار۳۸۳) (٩) المدرسة القطبيه: اس كى تغييرسيده عصمة الدين (متوفاة ١٩٣٠ مير) نے كرا كے اپنے حقیقی بھائي الملك افضل قطب الله ين كى طرف منسوب كرديا \_اس بيس شافعي اورحفي ودنو ں نداہب كى تعليم ہوتى تھى (ابن قاضى ھيبه ،طبقات الشافعيه (۱۰) مدرسه امجدید: ابن شداد نے اس مدر ہے کے بارے میں ککھاہے کہ اس کے بافی ملک مظفر نورالدین عمران بن ملک امجد جي (ابن قاضي شهبه، طبقات الشا فعيه ١١/١١) (۱۱) مدرسه انثر فیه: اس کی بنیا داشرف شعبان بن حسین نے ترک حکومت میں ڈالی تھی مگر اس کی تکمیل نہ ہوتگی ۔ بھر ناصر فرج بن ظاہر برقوق نے اسے منہدم کر کے جوش میں اس کی تقبیر کرائی (الفیح الأشی ٣١٣٣) اس کے علاوہ مدرسہ اسلامید، مدرسہ نورید، مدرسہ فرالیہ، مدرسہ مجاہدید، مدرسہ امجدبیر (مصر) مدرسہ مستنصر بیر بشداد)

🛪 جشن صدساله منظراسلام 🏗 جشن صدساله منظراسلام 🏗 جشن صدساله منظراسلام 🏗 جشن صدساله منظراسلام 🏗 جشن صدساله منظراسلام 🏗

(ماهنامه اعلی حضرت کا) ۱۰۲) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط بدرسة تكريه (قدس) مدرسه بيرسيه (معر) مدرسها تا مكيه (ومثق) دارالحديث الاشرفيه (مصر) وغير بهم ابهم مدارس بي ن ين تمام مما لك كى تعليم الغرادى و المناه الفرادى و المناه المن جن میں تمام ممالک کی تعلیم انفرادی طور پر دی جاتی تھی۔اور بعض مدارس میں مشتر کہ تعلیم دیئے جانے کارواج بھی تھا۔ ہند وستان بیں دینی درسگا ہوں کی تعمیر بعد میں ہوئی ۔البستہ تعلیم و مَد رکیس کا انتظام پہلے سے موجود تھا جہال لوگ واخل ہوکردین سنین کی تعلیم حاصل کرتے ۔ اورعلماء سے درس حدیث وقر آن کیتے۔ وہ درس گاہیں جنہیں مدرسہ کے نام پراستنعال کیا جا تا تھا۔ان میں مساجد، مقابر، اور قدیم خانقاجیں شامل تھیں مساجد ومقابر کی تقبیرات پچھاس انداز ے ہوئیں کہ انہیں درس و تدریس سکیلئے استعال کیا جا *سکے عرص*د دراز تک سساجد کی تغییراسی نہج پر ہوتی رہی جوعباوت خدا وندی کے ساتھ تعلیم کی مکمل ضروریات کو بیرا کرسکتی ستھی ولی ، آگرہ ، جو نپور ، احمد آباد گجرات دغیرہ قدیم اسلامی وارالسلطنتوں میں اسی نہج برعظیم الشان مسجدیں تعمیر ہوئی ہیں جواب تک باقی ہیں ان کی ہیئت کذائی صاف بتاتی ہے کہ ان كابرُ احصة تعليم گاہوں كے كام آنا تھا دہلى كى فتح بورى مسجد اس كى واضح نشانى ہے۔ قديم خانقامين بھي درس ويد ريس كيليح بهت كارآ مدنابت ہوتی تھيں صوفيہ گوشنشين اورمشائخ زمانداس وقت صرف مجاہد ہ نفس اور اوراو و وظا کف ہی کوعبادت نہیں تصور کرتے بلکہ شریعت وطریقت کے علاوہ ظاہری علوم حاصل کرنے والوں خلاہر دباطن دونوں کی تعلیم کو لازم وضروری سمجھتے تتھے۔ ہرخانقا دمیں باطنی علوم حاصل کرنے والوں کی کثیر تعداد پائی جاتی تھی۔اس بناء پرقد بم خانقا ہوں کو بھی مدارس ومکا تب کے سلسلے میں شار کرنا جا ہے۔ بزرگان وین اورسلاطین کے مقابر بھی تعلیم و تدریس کے فرائض کیلئے استعال کے جاتے تھے۔مقبرے کے اردگر د کے کمرے درس وقد رکیس ہی کی خاطر بنائے جاتے تھے مقبرہ علاءالدین خلجی اور مقبرہ ہمایوں اس کی بین مثال ہے۔ ہندوستان ہیں باضا بطہ دینی مدارس کا آغا زمحمو دغز نوی کے دور ہے سمجھنا حیاہیے ۔ یہ بادشاہ چونکہ علم دوست اورعلاء یرست تھا اوراس کا در بارعلاء فضلاء کی مقدس جماعت ہے جمرار ہتا تھا اس علماء کی صحبت کی بدولت متر و ترج علم کے سلسلہ میں مدارس ومساجد کی تغییر کاشوق دامن گیرہوا تاریخوں میں ماتا ہے کہ <del>وجو ج</del>یس منتج تنوج سے غزنی واپسی کے بعد منتبائے ذوق وشوق محدومدرسد کی بنیا دو ال تاریخ فرشته کا مصنف لکھتا ہے يريجشن صدسال منظر اسلام يزيجشن صدسال منظراسلام بيني جشن صدسال منظراسلام بيني جشن صدسال منظراسلام بيني جشن صدسال منظراسلام بين

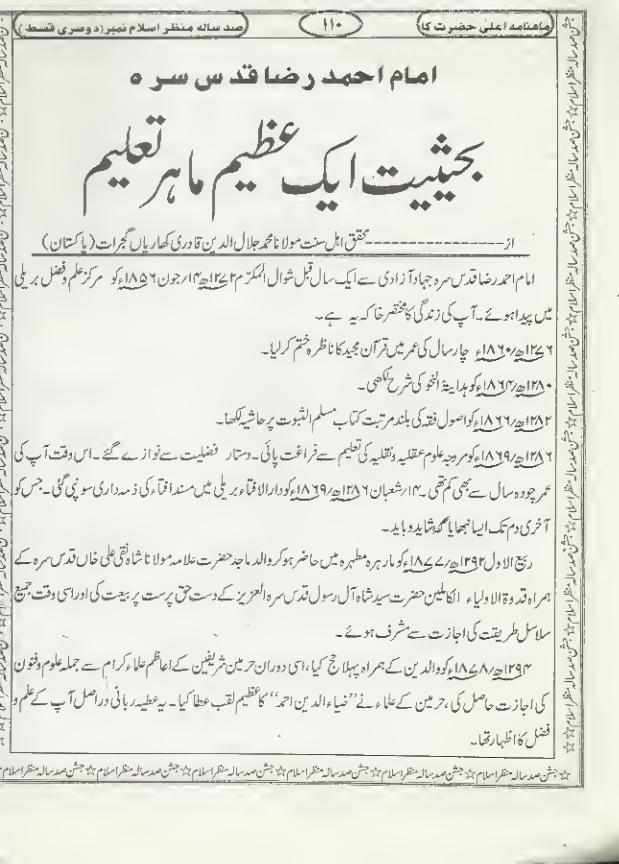
واقتامه اعلى حضرت كإ مد ساله منظر اسلام نمبر(دوسري فسط) جامعه رضوبيمنظراسلام كاديني وعلمي فيضان تحرير عبدالجبار رحماني ياكستان بریلی شریف کے اس تاریخی شہر رؤسل کھنڈ کے ایک علمی گھر انے نے انگریزوں کے خلاف مسلمانوں کو ہیدار کیا \_مسلمانوں کو متحداور فوجی تربیت دے کرانگریزوں کے خلاف فوج تیار کی۔اس فوج کیلئے تر بیٹی کیمپ بھی اس گھرانے کے جدا مجدنے قائم کیاای گھرانے میں ایک ذبین فرزند کی واہ دت ہوئی اوراس عظیم فرزند نے اپنے جدامجد کی روایت کو زندہ کرتے ہوئے مسلمانوں کو باطل تو توں کی بلغار ہے بچانے کیلئے ایک عظیم النثان ادارہ کے قیام کیلئے بنیا در کھی ۔اس صدی کے مجدد برحق اورعوام اہل سنت کے تا جدار اعلیٰ حضرت مجدد برحق الشاہ مولا نا احدرضا فاصل ومحدث بریلوی نے ہندوستان میں سیدھے سادھے عاشق رسول مسلمانوں کے عقائد پر حملہ آورنجدی ، وہانی ، دیوبندی ، نیچری اور لا تعداد مختلف عقائد کے ڈاکوؤں کی بلغار دیکھی تو آپ نے مسلمانوں کے عقائد کی حفاظت کیلیے اور علاء کرام کی ایک فوج ظفر تیار کرنے کیلئے کام کا آغاز بالکل ای طرح کیا۔جس طرح انگریز کی غلامی ہے آزادی کیلئے آپ کے جدا مجدنے عسکری تربیت کامرکز قائم کیا۔ آپ نے مسلمانوں کے عقا کد کے تحفظ اور سرکار مدینہ مصطفیٰ علیت کے دین کی شکل بگاڑنے والے دین کے لیروں کے خلاف ہندوستان کے صوبے یو پی کے شہر بریلی میں اس ای بمطابق ۱۹۰۴ء میں ایک مدرے کی بنیا در کھی بیدرسداعلیٰ حضرت کے ایک معتقد رحم الہی صاحب کے گھر کے ایک کمرے میں دو طالب علموں مولا ناظفرالدین مبهاری مولا ناعبزالرشید عظیم آبا دی کوآپ (اعلیٰ حضرت مجدد دین دملت مفکر قر آن وحدیث الشاه مولانا احمد رضا فاصل ومحدث بریلوی ) نے بخازی شریف کا درس دیکر با قاعد د آ خا زفر مایا به اس مدرسه کا تاریخی نام جامعه رضوبیه منظراسلام آپ کے برادرخور دحضرت مولا ناحسن رضا خال نے تجویز فر مایا۔ جامعہ رضو بیہ منظراسلام تر تی کی منازل طے كرتا موابعد بين محلّه سودا گران بريلي شريف مين اپني عمارت مين نتقل موگيا \_اس نتقلي كي ضرورت جكه سيخ تنگي اورطلباء كي بر هتی ہوئی تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے بیش آئی شغرادہ اکبر قبلہ ججۃ الاسلام مولانا محد حامد رضا خال کی محنت شاقہ ہے 🛬 ين جشن صدمال منظر إملام بي جشن صدمال منظر املام بي جشن صدمال منظر املام بي جشن صدرال منظر املام بي جشن صدمال منظر املام بي

(1-4) جامعہ رضوبیہ منظراسلام کی نئ عمارت تغمیر ہوئی اورالحمد للہ!اس مرکزی جامعہ کے ملک بھر کے علاوہ بیرون ملک الحاقی شدہ دارالعلوم کام کررہے ہیں ۔جامعہ رضو بیہ منظر اسلام بریلی شریف میں اعلیٰ حضرت فاصل بریلوی کے بعد اس کے نظم کو چلانے کیلیے حجۃ الاسلام مولا نامحمہ حامد رضا خاں قادری مفتی اعظم ہند قبلہ مولا نامصطفیٰ رضا خاں قادری مف اعظم مبندحضرت علامه ابرائيم رضاخال قادري بمبلغ اسلام علامه مفتى ريحان رضا خال رحماني ميال بحسن وخوبي كام كرتے رہےاورتر تی کی منازل طے کرتے رہے۔اجکل شخ الاسلام علامہ مفتی څمر سجان رضا خاں سبحانی میاں جامعہ رضوبہ منظ اسلام کےنظم دنستی کو چلارہے ہیں۔آپ نے نوجوانی میںاپنے والمدمحتر مقبلہ ریجان ملت رحمانی میاں کی اچا تک رحلت کے بعدای اہم ذمہ داری کوسنجالا۔ بیاس دور کی بات ہے جب خانقاہ کی مرکزی عمارت بوسیدہ ہو چکی تھی ۔مبجد رضائقیر مکمل کئے جانے کی جانب توجہ دلار ہی تھی ۔ جامعہ رضو جمنظر اسلام طلباء کی کثیر تعداد ہونے کی وجہ ہے اپنی ننگ عمارت ہونے کاشکوہ کررہا تھا۔اس موقع پراعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاصل ہریلوی کی وصیت کے تسلسل کی روشنی میں مرشدی ریحان ملت کی وصیت کیمطابق سیدی مرشدی ریحان ملت کے چہلم شریف کی تقریب میں شہنشاہ مار ہرہ شریف (سجادہ نشین خانقاہ برکا تیہ مار ہرہ شریف ) سیدی مصطفیٰ حید رحسن میاں مدخلہ العالی اور قبلہ ریحان ملت علیہ الرحمہ کے برا در اصغرعلامه مولانا مفتی اختر رضا از ہری دامت بر کاتہم العالیہ نے لاکھوں کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے عوام کے جمع میں خانقاہ رضوبہ پریلی شریف کے سجاد دنشین کی ذ مدداری اور جامعہ رضوبیہ منظرا سلام کے نظم ونسق کی بھاری فرمہ داری ﷺ الاسلام علامہ مفتی محد سبحان رضا خاں سبحانی میاں دامت بر کاتبم العالیہ کے جوان کا ندھوں پر رکھدی۔آپ نے رات دن جا گ کر مسجد رضا کی تغییر کوکمل کرادیا خانقاه کی مرکزی عمارت کواز سرنونتمیر کر کے سنیوں کا ایک نه مثبتے والا تاج محل تغمیر کرا دیا آج خانقاہ کی عمارت اعلیٰ حضرت فاصل بر ملوی کی شایان شان تظر آتی ہے۔اس کے بعد جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف کی تمارت کی توسیح کا کام کرایا۔اب سوال بیدا ہوتا ہے کہ اس سے قبل ناظمین جامعہ منظراسلام نے ان توسیعی کا موں کی جانب توجہ کیوں نہیں دی؟ جناب اس کا ایک جواب توبیہ ہوسکتا ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل ہریلوی کے بعد تمام شنم اوگان نے السيندائية اوريش ترقياتي كام كرائ شاوركام حوث ليكن دومراجواب يجي مومكة اسم اقبلدر يمان ملت كردور میں خاندان کے پچھافراد کی جانب ہے پچھ نئے ادارے قائم کئے جانے سے مرکز کی اعانت میں کمی آگئی تھی۔اس کے 🖈 جش صد سالد منظرا سنام 🛠 جش صد سالد منظرا سنام 🛠 جش صد سالد منظرا سنام 🛣 جشن صد سالد منظرا سلام 🏗 جشن صد سالد منظرا سلام 🌣

(مامنامه اعلى حضرت كا (صد ساله منظر اسلام نببر(دوسری قسط) ساتھء عرس اعلیٰ حضرت کے موقع پرہھی کچھ لوگوں کی جانب سے نذرانے کی رتوم بھی خرو برو ہونے آگی تھیں نئی نئ دو کا نیں کھل گئی تھیں ۔ریجان ملت ایک زم طبیعت کے مالک تھے۔ نجی تنازعات ومعاملات وہ مڑکوں پر طے کر تانہیں جاہتے تھے موجودہ سجادہ نشین قبلہ شیخ الاسلام علامہ مفتی محرسجان رضا خال سجانی میاں نے ریحان ملت کے پروہ فرمانے کے بعد سجادہ نشین اور جامعہ رضویہ منظراسلام کےنظم کو انتہائی بختی اور مدیرانہ انداز ہیں جلایا آپ نے اپنامعمول بنالیا جب ساری و نیا سوتی ہے اس وفت آپ جامعہ اور خانقاہ کے معاملات کی نگرانی فرماتے ہیں روزانہ کی کارگز اری معلوم کرتے ہیں ۔اجھے کاموں پرملاز مین کوشا ہاشی دیتے ہیں غلط کاموں پرسرزنش فرماتے ہیں ۔ملکی اور بیرون ملک سے آنے والے ہرخط کا جواب باری آنے پرتح پر کراتے ہیں۔قبلہ صاحب سجادہ حضرت علامہ سجان رضا خال سجانی میاں کے بارے میں ہمیں بیمعلوم ہوا کہ آپ نے سجادہ سٹینی کامنصب سنجا لنے کے بعد سے ایک معمول بنالیا ہے کہ آپ ہریلی شریف ہے ایک سال میں دومرتبہ ہاہر جاتے ہیں ۔ایک ہارآ پ ہرسال حج بیت اللہ کیلئے۔ادرایک ہارعرس خواجیغریب نواز براس کے علاوہ آپ بریلی شریف ہے باہر کہیں جاتے۔اس میں آپ کی کا میابی کا راز ہے۔ مرکز اہل سنت جامعہ رضو پیسنظراسلام پر ہلی شرایف نے ایسے ایسے تلم کے چراغ روش کئے جوز مانے اور حالات کے تجییڑوں ہے بھی نہ بچھ سکے۔ آج و نیا کے کونے کونے میں ایسے گوہر نایاب کی علمی گہرائیوں کے نقوش موجود ہیں اور ان روش چراغوں نے کتنے اور دیئے روش کر دیئے۔ یہ چراغ اور دیے اپنی اپنی جگہ جبک رہے ہیں ان میں سے چند کا ذکر یہاں کرنا ضروری نے ۔ جامعہ رضوبیہ منظر اسلام ہر یکی شریف ہے ججۃ الاسلام علامہ حامد رضا خاں ہریلوی قادری مفتی اعظم هندعلامه مصطفي رضاخان قادري بمفسراعظم مبندمولانا ابراجيم رضاخان بمحدث أعظم بإكستان مولانا مرداراحمد لاكل اليوري بصدرالشر يعدعلامه امجدعلي اعظمي بهجابد ملت مولانا حبيب الرحمن ءحافظ ملت مولاناعبد العزيز جصور استاذ زمن مولا ناحسن رضا خال ،شیر بیشنه ابل سنت مولا ناحشست علی خال ، ملک العلمهاءمولا نا ظفر الدین بهاری بقبله مفتی بر مان الحق جبل بوری،حضرت مولا نار فاقت حسین صاحب ،قطب مدینه ضیائے ملت مولا ناضیاءالدین مدنی ،مولا ناغلام جیلا نی میرنهی ،میرے مرشد قبله مفتی ریجان ملت مولا نامحد ریجان رضا خال ،مفتی اعظم سند ه مفتی سیدریاض انحن جیلانی جود ه پوری ،اور بے شارا کا برعلاء نے اس گہوار ،علم وادب ہے علم کی مشعل حاصل کی ۔ادر آج ان کی مشعل ہے زمانہ منور يئة جشن صدرالد منظراسلام بمئة جشن صدرالد منظراسلام بنة جشن صدرالد منظراسلام بيئة جشن صدرالد منظراسلام بيئة جشن صدرالد منظراسلام

(ماهنامه اعلی حضرت کا صد ساله منظر اسلام نببر(دوسری قسط) ' ہور ہاہے۔ آج دنیا میں کہیں بھی آپ چلے جا <sup>س</sup>یں آپ کومرکز اہل سنت جامعہ رضوبیہ منظر اسلام کا دینی علمی فیضان ہرسونظ آئے گا۔جس طرح ہے اعلیٰ حضرت فاضل ہر بلوی کے جدامجد وا کابرین نے انگریز کے خلاف علم آ زادی بلند کرتے ہوئے ہریلی کوانگریزوں کے خلاف عسکری کیمپ میں تبدیل کر دیا تھا۔اورانگریز کے خلاف جنگ کڑی اس جذبہ کے تحت اعلی حضرت فاضل بریکوی نے ۳۳۳ جیس جامعہ رضوبیہ منظر اسلام قائم فرما کر لا دین قو توں اورانگریز کے اشارے برِفرقہ واریت بھیلانے والےعناصر کے خلاف ایک ایساعلمی کیمپ قائم کر دیا۔ جس سے ایک سوسالہ دور میں جامعہ رضوبیہ منظراسلام سے فارغ ہونے والیعلماء دنیا میں بے نتار عالم بیدا کر کے بدیذ ہبوں کے خلاف علمی جہاد کررہے ہیں۔ بقول شا*عر*کے وادی رضا کی کوہ جالہ رضا کا ہے جس سمت دیکھئے وہ علاقہ رضا کا ہے آج منظراسلام کا آیک ایک فارغ انتحصیل عالم گستاخ رسول عناصر کی نیخ کنی کرنے میں مصروف ہے كياخوب كدر بايجي سب ان ہے جلنے والول کے گل ہوگئے جراغ احمد رضا کی مثمع فروزاں ہے آج بھی جامعہ رضوریہ منظرا سلام کا طالب علم گنتاخ رسول کے خلاف سیدنڈھونک کر کیا خوبصورتی سے اینا تعارف کرار ہاہے۔ گلتان رضا کا پھول ہوں ریحان کہتے ہیں مرا آغاز جنت ہے مرا انجام جنت ہے (ریجان ملت) جامعه رضوبيه منظراسلام كاليك اورطالب علم الله سے دعاكرتے ہوئے كيا خوب كہدر ہاہے خدا، اتنی قوت وے میرے قلم میں كه بدندون كورهارا كرول ش

🏠 جشّن صدرمال منظرا ملام 🌣 جشن صدرمال منظرا ملام 🌣



یمی مولوی عبدالعزیز خال بریلوی خاص امام احمد رضا قدس سره اوران کے خاندان کے ملمی مقام کومختسرالفاظ میں ہیان کرتے ہیں''۔ ''اس مدرسہ کوامیک مشہورسلسلہ خاندان سے نسبت ہے۔ جس کے مورث اعلیٰ محرسعید خال ان کے اڑ کے سعاور خال ان کےلڑ کے مجمد اعظم خان ان کےلڑ کے مجمد کاظم علی خاں ان کےلڑ کے مجمد رضاعلی خاں ان کےلڑ کے نتی علی خال كركز كي حدرضا خال جسن رضا خال مجحد رضا خال ـ احمد رضا خاں کے لڑے حامد رضا خاں ومصطفیٰ رضا خاں صاحبان بہت مشہور ہوئے ، ٹھر اعظم خاں نے دبلی ہے ب سکونت منتقل کی ۔اس خاندان کی دیبات زمینداری ہے امیر اندزندگی بسر ہوتی دہجا۔ مولوی احمد رضا خان کی شہرت کو جار جا ندلگ گئے ، حنفی ہنی ، فاصل اجل ۔ کامل اکمل ، سید شاہ آل رسول رحمۃ اللہ علیہ مريد وخليفه نے تقريبا( • ۵۵ ) كما بين تصنيف كين \_سفرحجاز مين علاء عرب ہے سند حديث وفقه واصول وتفسير حاصل \_مسائل میں فقاوی رضوبیطویل ترین کتاب لکھی ،قر آن کا بہترین ترجمہ کیا۔ایک عمرفناوی نولیی میں بسر کی ،تقریرہ کے ذریعے سے پیچاس برس خدمت دین میں گز ارے۔ نام نامی اعلیٰ حضرت مولا ناحا جی شاہ احمد رضا خال مجد د ما م ضر دمشہور ہوا۔ تاریخ ولا دت۲ کا چالہوالہو فی ۵ ارتمبر ۴ ساچیدنن مسکن سے قریب ہے معتقد بن کا سلسلہ دور دور تک موا ـ. وو درسگاهیں ایک سوداگری محلّه بین دوسری محبد بی بی جی صاحب مین ' (بهاریپور)' وارالعلوم کا نا م منظراسلام ''(م) تاریخ روئیل کھنڈمع تاریخ بریلی ص ۲۵۷) نوٹ:۔جدید تحقیق کےمطابق آئی تصانف تقریباایک ہزار اوروصال ۴۸ را کو بر ۱۹۲۱ء امام احمد رضا قدس سرہ جن علوم وفنون میں مہارت تا مدر کھتے تھے۔ ان کی تعداد پجین سے زائد ہے۔ان میں بعض علوم آپ نے اسا تذہ کرام ہے حاصل کئے ۔بعض علوم اسا تذہ کی فمن کی کتب ہے محض مطالعہ ہے حاصل کے بعض علوم کوآپ نے ایجا دکیا جن علوم برآپ کوعبورتام تھا۔ان میں ریاضی ، ہیئت ،اور طبعیات کے بعض وہ فنو ل جن ہے آج کے علمی دور بیں علاء قدیم اور علیاء جدید دونوں کے کائ آشنا ہیں (۵) تفصیل کیلیے ملاحظہ ہو:۔الاجاز المعتینه لعلمهاء بکة والمدینه فقیرقا دری عفی عنه (ب) فاضل بریلوی مناء حجاز کی نظر میں علی گڑھ بیونیورٹ کے وائس حیا

🖈 چشن صدرمال منظراملام 🖈 چشن صدرمال منظراملام 🖈 جشن صدرمال منظراملام 🖈 جشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدرمال منظراملام

ماهنامه اعلیٰ حضرت کا (117) رصد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری فسط ہ مشہور ریاضی واں وْ اکٹر سرضیاءالدین احمد نے بہلی ہی ملا قات کے بعد جو تائنز پیش کیاو و آب زرے لکھنے کے قابل ہے ڈ اکٹر مرضیاءالدین فرماتے ہیں۔ '' حقیقت میں بیستی نوبل پرائز کی مستق ہے۔''(٦) اکرام اہام احمد رضا'' تالیف ڈاکٹر محمد معوداحد مطبوعہ مرکزی مجلس رضالا بور تعلیم سے فارغ ہوکرامام احمد رضا قدی سرہ نے تد رایس کے فرائض سرانجام دیئے آپ کے اکثر تلانہ ہ آسان علم و فضل کے نیر درختاں بن کر چیکے (۷) امام احمد رضا قدس سرہ کی ذات مرجع العلماء تھی، دور دور ہے طلباء استفادہ کیلئے حاضر ہوتے تھے، یہاں تک کہ سہار نپوراور دیو بند کے چند طلباء بھی حدیث وفقہ کے درس کیلیے حاضر ہوئے ملاحظہ ہو۔ جعبو یں صدی کے مجدد بمطبوعہ مکتبہ رضوبہلا ہورش ۸۵ فاضل بریلوی تلامذہ کی طویل فہرست میں چندا یک کے نام ریہ ہیں۔ (۱)مولا ناحسن رضاخان (۳)مولانامحد رضاخان (٣)مولانا جايد رضا خان (٣)مولاناسيداشرف اشرفی (۵)مولاناسىد محمرت كچوچوي (۲)مولا ناظفرالدین بهاری (۷)مولا ناعبدالواحديني يي (٨)مولا ناحسنين رصا خال(٩)مولا ناسلطان احمرخان (١٠)مولا ناسيدا ميراحمه(١١)مولا ناحافظ يقين الدين (۱۳)مولانا حافظ عبدالكريم (۱۳)مولاناسيدنوراحمد جإنگامي (۱۴)مولا نامنورحسين (۱۵)مولا ناواعظ الدين (١٦) مولاناعبدالرشيد (١٤) مولاناشاه غلام محر بهاري 🛠 چشن صدر الدمنظراملام 🏗 جشن صدر الدمنظراملام 🏗 جشن صدر مالدمنظراملام 🌣 جشن صدر مالدمنظراملام 🏗 جشن صدر مالدمنظراملام 🏗 جشن صدر مالدمنظراملام 🏗 (صد ساله منظر اسلام نببر(دوسری قسط) (۱۸)مولا ناڪيم عزيزغوث(۱۹)مولا نانواب مرزا ا بیخ دور کے جلیل القدرعلاءے امام احمد رضافتدس سرہ کے گہرے علمی روابط تھے۔ آپ کے بیمال علمی محافل کا احقام ہوتا جس میں بیلمی ستارے جمع ہوتے ایسا بھی ہوتا ان علماء کے ہاں بیاان کے مدارس کے سالا نہ اجلاس میں امام احمد رضا قدی سره شریک ہوتے علمی ندا کرات ہوتے بعض مداری میں امام احمد رضا قدی سرہ بطورمتحن تشریف کیجاتے ،طلبہ کی علمی استعدادمعلوم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے مسائل ہے براہ راست واقفیت حاصل کرتے علمی مراکز کے ناظم حضرات آپ ہے اکتزعلمی امور پرمشورہ <u>لیتے</u>۔ ا ہام احمد رضا قدر سرد نے زندگی بھر ملازمت سنہیں کی کہ ملازمت کے بچھالیے تقاضے ہوتے ہیں جوملازم کواپنی مرضی کےخلاف بورے کرنے پڑتے ہیں آ زادی کے ساتھ اظہار دائے ممکن نہیں ہوتا مگر امام احد رضا کوجو کچھ کہنا ہوتا بڑے واشگاف الفاظ میں برحل بیان کردیتے 'برصغیر میں ایک ہزار سالہ مسلما توں کے دورا قبتہ ارکاز وال آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھا نئے خداوندان اقتد ارکی تعلیم اورانگی تنبذیب کے پرستاروں کی غیر دانش مندانہ حرکات اور اسلام وشمن کردار قدیم اقدار سے نفرت اور جدید تہذیب سے محبت سیسب پچھآپ کے سامنے تھا اس پرآپ کاول تلملایا ٹڑیا' مسلمانول کونامسلمان بنانے کی مذموم کوششوں کا آپ نے بغور جائز ہلیا۔ ا پنے خاندانی علمی پس منظر کے علاوہ امام احمد رضا قدس سرہ کی اپنی تمام زندگی عملی مسائل اور ان کےحل ہے متعلق گز ری اور پھر بقول ڈاکٹر اقبال وہ بڑی سوچ بچاراورغور ڈفکر کے بعداینی رائے قائم کرتے ہیں اس طرح انہیں اپنی رائے تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ، دیگر حیثیات کے علاوہ امام احدرضا قدس سرہ ایک معلم تھے ، ایک مفکر تھے ، ا بیک مجد دیتھے، ہندوستان کے دور آخر میں اتنی ہمہ گیرصفات و جہات کا ما لک اور بصیرت تا مدر کھنے والامفکر بہت ہی کم ہی دیکھنے ہیں آیا وہ اس طبیب کی طرح قوم کا علاج کر تار ہاجواصل مرض کی تشخیص کے بعد بی بنیا دی علاج کرتا ہواس طرح اگر چەرىيەعلاج دىرىطلىپ ہوتا ہے مگرموئٹر ادردىر پاموتا ہے۔ ان حیثیات کی موجود گی میں امام احمد رضا قدس مرہ کا'' کہا ہوا'' اس قابل میکہ سنا جائے ، پڑھا جائے ،اوراس پڑمل ♦☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ جيّة جشّن صدساله منظرا بدئام 🛠 جشق صدساله منظرا سلام 🖈 جشّن صدساله منظرا سلام 🛠 جشق صدساله منظرا سلام 🌣 جشق صدساله منظرا سلام 🌣

## منظراسلام اورسى تحريكات

از: - ڈاکٹرعبدالنعیم عزیزی بریلی شریف

یا دگار اعلیٰ حفرت ۔ مرکز اہل سنت جامعہ رضوبیہ سنظر اسلام ابنا سوم الدسفر نہایت کامیا بی سے طے کر کے عالم اسلام
سے تہنیت وعقیدت کاخراج وصول کر چکا ہے۔ اس سوم الد مدت میں اس جامعہ اہل سنت سے تقریبا ہارہ ہزار علاء متفاظ
اور قراء فارغ ہوکر جہان سنیت میں اجالا ہر یا کر بیکے ہیں ۔ منظر اسلام کے ان فار نمین میں برصغیر ہند و یا ک ، بنگہ دلیش
، نیپال ، لنکا ، لوسیتھو ، جنوبی افریقہ ، موریشش اور نیدر لینڈ کے طلبہ شامل ہیں ۔ آج عالم سنیت میں علاء و مشارخ کی جو جماعت اور مدادس اسلام میدکا جو زریں سلسلہ نظر آتا ہے وہ ای یادگار رضا مرکز اہل سنت جامعہ رضوبیہ منظر اسلام کی دین
جو جماعت اور مدادس اسلام کا حسین منظر نظر آتا ہے اور ہرفاضل ۔ فاضل ہریلوی قدس سر ہ العزیز کے اس منظر کا ڈائر کٹ یاان ڈائر کٹ فیض یایا ہوا ہے۔

یہ ریحال دین دسنت کے مہلتے ہیں جدھر دیکھو نوازش ہے رضا کی اوراحسال ان کے منظر کا (ریجان ملت)

ک صدی سے سائے علمی پر بر درختال ہے منظر اسلام المام منیت جہال تک ہے در افتال ہے منظر اسلام ہے بررالقادری )

🖈 يشن صدساله مظراسلام 🗗 جشن صدسال متظراسلام 🖈 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدساله منظراسلام 🌣 جشن صدساله منظراسلام 🏗 جشن صدساله منظراسلام 🏗 جشن صدساله منظراسلام 🏗

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (۱۱۵) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) فاروقی رائے بوری ،صدرالعلمیاءعلامہ خلام جیلانی میرتھی ،شیر ہیشۂ اہل سنت علامہ حشمت علی خاں بیلی بھیتی ، حافظ ملت علامه عبدالعزيز مجنوجيوري ( باني الجامعة الاشر فيه مباركيور ) محدث أعظم بإكستان علامه سردار احد بمثس العلماء علامهمش الله بين جو نبوري ،مجابد ملت علامه حبيب الرحمٰن اژبيوي ،مفتى اعجاز ولى خال بريلوي ،امين شريعت علامه رفافت حسين ،علامه غلام جبلانی اعظمی ،علامه عبدالمصطفی از هری مفتی و قارالدین ،اجمل العلمهاءمفتی محمراجمل سنبهلی بمحدث احسان علی مظفر ابوری بمولا ناسیدا بوب علی رضوی ، مداح رسول مولا ناجسل الرحمٰن بریلوی مفتی سیدافضل حسین ،مفتی نظام الدین اله آبادی ،مفتی ظفرعلی نعمانی ،علامه څمه ابرا بیم ستی پوری ،علامه څمه احمد خان جهاتگیر وغیرو رحمة الله تعالیا ملیههم اجمعین پیز علامه سيدمجد عارف نانياروي ،علامه غلام مجتبي اشر في ، حانشين مفتى اعظم علامه مفتى اختر رضا خال از هري بريلوي ،علامه منان رضا خال بربلوي ،علامه محرصفي مقيم برطانيه،علامه محمد حنيف مقيم برطانيه ،مفتى عبدالواجد مقيم بالينثر ،علامه شاه عالم مقيم افریقه،علامه محمداحد تیم افریقی،علامه عبدالهادی افریقی،علامه عبدالحمید افریقی وغیره .. (یَذکره خلفائے اعلیٰ حضرت از علامه صادق قصوري وما منامه اعلى حصرت كاصد ساله منظر اسلام تمبر استاع شخصیات کی تغییر، مدارس کے قیام ، فرقبائے باطلہ کی تر دید وسرکوئی باطل اور فروغ اسلامید کے باوصف با قاعدہ تی تحریکوں میں حصہ کیکر وابستگان منظر اسلام نے جوکار ہائے تمایاں انجام دیے ہیں وہ بھی غلبۂ دین وسنیت کے اہم تر کارنامے ہیں اور بالخصیص عہد رصا ہے لیکر قبل آزاد کی ہند ( <u>۱۹۲۶ء</u> ) تک' جماعت رصائے مصطفیٰ ''اورا' 'آل انڈیاسنی کا نفرنس'' کے پلیٹ فارموں ہے اور بعدہ ٹی جمیعۃ العوام'' کے پلیٹ فارم ہے منظری صاحبان بھیرت وعلم وصل نے جونمایاں کر دارا دا کیاہے وہ سوسالہ تاریخ دین وسنیت کا خصوصی اور زریں باب ہے۔ ز برنظر مقالہ میں ان کا ایک اجمالی جائزہ بیش ہے۔ جماعت رضائے مصطفی اور منظر ی حضرات: وعلى حضرت المرام من المدين من في 191م يكن " تراعت رضا عصطفي" كي بنياد ركال - ال كراغ وفتي ومقاه کا جمالی خاکہ حسب ذیل ہے۔ (الف)مصطفیٰ جان رحمت میانید کی عصمتا ورنا موس وعظمت کا تحفظ

جهّ جش صدساله منظراسلام جهر جشن صدساله منظراسلام جهر جشن صدساله منظراسلام بهر جشن صدساله منظراسلام جهر جشن صدساله منظراسلام جهر جشن صدساله منظراسلام جهر جشن صدساله منظراسلام جهر بحشن صدساله منظراسلام جهر بحشن صدساله منظراسلام جهر بعثراسلام بهر بحشن صدساله منظراسلام بهر بحشن صدساله منظراسلام بهر بحشن صدساله منظراسلام بهر بعض صدساله منظراسلام بهر بعض صدساله منظراسلام بهر بعض صدساله منظراسلام بهري بعض صدساله منظراسلام بهرير بعض صدساله منظراسلام بهرير بعض صدساله منظراسلام بهرير بعض صديد بالمنظرات بعض صديد بالمنظرات بالمنظرات

(ماهنامه اعلی حضرت کا) (۱۱۸) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) (ب) ابل سنت کی تنظیم پتبلیغ دین ، مدارس ، دارالا فتاء ، اور دارالقصناء وغیره کا قیام ، کتب امام احمد رضا نیزسنی لیٹر پچرس کی (ج) باطل کی سرکونی اور فرقهائے باطله کار د بلیخ ( د ) مسلمانان ابل سنت کو مذہب کے کنٹرول میں رکھ کران کے سیاسی ،ساجی ،اورمعاشی شعبہ ہائے حیات کا استحکام وغیرہ <u> 19۲۰ء</u> میں جماعت رضائے مصطفیٰ کی بنیا در کھی گئی اور یہی سال مسلمانان ہند کے لمی تشخیص ، ایمان اور مال و جان کیلیے بڑا ہی خطرنا ک اور بھیا تک سال تھا ملکی آ زادی اور سلطنت عثانیےٹر کی پرفرنگی مظالم کے خلاف آ واز بلند کرنے کے پردے میں موہمن داس کرم چندگا ندھی نے مندرجہ ذیل تحریکات چلا کیں۔ ' وتحريك خلافت تجريك مرك موالات تجريك ججرت ، اورتحريك جهادُ' مسلمان اپنابرا بھلاسوپے بغيرگا ندھيائي آندھي میں اڑتا چلا جار ہاتھا۔مولوی عبدالباری فرنگی محلی ،مولوی عبدالمهاجد بدایونی علی برادران ،ابوالکلام آ زاد ،سب کےسب مسٹر گاندھی کی چوکھٹ پر دین و دنیا نچھاور کرر ہے تھے لکل تک فرنگی عظمت اور برطانوی حکمرانی کانفحہ اللینے والے حکومت انگریزی کے نمک خوار ووفا داراب خلافتی اور نیشلسٹ بن گئے تنھے ۔مساجد میں شر دھا تند کومنبروں پر بٹھا یا جار ہاتھا۔ دین وایمان پامال ہور ہے تھے۔ جان و مال اورعز ہے وآ بروکا تحفظ مشکل ہوگیا تھا تگر ہرطرف خموثی طاری تھی ۔ آخران تحریکات کےخلاف بریلی ہی ہے صدابلند ہوئی اور بریلی کےعظیم تر فاصل اعلیٰ حضرت امام احمد رضانے ان کا قلع قع کیا۔ان تمام تح یکات کا زورتو ژ کرمسلمانوں کے دین وایمان اور مال وجان کا تحفظ آ ہے اینے صاحبز ادگان ذی شان ، ججة الاسلام ومفتى اعظم مبندنيز اسيخ خلفاء وتلانده اورمنظراسلام كے دابستگان كى مدد سے كبيا۔ (ملخصا '' اندھيرے سے اجالے تک''،ازعلامہ شرف قادری) چندحفرات کے اساء ملاحظہ سیجیجے مفتی محدرضا خال (امام احدرضا کے برادرخور و) علامہ حسنین رضا خال (امام احدرضا کے برادر زادیے )،صدر الا فاضل علامه سيدنعيم الدين مرادآ بإدي ،صدر الشريعية علامه امجدعلي اعظمي ،علامه حسنين رضا خال ، ملك العلمياء علامه ظفرالدين، بربان ملت مفتى بربان الحق جبل بورى، شير بيشه أكل سنت علامه حشمت على خان وغيره رحمة التستعم -

🖈 جشّ صدرال منظراملام 🛠 چشن صدمال منظراملام 🛠 جشن صدمال منظراملام 🛠 جشن صدمال منظراملام 🌣 جشن صدمال منظراملام 🛠 جشن صدمال منظراملا

صد ساته منظر اسلام نمیر(دوسری قسط) (119) وماهنامه اعلى حضرت كا اعلیٰ حضرت امام احد رضا قدرس سرہ کے وصال کے بعد'' جماعت ِ رضائے مصطفیٰ'' کو کافی و ھکالگا۔لیکن آپ کے خلفاء ہ تلا ندہ اور ہم مسلک علماء نیز منظری حضرات نے اس تحریک کوآ گے بڑھایا۔اس زیانے میں آ ربیہاج کے بانی شردھا نند نے آگرہ متھر ا، بلندشہر، میرٹھ ، بھرت پور علی گڑھ ، وغیرہ اصلاع نیز راجپوتا نہ میں مسلمانوں کی جبری شُرِّع کھرنے ک تحریک چلائی ۔اس تحریک کوتو ڑنے اور لاکھوں مسلمانوں کوایمان کے تحفظ نیز غیرمسلموں کوآغوش اسلام ہے جمکنار کرنے میں حسب ذیل حضرات نے اہم کر دار کیا۔ (1) حجة الاسلام علامه محمد حامد رضا خال (٢) مفتى اعظم منزعلامه مصطفیٰ رضا خال (٣) امیر ملت پیرسید جماعت علی (٣) ﴿ صدرالا فاصل علامه سيدنعيم الدين مرادآ بادي (۵)صدر الشريعه علا مه امجدعلي اعظمي (۲) علامه غلام قطب الدين بر ہمجاری (۷)مبلغ اسلام علامہ عبدالعلیم میرکھی (۸)علامہ ابوالبر کات سیداحد رضوی (۹)علامہ ابوالحسنات قادری (۱۰) علامه احمد مختار صدیقی میرتفی (۱۱) علامه نتار احمد کا نپوری (۱۲) علامه مشتاق احمد کا نپوری (۱۳) محدث اعظم هندعلامه سید محمد کچھوچھوی (۱۴) شیر بیشه آبل سنت علامه حشمت علی خال دغیر و رحمة النسیهم مندوجه بالاحفزات میں نمبرا،۲، ۸،۳۴۱منظری ہیں۔ ان صاحبان علم وُفضل کے علاوہ دیگرعاماء بھی اس مہم میں شریک تنصے علی گڑھ یو نیورٹی کے اغاظم اورشیر وانی خاندان کے افراد نے بھی اس مہم میں حصہ لیا علاوہ ان کے مختلف انجمنوں اور وفود نے بھی اس میں اپنا اپنا کر دار ادا کیا۔ انہیں ونو وہیں ایک وفد۔'' وفدمنظر اسلام آگرہ'' کے نام ہے بھی تھا اور اس میں منظر اسلام کے فارغین شامل مٹھے۔(ملخصہ د بدبہ مکندری رام بور ۱۹۲۳ء کے مختلف شارے ) آل انڈیاسیٰ کانفرنس اور وابستنگان منظراسلام (۱) آل انڈیا ٹی کانفرنس کا تاسیسی اجلاس ۴۰ رتا ۳۳ رشعبان المعظم ۳۳ سامیرمطابق ۱۱ رتا ۱۹ رمارج ۱۹۲۵ء مراد آبادیش منعقد ہوا۔اس اجلاس کے داعی صدر الا فاصل علامہ سیرنعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمہ تھے۔خصوصی شرکاء میں حسیہ ذیل حضرات کےاساء قابل ذکر ہیں۔ حصرت اشرق ميال كجوجيوي علامه سيداحدا شرف محدث المظهم مبند بقبله بيرجها عت على شاده مجة الاسلام مريلوقي معلان

🕏 جنشي هدر ساله سنظر اسلام 🛠 جنش هدرساله منظر اسلام 🛠 جنشن صدرساله منظر اسلام 🌣 جنشن صدرساله منظر اسلام 🛠 جنشن صدرساله منظر اسلام 🛠 جنشن صدرساله منظر اسلام 🛠

(ماهنامه اعلی حضرت کا) (۱۲۱) (صد ساله منظر اسلام نمپر(دوسری قسط) منعقده ۱۹/۲۰ رشوال ۱۳۵۸ میساز ۱۳۱۸ از کوبر ایساوی<sub>هٔ</sub> به کانفرنس حضور جمهٔ الاسلام کی صدارت میں ہوئی تھی ۔اس میس حسب ذیل مشاہیرنے شرکت فرمائی۔ (۱) مفتی اعظم مند بریلوی (۲) صدرالشریعه (۳) مبلغ اسلام علامه عبدالعلیم میرشی (۴) علامه محمد عارف الله قادری (۵) صدر العلماء علامه سيدخلام جيلاني ميرشي ، (٢) محدث اعظم بإكشان علامه سروار احمد (٧) علامه احمد يارخال تعيمي (٨) علامة غتى محمدا جمل نعيمي (٩) علامه محمدا براتينم مستى پورى (١٠) علامه رضوان الرحمٰن رحمة الله يصم حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ اتفاق رائے ہے یونی کیلئے صدر چنے گئے ۔ (ہفت روزہ الفقیہ امرتسر ۲۱ رتا ۲۸ رجولائی مندرجه بالافهرست يس وابستگان منظر كي تعداد تيه ہے۔ (٣) آل انڈیاسی کا نفرنس مبار کپور ۲۰ رنومبر ۱۹۲۶ء کو دارالعلوم اشر فیه مبار کپور میں ایک اجلاس حضور حافظ ملت علامه عبد العزیز مراد آبا دی علیه الرحمه کی صدارت میں ہوا۔اس میں حضور حافظ ملت کوا تفاق رائے ہے صدر منتخب کیا گیااور حضرت علامہ عبدالمصطفی از ہری قدیر سره کونائب صدر بید دنول حظرات منظری بین ( و بدیه سکندری ۵ردیمبر ۱۹۳۵ء) (۴) آل انڈیائی کانفرنس بنارس (مقامی) اا را كنؤ بر ۱۹۳۵ بيمقام بېلى ئۇڭلى زىرصدارت حضورمحدث اعظىم ہند كچھوچيوي عليهالرحمداس كانفرنس بيس حضور حافظ ملت منظری قدس سرہ نے جوتقر ریفر مائی اس ہے جمع از حدمثا ٹر ہوااور حضورصد رالا فاضل قدس سرہ نے اسے بہت سراہا۔حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ نے سی کا نفرنس کی تحریک میں جمر پور حصہ لیا۔ اور اس سلسلہ میں متعدد سفر بھی کئے (ملخصا و بدیہ سكندري ٢٨ راكتوبر ١٩٣٥ع) آل انڈیاسنی کانفرنس مین بوری منعقدہ ۲۱ رتا ۲۵ رنومبر ۱۹۴۵ء شركاء كانفرنس: -صدرالا فاصل علامه سيدنعيم الدين مراداً بادي جصور محدث اعظم مهند جصور صدرالشر بعيه،حصرت مفس اعظم مند، حضرت علامه عارف الله ميرتشي ، حضرت علامه مصباح الحسن ميهي يعوندوي ، ملامه احمد يارتعيمي مفتي آگره علامه عبد 😤 يئة جشن صد سالد منظرات المناح بمنة جشن صد سالد منظرات المناح بيئة جشن صد سالد منظرات المام بيئة جشن صد سالد منظرات المام بيئة

الحفيظ رحمة الله يقهم وغيره

CITY (ماهنامه اعلیٰ حضرت کا)

اس كانفرنس مين مجسى وابتغاك منظر اسلام نمايان رب- (ففت روزه الفقيد ٢١ را ٢٨ رومبر ١٩٣٥)

(۲) آل انڈیاسی کانفرنس بداہوں

رجی شریف کے شاند ار اجلاس ۲۰،۲۲،۲۲، رجب الرجب ۱۵<u>۳۳ جو ۲۳،۲۲،۲۲ رجون ۱۹۳۹ء</u> منعقد ہوئے ۔ان

میں حسب ذیل علماء نے شرکت فر ما کرا پے خیالات کا اظہار کیا۔

(۱) صدرالا فاضل، (۲) علامه عبدالحامد بدایونی (۳) مفتی آگره (۴) علامه باشم میان فرنگی محلی (۵) حضور سیدالعلماء (٢) علا مهسر داراحمه (۷) علامة ظهور الاسلام (٨) حضور حافظ ملت (٩) علامه محمد ابراجيم مستى بورى وغير ه رحمة النويهم -

اس کا نفرنس میں ۹،۸،۲ روابستگان منظر اسلام سے جیں۔

(۷) آل انڈیائی کانفرنس اجمیرشریف

عرس خواجبسنو یب نواز رضی الله تعالیٰ عنه کے موقع پر ۲۰۵ رر جب المر جب ۲۵<u>۳ اچ</u>مطابق ۷۰۸رجون ۲<u>۹۹۹ء</u> و یوان سیدآ ل رسول اجمیری کی صدارت میں ایک عظیم الشان اجماع منعقد ہوا \_ سیکڑوں علماء ومشائخ نے شرکت کی \_ ایک لاکھ

ہے زائدمسلمانوں کا اجتماع رہا۔ حسب ذیل علماء نے خطاب کیا۔

(۱) حضود محدث اعظم مبند منظری (۲) حضور صدرالا فاصل (۳) علامه عبدالحايد قاوری (۴) علامه عبدالعليم صديقی ميرهمڅ

(۵) حضورمفسراعظم ہندمنظری (۲) علامہ عابدالقادری وغیرہ رحمۃ اللہ یعنم ۔اس کانفرنس میں بنارس کانفرنس کی منظو

کروہ تجاویز کی پرزورتا ئیدگی گئی۔

(۸) آل انڈیاسنی کانفرنس بنارس

منعقدہ ۳۹،۲۸،۷۷، ۳۹،۲۹ بیل ۲ ۱۹۳۶ <u>؛</u> بنادس کی اس تاریخ ساز کانفرنس سے ہرذی شعور سنی مسلمان خوب واقف ہے اس کا نفرنس نے مسلمانان اہل سنت کے ندہجی ،سیاسی ،سماجی ،معاشی ،تعلیمی ،اور تہذیبی امور کے استحکام میں اہم کرو

ادا کیا۔ متحدہ ہندوستان کے سیکڑوں مشاہیرعلاء ومشائخ نے اس کا نفرنس میں شرکت کی اور لاکھوں کا جمع رہا۔حسب فرا

علاءومشائح کے اساء قابل ذکر ہیں۔

🖈 جشن صد ساله منظراسلام 🛠 جشن صد ساله منظرا سلام 🋠 جشن صد ساله منظراسلام 🋠 جشن صد ساله منظراسلام 🋠 جشن صد ساله منظرا سلام 🋠 جشن صد ساله منظرا

(صد ساله منظر اسلام نعبو(دوسری قسط)

(واهنامه اعلیٰ حضرت کا) (۱۲۳) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری فلسط) (۱) حضرت محدث أعظم مهند (منظراسلام) (۲) حضرت صدرالا فاضل (منظراسلام) (۳) حضرت مفتى اعظم مهند (منظر المج اسلام) (٣) حضرت علامه عبدالحامد بدایونی (۵) حضرت ملک العلماء (منظراسلام) (٢) حضورصدرالشریعیه (منظر اسلام ) ( 4 ) حضرت علامه عمبدالعليم ميرتشي ( ٨ ) حضرت علامه سيدالشاه ديوان آل رسول الجميري ( ٩ ) حضرت علامه ابوالبر کات سیداحمد لا جوری (منظراسلام) (۱۰) حضرت علامه قمرالدین سیالوی (۱۱) حضرت علامه سید زین الحسنات ما تکی شریف (۱۲) حضرت علامه سیدالوالحسنات سید محمد احمد لا بهوری (۱۳) خان بها در حاجی بخش مصطفیٰ علی بدراس (۱۳) حضرت علامه صبغة الله شهيد الصاري فرنكي كلي (١٥) شير بنگال حضرت علامة عزيز الحق (١٦) حضرت مفتى عبد القدير بدايوني (۱۷) حضرت علامه تحدا براتیم مستی بوری (منظر اسلام) (۱۸) حضرت مفتی مظهرالله دبلوی (۱۹) حضرت مجابد ملت (منظراسلام) (۲۰) حفزت مفتی آگر و (۲۱) حضزت مفتی احمد یار خال نعیمی وغیر ه صاحبان رحمهٔ الندسیهم \_اس کانفرنس ين حفرت علامه سيد بيرجماعت على شاه صاحب قبله عليه الرحمه كوامير ملت تتليم كيا-نوٹ: - آل انڈیاسی کا نفرنس کے اہم ارکان اور شرکاء بیں وابستگان منظر اسلام سے حسب ذیل حضرات کے اساء بھی حضرت مفتی تقدی علی خال ،علا مه غلام جیلانی اعظمٰی ،حضرت علامهٔ س الدین جو نبوری ،حضرت علامه غلام جیلانی میرشی 😽 ، حضرت علامه سر دار احمد گورداس بوری ، حضرت علامه سر دارعلی ، حضرت علامه محمد اجمل سنبھلی ، حضرت مفتی وقار الدمین 🏂 ،حضرت علامه عبد الغفور ،حضرت علامه فضل غني ،حضرت علامه احسان على وغيره رحمة النَّدليهم \_( تاريخ آل اعثرياسي 🔆 كانفرنس ازعلا مهجلال الدين قادري) آل انڈیاسی جمیعة العوام <u> 1917ء</u> کے بعد ملک تقسیم ہوگیا۔علاء بھی تقسیم ہو گئے۔ ہندویا ک میں سنیوں کی متعدد تنظیمیں اور کانفرنسیں تشکیل یا نمیں بھارت میں بھی فروغ سنیت کیلئے بھانت بھانت کی تنظیمیں قائم ہوتی رہیں ۔الجامعۃ الاشر فیرتحریک ،آل انڈیاسی جمیعۃ العلماء وغيره نے اہل سنت و جماعت کی فلاح وصلاح میں اہم کر دارا دا کیا۔ سو<u> 191</u>2 میں سر کار مفتی اعظم ہندنے جماعت رضائے مصطفیٰ کی نشاط ثانیے فرمائی۔ آپ ہی کی سریر تن میں حسب ذیل سمینی

🖈 جشن صدرال منظرا ملام 🌣 جشن صدرمال منظرا سلام 🖈 جشن صدرال منظرا سلام 🖈 جشن صدرمال منظرا سلام 🌣 جشن صدرمال منظرا سلام 🌣

(مامنامه اعلی حضرت کا) ۱۲۱۷ (مید ساله منظر اسلام نمبر (دوسری تسط) كالظكيل بهوئي حضور بربإن ملت آل انثريا صدر \_حضرت مولا ناابولوقاء صحى غازى پورى ناظم اعلى ،حضرت علامه سيد مد ني ميال کچھوچھوی نائب صدراول،حضرت مفتی رفاقت حسین نائب صدر دوم،حضرت علامة علی محمد دھوراجوی ناظم اعلیٰ ووم،نائب ناظم حضرت علامه عبدالصمد پھیچھوندوی اور حضرت سید صایت رسول پریلوی خازن بنائے گئے ۔ (نوری کرن نومبر ۱۹۲۳ء) حضرت مفتی اعظیم ہند کی سر پرتی بین تقریبا گیارہ ، بارہ سال تک جماعت رضائے مصطفیٰ کے تحت دین وعلم دین کی ترویج واشاعت کا کام ہوتار ہا۔ بعد میں سرکار مُفتی اعظم کی علالت کے سبب جماعتی کام میں کمزوری آ سطی مسلمانان الم سنت کی ندہبی سیاسی عمرانی حالات کے تحت ریجان ملت حضرت علامه محمد ریجان رضا خال مہتم جامعہ منظراسلام نے ٨<u>ڪ٩١</u>٤ مين آل اعثريا متى جميعة العوام قائمَ فرمايا - بريلي شريف مين اس ڪي تحت اتحاد ملت کا نفرنسين هو کيل - جن <u>---</u> مشر بی وخافقا ہی اورمسلم برا درا نہ اختلا فات کو کم کرنے میں کا فی حد تک کامیا بی طی حضور ریجان ملت نے ملک کے مختلف حصوں میں اس کی شاخیں قائم کیں ہمبیمی ، کانپور ، مظفر پور اور کلکتہ وغیر ہ کی شاخوں نے مسلمانان اہل سنت کے نہ ہج تعلیمی اورساجی امور کے استحکام میں اچھی کا رگز اری دکھائی ۔منظر اسلام کے اساتڈہ بالخصوص علامہ سید عارف صاحب علامه نغيم الله خال صاحب وغيره نے حضرت ريحان ملت ڪا ہاتھ بڻايا بمولانا سعيد جيلانی ڪانپوری بھی اس بيس پيش بيثر رہے ۔ ھ<mark>ی 19۸</mark>1ء میں حضور ریجان ملت کے وصال کے بعد کئی برسوں تک بیہ جماعت معطل رہی بعد میں آپ کے صاحبزاد علامة وصيف رضاخال نے اس کی نشاط قامی فرمائی۔ ''منظراسلام'' کوئنس ایک اداره یا اداره کی عمارت کی نظر ہے نہ دیکھ کراس کے سوسالہ بلیغی مقدر کیں بھلیمی ،اشاعتی ،وقعیسری سغر پر ڈالئے تو پر چقیقت عمیاں ہوجائے گی کہ منظر اسلام در خفیقت سلیت کی جائے پٹاہ ،انل سنت کی تربیت گاہ ہے۔ منظر اسلام ایک تحریک کا ہے۔ سنبول ہیں عشق مصطفیٰ اور عقبیہت اولیاء کی شمع روش کرنے کی تحریک کا نام یعنی غلبہ اسلام کی تحریک کا نام ہے، اس ایک جراع سے گئت چراغ روثن ہوئے اور ہرسمت دین وسنیت اورعلوم وینید کا اجالا پھیل گیا۔ مدارس کا نبیٹ ورک قائم ہوگیا۔ منظراسلام نے اہم م۔ تحریکات میں اہم تر کر دارادا کیا ہے اس کاسفر جاری ہے۔وعاہے کہ بیمنزلیس طے کرتا ہوا آھے بڑھتاا درسلمانا ن اہل سنت کوصراط برچلاتا چلاجائے آمین مضرورت اس بات کی ہے کد منظر اسلام کی تاریخ مرتب کرائی جائے تا کد دنیا کے سامنے اس کے زریں کا رنا نة جشن مدمال منظراملام بين جشن مدمال منظراملام بينه جشن مدمال منظراملام قط جشن مدمال منظراملام ين جشن مدمال من

منظر اسلام کی تاسیس اور اس کا

پس منظر

ازقلم:-حسن منظرقدري كشن سنخ (ببار)

ا مام احمد رضا قدس سرہ کا دور فتنہ وشر کا دور ، ایک بولتی کماب ہے جس کے ورق ورق میں حق و باطل کی معرک آرا آئی کابیان ہے۔باطل کی شرانگیزی اورحق کے دفاع کا تذکرہ ہے۔صحرائے نحدے رسول دشنی کا جوطوفان اٹھا تو سیدھے د یو بندگی دھرتی پررکا۔ پھرملک کے دوسرے خطہ میں بلائے نا گہانی کی طرح پھیل گیا۔اس طوفان کی زومیں آنے والے سادہ لوح مسلمان تذبذب کے شکار ہو گئے ۔ پھر تو ایس قیامت کا منظر سامنے آیا اور ایمان وعقید ہ میں ایسا شگاف کہ مسلمان ہریلوی ودیو بندی و مکتبہ فکر میں تقسیم ہوگئے۔ دین واہمان کے پرسکون ماحول پر میہ بھوٹ اس واسطے پڑی کہ سمندریارے آئے ہوئے انگریز ہندوستان پر حکمرال تھے اوران کی گندی سیاست سے متھی کیمسلمانوں میں پھوٹ ڈالکر لمبے عرصے تک ان پرحکومت کی جائے چنانچہ انگریزوں کے اشارے پرمولوی اساعیل دہلوی نے اپنی خاندانی روابیت سے بعناوت کر کے تقویۃ الا بمان ،صراط متنقم ،جیسی زہر م<mark>لی اورا بمان سوز کتا بیں لکھیں ۔اور پورے ملک میں آگ کے</mark> شعلے بھڑ کا دیئے ۔ بیہآتشی طوفان دین وایمان کے خاستر کرنے کیلئے کچھ کم ندتھا کہ مولوی اساعیل وہلوی کے ناپاک تحریروں کی روشنی میں علمائے و بوبند نے دوورتی ،سرورتی ایسے رسا لےتصنیف کئے جن سے الوہیت کا تقدی مجروح ہوا۔اور دامان رسالت پر بھی حرف آیاان رسالوں میں کہیں تو رسالت مآب عظیمتھ کے علم غیب کاایسا خون کیا که آج بھی لہوآستین کا پکارر ہا ہے۔کہیں پرختم نبوت کی ایس ہے کئی کی کہ غلام احمد قادیانی اپنی نبوت کا پر چم لہرائے لگا۔اور کہیں پر ذات الهی پرامکان کذب کا بہتان رکھا۔غرض کہاس طرح ہے علمائے ویوبندنے ہزاروں ایسے گمراہ کن مسائل پیش سے جوخالص اسلامی عقائد ونظریات ہے مثضادم ہورہے تھے اور مسلمان بیجارے جوسلف صالحین کے مسلک سے جڑے ہوئے تھے وقت کے ان طوفا نوں میں شکے کی طرح چکو لے کھار ہے تھے۔اس سیاسی کشکش ،اور مذہبی اضطراب میں

🌣 جشن صد سالد منظر اسنام 🌣 جشن صد سالد منظر اسنام 🛠 جشن صد سالد منظر اسلام 🌣 جشن صد سالد منظر اسلام 🌣

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (۱۲۷) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسطی بریلی کی دھرتی پرایک امام احدرصا قدس سرہ کی شخصیت تھی ۔ وہ ایسے امام اورمجاہد تھے جو ہندی مسلمانوں کی کجی قیادت کرد ہے تھے ایک طرف وہ انگریزی حکومت ہے باغیانہ ذہن رکھتے تھے دوسری طرف اہل ایمان کی ملی مشکش میں حوصلہ افزائی کررہے تھے اور باطل کی سرکو بی اورا بمان وعقیدہ کی سجح ترجمانی اپنی باطل شکن تحریروں سے کردہے تھے۔ فاضل بریلوی رضی الله عنه کی ذات ماضی ، حال اورمستقبل متینوں ز مانوں کی تمائندگی کرر ہی تھی ماننی بران کی عمیق نگاہ تھی وہ اگرسر ماپیہ ماضی ہےاخذ کررہے بتھے تو اس کی پونجی میں اضا فہ بھی کررہے تھے۔ زیانہ حال پران کی نظریں مرکوز تھیں ا ہے علم ونن ہے دامن حال کولالہ زار بنار ہے تھے۔اورستنقبل کواپنے آئینہا حساس میں دیکھ رہے ہتھے کہ دسول وشمنی کاجو شعلہ بھڑک اٹھاہے وہ اب سردنہ ہوگا۔ بلکہ شب وروز اس کی لواور تیز ہوگی ۔اور وادی و کہسا راس کی زومیں آتے رہیں گےاور بیرحیات مستعارا س لمحہ کی منتظر ہے۔ جس میں دھڑ کنوں کوابدی سکون مل جاتا ہے اب سوال بیتھا کے عظمت مصطفحا علاقہ کی خالص تر جمانی کون کرے گا۔اوراس بدعقید گی کےطوفان کوکون رو کے گا۔حالات کےاس موڑ پران کی دوررس علیقیہ کی خالص تر جمانی کون کرے گا۔اوراس بدعقید گی کےطوفان کوکون رو کے گا۔حالات کےاس موڑ پران کی دوررس نگاہوں میں ایک نمبایت ہی حسین خواب جھلک رہاتھا۔جس کی تعبیر ایک اعلیٰ بیانے کی دانش گاہ تھی اس عظیم وانش گاہ 🕌 میں مناظر ،محدث ،اور فقیہ اور با صلاحیت علاء کی الیبی جماعت تیار ہوئی جو ہرمحاذ پراپنے ایمان وعقیدہ کی حفاظت اہل اسلام کی قیادت اپنے مکتبہ گلر کی تبلیغ واشاعت اور باطل فرقیہ کی تر دید کرتی رہے۔ مجد داعظهم رضى الله عنه كي نگامول ميس مندوستان كا قديم نقشه تها جوجغرافيا ئي اعتبار ي مختلف صوب اعتلاع اورتصبول کے خانوں میں بٹا تھا۔اور ہرصوبہ وضلع قصبہ ودیہات میں اگر چہ نہ ہبی تعلیم کیلئے مکا تیب د مدارس قائم تھے۔لیکن ان 🕏 میں اعلیٰ تعلیم کا بندو بست نہیں تھا۔معیاری تعلیم کیلئے جن درسگاہوں کی ضرورت تھی ان کا وجود غال خال نظر آتا تھا۔ آج 🕏 اگرچه هرکوچه و بازار میں مکا تیب و مدارس کی جُر مار ہے کیکن میں اس عہد غلامی کی بات کرر ہاہوں جو ہندی اقوام کی تعلیمی و 📆 معاشرتی بتابی وہربادی کی خونچکاں داستان سنارہا ہے اس عہد میں یہ آزادانہ ماحول تھا کہاں؟ کہ ملک کی تھلی فضاؤں میں اپنی ندہبی روایت برقر ارد ہےا ہیے تک وتاریک ماحول میں بھی ندہبی تعلیم کا احساس امام احمد رضا قدش فمرہ عج کے مقدس سینے میں موجز ن تھا۔انہیں مذہب کا در دمجھی تھا۔ادرشر لیت مطہرہ کا پاس بھی وہ ایک مخلص ہمدرد تھے وہ اس 🌊 حقیقت کوخوب سجھ رہے تھے کہ اگر مسلمان علم دین سے نا آشنا ہوکر جہل و ناخواندگی کے اندھیروں میں سرگر دال رہے 🛬 بيد جشن مدرال منظرامان ميز جشن مدرال منظرامان مين جشن مدرال منظرامانام بين جشن مدرال منظرامانام بين جشن مدرا رسط امرار مير

(ماهنامه اعلی حضرت کا ۱۲۵ (صد ساله منظر اسلام نمیر(دوسری قسط توان كا وجود صفحه بست وبود سے مث جائے گا۔ بداحساس بھی ایک عظیم ادارہ كی تشکیل كى غمازى كرر باتھا۔ ا مام احمد رضا رضی الله عنه ایک انجمن علم وفن کانام ہے ۔ لیعنی ہرفن کے وہ مسلم الثیوت امام تھے ۔ جا ہے فقہی مسائل ہوں یادینی علوم ،فکری ابحاث ہوں یا نظری دلائل ہرا یک علم وفن میں وہ یکٹائے روز گار دکھائی ویتے ہیں علم ریاضی و ہندسہ میں کمال علم اقلبیوس کے اشکال پرانہیں عبور ،اور ہیئت اورتو قیت پرانہیں ہیپنا ہ فقد رت حاصل تقی غرض کہ وہ''جس ست آ گئے ہو سکے بٹھاد بے جیں'' کا دعوی تعلیٰ نہیں بیان حقیقت ہے گویا پیچاس ہے زیاد ہ علوم وفنون کی ایک خٹیم کتاب کی شکل،ار باب فکر ونظر کودعوت علم فن دے رہے تھے۔ساس وا قلیدس کی جلوہ گری لئے ، ہیئت وتو قیت کے نتش ونگار لئے ، جس کے درق درق میں قر آن کریم وحدیث پاک مصطفیٰ علیہ کاعطر بسا ہوا تھاا دران کا سینہ عشق رسول ہے لالہ زار بنا ہوا تھا۔ بیتھی امام احمد رضا کے تمنج خمولی کی علمی وسعت اب سوال بیتھا کہاں محیفہ زبان وقلم کوکون سمجھے اور کس طرح سمجھائے۔جس میں علم ریاضی کا مسلہ علم اقلیدس کےاشکال، ﴿ علم ہیئت کا ذکراورعلم توقیت کےاصول تھے ۔ بات ظاہرتھی کہ جے ان قنون برعبور وکمال نہیں اس کیلئے امام احمد رضا خال کا مطالعہ بے سودتھاءان دوسر بے فنون کور ہنے دیجئے صرف ان کا فقہی سر ماریہ' فمآویٰ رضوبیہ'' کا سرسری جائز ہ کیجئے۔ امام احدرضا قدس سره کاصحیفه قفد ہمارے سامنے ہے۔جس کے ورق ورق میں علمی خزانے ہیں کہیں وہ ماہر فلکیات کی شکل بن کرنظر آتے ہیں کہیں وہ طبعیات کی صورت رنگ آب کی شخفیق کرتے دکھائی دے رہے ہیں اور اوصاف آب یر بحث کر کے بانی کے سیکڑوں اقسام نکالتے ہیں۔ کہیں وہ ملم ریاضی سے کام لیتے ہیں کبھی علم مثلث کی گفتگو چھیڑو ہے 🕏 ہیں ادر بھی علم اقلیدس کے ذریعیہ سئلہ فقہ طل فرماتے ہیں۔ گویا کہ ایک جلوہ ہزار رنگ ایک آئینہ لاکھوں عکوس۔ یانی ہے جراحوض کے بارے میں فقہاء کرام نے ایک ضابطہ پیش کیا ہے جوعلم المساحت کا اصول ہے کہ اگر یانی سو 🕵 ہاتھ کے رقبہ میں پھیلا ہوا ہوتو وقوع نجاست ہے وہ یاتی نا یاک نہ ہوگا۔اب اگریہ موضع آب مربع وستنظیل کی شکل میں 🕏 ہے تو طول وعرض کی یا ہمی ضرب ہے اس کا رقبہ دریافت ہوسکتا ہے مربع جس کے جاروں اصلاع مساوی ہوتے ہیں مان لیجئے کہ اس کا ہر ضلع دیں دیں ہاتھ کا ہے تو مجھی وضلع کی آپسی سے حاصل ضرب سو ہاتھ کارقبہ ہوگا۔ جسے دہ دروہ ۱۰×۱۰حض کہا جاتا ہے۔ مستطیل جس کے جاروں اصلاع مسادی نہ ہو بلکہ عرض سے طول کیجھ زیادہ ہو مان کیجئے کہ اگر 🛠 جشن صد سال منظر اسلام 🛠 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣

الما المنامه اعلى حضرت كا (١٢٨) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسري قسط اس کا غرض پانچ ہاتھا ورطول ہیں ہاتھ کا ہے تو طول وعرض کے کسی بھی دوضلع کی باہمی ضرب سے سو ہاتھ کا رقبہ نگل سکتا۔ کیکن یہی حوض اگرشکل مثلث یا دائر ہنما ہوتو ہم اپنے فنی افلاس پر مائمکر تے ہیں۔ فنا وی رضو پیجلداول میں ایک استفذ ہے'' کیا فرماتے ہیں علاء دین اس مسئلہ میں کہ کنویں کا دور کئے ہاتھ کا ہونا جاہئے کہ وہ دروہ ہواور نجاست گرنے ۔ نایاک نے ہوسکے'۔اس کے جواب میں امام احمد رضا قدس سرہ نے مختلف اتوال پیش سے اور ہرقول پر تیفید فر ماکے تعربح اورمساحت کی بحث چھیٹر دی اور دائر ہیں مثلث ومر نع بنا کر کنویں کے دور ثابت فر مایا۔اس طرح فتاوی رضوب جلد د میں وفت منتجب بمروہ کا استضار کیا گیا ہے۔ بظاہرا یک معمولی سوال ہے مگر اس فکر وفن کے امام نے ایسی شختین فرمائی صبح وشام كاسهانا منظر بطلوع وغروب كاخوشكوارسال اورنصف النهاركى نتمازت كافلسفه بحقيقت شناس ذبهن كودرخشاني ء كرتائ \_ فاصل بريلوي رقم طراز ہيں ۔

''صاف وشفاف مطلع میں اس قدرتی دائمی حیاولت ، کر ہُ بخار کے سبب کہ افق کے قریب میں نگاہ کواس کا کثیر حصہ۔ کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے طلوع وغروب کے قریب آفتاب پرنگاہ بے تکلف چیکتی ہے جب اس سے او نجا ہوتا ہے کرہ بخار کا قلیل حصیحائل رہ جاتا ہے شعاعیں زیادہ طاہر ہوتی اور نگاہ جمنے سے بانع آتی ہے اور بیرحالت مشرق ومغر میں کیساں ہے'۔

فاضل بریلوی نے بتایا ہے کہ سطح زبین ہے ۱۳۵ میاد وسرے قول پر ۱۴۵ میل کی بلندی تک کر ہ بخار پھیلا ہوا ہے۔ پھر کر ہ اورسورج کاافق ہےاویڈا شخنے کے منظر کوایک شکل بنا کر سمجھایا ہے ہم اسے طوالت کی وجہ ہے قلم انداز کرتے ہیں۔

اسی طرح فنّاویٰ رضویہ جلد ٹالٹ میں علی گڑھ عیدگاہ کی حدامتقبال ہے متعلق سوال ہے اس کی تحقیق پر ایک رسالہ تصنّ فر ما یا جس میں فنی اصولوں کے ذریعیہ ست قبلہ کی تعین فر ما کر قدر انحراف پرالیس گفتگوفر مائی کہ ہماری فکرونظرے بالاتر ہے۔ غرض بالغ النظر اور وقیق الفکر امام احد رضا قدس سرہ کے د ماغ میں باطل فرقوں کی تر دیدمسلمانوں کی اعلیٰ ومع

تعلیم ،عمدہ تر بیت اورخودان کے فنپاروں کی تفہیم کا ایک تممل خا کہ تھاوہ نہ ہی تعلیم کے ذریعہ دبی بالبید گی بفکری نشا کر کے ایسے منفر دعایا ءاسلام تیار کرنا چاہتے تھے ، جو باطل کی یلغار کوروک تکیس کتاب وسنت کےعلوم ہے آ راستہ ہوا

خودان کے ملمی شدکاروں کی مجھ مکیں اوران کی الیم تربیت ہو کہ ہرمجاذ زندگی پرقوم وملت کی رہنمائی کرسکیں۔ایسے حا

يه جشن صدسالد منظراسلام بمنه جشن صدرالد منظراسلام بهر جشن صدسال سنظراسلام بهر جشن صدسال سنظراسلام بهر جشن صدريال

(ماهنامه اعلی حضرت کا) ، (۱۲۹) ، (مند ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) میں ایک اعلیٰ معیاری درسگاہ عظیم تربیت گاہ کی تاسیس نا گزیرتھی۔ چنانچیہ''منظراسلام'' کا قیام انہیں بنیا دی مقاصد پڑمل میں آیا۔ بہرحال امام اہل سنت نے اپنے مقدی ہاتھوں ہے جس منظر اسلام کا سنگ بنیا درکھا تھا۔ اب ایک صدی ج گزر رہی ہوئاں طویل مدت ہیں''منظر اسلام'' سے سیکڑوں ، ہزاروں اور لاکھوں مسلمان علم فن کی برکتوں ہے مالا مال 🖓 ہوئے اورالیے باصلاحیت عالم وفاصل بمحدث ،مناظر اور فقیہ نکلے جوآسان ہدایت کے خورشیداورعلم فن کے ماہتاب بن کر چکے اور ہر کی علم فن کا ایسا دکش مرکز بن گیا کہ اسکی نظیر نہیں اور یہ سب کچھامام اہل سنت کے فیضان علم فن کا نتیجہ ہے۔ وارالعلوم منظراسلام كى تقريبا سائحه بهارين گذر چكئ تقيس كدراقم السطوراس كاعلمي شهره من كرشبرعشق ومحبت اورمركزعكم وفن بریلی شریف ۱۹۲۲ء میں بہو نیجا تھا۔ حال ہے ماضی تک لگ بھگ جالیس سال کی ایک طویل مدت بکھری ہوئی ہے ا تنالمباعرصہ آج بھی مرے تصورات میں سٹا ہوا ایک بل کی طبرح خوابیدہ ہے اس علمی سفر پر نگلنے ہے قبل میرے دل و 🛬 د ماغ میں صرف بریلی کا تصورتھا۔ بیہ بات تو اس مقدس دھرتی پر قدم رکھنے کے بعدمعلوم ہوئی کہ یہاں دو تعلیمی جشمے رواں دوال ہیں منظراسلام جس کےموسس امام احمد رضا قدس سرہ اورمظہراسلام جوتا جدار اہل سنت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمد ہے منسوب ہے۔ کوئی فطری جذبہ تھا یا کہ نا دیدہ کشش میں نے منظر اسلام میں اپنا دا خلہ کرایا۔ بیا دارہ ای وقت چند بوسیدہ وقد یم عمارتوں پرمشمل تھا آنہیں عمارتوں میں علم فن کا گلستاں سچاہوا تھا۔جس کے باغبانوں میں رازی وغزالی ، بخاری ومسلم اور شامی دابن همام جبیساعلمی دید بیروفتی کمال ر کھنے والے اسابتذہ تھے۔ سیدنا واستاذ ٹا بحرالعلوم علامہ مفتی سید محمد افضل حسين موتكيرى رحمة الله عليه استاذنا علامه مولانا محدث احسان على رحمة الله عليه ادراستاذنا علامه مولانا 👼 محداحمه جباً نگیررحمة الله علیه جیسے با کمال اساتذ ہن جن کے علوم وفنون کا غلغلہ سارے ہندوستان میں تھا۔ بیسب گلستان رضا کی آبیاری کررے تھے۔ اس دفت تغلیمی معیاراس قدر بلندتھا کہ جومنظراسلام ہے سند فراغت حاصل کر لیتا و واپنے وقت کا مناظر ،محدث اورفقیہ کہلاتا گویانصاب کیا سحيل بهترين في مهادت كياضانت تحي - ملاحلال مير زابد محدالله ، قاضي مبارك ،شس بازغه ،تصريح شرح پنتمني اورسلم الثبوت جيسي مختف فنون كيا 🤿 سخابين داخل نصاب تقيس فينزغكم رياضي يرشمتل ساتحدى ساتحدغلم اقليدس بحبي نصاب كي ترينت بنابوا تقاساس اعلى معياري نصاب كي يحيل فكر ونظر كي بہترین بالمیدگی کی دلیل تھی۔منظراسلام کے اس تصاب کو ول وہ ماغ میں اتاریے والاشخص ، جہاں بڑی آسانی ہے تمراہ فرقوں کاردواستیصال کرسکنا تھا۔وجیں امام احمد رضائے تھی شد کاروں کو بچھناا ورووسروں کو سمجھا ٹا اس کے لئے یوز اسکل تھا۔اور یکی منظرا سلام کا مقصد تاسیس تھا۔ 🖈 جشن صدر الدمنظر اسلام 🥸 جشن عد سالد منظر اسلام 🏗 جشن صدر الدسنظر اسلام 🌣 جشن صدر سالد منظر اسلام 🌣 جشن صد سالد منظر اسلام 🌣 جشن صد سالد منظر اسلام 🌣 جشن صد سالد منظر اسلام 🌣

(صد ساله منظر اسلام نهبر(دوس متوسطات تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حصرت قاضی عبد الوحید فر دویں مرحوم رئیس لودی کٹرہ بیٹندشی التو فی ۴ <u>۱۳۲۷ ہے</u> کے قائم کردہ دارالعلوم حنفیہ بخشی محلّمہ بیٹنہ میں داخل ہوے اس وقت شخ اکحد شین حصرت مولانا شا ہ وصی احمد محدث سورتی قدس سروالتو فی ۳۲۳ بیصدارت بَدریس کی مسند پررونق افروز بینچه محدث سورتی علیدالرحمه امام الحدیث حضرت مومن احمد ملی محدث سہار نبوری التو فی کے 1911ھ استاذ العلمیا ،مولا نالطف اللہ علی گرھی التوفی ۱۳ استاھ کے نامور شاگر دیتھے۔حصریت فضل الرحلن مجنح مراد آبادی الهتوفی ۳اسواج ہے اجازت وخلافت بھی حاصل بھی مولا نا ظفر الدین بہاری بحاسا چے تک یہال مصروف تعلیم رہے آپ بیٹنہ ہے حصول تعلیم کیلئے کانپور پہونےے اور استاذ زمن حضرت مولا نااحمد حسن کانپوری قدس سره التوفی ۲<u>اسواچ سے علوم وفنو</u>ن کی امہات الکتبہ کا درس لیا۔ حضرت مولا ناشاہ عبداللہ کا نیورتی آلتو فی ۱۳۴۳ ہے۔ ہدایہ آخرین تحقیق ہے پڑی اور مولا نا قاضی عبدالرزاق کا نیوری ملیہ الرحمہ التوفی ۲ سوسا ہے ے کتب عدیث میں استفادہ کیا۔ کا نپور سے پھرا ہے مشفق استاذ حضرت محدث سور تی کی خدمت میں بیلی بھیت پہو نیچے جہاں وہ پینہ سے پہلے ہی جا چکے نتھے ،امام اٹل سنت مولانا احمد رضا خان فاصل بریلوی جن کامحدث سور تی اینے درس کے دوران بار بار ذکر کرتے جس ہے آپ کا اشتیاق بڑھااور ۳۳ اچے ہی میں فاصل ہریلوی کی خدمت میں ہریلی سے پہونچے ۔ فاصل ہریلوی کی تھنیفی مصروفیات اورا فتا ء وغیرہ کے شدید بار کیوجہ ہے کچھ دنو ل کیلئے مدرسدا شاعت العلوم بریلی میں رہنا پڑااور دارالا فآءرضویہ میں حاضر ہوکرمشق افتاء کرتے رہے آپ کے ساتھ آپ کے ہم وطن حضرت مولا ناسید شاہ عبدالرشید عظیم آ با دی علیہ الرحمة والرضوان بھی تھے۔ کچھ ونوں کے بعد آ پے مستقل طور پر فاضل بریلوی کیفد مت میں حاضر ہوکرکسب فیفل کرنے لگے اپنی اس نسبت پرفخر کرتے ہوئے لکھتے ہیں اور بھران ممام نعمتو ل کےعلاوہ سونے پرسہا کہ بید کہ اعلی حضرت امام الل سنت مجدد مائنة حاضره مئو بدملت طاهره مولا نامولوی حافظ قاری شاه احد رضاخان صاحب قادری برکاتی بریلوی نے بیعت وکممذ وارشاد وخلافت کےشرف سے مشرف فر مایا جوشر لیعت مطہرہ وطریقت منورہ کی علمی تصوریتھے ۔ جوٹر بعت کارہنماجن کا برفعل احکام الہی کی امتباع جنہوں نے بلاخوف لومیۃ لائم مسائل نثرعیہ ومسائل فنہیہ کی تعلیم و 🎘 شبکنج فرمائی اور عمر بھر تالیف وتصنیف افتاء و تد رکیس کے ذرابعہ لوگوں کی مدایت ورہنمائی فرمائی (1) ویبا چہ حیات اعلی 😽 🖈 جشق صدمال منظراسكام 🏗 جشن صدسال منظرا سكام 🛠 جشن صدسال منظراسكام 🏗 جشن صدسال منظراسكام 🏗 جشن صدسال منظراسكام 🏗 جشن صدسال منظراسكام 🏗

(صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) (ماهنامه اعلیٰ حضرت کا فاضل بریلوی چینکہ کسی با قاعدہ مدرسہ میں تعلیم نہیں دیتے تھے اور کوئی مدرسہ بھی نہیں تھا۔اس کمی کوآپ نے شدت ہے محسوں کیااور ججۃ الاسلام مولا نا حامد رضا خال صاحب بریلوی التوٹی ۲۲<u>۳۳ جے</u> اپنا خیال پیش کیاان حضرات نے باہم مشورہ کر کے مولا ناسید حکیم امیراللہ ہریلوی التو فی ۱۳۲۲ ہے کوفاضل ہریلوی ہے اس موضوع پر گفتگو کیلئے آمادہ کیا۔ قیام مدرسہ کوآپ نے بڑی مشکل ہے منظور کیا کیونکہ دیگر مشاغل کی کنڑت تھی اس مدرسہ کا نام منظراسلام رکھا جس ہے ۱۳۲۷ء کاانتخراج ہوتا ہے۔مظراسلام کے سب سے پہلے صدر مدری حضرت مولا نا بشیر احد علی گڑھی تلمیذرشید حضرت مفتی لطف الله علی گڑھی ہے بھی آپ نے اکتباب فیض کیا سیحے بخاری وسلم از اول کا آخر آپ نے فاصل ہریلوی ہے پڑھی ۱<u>۳۳۵ھ</u>یں فاصل ہماری اور مولاناعبدالرشیدصاحب عظیم آبادی جواس مدرسہ کے سب سے پہلے طالب علم تھے ان کی دستار بندی ہوئی۔ قاعنل بہاری اس مدرسہ میں مدرس مقرد کر لئے گئے ۔ پچھ دنوں کے بعد حاجی عبدالرزاق قادری رضوی مقیم شملہ کے شدید اصرار پر فاضل ہریلوی نے آپ کو جامع مسجد شملہ کی امامت وخطابت ہر مامور کر دیا۔ وہاں پرمشہور ماہرریاضیات ڈاکٹرسرضیاءالدین سابق وائس جانسلرمسلم یو نیورٹی علی گڑھ ہے آپ ملے اورانہوں نے اعلی حضرت فاصل ہریلوی ہے جن مسائل ریاضی کاحل یو چھاتصدیق کی ۔حضرت مولانا رحیم بخش قادری رضوی التوٹی الايسالي مدرسه فیض الغرباء آرہ کیلئے شدید اصرار کیا اور درخواست کی کہ آپ فاضل بہاری کو ہمارے مدرسہ کیلئے بھیجد ہجئے چنانچیہ <del>۱۳۰</del>۱<u> ج</u>میں فیض الغرباء پہو نچے اور پیمرو ہیں ہے تقریباسال بھر کے بعدالحاج سیدنورالہدی کے اصرار پرپٹنہ ہیں تشریف لائے۔ الحاج سیدنورالهدی التوفی ۱۳۳۵ میراے ایل ایل ایل ایم کیمرج یو نیورشی انگلینڈ نے اپنے دیرینه دوست عزت مآب سرسیدفخر الدين وزرتعليم حكومت بهاروا ژيپدو ديگر ديندار حضرات كي رائے ئي نومبر <u>۱۹۱۳ (۱۳۳۰ ) كومدرس</u>ش الصدى كي بنيا د ژالي هي اور تفسیر و حدیث و فقہ کے درجات کھولے گئے کچھ وٹوں بعد جب مولانا مشّاق احمہ کا نبوری التوفی سے ۱۳۵۴ ھے میں مولانا احمر حسین کانپوری مدرسه معینیه عثانیها جمیر شریف تشریف لے گئے تو آپ کواستاذ تفسیر وحدیث اور مدرس اول منتخب کیا گیا۔ حصرت سیدشاہ کیجے الدین کبیری سجادہ نشین خانقاہ کبیریہ بہرام جوفاصل بریلوی کے مخلصوں میں سے متھے، انہوں نے يئة جشن صدر بالدمنظر إسلام بهذ جشن عدمالد منظر إسلام بهر جشن صدساله منظر إسلام بهر جشن صدساله منظر إسلام بهر جشن صدساله منظر إسلام

ه ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قس ماهنامه اعلی حضرت کا) اور مدری اول منتخب کیا گیا۔ حصرت سیدشا دلیج الدین کبیری سجا د دنشین خانقاه کبیریه پهرا م جوفاضل بری**لوی سخ**فصوں میں <u>سے عق</u>ے ،انہوں نے حضرت مولا نا شاہ حفیظ الدین صدر تدرس مدرسہ خانقاہ کبیر ہیے انتقال کے بعد فاصل بریلوی ہے فاصل بہاری کی ما نگ کی ہمنظوری کے بعدانہوں نے فاصل بمباری کوسہسرام کی دعوت دی۔اورمنظوری کی فاصل بریلوی کواطلاع بھی دی چنانچہ اس اے آواخر میں آب مہرام بحیثیت عدر مدرس تشریف لے گئے مولانا محمود احمد قادری شمس البدی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ تھم جنوری <u>۱۹۲۰ء میں مدرسے کومت کے زیرا</u>ثر آگیا۔ سپر دگی وفت مدرسها سلامیٹش الہدی بین نومدرس متھ نئے انتظام کے بعد برنسیل کےعلاوہ بندرہ مدرسین کرویئے سکتے اس وقت مدرسه کی نیک نامی کیلیئے مرحوم جج صاحب نے حضرت الاستاذ ملک العلمهاء کو بلانا پہت ضروری منجھا چنانیجہ حضرت الاستاذ ووبارہ ۱۳۴۸ ہے۔ کومبسرام ہے نتقل ہوکرشس البدی آ گئے ،اورفنون کی اعلی کتابوں کی تدریس میں مشغول ہو گئے۔ نقہ وحدیث اور بیئت میں ان کا درس دور دورمشہور ہوا ۱۹۲۸ جولائی ۱۹۴۸ء میں جامعہ کے شنخ اور برکسپل ہوگئے ۔۲۲ رنومبر ۱۹۴۵ء سے ۱۸راکتوبر و 190ء تک خرابی صحت کی وجہ سے فرصت لے کرآ رام فر مایا۔ ۱۹۱۹ کتوبر و 190ء کوا یک طویل مدت کی علمی خدمت کے بعد پنش پرریٹا تر ہوئے (1) ما ہنا مداشر فیص ۲۱، جلد ۱۳ شارہ ۱۸ جولا کی <u>کے ی</u> ۷۷سا ہے ۔ سے ویسا ہے تک ظفر منزل شاہ سنج پیشنہ میں مقیم رہے ،حضرت سید شاہ شاہد حسین سجا دونشین تکمیہ حضرت شاہ رکن الدين عشق يبشذالتو في ٣٠<u>٠٠ اچه</u> قدس سره كي استدعا ير٢٩ رشوال المكرّم ا<u>١٣٠٤ چه</u> مي*ن كشيهار بين جامع* لطيفيه بحرالعلوم کا فتتاح کیا، اوراس کےصدر مدرس کے عہدہ کورونتی بخشی • ۱۳۸ ہے میں علالت کیوجہ سے ظفر منزل آ گئے۔ ۱۹؍ جما دی الاخرى ٢٨٣ اچرمطابق ١٩٦٢ءشب دوشنبه ميبيد ؤسحرنمو دار ہونے سے ميلج ذكر الله الله كرتے كرتے جان جال آخريں كے سر دکر کے واصل الی اللہ ہوئے ، حضرت شاہ ابوب ابدالی شاہدی رشیدی اسلام یوری نے جنا زہ کی نمازیرُ ھانچینسر ت ملک العلماء کامزاریا کے محلّہ شاہ کئے بیٹنہ اسرمیں ہے۔ \$

🕆 جشق صديراله منظراسلام 🛠 جشن صديراله منظراسلام 🛠 جشق صديراله منظراسلام 🌣 جشق صديباله منظراسلام 🏗 جشن صديراله منظراسلام 🏗 جشن صديراله منظراسلام 🏗

سلام دسمن ہیں ماس کے باوجود اپنے سیاسی مفادی خاطروہ بازگاہ اعلی حضرت میں ، با ۔ بیاعلی حضرت کے دو حکان تقهر ف کی ایک ہے۔ زندہ مث ال ہے ا دارہ ا

Prime Minister

## संदेश

मुझे यह जानकर दिली मुसर्रत हुई कि वरेली में उसें रजवी की तकरीवात का 18 मई से 20 मई, 2001 ई0 तक ऐहतमाम किया गया है। मजीद खुशी की बात यह है कि आला हजरत के कायम कर्दा मदरसे 'मन्जरे इस्लाम' (कयाम 1322 हिजरी/1904 ई0) का सदसाला जश्न हिजरी रान के ऐतवार से मनाया जा रहा है जो ईस्वी सन के ऐतुनार से 1904 ई0 तक उसे के मौके पर मनाया जाता रहेगा।

आला हजरत के 82वें उसी मुकद्दल के मौके पर मैं अपनी और मुस्कजी हुकुमत की जानिय से खिराजे आकीदत पेश करने की सजादद हारील कर रहा हूं।

> 372 FT POTETA andred (अटल विहारी वाजपेयी)

اعدمال منظرا مدام بمداحين صديال فظرا ملام بهرجش صدمال منظرا مدام بهديه

गर्ड विस्ती 17 मई, 2001

﴿ جِشْ صدمال منظراسلام ﷺ بشن صدمال منظراسلام ﴿ جِشْن صدسال منظراسلام ﴾ جشن صدمال منظراسلام ﴿ جَشْن صدمال منظراسلا

د ساله منظر اسلام نمبر(دوسري قس قدسی صفت بزرگ جومنظراسلام کے ہمم بھی تھے ا زقلم: - قاصنی شریعت مفتی محمد رضاصا حب رحمانی پرلسپل دارالعلوم رحمانیه و لی عبد بارگا درحمانیه یو کفر سرا شریف سیتا مزهمی -نعسره و نصلي على رابو له (الكريم. أ صابعد الحمد لله خانوادة عاليه رضوبه بريلي شريف بربطفيل حضور سيدالم سلين شفيع المدزمين هيايقي رب بتارك وتعالى كفضل وكرم کی مبیح و شام ایسی موسلا دهار بارشیں ہوتی رہتی ہیں ۔جن ہے خوش عقیدہ اہل سنت و جماعت صدامشر ف ومنور ہوتے رہے ہیں۔اور قیامت تک ہوتے رہیں گے غلامی میں بہت ہے۔ اولیاءاللہ ہیں۔شامل اما م الاولياء بيل پير و مرشد مفتی اعظم کھرشنرادگان بارگاہ عالیہ رضوبہ کا کیا کہنا ہے۔ ہرایک، اپی مثال آپ ہیں۔ ہرایک، رشد وہدایت کے قطیم مینارہ ہیں ۔ ہرا یک ء آفا بعلم وفن ہیں۔ ہرایک ہسراجامنیراکے پرتوہیں۔ ہرایک ہشن نبویہ کےمظہر ہیں۔ ہرایک،اخلاق مصطفوی کے پیکر ہیں۔ ہرایک ارشادات شہونین بھے کے مظہر کامل ہیں۔

ينة جشق صدساله منظراسلام 🏗 جشن صدساله سنظراسلام 🌣 جشن صدساله سنظراسلام 🌣 جشن صدساله منظراسلام 🗱 جشن صدساله منظراسلام 🏗

صبد ساله منظر اسبلام نمبر(دوسری تس ان کے کرم کا شارکون کر یگا تھدم، وہ جوا پنا تھارا ہی ملک بقاء ہو گیا۔ حقیقت خداجائے کیکن نقیررضوی کا جوذ اتی مشاہدہ ہے۔انگی مختصری جھلک نذر قار نمین کرتاہوں۔جوصد فیصد درست ہے۔ بریلی شریف کی مشہور ومعر وف عظیم درسگاہ الجامعة الرضوبية منظراسلام میں داخلہ کیلئے وارالعلوم رحمانية حامد ب یو کھر ریاشریف ہے جونشخ الاسلام محبّ اعلی حضرت سر کارمجبی قدس سرہ کے روحانی فیضان کامشن ہے۔ جسے تاج الاسلام جانثين مفتى اعظم از هرى ميال صاحب قبله مدخله العالى اورحضورصاحب سجاد وحصرت علامه الحاج شاه سبحاني ميال صأ قبله، حضور محدث كبير علامه ضياء المصطفى صاحب قبله، كي سر پرستي به اورحضور جانشين سر كارمجي محبوب الاولياء پير طریقت حضرت مولا ناالحاج شاہ محمرحمیدالرحمٰن صاحب قبلہ کی نظامت حاصل ہے۔ اعلى تعليم كي يحيل كيلئے بحكم والدين كريميين ہمراہ حضورمحدث اعظم بہار حاضر ہوا۔ تو جامعہ منظراسلام كي ممارت د كيھ کر۔ جوصرف حیار کمروں پرمشمتل تھی۔ بعد زیارت حیران و پر بیثان رہا۔ لیقین نہیں ہور ہاتھا کہ یہی وہ دارالعلوم ہے جہان کے فارغین کوز مانہ حجۃ الاسلام ،حضور مفتی اعظم ،حضور صدرالشر بعیہ،حضور محدث اعظم ،حضور ملک العلماء کے تورانی القابات سے یاد کرتا ہے ۔ مچران نورانی شخصیتوں کے بعدای دارالعلوم نے حضور مفسراعظم ، محدث اعظم یا کستان ، امام النحو ،صدرالعلماء میرشی ، 🦹 حضرت محدث أعظم بهاد ،حضرت حا فظ ملت ،حضرت مجابد ملت ،حضرت ممنس العلماء ،حضرت امين شريعت ،حصرت مفتى اعظم کانپور، کو بہدا کیا، پھراس جامعہ کے فارغین میں حضور بحان ملت ،حضور جانشین مفتی اعظم، حضور شیخ المحد ثنین علامہ تحسين رضا خانصا حب بهضورا بين شريعت ثاني وثالث اداره شرعيه بيشه بهار بحضور بحرالعلوم انضل حسين لائل پوري بين ـ خبر دار۔اے دل۔ یہی وہ منظراسلام کی مقدس ومنور درسگاہ ہے۔اور بیسب حضرات ای دارالعلوم کی تو رانی ایمانی علمی بہاریں ہیں۔جن کے تلاندہ بےنسلا بعدنسل عالم ستفیض ومستنیر ہور ہاہے۔اورانشاءاللہ المولی تعالی ہوتا رہیگا۔ الحمد لله إلا بني معراج ہے كه يبيال تك آيا۔ جہال ہےسب نے علم فضل اور دولت عشق رسالت كالا جواب تاج يايا خوش متى ہے حضور جانشین مفتی اعظم قبلہ کی صدارت اور حضور ریحان ملت کی نظامت تصیب ہوئی۔ پھر کیا کہنا! تعلیمی سلسلہ الی آخر ہ جاری ریا ہے تھے ہوارت ہے کہا ہوتا ہے۔اللّٰدا کیم سکسلہ الی آخر ہ جاری ریحان ملت نے پچھ ہی

يستظراسان م 🛣 جنتن صدساله منظراسان م 🛠 جنتن صدساله منظراسلام 🏗 جنتن صدساله منظراسلام 🏗

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) ساله منظر اسلام نببر (دوسری فسط) ہے آئی ۔لہذ ادوسرے روزص آٹھ بج تشریف لاکر پروگرام کورونق بخشی ،جس وقت برسال کی طرح نعتیہ مشاعرہ شروع ہوا۔ بوقت قدم ہوی ارشا دفر مایا ہتم نے مصرع طرح نہیں لکھا۔ احیصا دی منٹ کیلئے احباب اہل سنت کی آمد ورفت كاسلسلە بىند كرد يېچئے \_ يىل نعت شریف لکھتا ہوں۔ بیں دروا زے کے بردے ہے جھا نک کراس مرد خدا کود کھے رہاتھا۔وں منٹ کے اندر ہی درواز ہ کھول کرائیج پرتشریف لے آئے۔اورمختصر سے وفت ہیں بیندرہ ،سولہاشعار پرمشتمل نعت شریف مجمع عام کوخود پڑھ کرسنائی بڑے بڑے شعراء کرام علاء بسلحاء ، مشائخ ، جوٹمریک مشاعرہ تھے شکر تڑپ اٹھے \_مصرع طرح تھا۔ع: در میخاندوا ہے میکشوں کی عام دعوت ہے۔چنداشعار حصرت کے نذر قار مین کرتا ہوں ملاحظہ ہیے تی کی یاد ہے دل میں نظر میں اٹکی صورت ہے میں اس عالم میں رہنا ہوں ای کانام جنت ہے بی بیں ان ہے کوئی چیز مخفی ہوئیں علی کہ بیبو ںکی خبر رکھنا خبردیٹا نبو ت ہے وہ مکہ میں ہوئے پیدا مدینے میں وہ رہتے ہیں گر ان کا وجود یاک ہرعالم کی رحمت ہے یہ در یار مجبی ا میکدہ ہے آئل سنت کا شراب معرفت لی لے جے پینے کی حاجت ہے گلستا ن رضا کا پھول ہوں ریحان کہتے ہیں مراآغا ز جنت ہے مرا انجام جنت ہے حضرت کے انہی اشعار کے ساتھ مشاعرہ کا اختیام صلوۃ وسلام پر ہوا۔ بردرگارعالم سے دعاء ہے جملہ شنرادگان اعلی حضرت کا سمانیہ ہم اہل سنت وجماعت پرتا قیام قیامت آمين بحاه حبيبه سيدالرسكين فايسته

🕸 جشن صوساله منظراسلام 🖈 جشن صد ساله منظراسلام 🕾 جشن صد ساله منظراسلام 🏗 جشن صد ساله منظراسلام 🌣 جشن صد ساله منظراسلام 🌣 جشن صد ساله منظراسلام 🌣

والدامي الميرية بشاراله المحالية بشرال بخشاله يمث شراله إنجه يالميمنية بشراله الجشاله ماله من بخراله الجشاله من ثمثة مهورية يمرية أرمية ولهراد ويزيم بعدائه لفسعاد والمعرار بالمارين والبادار والمراح المتاك راح ردائد لا دار الملك رياسة الا الا الا الماسية عيمة بخالي و المعنارية والمن المية المن المناسلة المن المناسلة ياس بي - يرني من المنتي المنتي المنتي المنتقري المنتقريب المنتقري المنتقري المنتقري المنتقري المنتقري المنتقري المنتقرير المنتقري المنتقري المنتقري المنتقري المنتقري المنتقري المنتقرير المنتقري المنتقري المنتقري المنتقري المنتقري المنتقري المنتقرير المنتقري المنتق لألابيرة المافي الألمان بن البحد الالألك المدن المنافي الماسية المنافية المنافية المنافية المنافية المنافية المنافية ساسك المعاجد البوالا الااملاء لالراس المراسك الألمال بمال بمال المراس جو المراسعة الماء والما 夢りる人はユーニスななにはなるさがかかればいることとしまれる مقرون بريد لالتدوف مت، جدي بالي المال المعلوج وأبريا جدار المنظيمة والداري المالي المريدي ايد يديد لله الماليد الحرال المجونة على الأعدب عد الجي المالية المالية المراسلة المالية المراسلة الارتد والحظالة المجلية المحالية المعارية وحبر للتعالي المريد المنافظة المجالية المحالية المعارية المحاركة - ايري المراد وين المناه المناع المناه المنا ج بالدهييم ويديد ويدرده لن عليايا ياك كاخب الاساب في والريون والديارة والمتارية لالكي للالي حديث من ولي جديد لله عن الاي الباله المحالي بالدال الماحد المحل الماج المعاجد المعاجد المعالم المناكر للماريعين جولأك كرامه لأفاج الجنبته الماركة لفياك للمهارج الجالماليك حدر ما به من المناه المناهدي الأجراء من المناهدي المناهدي أليثر به المناهدي المناهدي المناهدي المناهد ن بي ملي المارية المرية كرا بالمات في تكابرك والمال وجد لا مارال الميتول الما ما بالموسك الما بسر الله الرثعد الرثير المرابدان يذي رايدال يُشكِّه الرئيلالي بم المالان كالبري المبايد بيري الماليون المالية يو-: يرمَّ W M RC ULC IO 2 رد مسمه اعلى حضرت كا (هدد ساله مخطر اسلام ذهبر (دوسري قسمل)

(صد ساله منظر اسلام نعبر (دوسری قسط وامنامه اعلى حضرت كا غیب کاعلم کسی کوتفویض نہیں کرتا سوائے اپنے اس برگزیدہ رسول سے جس کی رضاوہ حیا بتا ہے ) کوئی اورآ گے بردھتا ہے تو دین میں رسول خداللہ کے اختیار کی نفی کرتا ہے حالا نکہ خدا کا اپنا کلام ڈیکے کی چوٹ اعلان کررہاہے یہ حسل کمیسہ السطيبات ويحرم عليهم الخبائث : يعنى رسول الشيئة ان كيلة يا كيزه جيزي طال كرت اورضيت چزیں حرام کرتے)اورمیا التٰکم الر سو ل فخذوہ ومانہکم عنه فا نتھو ۱ (یعنی جو کچھمہیں رسول ویدیں اسے لےلواور جس سے وہ روک دیں اس ہے رک جاؤ) کیا دین اس کے علاوہ کسی اور چیز کا نام ہے ہرگزنہیں۔ میں تو بس دین کامفہوم یمبی سمجھا ہوں ایتے ہر کام بیں آقا عَلَیْ کی رضا کودیکھو بیابلیسی ترکش کے وہ چند تیر تھے جن کا ہدف ناموس رسالت ہے پراحد رضا ان تیرول کے آگے سینہ تان کر کھڑ ہے ہو گئے ہیں وہ بدزبان مولویوں کوللکار کر کہتے ہیں خدارا میرے آ قامیطیتھ کی تو بین کرنا چھوڑ دواور ان کے بجائے مجھے گالیاں دیتے رہو۔میراا صاس پیربیکہ ادھراہلیس نے اپنے ترکش کا آخری تیر چلایااورادھرمشیت الہی نے احمد رضا کوشش رسول ﷺ کا پیکر بنا کرسامنے کھڑا کردیا احمد رضار حمۃ اللہ علیہ تیری خوش نصیبی برز مانہ ناز کرے گا۔ خدانے جس کام کیلئے تھے چنا ہے اس سے بڑا کوئی کام اس دحرتی کے سینے پرکسی امتی ہے ممکن نہیں تو گتا خان رسول ﷺ کے سرول رکنگی ہوئی تکوار ہے تو مصطفیٰ کا نقیب ہے اور ناموں رسالت کا پاسیاں تو اٹھا تو امت مسلمہ کوئی اٹھان کی تو چلا تو ساراز ماند تیری راه پر چاہ تونے دنیا کووفا کا درس دیا ہے آ قلیقے سے وفا کا درس تونے لیاشعور دیں بانٹا تیراشعور دیں ہے کیے بخدا خدا کابجی ہے ور نہیں اورکو کی مفر مقر جودہاں سے ہو سیس آکے ہو جو بیبا ں نہیں تو وہاں نہیں یہ شعور دین بھیلا یا تو گنتا خان رسول جان ہا رئے گئے کہیں علم الدین شہید عا زی بن کرا تھا کہیں مرید حسین اور عبدالقیوم شاتت رسول بیلینی کی وہ تحریک جوکلمہ گومولو یوں کی جسارت سے کفار میں بھیل رہی تھی حو کیھتے ہی و کیھتے وم توڑگئ احدرضا کا پیغام برصغیر کی بوری فضامیں گوئی رہاتھا اور شع رسالت کے پروانوں کوگر مار ہاتھااس حرارت ایمانی 🌊 کے فیض ہے جگہ جگہ بروانے اپنے آ قاندہ کی ناموں پر جان نچھا ور کررہے تھے ایک طرف جاں نتا ری کا پیسین منظر پیز و الله بين المدر الدستفرا سلام بين جشن صدراله منظر استفرا استفرا اسلام بين جشن صدراله منظرا سلام بين جشن صدراله منظر اسلام بين جشن صدراله منظر اسلام بين

(ماهنامه اعلی حضرت کا ہے اور دوسری جانب علم وعرفان کی وادیوں میں عشق مصطفیٰ عیاقت کے گلز ارمیکنے لگے میں کہیں فروغ سیرے کامشن بریا ہے شاہ عبدالعلیم صدیقی کو جائے کہیں تفسیر قر آن کے جواہر بگھر رہے ہیں۔ نغیم الدین مرادآ بادی کودیکھئے سمہیں احکام شریعت کی بہاراینا جو بن دکھار ہی ہے۔امبی علی اعظمی کو پڑھئے اور کہیں محبت رسول چیکھے کا بیکراں سمندر ٹھاٹھیں مارر ہاہیے تھیم مشرق ڈاکٹرا قبال کی پیکار <u>نئے</u>۔ تو ت عشق ہے ہر بیت کوبالاکردے وہر میں اسم محطیقہ سے اجالا کردے مجھے توعشق رسول مطالقہ کی ان سب موجوں میں ایک ہی برتی رونظر آتی ہے اور اس برتی روکا سرااحمد رضا کے سینے میں ا بھرر ہا ہے بیدوہ سینہ ہے جس میں گدا زعشق کی بجلیا ں مجری ہیں اور وہ ان بجلیوں کی حرارت ہرسو بانٹ رہاہے بھی کنز الایمان کیصورت میں بمھی الدولۃ المکیہ کے روپ میں بمھی فیآوی رضویہ کے رنگ میں اور بمھی حدا کتی بخشش کے آ ہنگ میں کیا آپنہیں دیکھتے دنیا کے گوشے گوشے میں جہاں بھی کوئی اپنے آ قلق کے کویا دکرتا ہے اوران کی پارگاہ میں ہریة درود وسلام نجھا در کرتا ہے احمد رضا کے کہیج ہے ہمکنار ہوجا تا ہے احمد رضائے اپنے آ قافلی کے حضور کچھا لیے جذبوں کا نذرانہ پیش کیا ہے کہ آج بحروبر، دشت دجیل میں ہرسواس کی گونج سنائی دےرہی ہے۔ مصطفى جان رحمت بيالا كحول سلام يهمشمع بزم مدايت بيرلا ككول سلام مجهے یقین ہے کہ امام احمد رضارحمة الله علیه کاریرسلام یکھاس شان ہے مقبول ہوا کہ اسے محبت رسول علیہ کے کاعالمگیر تحف ہنا دیا گیا ہےاب جو بھی حاہتا ہے کہاہے بارگاہ رسول بیائیٹھ میں پذیرائی ملے وہ اپنی دھرم کنوں میں احمد رضا کے جذیے سم لیتا ہے اور اپنی زبان پر احدرضا کے شعر سجالیتا ہے ہے یمی کہتی ہے بلبل باغ جناں کہ رضا کی طرح کوئی سحر بیاں نہیں ہند میں وا صف شاہ ہدگی مجھے شوخی طبع رضا کی قشم یہ ہے اس احمد رضار حمۃ اللہ علیہ کی ایک جھلک جے دنیا ''امام اہل سنت'' کہتی ہے اور اعلٰی حضرت کے لقب ہے یا دکرتی ہے جوعلم وفکر کے ہرمیدان میں میکا ہےاور بیان واظہار کے ہراسلوب برحاوی ہے جونیم وادراک کے ہرگو نے میں سب پر 🖈 جشن صدمال منظر اسلام 🏗 جشن صدمال منظر اسلام 🏗 جشن صدرال منظر اسلام 🏗 جشن صدرال منظر اسلام 🟗 جشن صدرال منظر اسلام 🏗 جشن صدرال منظر اسلام 🏗

رمامنامه اعلیٰ حضرت کی (۱۲۵) (مند ساله منظر اسلام نهپر (دوسری تسط) فا کتی ہے ،اور جذبہ داحساس کی ہرمنزل میں سب ہے آ گے ،جس کا وجود ہمارے لئے ہمت کا استعارہ ہے۔اور جس کی شخصیت ہمارے لئے رہنمانی کافزانہ جسکا باطن عشق رسول میلائنے سے پرنور لوگ اے اپنے عہد کامجد د کہتے ہیں ءاور میں اے آنے والے ہر دور کیلئے اپنے رسول منابقہ کامعجز ہسمجھتا ہوں اور لوگ اہے قاضل پریلوی بکارتے ہیں اور میں اسے'' اُسیت الٰہی'' ویکھتا ہوں لوگ اسے عالم وفقے تھیمراتے ہیں اور میں اسے' وفیم دین میں جہت'' گردانیا ہوں۔۔اورصرف اس لئے گردا نیا ہوں کہ ا مام احد رضارحمة الله عليه نے نهم دين کي اساس عشق رسول عليقة پرانهائي ہے۔ اور تعبير شريعت کا محور نسبت مصطفی عليق کو بنايا ہے اوریکی خدا کی منشاہے۔۔سارے قرآن کا جو ہریمی ہے اورعلم وعرقان کا حاصل یمی۔ بجھے یقین پیکہ کو کی شخص عالم وین ہی تہیں بن سکتا جب تک اسکے علم کا ہر نقطہ ذات رسول پیلینے کا طواف نہ کرے۔۔ اور کچ پے ہمیکہ امام احمد رضار حمة الله علیہ ایسے بی عالم ہیں ۔۔۔میر بے نز دیک تجدید دین صرف اس کا نام ہے کہ دین کی ہر تعبیرنسبت رسول میلی ہے جوڑ دی جائے ۔اورحق میہ ہے کہ امام احمد رضا ایسے ہی مجدد ہیں ۔۔میرا ایمان میہ سیکہ صاحب عمل صرف وہی ہے جس کا ہر عمل محبت رسول علیہ کا آئینہ دار ہو۔۔۔اور واقعہ میہ میکہ امام احمد رضا کاعمل ایسا ہی ہے میراوجدان گواہی دیتا ہے کہ خدا کے ہاں قرب ورضا کےسب در جے ان کیلئے ہیں ج<sup>ریحظی</sup>م رسول بالگنے میں بڑھتے گزری میرااحساس بید میکه دنیامیں پائیدار صرف ایسے لوگوں کانام ہے جوذ کررسول منطقی کا فیض لٹاتے ہیں اور امام احمد رضارحمة الله عليه جب تك جئرا بني زبان وقلم ہے بهي كام كرتے رہے اوراب ان كا آستان كى سوغات باغتار ہے گا تاریخ اسلام کوجیتنے بھی اووار پیربانٹا جائے اس کا آخری دورامام احمد رضار حمۃ الله علیہ سے شروع ہوا۔ اور اب بیدور رہتی دنیا تک جتنا بھی طویل ہوگا ہمیشہ احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کادور رہے گا یہ دور شحفظ نا موں رسا کت کا دور ہے \_اوراحمد رضارحمة الله عليهاس كانقيب\_\_\_ بيدور فروغ سيرت كادور ہے اوراحمد رضا اس كاعلمبر دار\_\_ بيدور تحريك عشق مصطفی الله کا دور ہے۔اوراحمد رضار حمۃ الله علیه اس تحریک کا کاروال سالار ۔ اب رہتی دنیا تک پیخر کیے پھیلتی رہے گی۔اوراحمدرضارحمۃ الله علیہ بمیشہ اس کا سرخیل وسالا ررہے گاہے ملک بخن کی شاہی تم کورضامسلم ..... جس ست آگئے ہوسکے بٹھادیئے ہیں 🏗 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🛠 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 (ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) ۱۳۷) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسطی چنانچہ جب جامعہ کا قیام عمل میں آیا اور ملک العلمها جیسی شخصیت اس سرچشمئه علم کے طالب علم ہے تو چندسال ہی میں میکی دور ہوگئی ہر چہارجا نب سے طالبان علوم نبویہ مرکز علم وا دب میں جمع ہوگئے اور ورس دیڈ ریس کاسلسلہ بام عروج کو پہونچ گیا مخضری مدت میں جامعہ شہرت کا حامل ہو گیا طلباء کی آمد کا تانیا لگ گیا بھلااییا کیوں نہ ہوتا؟ جب کہ اعلی حفنرت بنفس نفیس جامعہ میں کچھ دنوں تک تد رکی خد مات انجام دے چکے تھے ساتھ ہی ساتھ اپنی جیب خاص ہے مدرسین کی تنخو اہ اور دیگر مصارف کا ہار بھی اٹھا چکے تھے جب مصارف کا ذکر آ گیا تو یہاں پریہ واقعہ قار کین کیلئے یقیناً ہاعث مسرت ہوگا نیز موجودہ دور کے مہتم حضرات کیلئے باعث عبرت بھی ہوگا، واقعہ بیہ ہیکہ جامعہ رضو بیہ نظراسلام کے قیام کوابھی صرف دوسال ہوئے تھے کے مختلف صوبہ جات کے طلباء داخل ہو گئے تھے حضور ججۃ الاسلام مولانا شاہ ما مدرضا خال صاحب کے گھر بیس صرف لڑ کیاں پیدا ہور ہی تھیں اس وقت تک کو کی لڑ کا پیدائہیں ہوا تھا سب کی خواہش اور تمناتھی کہ کوئی لڑ کا پیدا ہوجائے خدا کی رحمت ہے ہوئے اپنے میں مولا نا شاہ ابر اہیم رضا 🕏 خال صاحب کی ولاوت ہوئی ولا دت باسعادت پرسب کوفرحت ومسرت ہوئی ہوتے کی خوشی میں اعلی حصرت نے دعوت کا اہتمام کیا اور کس طرح کی فیاضی ادر فراخد لی کا ثبوت پیش کیااے آپ ملاحظ فر ما نمیں۔ اعلیٰ حضرت نے جملہ طلبائے مدرسہ اہل سنت و جماعت منظر اسلام کی انکی خواہش کے مطابق دعوت فرمائی۔ بنگالی طلباء ہے فرمایا آپ کیا کھانا جا ہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ مجھلی بھات چنانچے روہو چھلی بہت وافر طریقے پر منگائی گئی اوران لوگوں کی حسب خواہش وعوت ہوئی بہاری طلباء ہے فرمایا آبلوگوں کی کیاخواہش ہے؟ ان لوگوں نے کہا کہ ہریانی زروه فيرنى كباب ميشحائكزا وغيره بهاربول كيك يرتكف كهانا تياركرايا كيا بنجابي اورولايق طلباء کی خواہش ہوئی کہ دنبہ کا خوب جر بی دار گوشت اور تنور کی گی گرم گرم روٹیاں غرض ان لوگوں کیلئے دافرطور پرای طرح انظام ہوا( حیات اعلی حضرت ص ۴۸،۴۷) ندکورہ اہتمام ہے آپ حضرات نے اندازہ نگالیا ہوگا کہ طلباء ہے اعلی صفرت فاضل پریلول اکوکس قدر پیارتھااور ان کی د لی خواہش کی تھیل کا کیسا در داورا نو کھا خیال تھا۔

🖈 چشن صد ساله منظر اسلام بهنه چشن صد ساله منظر اسلام بههٔ جشن صد ساله منظر اسلام بههٔ جشن صد ساله منظر اسلام بههٔ

ت جشن صدماله مظراملام الم جشن صدماله منظراملام الم جشن صدماله منظراملام المناج المنظراملام المناج المنظراملام المناج المناع المناطراملام المناطرات ال

ساله منظر اسلام نبير(دوسري فسط ندکورہ عمارت ہے تیل ایک جگہ بحد دی صاحب مزید لکھتے ہیں کہ: -ہرقتم کے طلباء مبتدی دمتوسط ومنتہیٰ کے متعدد جلستہ امتحان میں شریک اورعلوم دینیہ ضروریہ معقول ومنقول خصوصاعلم تفسير وحديث وفقدوسير واصول وغيريامين امتحان كي كيفيت يرمطلع بهواالحمدالله يبركت حسن سعي لدرسين اورخوبي انتظام ناظميين اكثر طلباءعلوم وين كومستعد مذكوره بالاعبارت مين لفظ ناظميين كاذكرآ يا ہے جس ہے ظاہر ہيكہ ناظم مدرسة حفرت مولا نا حامد رضا خان اور ناظم وفتر مولا ناحسن رضاخان کی حسن سی سے مدرسدتر تی کی طرف گامزن رہاا درطلباء کی تعلیمی صلاحیت قابل دیدر ہی بہر کیف حضرت مولا ناشاہ سلامت اللہ صاحب کی معا ئندر پورٹ اس بات کی شہادت پیش کرتی ہے کہ جامعہ منظر اسلام مختصر س مدت میں الیمی شہرے کا حامل ہوگیا کہ اتنیم ہند میں اس کی کوئی نظیرنہیں تھی مندرجہ بالا رپورٹ کی عبارت میں موصوف نے ظلمات اور کدورت کا ذکر کیا ہے ظلمات و کدورت کے معنی ومفہوم ہے آپ باخبر ہیں لیکن یہاں پرخصوصیت کے تحرير كرينه كامنشاءكيا ہےاس كى وضاحبت كيلئے مناسب ہيكہ يہاں پراختصار كےساتحداس وقت كےحالات كى تھوڑى ی منظرکشی کر دی جایئے تا کہ جامگھ کے قیام کمی افادیت اور اہمیت کا ندا ز ہ سب کو ہوجائے اس وفت کی تاریخ کا پس منظر ملاحظه فرما نمين كمصر جب متظراسلام كاقيام ثمل بين آياتها تاريخ شامد ميكه اس وفت وبإميت ويوبنديت نيجريت نجد ندوييت كادور دوره تضايارسول الثدياغوث ياخواحيه كهنج بيرشرك كأكوله داغا جاربا تفلا ميلا درسول اور بزرگان وين کے اعراس نیز فاتحہ ہتیجہ جاکیسواں پر بدعت کا پہرہ ہیٹھادیا گیا تھا ناموس رسالت اور شان کبریائی کو کھلے عام یا مال کیا جار ہاتھا اٹل ہیت اطہاراورصحابرہ کرام کی عظمت ومحبت کومسلمانوں کےسینوں سے دور کیا جار ہاتھا عقیدہ وایمان کی دولت مِرِدُا كِهِ وَالْنِحَ كَلِيمٌ عَمَا جِوفِر وشول كا قافله ديو بندا ورندوة العلماء يكھنوسے برابرنگل رہاتھا۔ ندوة العلماء کے مفاسد کا تذکرہ کرتے ہوئے مولا ناحجمه ابراجیم خوشتر صاحب رقم طراز ہیں:-" ندوة العلماء كے مفاسد كاسب ہے زيادہ نوٹس امام احد رضا فاضل ہربلوى اور ناج الفحول مولا تا عبدالقادر بدايوني نے ليا إوراس كى تر ديديين سب سے زيادہ مالى اوراشاعتى تعاون .

🖈 چشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🛪 جشن صد ساله منظر اسلام 🛠 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈

🕏 جشن مدر الدمنظرا ملام 🛠 چشن صدر الدمنظرا ملام 🌣 جشن صدر الدمنظر اسلام 🌣 جشن صدر مالدمنظرا ملام 🌣

( مکتوب بنام مولا ناوزارت رسول حامدی)

پیر جماعت علی نثا ہ صاحب بیر پنجاب وغیرہ منتخب حضرات کوبلایاجائے۔

🕸 چشق صدرالدستقراسلام 🕫 چشق صدرمالدستقراسلام 🏗 چشق صدرمالدستقراسلام 🏗 چشق صدرمالدستقراسلام 🏗 چشق صدرمالدستقراسلام 🏗 چشق صدرمالدستقراسلام 🏗

واهتامه اعلیٰ حضرت کا (104) صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسری تسط) اختلاف کا اظہار زیرِنظر مضمون میں مناسب نہیں کیونکہ اس کی لمبی داستان ہے اس لئے اس سے قطع نظر میں صرف حقیقی وارث کے اہتمام کا ذکر کرر ہاہوں جونکہ حضور ججۃ الاسلام کی وصیت بھی اپنے خلف اکبر کیلیے تھی وصیت نا مد کے عین مطابق جب حق حقدار کول گیا تو حضور مفسر اعظم ہند خانقاہ اور اس سے متعلق تمام چیز وں کے متو لی اور جامعہ رضو پیہ منظراسلام کے بااختیار تھتم دوم بن گئے۔ اس ونت سے تاحیات سارے امور کوآپ ہی انجام دیے لگے آپ کی زندگی کے تین بڑے نقوش کا تذکرہ کرتے ہوئے تذکر پر جمیل کے مصنف رقمطراز ہیں جس میں مذکورہ اختلاف کی تھوڑی ہی جھلک شامل ہے ملاحظہ فرما کیں۔ (۱) منظراسلام النِّے آباء واجداد کا شجرسدا بہار تقااس کی آبیاری اورگل وغنچہ وجڑ ویتی وشاخ کے ستوار نے میں زندگی بجرمصروف رہاس راہ میں بڑے مبر آ زمامصائب سے آپ کو م گزرنا پڑا تا آ ککہ مدرسین کی ہر وفت تنخوا و کیلئے گھر کے زیورات تک رہن رکھ دیئے جاتے ہے تھا وہ ایٹا رجس نے دارالعلوم منظراسلام کومنظراسلام بنا یخ رکھا حضرت مفتی سید محمد افضل حسین صاحب (جواس دور میں منظراسلام کی خدمت تدریس سے دابستہ تھے ) نے سیج ارشا دفر مایا که ایسانراله مهتم میری نگاه نے نہیں دیکھااگر صرف مکتب کی کرامت ہوتی تو ختم بموجاتی مگر یہاں فیضا ن نظر بھی تھا جو ہردور میں اپنا کام کرتار ہااغیار حسآ دکی کارفر مائیاں اپنوں کی چٹم پوشیاں اور کیل ونہار کی تبذیلیاں آپ کے آڑنے نہ آشیں آپکا کاردان علم وعمل شاہراہ رضا میردواں دواں رہا۔ (٢) درس وتذريس مين انتهاك كابيرعالم تفاكه مسلم شريف وشفاء شريف ان كي شروح ان ے پیش نظر ہوتیں اورالیا معلوم ہوتا کہصا حب مسلم اہام مسلم ابن الحجاج اورصا حب شفاء قاضی عیاض کی روحانیت جلوه گرہے بھی بھی تو ایساہوتا کہ الفاظ ہے گز رکر معانی میں يني جاتے اور قال کو جھوڑ کر سرایا حال ہوجاتے اپنے اسلاف کرام کی طرح برکت المصطفی في الهندشُخ محقق محدث دبلوي سے خاصا شغف رکھتے معتقدات میں ان کی تصانیف از ہر

مد سالد منظر إملام به بيشن مدمالد منظرا مراه مين جشن مدمالد منظرا مرام مين جشن مدمالد منظر امراع بين جشن مدمالد منظر امراع مينه

يخير لله الجنسال معن أي يمثر للدائلة بالديمة بالديمة والدائلة بالديمة والدائلة بالديمة والدائلة بالديمة والدائلة بالديمة والما المنتارية なな بدي رابخا ف پرآن شي كوف نظ لافلانكمان موري ١٩٩١ هاره لالكالمان الوالمة Z (بدال الخال المناب لتجديد الدرك للكمرا المناب المراب المناب المناب المنابع بمند كساود لك إندارة المايك ولد والاسترارة والمسترارة المارية المارة المارة المارة المارة المارة المارة المارة المارة (ب الم فركة الالمواقية والمديد بعصواء ملك في المقالد وازار ع ه بركار آور به المارية بيتي بيتي المحالة الارايالية الماياني بحرقائة رقاء الاربال بمرور بالمحسد ورياسيا لأن الجيشية بأرايي رهيلت المفرك تمارقاب المابيه والدح بهماري بهار ليارك بهار والمابيات عاجران ي البي البي البين البين المن الما من الماري المراب الماري بحارث الماري بحارب الماري المن الماري المن المنادي المن المنادي المنا خياره الماسلال المارية الألواقة والعديمة المكربة الكرد بدؤول فالمراها والإلا معويليا كونا بالثأر خي كالمدهدية ولهال بمرابا بمرواب المهامك بالداليد كالمتناكليك ترك بمغيرها حرداك المناف الفعطك سفي محالان والمعارية بالماليان المنافي المالية في المراد المراد الماليمة الله المارية فأ كن لولله الكنّه وعلماما، خسكة وهنا به من منه المرائعة بي له في مه لوين وين أحدث بالإمال بجديدة 150 كالربيك تفر جاري البه جال أل جا تدال البان بعث الب بِأَنْ لَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ كَالْمِنْ كَالْمُ لِيَالِيَةِ لِيَا لِيَالِيَةِ لِيَا لِيَالِكُ الْمُرْكِلِينَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللّ そうかんしょうしんようしたころとういはころとうないないないないという ٥١١) يون يه تدر بي المارك الما م التعاد ال عيرار بعقر بعقر ستابال حالي بالماري الماري بالماري بالماري الماري المارية

(100) (مامنامه اعلی حضرت کا (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) حضرت مولانا مفتی افضل حسین صاحب قبلہ نے با قاعدہ ذمہ داری قبول کرلی تب آپ کواس منصب سے گلوخلاصی عاصل ہوئی (رادی حضرت مفتی غلام تجتی اشر فی صاحب )اس سلیلے میں مزید سیجھ لکھتا آفتاب کوجراغ دکھانے کے مترادف ہے یول تو اس خاندان اور خانقاہ ہے عالم اسلام کو اہل سنت و جماعت کا پیغام تصنیفات و تالیفات کے ذریعے برابر ملتار ہانیز مہذب اور مسلک حق کی اشاعت بھی ہوتی رہی پیزریں سلسلہ اعلی حضرت کے جدامجد مولانا شاہ رضاعلی خال ہے شروع ہوا تھا جوآج تک جاری وساری ہے۔ العنی اس<u>اماء</u> ہے تادم تحریر (ایک سوستر سال) بدستور جاری ہے خدا کر سے تا قیامت جاری رہے تصنیفات و تالیفات الج کی کتابت وطباعت میں کافی صرفه آتا ہے۔ اور ہر فرویشر کوان کتابوں کا مطالعہ کرنا آسان بھی نہیں ہے اس کتے پرانے لوگوں نے اور جارے سلف صالحین نے ایک آ سان راستہ نکالا کہ بڑی بڑی کتابوں کے مفاجیم کومضامین کی شکل دے کر اشتہارا خبار رسائل وغیرہم کے ذریعے عام ہے عامتر کرویا تا کہ بھی استفادہ کرسکیں اس نظریئے کولوگوں نے بسند کیا جس ے رسائل وغیرہ کی اہمیت عوام میں بڑھ گئی اس نظر ہے کے تحت اعلی حضرت فاضل ہریلوی کی خواہش کے مطابق یا دگار 🚡 رضا ہر ملی ہے جاری ہوااس ہے قبل الرضا بھی نکل جا تھا جس کی تعریف وتو صیف مولوی محرشلی نعمانی نے بھی بی تھی انہوں نے رسالۂ ندوہ میں لکھاتھا کہ:-"مولاناصاحب (اعلیمضرت) کی زیرسریرتی ما مواردسالدالرضایریلی سے نکاتا ہے جس کی چند قسطیں بغور وخوض و میکھی ہیں جس میں بلند یاہیہ مضامین شارکع ہوتے ہیں'' ای طرح کا تاثر یادگار رضا کیلیے بھی لوگوں نے پیش کیا تفاحضرت مولا نا ابراہیم خوشتر صا یہ ماہنا مہ مذہبی تھااوراخلاتی بھی تندنی بھی تھااور تاریخی بھی علمی تھااوراد بی بھی اس کے مضا مین گواہ ہیں اسنے اپنے دور کے ہرچیلنج کا مقابلہ کیا اور مقدس مذہب اسلام کاہر حملے اور فتنے ہے دفع کیا (تذکرہ جمیل ص ۲۱۰) وقت کب کسی کاساتھ دیتا ہے آتا ہے۔ اور گز رجا تا ہے اس آمد ورفت کا شکاریا دگا ررضا بھی ہو گیا حضور ججۃ الاسلام 🖈 جشّن صد سالد منظرا سلام 🏗 جشن صد ساله منظرا سازم 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظرا سلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈

ندکورہ عبارت اور پیشین گوئی کے مطابق آج کا ماہنا مہ اعلیمفر ت پڑھئے اور جامعہ رضوبیہ منظرا سلام کود کیھئے کہ مفسر اعظم ہندعلیہ الرحمہ کی بات حرف برست اور ہج ہیکہ نہیں ؟ اللہ کے رسول ایک نے نے بچے فرمایا ہیکہ مومن کی فراست

؟ يئة جشن صدر الدمنظر استام بيئة جشن صدر مالد منظر اسلام بيئة جشن صدر سالد منظر اسلام بيئة جشن صدر مالد منظر اسلام بيئة جشن صدر مالد منظر اسلام بيئة

(104) ہے ڈرواس کئے کہوہ اللہ کے نور ہے دیکھتا ہے ایک ولی کامل کی نگاہ حق آگاہ جس حسین مستقبل کوریکھے رہی تھی وہ آج ما منے ما ہنا مداعلی حضرت اور جامعہ رضو بیہ نظر اسلام کی صورت بیں ہرا بھر امسکر اور انظر آر ہا ہے۔ حضورمفسراعظم ہندعلیہالرحمہ کے وصال کے بعدا ہے جدامجدمولا نا حامد رضا خان کی وصیت کےعین مطابق حضور ريحان ملت عليه الرحمه خانقاه عاليه رضوبيه كے متولی اور جامعه رضوبیه منظر اسلام کے هتم موئم قراریائے آپ کے اہتمام کا ہندائی دور بزاکھٹن اورمشکل دورتھا دارالعلوم منظراسلام مالی بحران کا شکارتھا جبیہا کہ آپئے گزشتہ اوراق میں حضورمفس اعظم ہتد کے دور کا مطالعہ فر مایا کہ مدرسین کی بر دفت تنخواہ کیلئے گھر کے زیورات تک رہن رکھ دیئے جاتے ہیہ مالی پریشانی تو تھی ہی اس کے علاوہ آبسی جیقاش کی وجہ ہے ان کواطمیمان وسکون بھی حاصل نہیں تھاا یہے جالت میں انہوں \_ درجهصر فخمل کا ثبوت پیش کیارفنة رفته حالات بنر لتے گئے اور آپ کی جدوجہدر نگ لا کی تبلیغی دورے پر آپ کا قدم گھر کی چہارد پواری سے باہرنکلا ملک دبیرون ملک کا آپ نے سفر کیا جا معد کی تر تی اور بقاء کیلیے عقید تمند ووارا دخمند کی توجہ میذ ول لرائی آپ کی تقریر پرتنو پرلوگوں کے دلوں میں اتر تی جلی گئی مالی بحران دور ہوا جامعہ کی قدیم عمارت از سرنونغمیر کے مراحل ے گزر کرنئ بلڈنگ ٹیں تبدیل ہوگئی۔ درسگا ہوں کی توسیع ہوئی طلباء کی اقامت کیلئے بیندرہ کمروں کا سەمنزلەرضوی افریقی ہاسٹل تیار ہوکر دعوت نظارہ دینے لگارضام بحد جو کافی دنول ہے خستہ اور چھوٹی ہی تھی سے منزلے تھیر ہو کراین مثال آ ہے بن گئی آپ کے دور میں تغیراتی وتر قیاتی امور بزی تیزی کےساتھ بائے بھیل کو پہو نیخے لگے۔ جامعہ کا نظام تعلیم بہتر کرنے کیلئے آپ نے ایک دستورانعمل ترتیب دیا جس میں اساتذہ وطلباء کیلئے مرایات تحریر کی كَنُين طلباء كى تعليمي ليا قت مضبوط اوراستعداد مين مزيد جار جا ندلگانے كيلئے آپ نے جامعہ كے برانے تجرب كارث خ الحديث حضرت علامه مفتي محمراحمه جهانكيرصاحب عليه الرحمه كودوباره منصب تذريس يرسبحال كيااوروه اساتذه جنكي مدت ملازمت ختم ہوگئی تھی یاصحت وتو انائی کے اعتبار سے نحیف و لاغر ہو گئے متھے انگی جگہ پر جواں سال باصلاحیت اسا تذہ کا آپ نے تقر رکیا وقت کی اہم ضرورت اور خالات کے پیش نظر علائے کرام کی سفارش پر آپ نے سام 19۸ میں 🔆 بہار مدرسہ ایجو کیشن بورڈ بیٹنہ ہے منظراسلام کی درس نظامی والی سند منظور کرائی۔ بہی وجہ ہیکیہ آج منظراسلام کے ہزاروں 🛪 🖈 جش مدساله منظراسلام 🌣 جش مدساله منظراستام 🛠 جشن صدساله منظراسلام 🌣 جشن صدساله منظراسلام 🌣 جشن صدساله منظراسلام 🌣 جشن صدساله منظراسلام 🌣

ماهنامه اعلیٰ حضرت کا (104) (صد ساله منظر اسلام نببر(دوسري تسط ہے ڈرواس لئے کہ دہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے ایک ولی کامل کی نگاد حق آگاہ جس حسین مستقبل کودیکھے رہی تھی وہ آج ہمارے سامنے ماہنا مداعلی حضرت اور جامعد رضوبہ منظر اسلام کی صورت میں ہرا بھرامسکرا تا نظر آر ہاہے۔ حضور مفسر اعظم ہندعلیہ الرحمہ کے وصال کے بعد اپنے عیدامجدمولا ناحا مدرضا خان کی وصیت کے عین مطابق حضور ریحان ملت علیدالرحمه خانقاه عالیه رضویه کے متولی اور جامعه رضویه منظراسلام کے هتم سوئم قراریائے آپ کے اہتمام کا بیتدائی دور بزاکھٹن ادرمشکل دورتھا دارالعلوم منظراسلام مالی بحران کا شکارتھا جبیبا کیآ پنے گزشتہ اوراق میں حضورمفس اعظم ہند کے دور کامطالعہ فر مایا کہ مدرسین کی بردفت تنخواہ کیلئے گھر کے زیورات تک رہن رکھ دیئے جاتے ہیہ مالی پریشانی تو تقی ہی اس کے علاوہ آپسی چیپتلش کی وجہ سے ان کواطمینان وسکون پھی حاصل نہیں تھا ایسے حالت بیں انہوں نے حد ودجهم وخل کا خبوت پیش کیارفته رفته حالات بنر لتے گئے اور آپ کی جدو جہدر مگ لائی تبلیغی دورے پر آپ کا قدم گھر کی چہارد یواری ہے باہر نکلا ملک و بیرون ملک کا آپ نے سفر کیا جامعہ کی ترتی اور بقاء کیلے عقید تمند وواراد تمند کی توجہ مبذول کرائی آپ کی تفریر پرتنویرلوگوں کے دلوں میں اتر تی چلی گئی مالی بحران دور ہواجامعہ کی قدیم محیارت از سر ثونتمبیر کے مراحل ہے گز رکزنی بلڈنگ میں تبدیل ہوگئی۔ درسگا ہوں کی توسیعے ہوئی طلباء کی اقامت کیلئے بیندرہ کمروں کا سەمنزلەرضوی افرایقی ہاسٹل تیار ہوکر دعوت نظارہ دیپیغ لگارضام بحد جو کافی دنوں سے خستہ اور چھوٹی سی تھی سہ منزلیقیر ہوکرا پی مثال آپ بن گی آپ کے دور بیل تقیراتی وتر قیاتی امور بڑی تیزی کے ساتھ یائے تھیل کو پہو نیخے گھے۔ جامعه کا نظام تعلیم بهتر کرنے کیلئے آپ نے ایک دستورالعمل ترتیب دیا جس میں اساتذہ وطلباء کیلئے ہدایات تحریر کی تُنْسَ طلباء کی تعلیمی لیا قت مضبوط اور استعدادیں مزید چار جانداگانے کیلئے آپ نے جامعہ کے پرانے تجربہ کارشخ الحديث حضرت علامه مفتى محمداحمه جهائنكيرصا حب عليه الرحمه كود وباره منصب بقد رلين پر بحال كياا وروه اسا تذه جنكي مدت ملازمت ختم ہوگئی تھی یاصحت وتو انائی کے اعتبار ہے نیجیف ولاغر ہوگئے ستھے انگی جگہ پر جواں سال باصلاحیتِ اسا تقزہ کا آپ نے تقر رکیا وقت کی اہم ضرورت اور حالات کے پیش نظرعلائے کرام کی سفارش پرآپ نے ۱۹۸۳ء میں بہار مدرسہ ایجو کیشن بورڈ پٹننہ سے منظراسلام کی درس نظامی والی سندمنظور کرائی۔ یہی وجہ بیکیا آج منظراسلام کے بزاروں منظم ئة جشّ صدرال منظراسلام 😭 جشن صدر بالدستظراسان 🖈 جشن صدربالد منظراسلام 🏗 جشّن صدربالد منظراسلام 🏗 جشق صدربالد منظراسلام 🏗

فارغین بہارحکومت کے

امدادیا فتہ مدارس میں خدمت دین کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور معاشی پریشانی کی گرفت ہے بھی آزاد ہیں جب طلباء کواس طرح کے مواقع اور سہولت فراہم ہونے گی تو مختلف صوبہ جات کے لڑکے جامعہ دضوبہ منظر اسلام میں برائے داخلہ کشال کشال کثرت سے آنے لگے اس آمداور بھیڑکود کھے کرآپ نے منظر اسلام کی توسیح کا ارادہ کیا محتہ سو اگران میں کوئی الی جگہ نیس تھی کہ اس میں مزید درسگاہ کی تغییر ہوسکے آپ کی حساس طبیعت نے اس کی کا احساس کیا تقسمت نے یاوری کی الحاج محمد نیاز احمر شیری سے آپ کی ملاقات ہوگئ آپ نے دلی خواہش کا اظہار کیا انہوں نے تقریباً اکا ون بیگھے ذمین جامعہ دضوبہ منظر اسلام کے متولی کے نام وقف کردی۔

وصال سے تقریباایک سال قبل آپ نے بریلی شریف سے تیں کلو میٹر دوری پر رچھار بلوے اشیشن سے متصل ایک عظیم دینی درسگاہ بنام ''الجامعۃ القادریہ' کاسٹگ بنیاد رکھا صدافسوں کہ زندگ نے آپ کا ساتھ نہیں دیا گر آپ کے خوابوں کی تعبیر السمی منی والا تمام من اللہ کے مصد اق پوری ہورہی ہے۔ (سمینار نمبر س اے)

اس طرح کی خدمات نیز توم کے مسائل خواہ دینی ہوں یا سیاسی انکوحل کرنے کا جذبہ آ بکی زندگی کا نصب العین تھا بہر کیف میں عرض کرد ہاتھا کہ جامعہ کی ترتی آپ کی زندگی کا اصل مقصد تھااس لئے بھی اپنے اسلاف کی طرح صرف مہتم ہی نہیں رہے بلکہ جب جامعہ کو مدرس یا نیٹنے الحدیث کی ضرورت در پیش ہوئی تو اترفنام نہ ہوئے تک آپ نیفنس نفیس تدریس کا فریضا نجام دیا اور نیٹنے الحدیث کی کی کو پورا کیا وصال سے قبل کی بات ہیکہ دوطالب علم سری لاکا سے آگئے جنگی مادری زبان عربی تھی وہ دونوں بالکل اردونہیں جانے تھے اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مولا ناشبنم کمالی صا

> ''عام طور ہے ہندوستانی اساتذ ہ کرام جب صحاح ستہ کی کتابیں پڑ ھاتے ہیں خصوصا بخاری شریف اورمسلم شریف کا درس دیتے ہیں تو اردوتر جمداوراس کےمطلب ہی پراکتفاء

🛪 جش صدمال منظر اسلام 🛠 جشن صدر بالدمنظر اسلام 🖈 جشن صدمال منظر اسلام 🖈 جشن صدمال منظر اسلام 🌣 جشن صدر سال منظر اسلام 🏗 جشن صدر سال منظر اسلام

کریتے ہیں لیکن حضور ریجان ملت کی خد مات کے دوران کیجھا بسے بھی طلماء دورہ جدیث میں داخل ہوئے جواردو 🛛 زبان کی انچیمی طرح سمجھنے کی 👚 سرى لنكاكے حضرت مو لانا بدرالدين صاحب اور مولا نامخہ وم صاحب ایسے خوش نصیب تلامذہ میں سے ہیں جنکو حضور ریجان ملت نے عربی (عربی میڈیم) ہے بخاری شریف پڑھائی۔ بیروفات ہے تقریباڈیڑھسال پہلے کی بات ہے یہ دونوں حضرات حضور ریجان ملت کے پڑھانے اور سمجھانے کے دکش اور پہارے اندازے بہت خوش تھے اورانتہا کی مسرت وشادمانی کے ساتھ بیان کرتے تھے۔ حضورر بیجان لمت ہے جوفیض علمی وروحانی ہم کو ملا وہ کہیں نہیں ملا' ( ماہنا مداعلی حضرت كاسمينارنمبرص ٢٢٥) یتعریف و توصیف کی بات نہیں بلکہ اظہار حقیقت ہے کہ آپ کے دورا ہتمام میں غیرمککی طلباء منظرا سلام میں

(صد ساله منظر اسلام نبیر(دوسری قسط) ماهنامه اعلی حضرت کا (14.) راقم الحروف نے اس کا جواب <u>بحوام عی</u>ں '''بعنوان مرکز اہل سنت جامعہ رضوبیہ منظراسلام کی بنااور بانی کب اورکون '' دیدیا تھا جو ماہنامہ علیجنسر ہے میں بشکل ادار پیشا کتے ہوا تھا۔اور تار کین نے پہندید گی کااظہار بھی کیا تھا۔ای مضمون برمهرتصدیق ثبت کرنے کیلیے مزید حوالہ جات نذر ناظرین ہیں۔حضرت مولانامحدابرا ہیم خوشتر صاحب رقسطرا زمیں۔:-'' امام احمد رضا کی موجودگی میں دارانعلوم کاسارا انتظام وانصرام آپ (ججة الاسلام ) کے سپر د تھا۔ آپ کے دو راہتمام میں حضرت مولا نارحم الی پینی الحدیث ،ممس العلماء علامه ظہورالحسین فاروقی نقشبندی مجددی رام پوری اورتش العلماء کے وصال کے بعد آپ کے صاحبز ادے علامہ نو رائحسین را مپوری صد رالمدرسین تھے ، اہل سنت وجماعت کے متازعلاء مولاناحشمت على خان لكهنوي مولانا احسان على صاحب صديقي مظفر يوري بمولانامفتی محمدابر اجیم فریدی سستی پوری بمولاناعبدالو احد گرهی پوری پشاوری مولا نامجرعبدالغفور بزاروي مؤلا نامفتي سيرجر الصل حسين مونكيري مولا ناغلام جيلاني میرتشی وغیر ہم فارغ انتحصیل ہوئے۔(یذ کر دَجمیل ص۱۷۱) ند کورہ حوالہ کے علاوہ دوسری عبارت جومیر ہے مدعا اورمفہوم کوواضح کرنے کیلئے بہت ہی متحکم اور ٹھوس ہے اسے ملاحظة فريائين:-''ایک عظیم دورنگری <sup>تعلی</sup>می بقمیری، حفنرت ججة الاسلام سے شردع ہو کر بظاہر حضرت ر بیحان ملت کے وصال پرختم ہو گیا، امام احمد رضا کے سیسیتن خوشتر از صدتن تھے آپ کے فيضان كے بيتينوں بڑے دوشن مينار تھے ۔سلسلند عاليہ قا دربيد ضوبيرحا مدبير كاگل شا داب ا پنی ریحان بکھیر گیا، جو پکی ہونا تھاوہ ہوا،مقدرات کا فیصلہ بھی تھا۔ ہاں صاحب سجاوہ کے کا ندھوں پر عظیم ذمہ داریاں آگئی ہیں گریدکا ررضا ہے نہ پہلے رکا ہے نہ اب رکے گارضا کی رضا شائل حال رہے گی آپ کا ماضی صبر وشکر سے روش ہے اپنے والدگرامی اور جدسامی کی روایات اور جدودنای کی نمایال خدمات کوچش نظرر کھنے کا ررضایس بوری نابت قدمی

🌣 جشق صدمال منظراسلام 🛠 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدرمال منظراسلام 🌣 جشن صدرمال منظراسلام 🌣 جشن صدرمال منظراسلام 🖈 جشن صدرمال منظراسلام

واهتامه اعلى حضرت كا (141) (صند ساله منظر اسلام نمير(دوسري فسجا كے ماتھ قدم آ گے بڑھائے۔ آپ صاحب منزل ہیں اور نشان منزل آپ كے مائے ہے''۔( مکتوب بنام حضرت سبحانی میاں) مندرجه بالاعبارت ایک نغزیق مکتوب ہے ماخوذ ہے۔صاحب مکتوب نے صاحب سجا دہ حضرت مولا ناالحاج سجان رضا خاں سجانی میاں قبلہ دام ظلکم کوریحان ملت کے وصال پرتعزیتی خط لکھاتھا جس میں انہوں نے ججۃ الاسلام ہے ريحان ملت تك صرف تين شخصيت كالتذكره كياب كهان نتيول حضرات نے گلشن رضا كوخون جگر ہے مينجيا اوراعلی حضرت کے مشن کوفر وغ دیا \_ یعنی آعلیحضر ت نے جوعلم و حکمت کا چراغ بنام' 'متظراسلام' 'جلایا تھااس کی روشنی کوا کناف عالم میس یھیلانے کا فریضہان متیوں نے بخو بی انجام دیا اور یہی حضرات عہد بعبد جامعہ منظراسلام کے سمہتم رہے کیوں کہا گر مکتوب نگار کی مرادستن سے جامعہ کے مہتم نہیں ہے تو ان تنیول حضرات کے علاوہ خاندان کے دوسرے برزرگوں نے بھی تو اعلی حضرت کے پیغا م کوعام سے عامتر کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں سچیوڑی ہےتو کیاان کی خدیات کونظرانداز کر دیا جائے گایاان سے چٹم پوٹی کی جائے گی ؟ نہیں ہرگزنہیں خاندان کے بھی حصرات نے اعلی حصرت کے پیغا م کوعام کیا لیکن بحیثیت مہتم ان متیوں حضرات نے خدمت انجام دی اس لئے صاحب مکتوب نے'' سرتن خوشتر از صدتن'' سے اس کی طرف اشارہ کیا سکتو ب نگار کوئی معمولی آ دمی نہیں ہے کہ ان کی تحریر غیر معتبر ہوگی بلکہ وہ تو ججۃ الاسلام کے فیفر يافتة اورحضورمفسراعظم ہند كے عجت يافتہ ہيں لہذاان كى تحرير قابل سند ہے۔ حضور کی الاسلام کے زمانے ہے کیکر حضور ریحان ملت کے دور اہتمام تک جوتر قیاں ہو کی ہیںا ٹکااجمالی خا کہ راقم الحروف نے پیش کیا رکیکن حضور ریجان ملت علیہ الرحمہ کے وصال سے تھتم چیارم حضرت علامہ الحاج سجان رضا خاں سیحانی میاں کے دوراہتمام تک جوغیر معمولی ترتی ہوئی ہےاور ہورہی ہے وہ بھی ناظرین سے پیشیدہ نہیں۔شرائط داخلہ میں بے حد بختی اور یا بندی کے باوجود فارغین کی تعدا دیس اضا فدہونا جامعہ کی شہرت اور مقبولیت کا بین ثبوت ہے ۔ گزشته چندسال ہےموجودہ دور کا خیال اور طلبہ کی ترقی اور انکی ملازمت وفاتر ہندو بیرون ہند میں ضروری جان کر جا معہ کی سند کو یو نیورٹی کے معیار پر لانے کیلئے جودستوری خاکہ بنایا گیا ہے۔ اس کی چند جھلکیاں بیش نظر کی جارہی ہیں۔ طريقةً داخله :-يري جشن صدمال عظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسنام 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدرمال منظراسلام 🌣

CIHD (مامنامه اعلیٰ حضرت کا) (ميد ساله منظر اسلام نهبر(دوسري فسط) (۱) جامعه میں داخلہ ارشوال ہے ۳۰ رذی الحجہ تک ہوگا۔ دورہ حدیث میں داخلہ کیلئے تحریری ہوگا۔ دورہ حدیث کے ملاوہ ویگرتمام درجات کاشیٹ تقریری ہوگا (۲) جامعہ کی تاریخ داخلہ ختم ہونے کے بعد کسی کی کوئی سفارش داخلہ کیلئے مسموع نہیں ہوگی ۔ (۳) جامعہ کےمطلوبہ درجہ پیں داخلہ سکیلئے امتحان واخلہ بیں کامیاب ہونا ضروری ہوگا در نہ جس درجہ کے لائق ہوگا ای درجہ میں داخلہ کمیا جائےگا ( ۳ ) دورۂ صدیت میں نثر یک ہونے والےطلبہ كيليِّه مشكوة آخر ، توضيح تلويح ، المعتقد المنتقد ، ملاجلال بخنضرالمعاني ،ميبذي دغير بهم يره چنج كاتفيد و ا دارے ہے یا درجُنعالم الدآباد بورڈ ، درجۂ عالم بینه بورڈ ، ٹائٹیل کلکته بورڈ کی مارکشیٹ یاسند کی مصدقہ کا بی درخواست کے ساتھ منسلک کرنا لازمی ہوگا (۵) جامعہ سے فاضل درس نطامی کی سند ۱۸ رسال ہے کم عمر والے امیدوار کوئیس دی جائیگی (۲) جامعہ کے اصول وضوابط جوفارم داخلہ میں مرقوم ہیں ان برعمل کرنالا زمی ہوگا (۷) جامعہ میں داخل ہونے والے طلبہ کومسلک اعلی حضرت کی روشنی میں اپتاعقبیدہ رکھنا ہوگا (۸) جامعہ سے سند حاصل کرنے کے بعد بھی اگر مسلک اللیمفرے کی روشن میں بدمذ ہب اور بدعقیدہ ہو زیکا ثبوت فراہم ہوا تو سندمنسوخ کر دی جائیگی (۹) جامعہ کے مفاد کونقصان پہو نیانے کیلئے نمی طالب علم نے شخصی یا اجتماعی طور پر کوئی حرکت کی تو اس کو جامعہ سے فورآ خارج کر دیا جائيگا(۱۰) جامعه کے مہتم اوراسا تذہ کا حتر ام کرنا ببرصورت لازم ہوگا۔ طريقة امتحان:-(۱) جامعہ کے تمام درجات کا سالا ندامتحان ماہ شعبان میں تحریری وتقریری ۔ دونوں ہوگا (۲) جامعہ کا ششماہی امتحان ماہ رئے الاول کے پہلے عشرہ میں ہوگا (۳) جامعہ کے دورہ عدیث کا امتحان سالا نہ جمادی الاولی کے پہلے عشرہ میں ہوا کریگا ( ٣ ) دورهٔ حدیث کے طلبہ کاسالا ندامتحان صحیحین ( بخاری شریف ومسلم شریف ) کا تقریری اور دیگر کتب کاتح مړی ہوگا (۵) جامعہ کے فاضل درس نظامی کی سند کا وہی امید وارمستحق ہوگا جوسالا ندامتھان میں کامیا ب ہوگا تا کام امید وار کوای داخله کی بنیا دیردوسر بے سال سالا نه امتحان میں شرکت کی اجاز ت ہوگی ۔ (۲) نا کام امیدوارکوکسی درجے میں کسی صورت ترقی نہیں ملے گی (۷) امتحانات عربی وفاری اتر پر دلیش میں شریک ہوناہوگا (۸) جامعہ یابورڈ کے کسی امتحان ميں بلاعذرغيرحاضرر ہناشد بدجرم ہوگا۔ 🖈 جشن صدريانية منظرا مانام 🛠 جشن صدريال منظر إسلام 🛠 جشن صدريال منظرا منام 🌣 جشن صدريال منظرا سلام 🛠 جشن صدريال منظرا سلام 🌣 جشن صدريال منظرا سلام 🌣

(مامنامه أعلى حضرت كا (141) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) مذکوره تمام امور پرعمل بیرا ہونے کیوجہ ہے جامعہ کانعلیمی معیار بلندے بلندتر ہوگیا ہے اور ہندوستان کے مختلف جامعات (یو نیورٹی) نے اپنے اپنے امتحانات کیلئے'' فاضل ورس نظائی'' کوئی ،اے اور ایم ،اے کے مساوی قرار دیڈ ے۔جامعدار دوملی گڑھ کے جناب رجٹر ارصاحب رقمطراز ہیں۔ " كرمى تتليم! آپ كے ادار ہ كے امتحال' فاضل درس نظائ ' كوجامعدار دونے اينے امتحان ''ادیب کامل'' عن شرکت کیلیے منظور کرلیا ہے اطلاعاً تحریر ہے امید کہ مزاج بخیر سيدانو رمعيد، رجشرار جامعهار دوملي گڑھ ای طرح سے جامعہ ہمدرد دو ہلی کے واکس جانسلرصا حب نے بھی منظوری نامہ بھیجا ہے ذیل میں ایک اقتباس پیش کے جار ہاہے، ملاحظہ فرمائیں۔ '' جامعہ ہمررد کی مجلس تقلبی نے ہندوستان کے بچھا ہم مدارس جہاں ابتدائی درجات سے کیکرفشیات تک معیاری تعلیم کا ہند وبست ہے وہاں کے فاصل کی اسٹاد کو بری طب (طبیہ کالج) اور ایم ،اے (اسلامک اسٹڈیز) میں داخلہ کیلیے منظور کرلیاہے سیاطلاع دیتے ہوئے مجھے خوشی ہورہی ہے کہ منظور شد ومدارس کی فہرست میں آپ کے ادار ہ کا نام'' جامعہ منظر اسلام بریلی' بھی شامل ہے۔ ای طرح ہے آ زاد بیشنل یو نیورٹی حید رآ باد کے واکس جالسلرصا حب ہے جامعہ کی سند کومنظور کرانے کیلیے خط و کتا ہت کاسلسلہ جاری ہےان کےمطالبہ کےمطابق ضروری کاغذات جھیج دیئے گئے ہیں تو قع ہیکہ منتقبل قریب ہیں منظوری نامہ آ جائے گا ندکورہ نتیوں جامعات سے رابطہ کرنے اور منظوری نامہ کے حصول میں راقم الحروف کی کوشش اور مشورہ شامل ہے۔ حضرت سبحانی میال صاحب قبلہ جانمعہ کی ترتی اور طلباء کاتعلیمی معیار بلندے بلند ترکرنے کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں تمام تعلیمی اداروں میں اساتڈ ہ وطلباء کیلئے جواصول وضوابط ہیں وہ اپنی جگہ ہیں اس کےعلادہ آپ نے اپنی طرف ہے کچھ مخصوص ہدایات قلم بند کرا کے تمام درسگا ہوں میں آویز ال کرا دی ہیں والدگرا می کے طریقة کاریخ مل کرتے ہوئے 🚅 جامعہ کے سابق پرنہیل حصرت علامہ غتی غلام مجتنی اشر فی صاحب قبلہ وام ظلکم کا آپ نے شخ الحدیث کے منصب پر دوبارہ 🕏 بيه جشن مدرماله منظراملام بيئه جشن صدرماله منظراملام بيئه جشن صدرماله منظراملام بيئه جشن صدرماله منظراملام بيئه جشن صدرماله منظراملام والمعرف منظراملام والمعرفية ومنظراملام والمعرفية وال (صد ساله منظر اسلام نبیر(دوسری قسط) ماهنامه اعلى حضرت كا تقرر کیاای طرح وہ اساتذہ جوضا بطنہ ملازمت کے مطابق میعاد پوری کر کے اپنے اپ عبدوں ہے سبکدوش ہوگئے ان کی خالی جگہوں پر نئے تجربہ کاراسا تذہ کا آپنے تقرر کیاسر دست جواسا تذہ تدر کی خدمات پر مامور ہیں ان کے اسائے گرا مي درج ذيل <del>ب</del>ي سرفهرست تنس العلماء حضرت علامه مولا نامفتي غلام مجتبي اشر في صاحب قبله يشخ الحديث كشن تنج ، جامع معقول ومنقول حضرت علامه مولا نامحرنعيم اللدخان صاحب قبليه يرتبيل بستى بشفرادة صدرالشر بعيرهنرت علامه مولانا مفتى الحاج محمد بهاءالمصطفي صاحب قبله مئوءاسم بأمسمى عالمنبيل فاصل جليل حصرت علامه مولا نامفتي محمد صالح صاحب قبله بريلي،خطيب شعله بإرعالم ذي وقارحصرت علامه مولا ناالحاج عبدالخالق صاحب قبله نائب شيخ الحديث بورنيه،صاحب علم وفن حضرت علامه مولانا محمدانورعلي صاحب قبله بهرائج ، ماهر درسیات حضرت علامه مولانا محمد ابوب عالم صاحب قبله اتز دینا جپور، صاحب فکروفن حضرت علامه مولا ناسید شا کرعلی صاحب قبله رامپور، شیر قا دریت خطیب ایل سنت حضرت علامه مولانا قارى عيدالرحمٰن صاحب قبله بريكي ، يتنخ القراء حصرت قارى عبدائكيم صاحب قبله راميور ، استاذ الحفا ظاحضرت حافظ محمدانوارصا حب قبله بريلي، جناب ماسترنبي رضاعرف شايدصا حب قبله بريلي، جناب ماسترعرفان صاحب قبله بريلي ، راقم الحروف بھی نائب صدرالمدرسین کےمنصب پربتر رہی خدمات انجام دے رہاہے حضرت مولا نامحمراحتشا م الدین صاحب نوادہ بہار،حضرت مولا نامحرظہورالاسلام صاحب نوری دینا جپور بنگال بید دونوں معین المدرسین کی حیثیت سے تد رکین خد مات انجام دے رہے ہیں رضوی دارالا فتاء بحیثیت صدر مفتی حضرت علامہ مولا نامفتی محمد قاروق قا دری صا حب قبله بریلی حضرت مولانا سید کفیل احمد صاحب قبله ہزاری باغ بہاریہ دونوں حضرات فقی تو کی تو لیسی کا کام انجام دے رہے ہیں مدرسین ومفتیان کرام کےعلاوہ کیچھلاز مین دفتر ی حضرات بھی جامعہ کی خدمت پر یامور ہیں۔ حضرت سبحانی میاں صاحب قبلہ کے دوراہتمام میں تغمیری کام بھی بہت ہواہے اس سلسلے میں راقم الحروف نے ایک تکمل مضمون بعنوان'' خانقاہ عالیہ قا دریہ کی تعمیرات جدیداور تر قیاتی امور پرایک نظر''تحریر کیا ہے جو ماہنا مداعلی حضرت کے شارہ ماہ تعبر ۱<u>۹۹۸ء م</u>یں شاکع ہو چکا ہے میری اپنی معلومات کے مطابق آپ کے دوراہتمام میں تعمیری کام سب سے زیا دہ ہواہے خدا کرے پیسلسلہ قائم و دائم رہے اور منظر اسلام سابقہ روایات کے مطابق منزل بمنز ل تر تی کرتا رہے امین

المراكة بين صدرال منظر اسلام الأجشن صدرال منظر اسلام المنظر المنظر اسلام المنظر اسلام المنظر ال

## وینی خدمات کانام دومنظراسلام،

از: نبيرهٔ اعلیٰ حضرت مولا ناالحاج محمرتسليم رضا خان صاحب نوري، رضا نگر بريلي شريف

نقیر کے جدکریم ،انل سنت کے امام و پیشوا ، دین اسلام کے مجد داعظم ،سرکاراعلی حضرت امام احمد رضا خال فاضل بریلوی قندس سرہ کی یا دگار'' جامعہ منظراسلام'' آسان علم وفضیلت پر ،سورج سے بھی زیاوہ درخشندہ و تابئدہ ہے۔آسان ،سورج دنیا کے گوشے گوشے کوابنی ضیاء یاشیول سے منور و تابناک کررہا ہے ۔گرعلم وفضلیت کا پیہ آفاب' منظراسلام' نظا ہر کو بھی جگمگار ہاہے اور باطن کو بھی ۔ چبروں کو بھی تابناک کررہا ہے اور دلوں کو بھی ،جسموں کو بھی روشن کررہا ہے اور دلوں کو بھی ۔ جبروں کو بھی تابناک کررہا ہے اور دلوں کو بھی ،جسموں کو بھی روشن کر رہا ہے اور دولوں کو بھی ۔ ایمان کو بھی ضیا بخش رہا ہے اور اعمال کو بھی ۔ بلکہ یوں کہتے کہ دنیا بھی منظر کو بھی روشن کر رہا ہے اور دولوں کو بھی ۔ ایمان کو بھی ضیا بخش رہا ہے اور اعمال کو بھی ۔ بلکہ یوں کہتے کہ دنیا بھی منظر کو بھی دوشن کر رہا ہے اور دولوں کو بھی ہے کہ دنیا بھی منظر کو بھی دوشن کر دہا ہے اور دولوں کو بھی دیشن دہا ہے اور اعمال کو بھی ۔ بلکہ یوں کو بھی دیا ہے کہ دنیا بھی منظر کو بھی دوشن کر دہا ہے اور دولوں کو بھی دیا بھی منظر کو بھی دوشن کر دہا ہے اور دولوں کو بھی دیا بھی ہو کہ دیا بھی منظر کو بھی دوشن کر دہا ہے اور دولوں کو بھی دائیں کو بھی دوشن کر دہا ہے اور دولوں کو بھی دیا ہو کہ بھی دوشن کر دہا ہے در دولوں کو بھی دوشن کر دہا ہے دولوں کو بھی دوشن کر دہا ہے دولوں کو بھی دیا ہو کہ بھی دوشن کر دہا ہے دولوں کو بھی دولوں کو بھی

اسلام کے نورے درخشال ہے اور آخرے بھی۔

''منظراسلام'' دنیا بیس زندگی کاشعور وسلیقه بخشا ہے اور آخرت کیلئے متاع نجات ،منظراسلام دنیا میں اپنے مستقید مین کوعزت وافتخار عطا کرتا ہے اور آخرت میں شفاعت ومغفرت منظراسلام دنیا میں اسلامی اعلیٰ زندگی عطا کرتا ہے اور آخرت میں حسیس انعام واکرام یتن ہے'' منظراسلام'' دنیا میں نعمت وعظمت وشوکت ورفعت عطا کرتا ہے اور آخرت میں اللہ کی جنت ودیدار۔

''منظراسلام'' دیگر مدارس میں ممتاز ومنفر دہے۔ یکنائے روزگار ہے۔ بےشل دیے مثال ہے۔ بالکلِ اسی طرح جس طرح اس کے بانی سرکاراعلیٰ حضرت علماءعصراور فقہائے زمانہ میں ریگانہ وممتاز ہیں۔ یقیناً منظراسلام کوخراج عقیدت اسکے بانی سرکاراعلیٰ حضرت کوخراج عقیدت پیش کرنا ہے۔

منظراسلام ایک ایسا چراغ ہے جس نے درجنوں نہیں سیکڑوں ، سیکڑوں نہیں ہزاروں چراغ روش کئے ۔اور وہ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ چراغ مختلف مقامات پروڈن کئے ۔ایسانہیں کہا میک ہی مقام ومکان میں وہ سارے چراغ روثن ہوں ۔جہال ﴿ ﴿

🚓 چشن حدسال منظر اسلام 🖈 جشن حدسال منظرا سلام 🛠 جشن حدسال منظراسلام 🏗 جشن حدسال منظراسلام 🌣 جشن حدسال منظراسلام 🌣 جشن حدسال منظراسلام 🖈 جشن حدسال منظرا سلام 🌣

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (۱۹۹) (صد ساله منظر اسلام نبیر(دوسری قسط) اندهیراد یکھامنظراسلّام کے چراغ نے وہیں ایک'' دیا'' جلادیا۔اس طرح آج دنیا کے سنیت کے گوشے گوشے ایک میں منظر اسلام کے چراغ کی روشی ہے منظر اسلام کے فیضان کا نور ہے ۔ ظاہر ہے کہ ایک جراغ ہے ہزاروں لا کھوں چراغ جلائے جلا سکتے ہیں۔ مگراس اصل چراغ کی روشی میں ندکوئی فرق پڑتا ہے ندکی آتی ہے 🗧 ۔اسی طرح منظراسلام کے روش چراغ نے بھی ہزاروں چراغ اپنی روش لو۔ ہے روش کئے مگر اس اصل جراغ 🟂 منظراسلام کی روشنی اور''لؤ' میں کوئی کمی نہیں آئی اور نہانشاءاللہ تعالیٰ آئندہ آئے ۔منظراسلام کا چراغ یو نہی اپناعلمی نور بھیرتا رہے گا۔اور جواس چراغ علم منظراسلام کو بجھانا جاہتے ہیں ۔یا بجھانا چاہیں گے وہ خودظلمتوں کا شکار ہوتے رہیں گے۔اوراندهیر یون میں بھٹکتے رہیں گے ۔گرمنظراسلام کی روشنی مرهم نہیں ہوسکتی ۔اس لئے کہاس چراغ علم وحکت ' منظراسلام' میں اعلی حضرت کے ایثار ، حجة الاسلام کی خدمات ، جیلانی میاں کے عزم وحوصلہ اورر پیجان ملت کے جہدمسلسل کاروغن جل رہاہے۔اورای کی روشنی و نیائے علم وعقیدت کوتابال کررہی ہے۔ منظراسلام نے قوم وملت کو جہاں ہزاروں علاء نقبہاء بمحدثین ومفسرین بفصحاء وبلغاء بمقررین وسلغین بشعراء وادباءادرمعلمین و مدرسین عطاکئے ہیں۔ و ہیں سیکڑول مدارس وم کا تب، ہزاروں کتب وتصانیف اور لا کھوں تحقیقی 🚰 ف ویٰ بھی عطا کئے ۔منظراسلام کے فارغین ومستنفیدین نے ملک و بیرون ملک میں جودینی مدارس قائم کئے ۔وہ ا مجھی بالواسط منظراسلام کی دین ہیں ۔اورمنظراسلام کے فارغین علماء نے جوتصانیف جلیلہ اس قوم کوعطا فر ما کیں وہ ج بھی بالواسطه منظر اسلام کی وین ہیں۔اور مفتیان منظر اسلام یا فارغین منظر اسلام نے جوفتا وی تحریر کئے وہ بھی 🔄 بالواسطة منظراسلام كى دين ہيں۔منظراسلام كے من قيام ٢٢ ساچريم ١٩٠٠ء سے ليكرآج تك منظراسلام كے دارالا فقاء اللہ ہے لا کھوں نتا دی نافذ کئے گئے ۔اور فارغین نے بھی اپنی اپنی علمی تیام گاہوں سے لاکھوں نتا دی نافذ کئے ۔وہ ﴿ سب بالواسطە منظراسلام كى دىن ہيں۔ ملك العلماء بمفتى اعظم بهند بمفتى غلام جان محمد بتراروي بصدرالشربعيه بمحدث أعظم ، برهان الملت وديكر ا کابرین امت همیهم الرحمه کے لاکھوں لا کھ فتا وی بالواسطہ منظر اسلام کی دین ہے۔اسلئے کہ بیاعلاء ذوی الاحتر ام 🛬 ٠٠٠ جشن صد سال عقواسال مين جشن صد سال منظوا ملام بين جشن صد سال منظرا سلام بين جشن صد سال منظرا سلام بين جشن صد سال منظرا ملام بين

منظراسلام کے تلافدہ ہیں۔

واقعی منظراسلام کی خدمات دینیه کااحاطه نهایت مشکل ترین کام ہے۔ فقیر کے برادرا کبرناظم اعلیٰ منظراسلام محضرت علامه الحاج محمد بحد سخان رضا خان صاحب قبلہ نے '' فقاوئ منظراسلام'' کے نام سے کتابی شکل ہیں منظراسلام کے فقاوئ شاکع کرنے کاعزم بالمجزم کیا ہے۔ مولی تعالیٰ حضرت موصوف کوشفاوصحت وسلامتی کے ساتھ عمر درازعطا فرائے تاکہ وہ بیاہم علمی کام بحسن وخو بی انجام دے سکیں۔

منظراسلام کی دینی وعلمی خدمات کا احاطہ وشارا آسان کے تارے گننے کی طرح مشکل ہے۔ منظر اسلام نے اپنے سوسالہ عہد میں ند جب اسلام اور قوم مسلم کی جوخدمت کی ہے۔ وہ لا جواب و بے مشل ہے۔ اور آتج بھی منظر اسلام علمی وویٹی خدمات میں مصروف ہے اور کل بھی رہے گا۔ اور ان تمام خدمات کا اجر عظیم سرکاراعلیٰ محضرت قدس سرہ کی روح پر فتوح کو بہو بختارہ کے گا۔ اس لئے کہ وہ اس کے بانی ہیں۔ اور انہوں نے اپنی جیب خطرت قدس سرہ کی روح پر فتوح کو بہو بختارہ کی اس لئے کہ وہ اس کے بانی ہیں۔ اور انہوں نے اپنی جیب خاص سے اس کو جاری فرمانے مصدقہ و طفیل منظر اسلام کو دوام و خاص سے اس کو جاری تین اسلام کو دوام و خاص سے اس کو جاری تین اسلام کو دوام سے عام تر فرمائے ۔ آبین یارب العلمین سمجق سید الرسلین علیہ استحکام اور ارتقاء وعروج نیز اسکے فیضان کو عام سے عام تر فرمائے ۔ آبین یارب العلمین سمجق سید الرسلین علیہ الشکام اور ارتقاء وعروج نیز اسکے فیضان کو عام سے عام تر فرمائے ۔ آبین یارب العلمین سمجق سید الرسلین علیہ العلمی و فیضان کو عام سے عام تر فرمائے ۔ آبین یارب العلمین سمجق سید الرسلین علیہ و فیضل العلم و والتسلیم۔

﴿رزق حلال﴾

بی کریم آلی نے فرمایا جوحلال مال کھائے اور سنت پر ممل کرے اور لوگ اس کے شرسے محفوظ رہے وہ جنتی ہے۔ (مشکوۃ شریف)

حضورها الله عند ما یا مجھے زمین کے خزانوں کی تنجیاں عطافر مادی گئیں (بخاری شریف)

🖈 جشن صدر الدعظراسلام 🖈 جشن صدر سالدسظراسلام 🖈 جشن صدر رالدسظراسلام 🌣 جشن صدر سالد منظراسلام 🌣 جشن صدر سالد منظراسلام 🌣 جشن صدر سالد منظراسلام 🌣

اعلی حضرت کا ایک گمنام شاگرد

اعلی حضرت کاایک گمنام شاگرد

مول ای سراح کی عالم فا درگی رجینی

در کی رجینی کی در کی رجینی کی در کی رجینی

در کی رجینی کی در کی رجینی کی در کی رجینی کی دول کی در کی رجینی کی دول کی رجینی کی دول کی دول

نقوش منقش کر جاتی ہیں ۔جن کے ذکر جمیل ہے ہم اپنے کوشرف کرتے ہیں ۔ دھرتی کے سینے پر نہ جانے کیسے کیسے محبوبان خدا تشریف لائے جن کے وجود مسعود سے زمین کیف وسرور کے ننجے سناتی ہے ۔مرحجاتی ہوئی کلیاں لہلہانے لگتی ہیں کیف ونشاط کا ساں بندھ جاتا ہے ۔کلیاں مسکرانے لگتی ہیں بھنورے گنگنانے لگتے ہیں۔جن کے وجود کی خوشبو ہے ایک جہاں کی مشام جاں معطر ہو جاتی ہے۔ جن کے افعال وکروار جہاں والوں کے لئے بیٹارہ نورین جاتے ہیں ۔ ا نہی میں سے میرے والدگرامی آقائے نعمت مرشد برحق تلمیذ وخلیفه اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمة والرضوان ،حضرت مولاً نا سید احمه عالم قادری برکاتی رضوی علیه الرحمة والرضوان تھے ۔آپ کے وجود مسعود سے عالم کوروشنی ملی۔وہ ہوش سنجالتے ہی شریعت مطہر کے پاسبان علمبر دارین کر دنیا والوں کے سامنے چیکے اور ایبا چیکے کہ دنیا کے ذہن ڈکٹر پر چھا گئے ۔اور تاریخ کے صفحات پر جگمگانے لگے ۔حضور والدگرامی کی ذات والاصفات بختاج تعارف نہیں ۔ جن کا فیضان برصغیر کے طول وعرض میں بھیلا ہوا ہے ۔حضرت کی پروقار شخصیت مہرتا ہاں کی طرح درخشندہ وتا ہندہ ہے علم عمل کاوہ پیکرجمیل جب اپنی تابانی کو بکھیرتا ہے۔ اور اپنے علم وعرفان کے گوہر آبدار کو نچھاور کرتا ہے ۔ توہر جہار جانب علم وعرفان کی خوشبو پیجیل حاتی ہے اور ریبنی برحقیقت ہے حصرت کے نام سے ایوان باطل میں زلزلہ پیدا ہوجا تا باطل لرزنے لگتا وہ مجھی بھی مادی طاقتوں سے خوفز دہ نہیں ہوئے ۔ بدعقیدہ لوگوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دندان شکن جواب دیا۔ حقیقت تو پیر بیکہ اعلی حضرت فاصل بریلوی نے اپنے اس مایے کا زشا گر دکوخق وصدافت اور

المية عَنْ صدرال منظر اسلام المنظر المنظر اسلام المنظر ا

معرفت وحکمت کاابیاجام بلایا که ای نشدیش مست رہے۔اور بوری زندگی حق وصدافت کامظاہرہ کرتے رہے۔اعلیٰ ﷺ

(صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قصط) **حسایہ مبسال ک** : وولیک عظیم شخصیت کے مالک تقے ۔ گندی رنگ چہرہ بہت خوبصورت ، واڑھی کھنی ، رونول پھنو یا آ ہیں میں مانتھیں ، کشادہ ببیثانی ،فراخ چہرہ جس سے نورانیت عمال بارعب اور پروقارشخصیت کے مالک ، آتکھوں میں ہروقت سرخ ڈور نظرآ تے تھے۔ان کے چیرے برایک فدرتی رعب تفارل سے بہت وسیع بالکل زم دل، گرتعلیم معاليلي مين بهت بخت تھے۔نہایت ہی ملنسار ،خوش خلق اوراصول بیند تھے ،انداز گفتگومثالی تھا مختصر گفشوں میں بڑی قیمق اورانمول بات کرجاتے تھے ادھرادھر کی نضول باتوں ہے پر ہیز کرتے زیادہ ترسنجید درہتے۔ بہت خوش ہوتے تو مسکرا . دیتے بھی قبقہ لگا کر بنتے نہیں دیکھا گیا۔ تسميه خوانى تعليم و تربيت : خاندانى روايت كمطابق جارسال كى عمر مين رسم بهم الله خوانى مولى ناظر والي اردو فاری حصرت کی والدہ محتر مہنے پڑھایا۔ جب آپ کی عمرشریف پانچ سال ہوئی تو آپ نے مشہور خلیفہ مولوی تاج الدين صاحب اورمولوي سيدعماس صاحب رجبتي ہے گلستال بوستاں پرُ ھناشر وع کيا۔ يہاں تک كەفارى كى بہت ق کتابیں سکندر نامدورفعات بہارتجم وغیروختم کیا۔ پھروہاں ہے مدرسہ کبیریہ مہرام میں داخلہ کرایا گیااور وہیں عربی کتامیں پڑھیں۔ پھر دہاں ہے جو نیور کی شہرہَ آفاق درسگاہ مدرسہ حضیہ میں داخلہ کرایا گیا ۔ بھی وہ زمانہ تھاجب امام معقولات استاذ الاساتذ وحضرت علامه مدايت الله رام يوري رحمة الله علية للميذر شيد حضرت علامه فضل حق خيرآ بإدي رحمة الله عليه كى علمى جلالت كا ذ نكاليورے ملك ميں نج رہا تھا۔ آپ نے جب جو نيور آ كرمند بقد رئيں سنجالي تو جو نيوركو شہرستان علم وفضل بنا دیا بورے برصغیرے تشدگان علوم کشال کشال حیلے آئے اورعلم کے گہرے اپنے آپ کو بھرتے علم کے بحر ذخارے اپنے ظرف کے مطابق ابنا حصہ لیتے اورخوشی خوشی رخصت ہوتے مگر جب <u>(۱۹۰۸ء میں</u> جو نبور آپ ہے محروم ہوگیا تو شہرستان علم وحکمت اجڑ گیا۔ وہ در بار جہاں علم وہنر کے دیوانے بستے تھے کھنڈر ہوگیا۔ جو نیور میں کچھ دنوں تک تعلیم حاصل کرتے رہے اعلیٰ حصرت فاضل ہر بلوی رحمۃ الله تعالیٰ علید کامحدث جو بینوری ہے اپنے درس کے دوران باربار ذکر سنا کرتے تھے ۔آپ کااشتراق بزھااوراپنے استاذ مکرم ہے بریلی شریف جا کرامام احمدرضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی خدمت ہیں مزید تعلیم حاصل کرنے کی اجازت چاہی تو حضرت محدث جو نیورنے بخرشی اجازت ویدی ۔اوراعلیٰ حضرت کی خدمت اقدس میں اس اس میں آپ کوسپر دکیا گیا اوراعلیٰ حضرت فاصل ہربلوی سے فرمایا اپنی زندگی 🖈 جشن صدرنال منظرامهام 🛠 جشن صدرنال منظرامهام 🛠 جشن صدرنال منظرا مهام 🌣 جشن صدرنال منظراسان 🌣 جشن صدرنال منظرا سانام 🌣 جشن صدرنال منظرا سانام 🌣

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا (مند ساله منظر اسلام نبير(دوسري قسط) کا انمول ہیرہ آپ کے نذر کررہا ہوں ( مکتوب قلمی) فاضل پریلوی کی تصنیفی مصروفیات اور افتاء کے شدید بار کی وجہ سے پچھے دنوں آپ کوکسی دوسری جگہ رہنا پڑا ادر روز وارالا فآءرضوبيين حاضر ہوكرمشق افمأءكرتے رہے۔ آ کیے ہم وطن ملک العلماء حضرت علامہ ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ اور سیدعبد الرشید عظیم آبا دی بھی آپ کے **نبوٹ** :اعلیٰ حضرت نے کتب درسیہ سے فراغت کے بعد مذر بھی وا فتاء وتصنیف کی طرف توجہ فر مائی فاصل پریلوی چوتک ہا قاعدہ کسی مدرسہ میں تعلیم نہیں دیتے تھے۔اور کوئی مدرسہ بھی نہیں تھا۔اس کمی کوشدت ہے آپ نے محسوس کیا۔اور ججة الاسلام حصرت مولانا حامد رضا خال رحمة الله عليه نے اپنا خيال طَاہر فريايا اور ان حصرات نے باہم مشورہ کر کے حصرت مولا ناسید کیم امیر اللہ صاحب بریلوی کو فاضل بریلوی ہے اس موضوع پر گفتگو کیلیے آبادہ کیا۔ قیام مدرسہ کوآپ نے 😜 مشکل ہے منظور کیا۔ حضرت مولا ناحسن رضا بریلوی نے (تلمیذواغ دہلوی) اس مدرسہ کانام 'منظر اسلام' 'رکھا۔ جس اللہ ے ١٣٢٢ مير كانتخراج بوتا ہے منظر اسلام كے سب سے پہلے صدر مدرس حفرت مولا نابشير احمد صاحب على كرحى (تلميذ مفتی لطف الله صاحب علی گڑھی ) ہے آپ نے اکتساب فیض کیا ریکر سچے بخاری شریف از اول تا آخرا پے مرشد برحق امام 🗧 الل سنت فاصل بريلوى رحمة الشعليه سع يرهى -دستار بندی : ۱۰ اه ۱۱ ام المعظم ۲ ساج مطابق ۹۰۸۰۵ رسمبر ۱<u>۹۰۸۰ و دشنبه ، جهار شنبه کوجلسها</u>ی دستا فضیلت بمقام کی لی جی مجدمیں منعقد ہوئے ۔اعلی حضرت نے نواب مرزا صاحب سابق مفتی دارالا فمآء ہریلی شریف اور حضرت مولانا سید احمدعالم قادری رجهتی کی وستار بندی اینے وست حق پرست سے کی ۔امسال لینی ۱۹۰۸ء میں آٹھ 🖟 طلباءفارغ التحصيل ہوئے جن کے اسم گرا می مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) حضرت مولانا سيدا حمد عالم قادري رجهتي بهار (٢) حضرت مولا ناظهیرالدین اعظم گڑھ یو پی (٣) حضرت مولا ناحفيظ احمدصا حب أعظم كرُّ ه يو يي

🛣 جشن صدر ماله منظر اسلام 🛣 جشن صدر ساله منظر اسلام 🛠 جشن صدر ساله منظر اسلام 🌣 جشن المدر اله منظر اسلام 🌣 جشن صدر ساله منظر اسلام 🌣 جشن صدر ساله منظر اسلام 🌣

صد ساله منظر اسلام نبیر(دوسری قسط) (ماهنامه اعلی حضوت کا (۴) حضرت مولا نامفتی نواب مرزاصا حب (۵)حفرے مولا ثانعت اللہ صاحب نوا کھالی بنگلہ دیش (١) حضرت مولا ناعظیم الله صاحب مجھل شمری (۷) حضرت مولا ناابرا ہیم صاحب بہاری (۸) حضرت مولا ناصدیق احد صاحب نوا کھالی بنگلہ دیش (بحوالہ دیدبۂ سکندری ۲۶ را کتوبر <u>۸ ۱۹</u>۰ خبارنمبر ۴۸ رجلہ نمبراص ۱۳ تا۵) وستار بندی کے بعدایے مرشد برحق فاضل بریلوی رحمۃ الله علیہ ہے اجازت کیکر طب کا کورس کھمل کرنے لکھنو جلے گئے۔ وہاں طب حکیم عبدالولی صاحب تکھنوی ہے رہوہی منطق وفلسفہ کی تعلیم ماہرعلم وفن حضرت مولا ناہرایت اللّٰہ رام پوری سے حاصل کی جوا مام<sup>علم</sup> فین حضرت مولا نافضل حق خیرا آبا دی کے تلمیذ خاص تقے۔اینے بیرومرشداعلیٰ حضرت فاصل بریلوی علیهالرحمدےعلوم درسیہ کے علاوہ دیگرعگوم وفنون بھی حاصل کئے۔ بیاعلیٰ حضرت فاصل بریلوی کاخصوصی فیفل تھا - كدآپ نے مندرجہ ذیل علوم پرعبور حاصل كيا-علمي ليافت: علم قر آن ،علم حديث ،اصول حديث ،فقه جمله مُدامِب،اصول فقه،جدل بْغْسِر،عقا بُدكلام نحو،معاني ، بيان ، بديع منطق، فليفه،مناظره، تكسير، بهيئت ،تصوف ،سلوك ،اخلاق ،اساءالرجال علم طب وغير بهم بركاني عبورتها- آپ درس وتدريسس مرساج مين اعلى حفرت فاضل بريلوى رحمة الشعليد في آپ و بلاكر مدرسه مظراسلام بريلي شریف میں مدرس رکھ لیا ۔ مگر جب <u>۱۳۲۹ ہے</u> کے اول ماہ میں صدر اکشر بعیہ حضرت مولا نا امجد علی رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ اہل سنت پٹینہ سے جانے کے بعد فاصل ہر بلوی نے آپ کو مدرسہ منظر اسلام سے مدرسہ اہل سنت بٹینہ ہیں شیخ الحدیث کی جگه پر بھیجد یا بھروہاں ہے بحکم مرشد فاصل بریلوی اسوسل بھیدرسہ حافظ بیہ سعید بیددادوں ضلع علی گڑھ جلے گئے۔اور وہال صدرالمدرسین مقرر ہوئے ۔مدرسہ کمیر میں مہرام ہے جب حضرت ملک العلماء مولا نا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ دوبارہ مدرستٹس الہدی پیٹنہ دالیں آ گئے تو حضرت سید شاہ کیے الدین سجا دہشین خانقاہ کبیریہ ہسرام جوفاضل بریلوی کے المناجة بشن صدسال منظراسنام المنظر اسلام المنظر اسلام المنظر اسلام المناج المنظر اسلام المنظر اسلام المناج المناص المناص المنظر اسلام المناج المناص ا

(147) (مند ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط مخلصوں میں تھے انہوں نے فاضل ہریلوی سے مانگ کی کہ مجھے کوئی اچھا مدرس چاہئے۔ بھر فاصل ہریلوی نے آ م کومہسرام جانے کا تھم فر مایا چنانچہ بھکم پیرومرشدآ پسہسرام مدرسہ کبیر بیتشریف لے آئے۔ آ پ نے جدھر بھی رخ کیا علم کے دریا بہادیئے ویرانوں کوآ باد کمیا۔اور دشت و کہسار کورشک چن بنادیا۔ مدرسەقا در بەمعتېرىيە جۇشلىع گىيالماس تىنج تقانە بىل ہے۔ جہاں روہىيلە زمىيندار پٹھانوں كى ملكيت ہے۔ جناب معتبر ني ني نے اڑھائی سوبیگھہ زرخیز زمین مدرسہ کے نام وقف کر دی تھی۔ مدرسہ خودگفیل ہے ۔کوئی چندہ نہیں ہوتا۔وہاںا یک اجھے عالم اورصدر مدرس کی ضرورت تھی ۔انہوں نے اپنے متولی قا درخاں کواعلیٰ حضرت فاصل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت اقدی میں روانه کیا۔کوئی اچھا صدر مدرس ہمیں دیں حضور اعلیٰ حضرت کی نظر آیک بار پھراستاذ العلماء سید احمدعالم قادری برکاتی رضوی کی طرف گئی۔اورمرکز اہل سنت سے تھم ہوا۔سیدصاحب آپ مدرسہ کبیریہ چھوڑ دیں اور قادر ریمعتبر یہ بسرام بور میں صدرالمدرسین کی جگہ پر بحال ہوجائے ۔اور تاحیات و ہیں کے ہوجائے ۔مرشد برحق کا تھکم ملتے ہی استاذ العلماء مدرسہ کبیر میسہسرام چھوڑ کر مدرسہ قا در میہ عشر میہ بسرام بورضکع گیا بیں صدرالمدرسین کی جگہ پر ۱۰ ارمحرم الحرام مہم العظم ہوئے ۔اوراپے عمر کی آخری سانس تک وہیں کے ہوکررہ گئے ۔و<u>90ء میں جب ملک العلمهاء ظ</u>فر الدين بهاري رحمة الله عليه يرتيل مدرسة شمس الهدري پيشه بح عهده ہے ريٹائر ڈیموے توانک قاصد کی معرفت خط والدعليه الرحمہ کے نام روانہ کیا کہ آپ مدرسہ ٹس المعد کی تشریف لے آئیس بیہاں پرنسیل کی جگہ خالی ہےاور تنخو او بھی اچھی ہے۔ آ ہے اپنے ہم مبق دوست اور بیر بھائی کومعذرت کے ساتھ جواب دیا کدمیر مے مرشد برحق نے سختم دیا ہے کہتم وہیں کے ہوجا وُ تو اگر میں یہاں چھوڑ کرجا تا ہوں تواپنے مرشد کی تھم عدو لی ہوگ ۔ خطابت: آپ کو جہاں بہت ہے دوسرے کمالات حاصل تھے۔ دہیں فن خطابت میں اچھی مہارت اور کمال حاصل تھا ۔آپ کی خطابت میں رعب تھا کیف ومستی کا ساں اورنصیحتوں کا بے بہاخز انہ بھی تھا۔ قادر الکلا می بھی تھی۔ اور جادو بیانی بھی تھی ۔آ پ کی تقریم سننے کا شوق ہردل میں جا گزیں تھا۔ جوآ پ کو جائتے تھے علماء ونضلاءاور وفت کے نامورمقررین بھی آپ کی تقریر سننے کو بیقرار ہوجاتے اورتقریر سننے کے بعدعش عش کرنے پرمجبور ہوتے۔حضرت ملک العلماء فاضل بہاری رحمة الله علیہ جوآپ کے ہم سبق دوست اور بیر بھائی بھی تھے آپ کی خطابت کے متعلق بیوں رقمطراز ہیں 🖈 جشن حد مالد منظر اسلام 🏗 جشن حد مالد منظر اسلام 🖈 جشن حد مالد منظر اسلام 🌣 جشن حد مالد منظر اسلام 🛠 جشن حد مالد منظر اسلام 🖈

(ماهنامه اعلی حضرت کا) (عد ساله منظر اسلام نیبر(دوسری قسط ''مولانا بر <u>ُ ے شیریں گفتار ہیں اعلیٰ ہے اعلیٰ مضامین یا کوئی معمولی موضوع پر گفتگو بوسب پر بزی شگفتگی کے ساتھ تقریر</u> کرتے ہیں ان کی گفتگو میں مزاح بھی ہوتا ہے۔ادب کالطف بھی آتا ہےاور نئے نئے جھلے محاورات ان کی گفتگو میں گلینہ بن کر چیکتے ہیں۔علم خطابت میں ان کا درجہ ہند کے بڑے بڑے مقررین کے مقابلے میں ما ناہواہے''۔ حضورمجامد ملت علیدالرحمہ نے جہلم شریف کے موقع پرفر مایا۔'' کہ سیدصاحب کی تقریرایسی والہانہ اور پر کیف ہوتی تھی کہ مجمع تو مجمع ماحول اور فضایر بیخو دی حیصا جاتی تھی۔ جب مولانا کی شدت جذبات بھری آ واز درود بیوار ہے نگراتی تھی توالینا معلوم ہوتا تھا کہ درو د بوار ہےصلوۃ وسلام کی صدا کیں آ رہی ہیں ۔غرض کہ آپ کی خطابت کی دھوم پورے ملک میں تھی ۔اینے تواسینے غیر بھی آپ کی جادو بیانی کالوہامانتے اور آپ کی پرمغز تقریر سننے کے مشاق ہوتے تھے۔ جس سے جگر لالہ بیں گھنڈک ہووہ خبنم دریاؤں کے دل جس سے دہل جائے وہ طوفاں تصديف و تاليف : آب جهال ايك تامور خطيب اورقا درالكام مقررت مرين ايك تقق اورصاحي قلم بهي تع آپ نے کئی کما میں تصنیف فرما کمیں مختلف کتابوں یہ مقد مات وحواثی تحریر کئے اور کئی کتابوں کے ترجے اردو میں کئے۔افسوس کوئی کمآب منظرعام برنہ آسکی کیونکہ والدگرامی کے جوبھی قلمی نسنخ اور خاندا فخطوطہ وکشکول ادراعلیٰ حصرت فاضل بریلوی رحمة الله علیہ کے درجنوں خطوط مہر، سندوخلافت نامہ وغیرہ تھے ۱۹۲۴ء میں بسرام پور کے مکان میں نذر ا تش ہو گئے ۔مکان میں دو بہجے شب کوآ گ گی اور مبنح تک نہ بچھ تکی صرف جو کپڑے پہنے تھے وہی بیجے اور باتی سب نذ رآتش ہو گئے۔زمین کے کاغذات نقتری زیورات دغیرہ بھی جل کرخاک ہو گئے کاش وہ سب مخطوطات سیجے حالت میں تسلامہ ذہ جھزت کے تلاندہ پورے ملک میں پھیلے ہوئے ہیں گرانسان کے ساتھ ساتھ جنات کے لڑ کے بھی آپ سے یڑھتے تھے۔ یہ قصہ مشہورے کہ گرمی کے دنول میں رات کو مدرسہ کے تنگن میں سکڑوں کڑ کے سوئے ہوئے تھے اور سب کی پلنگ الگ الگ تھی اور لاکٹین بجھانے کی باری اس وقت ایک لڑے ٹھرشیر احمہ کی تھی ۔ شہیر احمہ کا پلنگ درجنوں پلنگ کے بعد تھالالٹین ایک کونے میں ٹیبل پرجل رہی تھی کہا گیا کے شبیراالٹین بجھا دوشبیر نے وہیں سے ہاتھ بڑھایا تقریبا بچیس 🖈 جشن صد ساله منظر إسلام 🏗 جشن صد ساله منظر اسلام 🛪 جشن صد ساله سنظر اسلام 🛪 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈

ماهنامه اعلی حضرت کا صد ساله منظر اسلام تعبر(دوسري قسط) فٹ دورے ہاتھ لمباکر کے لاٹٹین کو بجھادیا سب لڑکول میں پہشور غِل ہونے نگا کہ سے جنات کالڑ کا ہے جب بہ خبر والدعليه الرحمه كوصبح كي نمازك وفت لمي توشيم كومدرسه سيرخارج كرويا\_ جناب مسعود خال رضوی سینئر ایڈ و کیٹ گیا کورٹ جو حضرت کے ثنا گر دوں میں ہیں رقمطراز ہیں کہ گیا ہے ایک جناب نو راکھن عرف منوصاحب جنہیں حضرت کے شاگر وہونے کا شرف حاصل ہے فر ماتے ہیں کہ حضرت کا ایک جن شاگر د جن کا نام نصراللہ تھا پیوٹھ کا نہ کسی کومعلوم نہ تھا کہ کہاں کا رہنے والا ہے جب نوراکسن صاحب اپنے ہم سبق جن ہے اس کا پیتہ ونشان دریا ہنت کرتے تو حصرت استاذ مکرم نوراکھن صاحب کوننع فرماتے کہ آپ کواسکی کیا ضرورت آپ اپنا کام کریں اور اس کو پڑھنے دیں۔ کواصات : آ کی بہت ی کرامیں ہی گریبال صرف انبی کرامات کولیا گیاہے جوآ کیے وصال کے بعدصادر ہو کیں (1) آپ کے وصال کے بعد آپ کے جسد مبارک کومکان سے مدرسہ کے آنگن میں لایا گیا۔اور جب عنسل دیا جارہا تھا توسفیدرنگ کا بڑا کبوتر جوآج تک کسی نے اتنابرا کبوتر نہیں دیکھا آ کر شنل کے پانی ہے اپنے پر بھگو کر اڑجا تا تھا \_یمان تک که پانی دوبالشت بھی تھیلنے نہ پایا تھا۔ (۲) جب جنازہ مبارک کولوگ کا ندھے پرکیکر قبرستان کی طرف روال دوال تھے تو یک بیک کافی تعداد میں ایسے لوگ شامل ہو گئے جن کے لباس بہت ہی سفید بتھے اور سب کے سب ا کیے ہی طرح کے سفیدلباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔جن کوعلاقا کی لوگ شناخت نہیں کریارہ ہے تھے۔ چیرہ برکا فی چیک د مک نورا نبیت تھی سب کے سب آ کر جناز ہ کو کا ندھا دینے لگے اور فن کے بعدتما م لوگ ادھرا دھرمنتشر ہوگتے میرسب کے سب اجته تھے یا خدا بہتر جانے کون لوگ تھے۔ (m) والدعليه الرحمه كے وصال كے يانچ سال بعد بوے بحائى سيدنہال عالم مرحوم كى شاوى كوسابى كوتھى جناب سيد جم الہدیٰ صاحب مرحیم کی صاحبزادی ہے طے یائی۔شادی کی تیاری پورے زوروں پڑتھی ۔صرف ایک ہفتہ رہ گیا تھا۔ بھائی جان سامان لانے شہر گیا گئے ہوئے تنے گھر میں ہم سب حیھوٹے حیموٹے تنھے ۔مرد کی صورت میں کوئی بھی نہیں تھا،گرمی کاموسم تھاجا ندنی رائتھی ہم سھوں کوکیکر والدہ مرحومہ آنگن میں سوئی ہوئی تھی۔ کدا تر جانب سے جہال مدرس کے جانور رہا کرتے تھے دیوار پرایک چور چڑھ کر ہمارے مکان ٹی کو دنا جا ہتا تھا کہ والعہ مرحومہ نماز تہجد کیلئے وضو بنار ہی

ى جى قىن صدىرالە خەرسىلام ئىلاچىش مەزىرالەرىنقراسلار ئىلىجىش مەزىرالەرىنقراسلار ئىلىجىش مەزىرالەرىنلام ئىلاجىش مەزىرالەرىنقراسلام ئىلا

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا (مد ساله منظر اسلام نبیر(دوسری تسمل) تھیں۔رات کے دونع بچکے تھے۔ دیکھا کہ کوئی چورمکان میں کو دناچاہ رہاہے ۔ابھی پچھے سوچ ہی رہی تھیں کہ شوروغل کنج کریں دیکھا کہ مکان کے محن میں والدعلیہ الرحمہ بہل رہے ہیں۔جب والدہ مرحومہ نے والد مرحوم کو دیکھا تو سکون ہے تہجد پڑھنے میں مشغول ہوگئیں ادھر چور چنخ مار قاہوا دوسری جانب بھاگ گیاا ورشج بستی میں سب لوگوں ہے کہنے لگا کہ ہم 😝 ے بہت بڑی غلطی ہوگئ کہ ہم مولا نا کے مکان پر چڑھ گئے تھے۔ کہ یک بیک چیچے سے مولا نانے آ کرڈ نڈے سے مارنا کی شروع کردیا ابھی تما م جسم میں بہت درد ہے ۔اوگوںنے کہا کہ نی بی صاحبہ سے جا کر معافی ما نگ لو۔آ کر ہمارے دروازے کے باہر کھڑا ہوکرروروکرمعانی مائٹنے لگا۔ تو والدہ مرحومہ نے معاف فرمادیا اورای وقت ہے درد بھی ختم ہوگیا۔ (٣) والدعليدالرحمه كے وصال كے ايك سال بعديستى ميں طاعون آگيا ۔اور دوساد محلّمہ ويران ہونے لگا۔ جہاں پر والد علیہ الرحمہ کا مزار ہے اس سے چند گڑ کی دوری پر بیرمخلہ ہے۔ایک پیھن پنجھی جو چوکیدار تھا اور حصرت کے پاس برابر آیا جایا کرتا تھا۔ ۔اس کے گھر میں بہت زور کا طاعون پھیلا تو وہ مزار پرجا کر کہنے لگا جب تک آپ باحیات تھے اور 🔆 میرے گھر میں کوئی بیاری ہوتی تھی آپ پانی پردم کر کے دیدیتے تھے تو مریض کوشفامل جاتی تھی آج ہمارا بیٹا جاں بلب 🛣 ہے بما راپورا گھر طاعون کے مرض میں مبتلا ہے سر کارہم سب کوآپ کے حوالے کر رہے ہیں سے کہدکر روتا ہواا ہے گھر چلا آیا 🚉 ۔اور ساتھ ہی مزار کی مٹی بھی ساتھ لایا۔اور تمام مریضوں کے جسم پرمٹی بھگو کررکھ دی اورتھوڑی تھوڑی کھلا دی۔مٹی کھاتے کے ساتھ جی تے اور وست دونوں بند ہوئے اور سب مریض خدا کے نصل وکرم سے تندرست ہوگئے ۔ای رات مغرب کے وقت مزار ہے بآواز بلنداذ ان کی آواز آنے گئی اور لگا تارتین روز تک ایسی آواز لوگوں نے تنی ساور اس روز ہے آج تک بسرام پوراوراس کا پوراعلاقہ اس دباہے محفوظ ہو گیا۔ (۵) جناب لیافت حسین صدیقی مرحوم کا ایک مقد مه ایک غیرمسلم لاله ہے چل رہاتھا وہ بہت پریشان تھے ایک روز مزار 🌊 بیہ جا کررور وکر دعا کی اور التجاپیش کی کہ حضور میں آپ کا شاگر دہوں اور ایک غیرسلم بھے کو پریشان کررہا ہے ہم پر نظر کرم فرما ئیں ہمارے پاس نہ تو رقم ہے نہ کوئی بیروی کار۔اگر آپ خصوصی توجہ کریں تو پی<sub>ے</sub>مقدمہ بیں جیت جاؤں ہے ک*ہہ ک*روہ واپس مكان آكرسو گئے ديكھا كەحضرت آكرفر مارہے ہيں ليافت تم گھبرا وئنيس جب تم كورٹ جاؤ تو فلال وعايڑ ھناانشاء 🏂 الله تعالی مقدمه کا فیصله تمهارے حق میں ہوگا۔ لیافت حسین مرحوم کا کہنا ہے کہ میری آئکھ کھی اس وقت رات کے بارہ نکا 😤 💥 چشن صدیماله منظراسلام 💥 جشن صدیماله منظراسلام 🛍 جشن صدیماله منظراسلام 😭 جشن صدیماله منظراسان م 🌣 جشن صدیماله منظراسلام 😭 جشن صدیماله منظراسلام 🛪

مد ساله منظر اسلام نوبر (دوسری قسط (144) واهنامه اعلی حضرت کا رہے بتھے اور کل صبح گیا کورٹ میں جانا تھا کیونکہ کل ہی کوئٹ میں فیصلہ تھا۔حصرت کے حکم کے مطابق وعاروْ صتا رہا جھھے کوئی امیر نہیں تھی کہ میرے ہی حق میں ڈگری ہوگا۔ کیونکہ ہمارے پاس نہ پیسہ اور نہ کوئی اچھاوکیل صرف حضرت ہی کی جانب ایک امیر تھی۔ جج صاحب آئے اور فیصلہ بمارے حق میں ویدیا۔ (۲) ہمارا بھانجا سید ظلیل احمد ۱۹۸۷ء میں بخت بیارتھا۔ جونڈس ہوگیا تھا۔ تین ماہ ہے بستر پر پڑا ہوا تھاا یک روز حالت زیادہ خراب ہوگئی رات کا دقت تھا دہ بھی دیہات برسات کا موسم اس کے والد ناامید ہو گئے ۔ بدن میں خون کی سمجی تھی چلنا پھر ٹابند تھا۔ اس کی والدہ مرحومہ کا کہنا ہے کہ بیں نے گھر ہی ہے اباجان کے مزار مبارک کی جانب ہاتھ اٹھا کر کہا کہ ابامیراایک ہیلڑ کا ہے جو جاں بلب ہے۔عشاء کی اذان کے بعد کہااور جب آدھی رات قریب ہوئی سب لوگ مایوس ہو گئے گئی شاپندروز لگا تارجا گئے کی وجہ سے نینزا گئی۔مریض کا کہنا ہے کہ جب رات کا سناٹا ہو گیا تو پورا مکان خوشبو سے معظر ہوگیا۔ادرایک بزرگ باوقار چمکتا ہوا جبرہ تشریف لائے پہلے تو میں ڈرگیا تو انہوں نے فرمایا کہ ڈرومت تو میں سمجھ گیا کہ میرے نا ناجان ہیں کیونکہ والدہ محتر مہے نا ناجان کی شکل وصورت بی تھی وہ استی بھی ہے۔ آکریانی میں وم کیااور مجھ کو پلاکراٹھا کر بیٹھا دیا۔اورکہا دوچا رقدم چلوہم نے کہا کہ ہم بیٹیربھی نہیں سکتے تو چلیں کیسے؟ نانا جان نے ہمارا ہاتھ یکڑا اور چلادیا جب ہم آنگن میں گھوم رہے تھے تو ہمارے والدین کی آنکھ کھلی تو انہوں نے کہا کہ تو اچھا ہوگیا تو میں نے سارا قصہ ان لوگوں کوسنادیا۔ جوانجنی چند منٹ پہلے گز رااس وقت ہے آج تک اس موزی مرض ہے نجات ہے۔ (4) بسرام پورجامع مسجد میں والدعلیہ الرحمہ عشاء کی نماز پڑھ کرایک بجے رات تک مشغول رہتے تھے۔گری کاموسم تھا جاند کی چود ہویں تاریخ روثن شب تھی ۔لوگوں نے ویکھا کہ درخت کے بیتے کیک بیک زور زورے گرنے <u>لگے ،</u>معجد کے دائیں اور بائیں ٹیم اور بکائین کے قدیم درخت تھان دونوں درختوں کی بیتیاں زورزور ہے گرنے لگی تھیں \_لوگ ا پنے مکان کے باہر سوئے ہوئے تھے تھوڑی دیر کے بعد شیر کے گرجنے کی آ داز آنے لگی۔سب لوگ خوف سے مکان کے اندر بھا گ گئے ۔ کچھ لوگوں نے حصب کر دیکھا کہ ایک شیر جوحق شاہ کی ٹوئگری (حق شاہ علیہ الرحمہ سیکڑ وں سال قبل بسرام پورکر بلا کے پہاڑ پرعبادت کرتے تھے۔وہاں پران کا چلہ گاہ ایھی بھی موجود ہے۔وہ لکڑی کی را کھ جوآ ہے جاڑے کے موسم میں تا ہے تھے۔ تر وتازہ ہیں ۔ دیکھنے والے کومحسوں ہوتا ہے کہ کل کسی نے جلا کر را کھ بنایا ہے۔ یہ پہاڑ بسرام بیر 🛪 🕸 جشن صدسال منظراسلام 😭 جشن صدسال منظراسلام 🏗 جشن صدسال منظراسلام 😭 جشن صدسال منظراسلام 🛠 جشن صدسال منظراسلام 🛠 جشن صدسال منظراسلام 🛠

(JKA) ے دومیل کے فاصلے برہے ) آ واز دیناشیر مسجد کے پاس آ گیا دالدعلیہ الرحمہ مسجد کے حتی میں بیسھکر وظیفہ میں مشغول مختم ۔شیر آ کرمصلی کے باس آ دھا گھنٹہ تک بیٹھار ہا۔والدعلیہالرحمہ شیرکود کھے کرمسکراتے رہے ۔خدا جانے اشاروں اشاروں میں کیاراز ونیاز کی باتیں ہو کیں۔ کہ مجد کے محن سے درواز ہے تک بیچھے قدم چل کر پھر آ واز دیتا ہوا ( گرجتا ہوا)حق شاہ کی ٹوٹگری بیباڑ کی طرف چلا گیا۔ درجنوں لوگوں نے بیہ ماجراد یکھا۔اب ہرجعمرات کوشیر آنامشہور ہو گیا۔لوگ بارہ ہیکے شب اینے گھر دن سے نکل کرمنجد کے ارد گر د جیب کر میٹھنے لگے۔ جب تیسری جمعرات کوستی سکیلوگ جیب کر جمع ہو کر تماشاد کیھنے کئے تو شیر آیا اور تین بارخوفتاک آ واز میں گرج کرغائب ہوگیا ۔ صبح جمعہ کو جب مدرسہ کے متولی جناب قادرخان صاحب مرحوم نے والدعلیہ الرحمہ ہے یو چھا کہ حضرت کیا ماجرا ہے شیر کا ۔ تو والدعلیہ الرحمہ مسکرا کرخاموش ہو گئے اوراس دن ہے شیر کا آنا بند ہو گیا۔ وصال کی دومری جعرات کومزاریاک پر بارہ بجے رات کوای شیر کوآتے دیکھا گیا۔اورز ورز ور سے تمن بارآ واز لگا تا ہوا غائب ہوجاتا ،لگاتار نین جھرات تک آتار ہا۔قبرستان کے بغل میں غیرمسلم انجھی کیستی تھی۔ان لوگول نے شیر کو د يكها تو دُر گئے اس روز سے شير كي آواز آني بند ہو گئے۔ علم وعرفان كا آفيّاب غروب موكيا: حضرت مولانا حافظ من خال صاحب رحمة الله عليه تلميد استاذ العلمها ءعليه الرحمه نے قلم بندفر مایا ۔مور نعداا رصفر المحظفر ۷<u>۳ اج</u>سیدی استاذی مولا ناسیدعا کم علیدالرحمہ نے فر مایا حافظ صاحب سنا ہے آپکل را کچی جارہے ہیں۔آپکل بحررانچی نہ جائیں کل آپ کو بہت ضروری کام کرنا ہے۔آپ کے ذے ایک اہم کام میر د کرونگا۔ میں نے کہا کہ حضور جو تھم فرمائیں۔ میں رانچی ایک ہفتہ کے بعد جاؤل گا اور آج شب اپنے مکان یا نکرڈ ریجھی نہ جاؤ نگا۔ آج جناب ہابوابوب خان صاحب رئیس اعظم بسرام پور کے مکان پر قیام کرونگا۔ ریے کہہ کر بابوابوب کے مکان پر چلا گیا۔عصر کے وقت پھرحضرت ہے ملاقات ہوئی نے مازعصر ہے مغرب تک حضرت نے قبر کی پہلی رات がったとうだろうなか کی روشنی اور چیک سے مزین فریاتے رہے۔ جناب عثمان خال اور دیگررؤسائے بسرام پورمسجد میں حضرت کی تقر ریکو بعثو بنتے رہے۔حضرت نے فرمایا کہ اگر مجھ ہے کسی کوکوئی رنجش وغیرہ ہے تو مجھے معاف کر دو۔ میہ شکر سیھو ل کی آتھوں سے 🕸 جشن صدريال منظراسانام بهيد جشن صدريال سنظراسانام بهيد جشن صدريال سنظراسانام بشابه جشن صدريال منظراسانام بشاب جشن صدريال منظراسانام بشاب

(149) نسویکل پڑے اور میں مجھ گیا کہ بیہ حضرت کی آخری تقریر ہے۔ کیونکہ حضرت کا اتناروش جمکنا ہوا چبر و آج تک کسی نے نگ دیکھا تھا۔ آپ کا نورانی چېره اوراس منوره چېرے کی تابانی کا کیا کہنا۔ آپ کا نورانی چېره دیکھتے ہی آتکھوں کوٹھنڈک ۔ دل کوسکون حاصل ہوجاتا اوراس برمزیدیہ کہ آپ کی زبان حق ترجمان سے شیریں لہجے میں نکلے ہوئے جملے ن َ را نیان تا زہ ہوجا تا تھا۔اور ایسا لگتا کہ زندگی کی بی<sup>حسی</sup>ن گھڑیاں مرتے دم تک ایمان کی حفاظت کریں گی ۔آپ کی زبان مبارک سے اپنے اسلاف کے خصوصا اعلیٰ حضرت فاصل بریلوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کے تذکرے سننے کی جوسعاوتیں ۔ ممل ہو کمیں ۔ وہ تادم مرگ یا در ہیں گی مغرب کے بعد میں حضرت کے ساتھد ہی عشاء تک مسجد میں رہا اور حضرت وظیفه میں مشغول رہے بعد نمازعشاء حفزت نے میچ کی دعاجو بعد نماز فجر پڑھاکرتے تھے۔حضرت نے پڑھنا شروع کیا۔ دلائل الخیرات شریف و دیگر وظا کف کو ہڑھا۔اور جھے تھم دیا کہ حافظ صاحب رات کے دس بیجے ہیں ۔ برسات کا موسم ہے۔اب جاکر آ رام کریں۔کل صبح آپ کو بہت ساکا م کرنا ہے۔ میں نے حضرت کے دست مبارک کو پوسد دیا اوراجازت کیکر بابوایوب خال کے مکان پرآ رام کرنے چانا گیا۔ جانے سے قبل مجھےاور جولوگ وہاں پر تھے۔حضرت نے مجھوصیتیں کیں میں نے جا کرکھانا کھایااور بچھ دیر ہی آ رام کیا تھا۔ کہ کہرام مچا کہ مولانا صاحب وصال کرگئے۔ پچھ تنجه عين نهيس آرباتها كدائجهي صرف دو گھنٹه قبل حضرت كومجديين وطائف پڑھتے جيھوژ كرآيا تھااور پدكيا ہوا۔ حصرت گیارہ بیجے حسب دستور مجد ہے مکان تشریف لائے اوراینی اہلیمحتر مید( جوایک ولیہ کاملیجیں، تہجد گر اردن رات عمارت دریاضت میں دفت گزرتا تھا۔نماز چاشت داوا بین اشراق پابندی کے ساتھ پڑھا کرتی تھیں ) ہے کہا کہ کا فی مچھر ہیں میں باتی وظا کف بڑھ لیتا ہوں۔آپ ککڑی جلا کر دھواں کرویں تا کہ چھو بھاگ جا کیں تب کھا تا کھا کیں ۔ والدہ علیہ الرحمہ نے لکڑی جلا کر دھواں کر دیا اور حضرت وظا نف میں مشغول رہے ۔ بعد وظا کف نماز پڑھنے لگے ۔ جب دورکعت پڑھ کیچے تو فرمایا دھواں بند کردو ہمارے حلق میں دھوا ں چلا گیا ۔اس وجہ کرحلق کسکسا ہٹ محسوس کررہاہے والدہ محترمہ نے لکڑی پریانی ڈال کردھواں بجھا دیا۔آپ نے کچرنماز کی نیت باندھ لی۔ جب مجدہ میں گئے تو کافی ویر ہوگئی اور بآواز بلتد جو سمول نے سنا۔ایک بارسجان ربی الاعلیٰ کی آواز آئی پھرخاموش ہو گئے ۔ کھے دیر بحد جب محبرہ سے والدہ محتر مدنے سرکواٹھا یا تو بے جان جسم صلی پر ڈھلک گیا۔اناللہ واناالیہ راجعون۔ میدوفت شب شنبہ گیارہ کی 🏗 جشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدرمال منظراملام 🏗 جشن صدرمال منظراملام 🏠 جشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدرمال منظراملام 🌣

المامنامه اعلی حضرت کا ۱۸۰ (صد ساله منظر اسلام نمیر (دوسری قسطی بج کر پینتالیس منٹ تھا۔ میں دوڑا دوڑا حضرت کے مکان پر حاضر ہوا۔ ہمارے ساتھ ہابوایوب خال آجی ا تکے بڑے صاحبز ادے منظور خال صاحب تھے تھوڑی دیر بعد جناب عثان خال صاحب وغز الی خال صاحب اور در جنوں لوگ آگئے ۔ بابوا بوب خان صاحب اپنے ساتھ تریاق لائے تھے وہ حضرت کے کان میں ڈالا گیا۔اورزورزورے آواز بھی دی گئی حضرت،حضرت مگر حضرت تو دنیا کوالوداع کہ چکے تھے۔تو 🎘 کیے سنتے۔ میں جب مکان پر یہو نیجا تو ان کے بڑے صاحبز اوے سیدنہال عالم اور مدرسہ کے متعلمین و اساتذہ و دیگرمتوسلین ومعتقدین بے چینی کے عالم میں مغموم کھڑے تھے۔ دل پر جوضرب لگی تھی وہ آفج نا قابل برداشت بھی ۔حضرت استاذ العلماء قبلہ رخصت ہوگئے ۔ بی تصور آئے ہی جسم پر لرزہ سامحسوں 🖹 ہونے لگا۔ دنیائے اہل سنت کے سرول سے حضرت کا سامیا ٹھ گیا۔ ہم میٹیم ہوگئے بےسہارا ہوگئے ۔ ہمارا ﴿ امير چلا گيا۔ جاراغمگسارجميں داغ فراق ديمرجميں روتا بلکتا جواحچوڙ کرعالم نور بيں سدھارگيا۔ آپ کے ساتھ بیتی ہوئی ماضی کی گھڑیاں یا دآنے لگیس اوراب آپ کے بھر میں تاریک متعقبل منظر الج ذہن کے پردے پرا کھرنے لگا۔اس کرب واضطراب کاعالم تھا کہ جناب رضی الدین صاحب رکیس تلہاری ہے آئکھیں دوچا ہوئیں آپ مجھ سے لیٹ گئے ۔اورصدائے آہ دفغال بلند ہوئی۔جس نے ماحول کی عمکینی میں مزیداضا فہ کر دیا۔سب کی حالت مکسال تھیں ۔کون کس کوسہلائے۔کون کس کو تمجھائے۔کون کس کوشلی دے۔حضرت شنبرادوں کواپیے شفیق پدر کی جدائی کاغم تھا تو مجھ کومیرے روحانی پدراوراستاذ کے بچھڑنے کاغم کی تھا۔ خیرول کومضبوط کر کے حالت پر قابوپانے کی کوشش کرتے ہوئے وہاں تک پہنچا جہاں آپ کا مبارک جسم رکھا تھا۔وہ منظر بیان استطاعت ہے باہر ہے۔حضرت پانگ پر لیٹے ہوئے تھے۔جسم اقدس پرسفید حا در پڑی ہو کی تھی ایسامحسوں ہور ہاتھا کہ وقت کاعظیم شہنشاہ دنیا و مافیا ہے ستعنی ہوکر جا در تان کرسویا ہوا ہے۔دل قابو میں نہیں تھا بیتا بی کا میرعالم کہ اینے آپ کو سبتھا لنا مشکل تھا۔جذبات دل ، جوش غم میں دل کی 🔆 الله جشن صدمال منظرا سلام المنظرا سلام المنظر اسلام المنظر ا

(۱۸۱) (صد ساله منظر اسلام نهپر (دوسري قسط) (ماهنامه اعلیٰ حضرت کا ا ہنی ونرم دیواروں کو پھاڑ کھاڑ کر کہیں باہر نہ آ جا کیں۔ میں نے اپنی آنکھیں حضرت کے قدموں پر رکھدیں کچھ اور قدموں کو چوم لیا لیکن دل میں بیامید لئے کہ کاش چہرے کا دیدار ہوجائے تو میری قسمت کی معراج 🚽 ہوجائے گی۔ای تمنا میں تھا کہ حضرت کے خلف اکبرنے فرمایا کہ بھائی جان چہرے کا دیدار کرکیں۔آپ نے چہرے سے حیادر ہٹا کی تھی بلکہ جیا تد کے چہرے سے بدلی ہٹا کی تھی ، چود ہویں کا حیا نداینی آب و تاب کے ساتھ جبک رہاتھا۔نور کی شعاعیں پھوٹ رہی تھیں۔جس جہرہ کودوگھنٹہ آبل دیکھ کرآئکھیں ٹھندی کی تھیں ۔اس چبرے کی شان نرالی ہے۔آپ کا چیرہ آج صرف نور سے معمور نہیں بلکہ سرایا بقعہ نور بنا ہواہے۔ آئنھیں ان کی نور کی تابانی سے خیرہ تھیں ۔ کثرت نور کا پی عالم تھا کہ چیرے پر آئکھیں جم نہیں رہی تھیں ،گر پھر جی بھر کر دیکھ رہاتھا اس نورانیت سے فیضیاب ہورہاتھا۔ ایک حسین مسکراہٹ آپ کے ہونٹوں پر پھیلی ہوئی ہے۔اپنی حیات میں جودلکش دل نشیں اور حسین مسکرا ہے آپ کے ہونٹوں پر نمایاں ہوا کرتی تھی۔اس ہے کئی درجہ زیادہ دکش رکنشین اور حسین مسکراہٹ آپ کے ہونٹوں پر محسوس ہور ہی تھی۔ وجہ پیٹھی کہآ ہےا ہے نانا جان رحمت عالم آلیے۔ کا دیدار کر رہے تھے۔اوراس دیدار کی خوشی آپ کے ہونٹ اور چېرے پرعیاں ہورہی تھی تھوڑی دیر کیلئے تو ایسالگا کہ حضرت رخصت نہیں ہوئے ہیں بلکہ چین وسکون کی نیند میں ہیں۔اورمبارک خواب ملاحظہ فر مارہے ہیں ہے جان لینے کو قضابن کے دہن آئی ہے عشق احديين جودنيات كمياس اك توہے عین نور تیراسب گھرانہ نور کا تیری نسل یاک میں ہے بچہ بچہ تور کا ہرایک ذرہ ہے ہے آشکار کیا کہنا تری بزرگی تری مزنتیں وقار ترا

﴾ چين جشن صد سال منظر اسلام پيئي جشن صد سال منظر اسلام پيئي جشن صد سال منظر اسلام پيئي جشن صد سال منظر اسلام پيئ چين جين صد سال منظر اسلام پيئي جشن صد سال منظر اسلام پيئي جشن صد سال منظر اسلام پيئي جشن صد سال منظر اسلام پيئ

ازقام جرشمشادسین مفتی رضوی دارالافقاء چود ہری سرائے بدایوں

لفظ: دارالعلوم ، کے معنی میں، وسعت ،معنویت ،اور جامعیت بائی جاتی ہے یحر بی میں اسی کو، جامعہ،اور انگریزی میں، یو نیورٹی ، کا نام دیا جا تاہے ۔منظر اسلام کا ایک جز ولا نیفک'' دارالعلوم ، ہی ہے جہاں کہیں منظر اسلام بولا لکھا جا تاہے ،روز مرہ کی بول چال ہے یاتحریری زبان وادب ۔ گورنمنٹ کے کا غذات ہوں یاا سکے اپنے ریکارڈس پہلے 😵 دارالعلوم لکھا جاتا ہے بعد میں منظراسلام ،منظراسلام یقینا دارالعلوم ہے۔ کیونکہ وہ گہوار وَعلم دادب ہے۔ چین زارعشق ومحبت ہے۔ یہاں زندگی کے آ داب سکھائے جاتے ہیں ۔امور حیات بتائے جاتے ہیں ۔ پیپیں ذہن ود ماغ میں اُنحلا کی کیفیت بیدا رکی جاتی ہے ۔قوت فکر ونظر میں توانائی ۔اور زور استدلال کوئکتہ عروج دیاجا تاہے ۔ملت کے نونہالوں میں ذمہ داری کا احساس ۔ان کے شعوری نظام میں درنتگی اور بہتری لائی جاتی ہے۔اخلاق وآ داب پرآ ب زرج پڑھایا جا تا ہے۔ تہذیب وتدن اور سابی خصوصیات ہے بچوں کوآشنا کیا جاتا ہے۔ بچ پوچھنے یہی مدارس ہیں جہاں بچوں کی شخصیت تشکیل پاتی ہے ۔اورنشو ونما کے مراحل عبور کرتی ہے ۔ فیروز بختی اور سعاد تمندی کا شعور عطا کیا جاتا ہے ۔ان کی تخکیل کی | ج آ بله پائی پر حنابندی کی جاتی ہے۔ دارالعلوم منظراسلام اپنے بیوم تاسیس ہے کامیاب وکا مران دکھائی ویتا ہے۔اورشا ہراہ 🌦 ترقی پرتیز گام نظراً تا ہے۔منظراسلام نے ملک وملت کی جوخدمت انجام دی ہے اس سے انکارنہیں۔منظراسلام نےعلاء دیئے دانشور دیئے محقق مفکر دیئے ، ادیب وشاعر دیئے ،ماہر زبان و ادب دیئے ،محدث ومفکر دیئے ،ملت کی ضرورتوں کواس دارالعلوم نے بورا کیا۔ ملک کیلئے اس دارالعلوم نے اچھے شہری دیئے ،ساجی اورتو می پیجہتی کے دفا دار دیئے ، ماہر معاشیات واقتصادیات دیئے قوی جذبہ کاصور کس نے بھوٹکا؟ محبت ،خلوص اور بیار کاراگ کس نے الا یا۔ دارالعلوم منظراسلام کوتاریخی تناظر میں دیکھیے اورمطالعہ سیجیے۔ای ہندوستان میں بہت سے مدارس نے اپنے باغ و بہار کونذرخزاں کردیا، بانی کی امیدوں پر بانی پھیردیا ۔ان کی عظمت رفتہ قصہ یارینہ بن کررہ گئی بہت ستےا بیے بھی مدارس ہیں جو مکتب ی شکل میں زندہ ہیں۔اور چراغ سحری کی ما نند کھڑک دہے ہیں۔گر ریہ منظراسلام ہے سرسبر وشاداب کھیتی کی طرح لہلہا تا

🛠 جشق صدر الد منظر إسمنام 🌣 جشق صدر ساله منظر اسلام 🕫 جشق عدز ساله منظر إسلام 🌣 جشق صدر ساله منظر اسلام 🖈 جشق صدر ساله منظر اسلام 🖈

(ماهنامه اعلی حضرت کا) (۱۸۳۰) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) وکھائی دے رہاہے۔منظراسلام خلوص و پیار اور جذبہ بےلوٹ کی بنیا دیر قائم کیا گیا تھا۔اس کے قیام کامقصد صرف علوم 🕌 دبينيه كى اشاعت تقابه فيضان محبت كاعام كرنا تقارا يك اليي جماعت گروه اورثيم تيار كرنا تھا جوستنقبل كى خونخوار وادى ميس کامیانی کے ساتھ سفر کرسکے۔جوال ہمتی اور مستقل مزاجی کامظاہرہ کرسکے کسی بھی اوارہ کی اہمیت کا ندازہ اس کے بس منظر کے حالات اور پیشِ منظر کے کوائف سے لگا یا جاتا ہے آ ہے اس کا مطالعہ کرتے ہیں تا کہ منظر اسلام کی اہمیت کا احساس ہمارے دلوں میں ہوسکے۔ فيام –اور اس كاپس منظر ریا لیک حقیقت ہے۔ کہ لیس منظر اور پیش منظر ہی ادارہ کے قیام کا سبب اور محرک ہوتا ہے۔ ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کے زوال کی ابتداء حضرت اورنگزیب کے انتقال کے بعد سے ہی ہو پچکی تھی ۔گھر بہا درشاہ تطفر کے دور میں مغلیہ سلطنت مکمنل طور برختم ہو چکی تھی ۔ کھ 14ء کا انقلاب بہت زیادہ روح فرسا ۔اور پرخطر انگریزوں کے خلاف بغاوت ہنورش ہندوستان کے گوشے گوشے میں پھیل چکی تھی۔ ہرطرف انگریزوں پر جملے ہور ہے تھے۔شب خون مارے جارہے تھے۔اس انقلاب سے کیاملا-؟ ہندوستانیوں کے حوصلے ٹوٹ گئے ۔ان کے مشخکم عزائم زمین دوز ہو گئے ۔ آن واحد میں سارا زورمٹ کررہ گیا۔انقلاب میں ناکا می ہوئی۔شکست وریخت کا سامنا کرنا پڑا۔ایس کے بعدا تگریزوں نے انتقامی کارروائی شروع کی۔خاص طور پرمسلمان ہی نشانے پرآئے کے مطلم وستم کے پہاڑ ہم پرٹوٹے ۔توپ وتفتگ کاشکارمسلمان ہوئے ان مدارس کو ہر باواور تباہ کر دیا گیا۔ جہاں ہے انگریز وں کے خلاف جہاد کے فتوے جاری ہوئے تھے۔علاء تختہ وار پر ان کائے گئے۔انگریزوں نے ناشتہ میں اڑکوں کا سر پیش کیا۔ بتائیئے کس کے ساتھ بیرحاد شد پیش ہوا۔وہ ایک مسلمان بی تو تھا۔وہ بہادر شاہ ظفر ہی تو تھے۔ ہماری تہذیب ، ہمارا تمدن ، ہماری معاشرتی اورا قتصادی حالت کمزور کردی گئ ۔ ہزاروں بیجے بیٹیم ہوئے <u>سیکڑوں عورتوں سے سہاگ اوٹ لئے گئے۔ایسے</u> نامساعد حالات کے سبب ہماری ملت ، جاری جماعت سر دمبری کاشکار بوئی ۔ قوم مسلم کے افر اد تھکے جوئے مسافر وں کی مانند مفلوج ہوکر رہ گئے ، ذرا سوچیے۔اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کی زندگی کا کارواں لٹ چکا ہو۔ماضی کی عظمت نذرخز اں ہوچکی ہو۔اور مستسبل تاریک ہوگیا ہو۔حسرت ویاس ناامیدی ،اورانتشار ہی اس کا نصیبہ ہوگا۔زبوں حالی شکشہ خاطری ہی اس کی قسمت ہوگا۔

🖈 جشّ صدر ماله منظراملام 🏠 جشن صدر ماله منظراملام 🌣 جشن صد ماله منظراملام 🌣 جشن صدر ماله منظراملام 🏗 جشن صدر ماله منظراملام 🏗

## سرسید کی تحریک اور هماری مجبوری

ہماری زبوں حالی اور شکستے لبی کافا کرہ اٹھاتے ہوئے۔ سرسیدنے اپنی تحریک کی ابتداء کی۔ اس تحریک کیا اسباب ہوسکتے ہیں۔ اس کے کیا محرکات ہوسکتے ہیں۔ بہی نا۔ کہ سرسیدنے اپنی تحریک کے ذریعہ مسلمانوں اور مجبور ہندوستا شوں کو انگریز کے قریب کیا۔ اس کے کیا محصد کو انگریز کے قریب کیا۔ اس تحریک ہم نہ کی ہمانوں میں حوصلہ بیدا کرنا تھا۔ اس تحریک کا مقصد مسلمانوں میں حوصلہ بیدا کرنا تھا۔ اس تک کے بیا انتقاد ان کی تہذیب کو بھیلا نا تھا۔ اس کے نظریات کو شائع کر را تھا۔ ان کی تہذیب کو بھیلا نا تھا۔ اس کے مقصد نظریات کو شائع کرنا تھا۔ سرسید اپنے مقصد مقصلہ نظریات کو شائع کرنا تھا۔ سرسید اپنے مقصد میں کا میاب ہوگئے۔ کالجوں ، اسکولوں میں طلب آئے ، داخلہ لیا۔ اس کو کیا فائدہ ہوا؟ کہی نا۔ کے عشق وایمان رخصت ہوا۔ میں کا میاب ہوگئے۔ کالجوں ، اسکولوں میں طلب آئے ، داخلہ لیا۔ اس کو کیا فائدہ ہوا؟ کہی نا۔ کے عشق وایمان رخصت ہوا۔ میں کا میاب ہوگئے۔ کالجوں ، اسکولوں میں طلب آئے ، داخلہ لیا۔ اس کو کیا فائدہ ہوا؟ کہی نا۔ کے عشق وایمان رخصت ہوا۔ میں طاحظہ فرا کیں ۔

آیاہے گر اس سے عقیدوں میں ززازل دنیا تو ملی طائر دیں کرگیا پرواز

## سرسيد تحريك كاردعمل

سرسید تحریک کے خلاف آوازیں بلندہ و سی رد مل شروع ہوا۔ سرسید پر فتوے گے۔ انکی تحریک کی خالفت شروع کی ہوا۔ سرسید تحریک کے خلفت شروع کی ہوا۔ سرسید تحریک کے خلف شروع کی ہوا۔ فیشن اور انگریزی تہذیب کو دسعت ملی ۔ مسلمانوں کے درمیان روح بلالی ، شق روی ، رخصت ہوا۔ صدیق جوا۔ فیشن اور انگریزی تہذیب کو دسعت ملی ۔ مسلمانوں کے درمیان روح بلالی ، شق روی ، رخصت ہوا۔ صدیق جوا۔ فیشن اور انگریزی تہذیب کر است ، اور حسین جیسا عرب واستقامت نہیں رہا۔ یہ کا میابی نہ صرف سرسید کی تھی ۔ بلکہ قلب اور دماغ کیلئے اندھر انھا ہے انگریز دن کی بھی تھی ۔ بلکہ قلب وجرکی تاریکی تھی ۔ بیا تھا کہ قدم راہ پہ تھے ہے ۔ وہ اندھر انھا ہے منزل سے بہت دور ہمیں ۔ وہ اندھر ان کی ہے منزل سے بہت دور ہمیں ۔ منزل سے بہت دور ہمیں

🏤 چشن صدر مال منظر اسلام 🌣 جشن صدر مال منظر اسلام 🜣 جشن صد مال منظر اسلام 🖈 جشن صد مال منظر اسلام 🖈 جشن صد مال منظر اسلام 🖈

واشنامه اعلی حضرت کا (مند ساله منظر اسلام نبیر(دوسری تس ہم کبھتے تھے کہ لائیگی فراغت تعلیم کیا خبر بھی کہ چلاآ ٹیگاالحاد بھی ساتھ ندوۃ العلماء کا قیام سمجھی اسی رقبل کا بتیجہ تھا۔ بہت سارے علماء اس تحریک میں شامل تھے۔اس کے بعض جلسوں میں سیدنا امام احمد رضا فاصل بریلوی بھی شریک تھے۔اس کے قیام کا یہی مقصد تھا۔ کہ مسلمانوں میں پہلے جبیہا ہی دینی شعور بیدار کیاجائے۔ان میں حوصلہ، جراُت اورامید کی تابش پیدا کی جائے۔گر تبلی نعمانی نے قوم کودعو کہ دیا۔ دانشوروں کے ساتھ فریب کیا۔ مشرقی تہذیب اور مغر بی تہذیب میں تال میل شروع کر دیا۔ سلح کلیت کی طرف رغبت پیدا کرنے کی کوشش کی ۔ملت اسلامیہ چوطر نہ صیبتوں ،آفتوں کا شکار۔ ہرطرف ہے یورشیں ہور ہی تھیں۔ پھلی بورش: انگریز ول کی طرف ہے تھی۔ ظلم جتم توپ وتفنگ کا استعمال ،حوصلوں کو بیت کرنا مسلمانوں کو تختہ وار پرنشکا نا بچول کویتیم کرناعورتوں کا سہا گ لوٹناان کا شبیوہ تھا۔ا پینے انتقام کی آگ میں مسلمانوں کو جھونکناان کا کا رثامہ تھا۔ دوسری بورش: سرسید کی طرف ہے تھی ۔جومسلمانوں کوتر تی اور روشن خیالی کے نام پر انگریز وں کے قریب کررہے تھے ۔ اور مسلمانوں کے مابین ان کی تہذیب ان کے تدن کولانے کی کوشش کررہے تھے۔وہ انگریزی زبان کے توسط ہے الحاد ، كفرنفاق كي تعليم عام كررب عقيمه تیسری بورش: ندوۃ العلماء کے بانیوں ، بھی خواہوں کی طرف ہےتھی ۔ جومغربی ومشرقی تہذیبوں کاسنگم تیار کر کے مسلمانوں کواس پرجمع کردہے تھے۔ بیٹ کٹیت کا پیغام تھا۔ چوتھی پورش:اساعیل دہلوی کے وفا داروں کی طرف ہےتھی۔ جومسلمانوں کے ایمان وابقان اورعشق ومحبت پرڈا کہ ڈالنے کے متر ادف تھی ۔مزارات اولیاء اور ان کے اعراس پرشرک کے فتوے چسیاں کئے جارہے تھے۔ بزرگوں کی میت ہارے دلوں ہے نکال بھینکنے کی کوششیں ہور ہی تھیں ۔ سے چوطر فیہ پورشیں کس پر ہور ہی تھیں ۔ا سکے کون شکار ہور ہے تھے مسلمان ،اور ملت اسلامیہ۔ظاہر ہے کہ ضرورت تھی ا کیک ایسے خفس کی۔ جوان پورشوں سے مسلمانوں کو بیجائے ۔اوران کی حفاظت کرے۔،ادرمنظم طریقہ ہے ان پوریشوں کا مقابلہ کرے۔قربان جاہیۓ۔امام احمد رضاعلیہ الرحمة والرضوان کی ہمت وجراُت اور جانبازی پر۔ کہ انہوں نے کسی کا ہم 🛠 جشق حدرمال منظراسنام 😭 جشق حدسال منظرامهام 🛠 جشق حدرمال منظرامهام 🌣 جشق حدرمال منظرامهام 🏗 جشق حدمهال منظرامهام 🌣

(صد ساله منظر اسلام نببر(دوسری قسط) ماهنامه اعلی حضرت کا انتظار نه کیا۔ تن تنہا میدان میں اتر پڑے ۔اور جوطرفہ بورشوں کا دندال ٹمکن جواب دیا۔ امام احمد رضا علیہ الرحمة والرضوان كى تحريرون،اورنا دروناياب تضنيفات كامطالعه سيجئي آپ كواسكا بخو بي انداز ه بوجائزگا-ايك مصلح اورخيرخواه ملت ہونے کی حیثیت سے انہوں نے نہصرف دفاعی مورچ سنجالا۔ بلکہ وقبا فوقیا ملت اسلامیہ کو بیدار کرنیکی بھی کوشش کی خواب غفلت ہے بیدار کرنے کا کتنا احجوتا انداز ہے۔ملاحظہ قرما کیس سونا جنگل رات اند حیری حیصائی بدلی کالی ہے سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے آ تکھ ہے کا جن صاف جے الیں یاں وہ چور بلاکے ہیں تیری محضری تاک ہے اور تو نے نیند نکالی ہے اما م احمد رضا کی زبان مبارک حق کی تر جمان تھی ۔اورنوک قلم صدافت شعار ،عدودین وملت کیلئے تیرخارا شگاف اوراسلا کے شیدا ئیوں کیلئے ثبنمی پھوارتھی ہے وہ رضا کے نیز و کی مارے کہ عدو کے سینہ میں غار ہے جے احارہ جوئی کا دار ہے کہ نیہ وار وار سے یار ہے امام احدرضا فاضل بریلوی کی بیدخد مات انفرا دی حیثیت رکھتی ہیں ۔حالات کا تقاضا بیرتھا کہ اِس کومنظم اندا ز میں انجام دیا جائے ۔ تاکہ بورشوں کا مّدارک جماعتی طور برہمی ہوسکے ۔اس کیلیے ضرورت تھی ایک ادارہ کی ۔ایک مدرسہ کی رنگراس کے قیام ہے قبل تعلیمی نظریات کی تشکیل بھی اہم تھی۔امام احمد رضانہ صرف محقق مفکر تھے۔ بلکہ ماہر تعلیم بھی تھے۔ان کے تعلیمی نظریات بھی ہیں۔جوگراں قدراور بیش بہاہیں۔ امام احمدر ضااور تعليمي نظريات ا ہررضویات جناب پر وفیسرمسعوداحدصاحب ان کے علیمی نظریات کواس طرح پیش کرتے ہیں۔ (۱) تعليم كانحور دين اسلام ہونا جا ہے ۔ (۲) بنیاوی مقصد خداری اور رسول شناسی ہونا طا ہے۔ 🏠 جشن صدر مالد منظرا سلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (۱۸4) (مند ساله منظر اسلام نبیر(دوسری انسط) (m) سائنس اور مفیدعلوم عقلیه کی مختصیل میں مضا کفتہیں مگر معرفت اشیاء سے زیادہ خالق اشیاء کی معرفت کرے۔ (٣) ابتدائی سطح پررسول الله واقت کی افتش دل پر بیشا دیا جائے اس کے ساتھ ساتھ آل واصحاب اور اولیاء وصلحاء کے نقوش بھی قائم کردیئے جا کیں۔ (۵) جو پچھ پڑھاجائے، وہ حقا کق پر بنی ہوجھوٹی باتیں انسانی فطرت پر برااڑ ڈالتی ہیں۔ (٢) اساتذہ کے دل میں اخلاص ومحبت اور قو می تغییر کی کگن ہو۔ (۷) طلبه میں خود شنای اورخو دراری کا جو ہرپیدا کیا جائے کہ دست سوال دراز نہ کریں۔ (٨) طلبه میں تعلیم اور متعلقہ تعلیم کا حتر ام پیدا کیا جائے۔ (۹) تعلیمی اداروں کا ماحول پرسکون اور ہر وقار ہوتا کہ طالب علم کے دل میں دحشت اورانتشار فکر نہ ہو۔ مذکورہ تعلیمی نظریات بہت اہم ہیں ۔ میں دعوت فکر دیتا ہوں ۔ کہ ماہر بن جدید تعلیم آئمیں ۔اوران تعلیمی نظریات کامطالعہ کریں ۔ماہرین نے تعلیم و تربیت کے جوجدید نظریات آج بیش کئے ہیں ۔امام احمد رضا انہیں نظریات کوسوسال پہلے پیش کر چکے ہیں ۔اسکول ،کالج ،اوراعلیٰ تعلیمی درسگاہوں میں آج جوخصوصیات وامتیازات نظراً تے ہیں ۔امام احمد رضا ج اس کو بہت پہلے بیش کر چکے ہیں۔ تعجب ہے جن میں جدید تعلیمی نظریات کی تمام خوبیاں، بنیا دی عناصر مثلا تعلیم کامحور تعلیم ایج کا بنیاوی مقصد ، وین تربیت ،سیرت کی تشکیل ،کردار سازی ، بچول کی نفسیات خود شناسی ،خودداری ،خوشگوار ماحول ، خداشنای وغیره یائی جاتی ہیں۔جوان کی مستقبل شنای کا بیتہ دیتی ہیں۔اوران کی قائدانہ صلاحیت کواجا گر کرتی ہیں۔ دارالعلوم منظر اسلام كافتيام یس منظر کے حالات کوائف کے نتاظر ۔اور تعلیمی نظریات کے پیش نظر دنت کا اہم نقاضا ادارہ کا قیام تھا۔ امام 🗟 احمد رضا فاضل بریلوی نے ای تقاضہ کے تحت مع <u>۱۹۰ ء</u>مطابق ۳<u>۳ اس بین</u> ' دارالعلوم منظر اسلام'' کوقائم کیا۔ادارہ کا قیام کی کسی سیاسی مصلحت یا حصول جاہ ومنصب یا دولت برٹورنے کیلئے نہ تھا۔ بلکہ اس کے قیام کامقصد صرف مسلمانوں میں 🕏 تغلیمی بیداری لا نا یخفلت پیند ملت کوخوشگوار بیانا تھا۔اسلام اور دین حق کی اشاعت اس کا نصب العین تھا۔منظراسلام 🌊 کا قیام خلوص ولگہیت۔ بیار ومحبت اور جذبہ کے لوث کے سبب تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں انقلابات آئے مختلف کے 🛨 جشن صدرال منظراملام 🌣 جشن صدرال منظراملام 🛠 جشن صدرال منظراملام 🌣 جشن صدرال منظراملام 🌣 جشن صدرال منظراملام 🌣

(ماهنامه اعلى حضرت كا أرصد ساله منظر اسلام نمبر (دوسري فسط اعداز ہے زمانے نے کروٹ کی گردش دوراں نے اپنے تیورد کھائے مطوفان بادوباراں آئے گر دارالعلوم منظرا ملا کس ہے مس نہ ہوا۔ آندھیوں کی ز دیر بہجر اغ جاٹیار ہا ۔ طوفا نوں نے اس فانوس کی حفاظت کی ۔ اس ادارہ کا انتظام و انفرام امام احمد رضا سال بجرتک اپنی جیب خاص ہے کرتے رہے ۔ بن بجری کے مطابق اس ادارہ کے قیام کوسوسال ہو چکے ہیں۔ اور بیسوی کے اعتبار سے ۲۰۰۷ء میں اس کے سوسال پورے ہوں گے۔ ۲۳۲۱ھ سے ۲۰۰۲ء تک کل مدت تین سال ہوتی ہے اس تین سال کوجشن صد سالہ کے طور پر منا نابہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔اور حصرت علامہ سجان رضا خال صاحب کابیہ فیصلہ نہ صرف قابل قدر ہے بلکہ قابل تقلید بھی ہے۔ دارالعلوم منظر اسلام کوزندہ جا دید۔اور بقائے ووام عطا کرنے کابیا کیک اہم ذریعہ ہے ۔ میں نہایت ہی اوب واحتر ام اورخلوص ووفا کے ساتھ عرض گزار ہوں ۔ شاید حضرت علامه سبحان رصا خال سبحانی میال صاحب قبله کوبسندآ جائے ۔ جشن صدساله منانے کایہ فیصلہ سرآ نکھوں پر ہے۔ مگراس کواعلیٰ بیانے برمنایا جائے <del>۔ تو</del> زیبےنصیب ۔ بیجشن صدسالے کم از کم حیار مرحلوں میں منعقد کیا جائے ۔ (۱) جشن صدسالہ کے ذیلی یاتمہیدی جلہے جلوس منعقد کرائے جائیں۔ ہندوستان کے گویئے گویئے میں ہویا ہیرون ملک۔ (٢) اہل قلم حضرات برشتمل ایک سمیٹی تشکیل کی جائے۔جس کی و مدداری دارالعلوم کے تعلق سے تمام مضامین قلم بند كرنا بو - بلكه شعوري طور بردار العلوم منظر اسلام كى تاريخ لكهى جائے .. (٣) دارالعلوم منظراسلام کے جس قدرفضلاء ہیں ۔ آئییں دعوت دی جائے ادرائبیں اعز از ی سندعطا کیجائے۔ (۴) پھرا یک شاندارجشن صدسالہ منعقد کیا جائے۔جس میں ہندو بیرون ہند کے اکا برعلاء مدعو کئے جا کیں۔ دار العلوم منظر اسلام اور مجلس منتظهه مجلس منتظمہ ان افراد برمشتمل ہوتی ہے۔ جوکسی ادارہ کو جلاتے ہیں مجلس منتظمہ فل بإور اور بااختیار ہوتی ہے ے خروری ہے کہ بینتمام افراد بانی کے تعلیمی نظریات سے متفق ہوں ۔ اور مدارس کے مقاصد بریقین رکھتے ہوں ۔ انہیں مخلص اور بےلوث ہونا چاہئے ۔اس کے ساتھ ریجھی ضروری ہے کہتما م افراد اہل علم کے قدر وال ہوں ۔ واتی منفعت کے حصول اور جھوٹی شیرت ہے دور ونفور ہوں ۔ کیونکہ انکی شخصیت کی خصوصیات یا اثر ات ادار ہر مرتب ہوتے ہیں مجلس منتظمہ کے فرائفل مندرجہ ذیل ہیں۔ 🌣 جشق صدرمال منظراسلام بينه جشن صدرمال منظراسلام بينه

ماهنامه اعلى حضرت كا صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسري السط (۱) رتوم کی فراہمی \_ ذاتی طور پر یا بطور چندہ (۲) ممارت کی تقمیر (٣) طلبه و مدرسین کیلئے بنیا دی مہولتوں کا انتظام (۴) مدرسین کی تقرری (۵) طلبه کیلئے کمایوں کاانتظام (۲) خور دونوش کا اتظام (4) تدوین نصاب میں معاونت کرنا وارالعلوم منظراسلام کی مجلس منتظمہ میں کیسے تحظیم افرا درہے ہیں۔اس پرغورفر ما کیں۔ (۱) امام احمد رضا فاضل بریلوی (۲)مولا ناحسن رضاخان بریلوی (٣)حضور ججة الاسلام عليه الرحمه (٣)حفرت مولانا ايراجيم رضاخال (۵) حفرت مولا ناریجان رضاخان بیدہ حضرات تھے جواہینے اپنے دور کے ماہ تا ہاں تھے۔ شمس وقمر تھے۔ ریدا یسے آسمان علم تھے جس کی وسعت کا انداز ہ نہیں ہوسکتا۔اور سے سب امام احدرضا کے تعلیمی لنظریات کے معتقد تھے۔خلوص، بیار،خوشنو دی رب کیلئے کا م کرتے تھے۔اشاعت دین ان کا بھی مقصدتھا۔جسشجرعکمی کی بناءاما م احمد رضا فاضل بریلوی نے ڈالی تھی۔ان حضرات نے اس کے تحفظ اوراسکی آبیاری میں کسی قتم کی تمینہیں کی بلکہ اس شجر علمی کی ہر ضرورت یوری کی۔ یمی وجہ ہے کہ اس کی شاخیس پھیلی ہوئی ہیں ۔اورا پنی خوشبوؤں سےملت اسلامیہ کے ہرفر دکی مشام جاں کومعطر کئے : ویے ہیں ۔ نبیرہ اعلی حضرت علامہ سجانی میاں صاحب قبلہ دارالعلوم منظر اسلام کے موجودہ ناظم اعلیٰ ہیں ۔ ان کی قامت بھی اپنے بزرگول کی نئج پرروال دوال ہے۔ان کی شخصیت میں وہ تمام خوبیاں اور کمالات پائے جاتے ہیں۔ حشى صدىمال يستظراملام بهر جشن صدىرال يستظراملام بهر جشن صدىرال منظراملام بهر جشن صدىرال منظراملام بهر جشن صدىرال منظراملام بهر

جوا یک کامیاب ناظم کیلیۓ ضروری ہیں مثلاتعلی نظریات سے اتفاق کرنا اس کے فروغ کیلیۓ خون جگر تک کی بازی وہ ا ۔ ں ۔ ہ مساس میں رہیں لینا۔ اہل علم کی قدر کرنا۔ بہتر آئے ہے بہتر اسا تذو کا انتخاب کرنا۔ طلبہ کیلئے تعلیم وتربیت کا بہتر بندوبست اور ان کی بنیادی سہولتوں کا فراہم کرنا۔وغیرہ ﷺ۔ دوارالعلوم منظر اسلام حضرت سبحانی میاں کی کوشش، ۔ جدوجہد میں کوئی تسر نہ چھوڑ نا۔شب وروزمحنت وگن ہے کا م کرنا علمی مشاغل میں دکھیبی لیزا۔اہل علم کی قدر کرنا۔بہتر ۔وارالعلوم منظراسلام حضرت سبحانی میاں کی کوششوں ہے منزل بدمنزل رواں دواں ہے۔اور تیز گامی ہے ارتقائی سفر کرر ہاہے۔ پیسب فیض ہےامام احمد رضا فاضل ہر بلوی کاجوان کی شخصیت ہے اہل رہاہے یہ اور نی الحال جاری وساری 🛃 ہے۔ ہمیں امید ہے ان کی نظامت میں میادارہ مزید ترقی کریگا۔ اور مستقبل کیلئے راہ حیات کالقین بھی کریگا۔خدائے 🚓 دوجهال انبین سلامت رکھے۔ دارالعلوم منظر اسلام اور تعليمى كاروان وارالعلوم صرف جدیدیا خوبصورت ممارت کا نام نہیں ۔منقش درود بیار کا نام نہیں ۔ بلکہ مدرسہ کی ترقی ،فلاح و بہبودی ، نظام تعلیم اور کاروان تعلیم برمخصر ہے۔جس قدر بہتر نظام ہوگا ،جس قند رلائق اور قابل کاروان تعلیم ہوگا۔اس کےمطابق بدرسه کا میاب قرار دیا جائیگا ۔ دارالعلوم منظر اسلام میں موجود ہ کاروان تعلیم نہصرف باصلاحیت ہے۔ بلکداسمیں عظیم خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔۔کاروان تعلیم میں مندرجہ ذیل حضرات کےا ساء قابل ذکر ہیں۔ (1) حضرت علامه مولا نائعیم الله خان صاحب بستوی (٢) حضرت علامه مولانا غلام مجتبي صاحب اشرني (۳) حضرت ملامه مولا نابهاء المصطفى صاحب أعظمى (٣) حفزت علامه مولا ناعبدالخالق صاحب يورنوي (۵) حضرت علامه مولا نامحمه صالح صاحب قبليه (٢) حضرت علا مدمولا ناا مُجَازَا بْجُمْ صاحبُ لَطْيَيْ (۷) حفزت علامه مولانا محمدا یوب صاحب (۸) حضرت علامه مولا نامحمرا نورنلی صاحب بهرایخی يئة جشن صديراله منظرا ملام تنة جشن صديدال منظرا ملام بيئة جشن صديراله منظرا ملام بيئة جشن صديراله منظرا ملام بيئة جشن صديراله منظرا ملام بيئة

بد ساله منظر اسلام نهبر(دوسري سیتھی افرادغلم فن کے درخشندہ ستارے ہیں۔ جومنظراسلام کے آسان میں چبک رہے ہیں۔اوراپنی جاندنی وسنبری کرنوں کودونوں ہاتھوں سے لٹا رہے ہیں ۔اور زبان وبیان کے جمالیات سے فضا وَں کوخوشگوار بنار ہے ہیں ۔ رنگ وروپ اورحسن و بانگین میں منظراسلام کوکشمیر کی وادی سے تعبیر کرنا مناسب ہوگا۔ میہ مدرسین معلمین کامیاب اور تجرب کار ہیں مصلم ہونے کی حیثیت ہے انہیں بچوں بڑ کوں اور طالب علموں کی نفسیات پر کافی عبور حاصل ہے۔نفسیات و ذ ہانت کے انفرادی اختلافات کے مابین ایک،''مشتر کہ انداز تفہیم'' کا اختیار کرناکسی ایجھے اور ماہر استاذ کا کام ہوسکتا ہے ۔ پیخو لِی کاروال تعلیم کے ہر فرومیں پائی جاتی ہے۔ جوان کی کامیا بی کی دلیل ہے۔ بیاسا تذہ تخلص اور دیندار ہیں۔اپنے فرائض مصبی کی ادائیگی میں جاق وجو بند ہیں ۔طلبہ ہے محبت کہتے ۔ یاا بنی بزرگا نہ شفقت ۔ کہوہ درس وتد ریس میں لیت ولعل ہے کا منہیں لیتے۔ بلکہ ' هل من مزید'' کا نعرہ لگائتے ہیں۔اورشب دروز محنت کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ صندر مندرس يامير كاروان حضرت علامه تعيم الله خال صاحب دارالعلوم منظراسلام كصدر مدرس بين \_اور كاروان تعليم كاميران مين قائدانه صلاحیت یا کی جاتی ہے۔ تنظیمی معاملات میں دلچیسی رکھتے ہیں ۔ان کی قیادت میں کاروان تعلیم برق رفقاری ہے آ گے برُ ھەر ہاہے ۔ویسے صدر صاحب قبلہ نحیف الجیثہ سبکنے تھلکے اور سادگی پیند ہیں ۔گران کی شخصیت میں پانکین ، جاذبیت ، کشش اور شوخی مانی جاتی ہے۔وہ گدڑی میں لعل ہیں۔ یا پھٹے کیڑوں میں' بعظیم الشان ہیں' 'نہیں بنتے سنور نے کی ضرورت ہی کیا۔ جو جمال علم فن رکھتے ہوں۔ میں نے انہیں بار ہادیکھا ہے ۔اور آ زیایا بھی ہے ۔ کہ وہ ایک اچھے اور کامیاب پرٹیل ہیں۔ان کی کامیابی کی ولیل مندرجہ حیثیتوں ہے اجا گرہوئی۔ (۱) قابلیت سے ۔حضرت صدرصاحب قبلہ قابل ترین شخص ہیں۔ ہرعلم اور ہرفن میں عبور رکھتے ہیں۔خاص طور پر فلسفہ و منطق ،فقداوراصول فقد ہیں۔آپ فلفسیا نہ طرز کی تمام کمایوں کے پڑھانے میں درک رکھتے ہیں۔خواہ کماب کاتعلق کسی بھی ٹن سے ہو۔اس قابلیت کا متیجہ ہے کہ دارالعلوم کے طالب علم آپ سے مانوش نظر آتے ہیں۔ (۲) تنظیمی معاملات ہے ۔ تنظیمی معاملات میں خاص عبور حاصل ہے ۔ تمام اسا تذہ کوخوش رکھنا ۔ طلباء کے مابین ربط

🛬 چشق صدرمال منظرا سلام 🖈 جشن صدرماله منظرا سلام 🛠 جشن صدرماله منظرا سلام 🛪 جشن صدرمال منظرا سلام 🛠 جشن صدرمال منظرا سلام 🖈

(ماهنامه اعلی حضرت کا (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) وصبط لانا ۔ ماتحت اساتذہ ہے کام لینا۔مشفقانہ انداز میں کلام کرنا۔ نرم روئی اورخوش مزاجی ہے ہرمشکل کام کوآ سان کرلینا۔ پیتمام خوبیاں آپ میں پائی جاتی ہیں۔ (٣) بحثیت پرنسل سان کی پالیسی سدرخی ہوتی ہے۔ بہجی ناظم اعلیٰ ہے ربہجی اساتذہ ہے۔ بہجی طلبہ ہے ۔اور ہررخ پر خوش اسلوبی کا مظاہرہ کرنا۔ ہرایک کا کا منہیں بلکہ کا میاب اوراجھے پرنیل ہی کر سکتے ہیں۔ (۴۷)صدرصاحب قبلہ اپنے منصب کے متعلقہ فرائض کی انجام دہی میں کافی حیثیت رکھتے ہیں۔داخل وفارغ کامعاملہ مو۔ بیانظام الاوقات سمالا نہ امتحان کی کارروائی ہو یا بورڈ کے متعلق امور ۔مرکز تر قیم کی ذیہ داری یا فراغت کے متعلق کاغذات۔ ہرنشیب وفراز میں آپ یکسال وکھائی دیتے ہیں۔حضرت نعیم اللّٰہ خاں صاحب قبلہ کی شخصیت میں جواہم پہلو ہے۔وہ ان کی چھٹی حس ہے۔جو کا فی حد تک بیدار ہے۔خوش طبعی ،فلگفتہ مزاجی ،طنز کی سلخ ،مزاج کی حیاشتی پیرسے، چھٹی حس کے نتائج میں ۔اس کی بدولت وہ ہرنشیب وفراز ،اور پرخار واد ایوں میں بھی اینے وامن کوتار تار ہونے ہے بچا لیتے ہیں۔ یوں تو پرنسیل بننا آسان ہے۔ مگراس کوخوش اسلو بی ہے جلانا بہت مشکل ہے۔ دارالعلوم منظراسلام کی پرنسپلی تو بہت زیادہ مشکل کام ہے۔ بیصدرصاحب کا بی جگر ہے کہ اس کوخیش اسلوبی ہے چلارہے ہیں ۔ کیونکہ بریلی شریف ،مرکز عقبیرت بھی اورمرکزعلم فن بھی ۔ دونوں میں تال میل برقر اررکھناانہیں کا حصہ ہے۔ منظر اسلام شجر پروفار کی حیثیت سے وارالعلوم منظراسلام وہ تبجر پروقار ہے جس کی شاخیں ہرطرف پھلی ہوئی ہیں ۔ای کے پیل اور پھول ہیں جو ہندو بیرون ہندمیں تھیلے ہوئے ہیں ۔ ہرسال سیکڑوں کی تعداد ہیں یہاں سے علاء، نضلاء کی فراغت ہوتی ہے۔حفاظ نکلتے ہیں۔اور قراء سند قر اُت حاصل کرتے ہیں۔ بیووہ چشمہ ُ حیوال ہے۔جس ہے ذہن وُکر میں وسعت علم وُن میں گہرائی اور شخصیت میں جاذبیت ہوتی ہے بیدہ دوروش مینارہ ہے جس ہے علم کی روشنی ، فکر کی روشنی سعادت مندی اور فیروز بختی کی روشی تھیاتی ہے ۔ سیدہ معدن گو ہر ہے جہاں سے جو ہرآ بدار ، اور درنایاب دستیاب ہوتے ہیں۔ جس سے مذصرف حال 🥱 روش ہوتا ہے۔ بلکہ ستفنل کے تمام زاولوں پراسکی ضیایرٹی ہے۔ میدہ کشت زعفران ہے جس سے خوشبو ئیں پھوٹ رہی 🌉 ہیں۔اور ہرایک کی مشام جاں کومعطر کرر ہی ہیں۔انہی خوشبوؤں کا کرشمہ ہے کہ آپ جہاں بھی جا کیں گے۔ بریلوی 🚓 🖈 جشن صدريال منظرا بمان 🌣 جشن صدريال منظرا ملام 🛠 جشن صدريال منظرا ملام 🏗 جشن صدريال منظرا ملام 🌣 جشن صدريال منظرا ملام 🌣

(1917) کہلا کیں گے۔ بچ ہے کدع-کہاں کھولے ہیں گیسویارنے خوشبوکہاں تک ہے'' وارالعلوم منظراسلام صرف ایک علمی ادارہ ہی نہیں بلکہ مینشڈ آف اسکول ہے۔ جہاں سے امام احمد رضا فاصل ہریلوی کے اچی ،حیاتیاتی ،عمرانی ،اقتصادی ،اورمعاثی تعلیمی نظریات کی اشاعت ہور ہی ہے۔ انہیں نظریات پرمسلک اعلیٰ حضرت ، یا ہریلیوی مسلک کا اطلاق ہوت ہے ۔ دعہ ہے ۔ خالق ارض وسا اس علمی ادارہ کودن وونی رات جِوگنی ترقی عطا فرہائے۔ آمین۔ (1) ان حفترات کے علاوہ اور بھی ذکی صلاحیت اسا تذویق جودرج ذیں ہیں ۔مضمون نگارنے ندمعلوم کن وجوہ کی بناء پر ان کوشامل مضمون ہیں کیا ہے (۱۰) حصرت علامه قاری عبدالرحمٰن خان قادری بریمی شریف (۱۱) حضرت علامه مولا نامغتی محمد فاروق صاحب (۱۲) حضرت حافظ وقاري عبدالحكيم صاحب رام يوري (۱۳) حفزت حافظ محمرا نوارصاحب برييوي (۱۴)عاليجناب ماسٹرنبي رضاخان صاحب بريلوي (۱۵) عالیجناب ماسترعر فان خال صاحب بریلوی (١٦) حضرت مولا ناسيز غيل احمدصاحب بزاري باغ (۱۷) حضرت مولا نامحرظهورالاسلام نوري دينا جپورېنگال (۱۸)مولاناسهیل احمرصاحب فیض پوربهار (١٩)مولا ناابراراکحق رحمانی مدهو بنی (۲۰)مولا ناجعفررصاحب پیلی محیتی (۲۱)عالیجناب با باعبدالحنا دی صاحب (۲۲)مشيرخاص عاليجناب نواب حسن خال صاحب (۲۳)عالیجات عبدالشکورصاحب بریلوی منت صدرمال منظراسلام 🛠 جشن صدرمال منظر اسلام 🛠 جشن صدرمال منظراسلام 🛠 جشن صدرمال منظراسلام 🌣 جشن صدرمال منظراسلام 🖈

الإجيش صعد ملاية فقط اسلام يأزجيش معدملا منظ إساام ماه وبش معدسال منظ اسلام

عضرت ذاكثر جلال الدين احمد نورى محمدي السني الحنفي القادري استاد شعبه علوم إسلامي جامعه كراجي **حالات و كوائف:** - حصرت علامه وْ اكثر الشيخ جلال الدين احمد نوري المحمد ى السنى اتحفي القادري ابن الشيخ محمد اسحاق (المرحوم) كاسلسلەنسىپ كئي واسطوں ہے خليفه اول حضرت سيد ناابو بكرالصد ابق رضي اللدتع الى عنه تك پهو نجتا ہے۔ ولادت: - ڈاکٹرنوري ١٩٥١ء ميں بيدا ہوئے۔ تعليع: -قر آن وحديث وتفيير كي ابتدائي تعليم جليل القدرمعروف اساتذه -- حاصل كي ان مين حصرت حافظ ملت جلالة العلم علامه الحاج المحديث عبدالعزيز مباركبوري ' شخ الحديث دارالعلوم اشر فيه' مباركپورضلع اعظم گزه (يويي) حضرت علامه سيد حامد اشرف البحيلاني كجحوجيوي لمفتي محمدعبد الهنان مباركيوري اوراپيخ برأورا كبرحضرت مولانا شآه عبدالقاور القادري الرحماني مدخله العالي، علامه بدر الدين احمد القادري فيض الرسول ضلع نستى، علامة تحسين رضا خال بريلوي ابن حضرت علامة حنين رضاخان بريلوي ابن حضرت حسن رضاخان بريلوي ،علامه اختر رضاخان الاز مرى ابن حضرت علامه ابراهیم رضا خال بریلوی،علامهاحسان علی مظفر بوری مدرسه منظراسلام بریلی، علامه غلام مجتبی اشر فی بورنوی ,حصرت علام مفتی افضل حسین موَنگیری خلیفه مفتی اعظم ہندمولا نامصطفیٰ رضا خاں بریلوی شیخ الحدیث دار العلوم منظر اسلام بریلی اور سمراجي ميں حضرت علامه عبدالمصطفى الاز ہرى ابن حضرت علامه انحليم مولانا امجدعلى أعظمي مصنف بہارشربيت ,حضرت علامه أمفتي نصرالله خال الافغاني مدخليه دارالعلوم امجديه كراتي علامه تمدحسن حقاني ابن حضرت ملامه أمفتي عبدالحفيظ عليه الرحمه مفتى آگره ابن علامه عبدالمجير آنولوى البريلوى ملامه قارى ممسلح الدين الصديقي القادرى الرضوى (عليه الرحمه) ہے درس نظامی کی تھکیل کی اور مے 1ء میں دور ہ حدیث کیلئے پنجا باتشریف لے گئے ۔حضرت علامہ اُمفتی سیدافضل حسين مؤنكيري حال ثبخ الحديث اورمفتي دارالعلوم القاوريه فيصل آباد اورمولا نامفتي معين الدين الشافعي (خليفه مجاز حضور مفتی اعظم ہند) ہے حدیث وفقہ وعلم المنطق علم الصرف والنحو اور دیگر علوم کی اسناد حاصل کیں اور یا کستان کے تقریباً مەرىللا دومشاڭخ كىموجە دىگى يىل آپ كے سورغلى جديث وفقە يىل فراغت كى دستارفىنىيات باندىخى گئى۔ <u>الے 1</u> عیں عربی زبان وادب اور فقه کی مزید تعلیم ونز بیت کیلئے بإکستان میں سفیہ عراق نبیر و حضور سید ناغو شے الاعظم جيرجشن صدرمال منظرا سلام بنيز جشن صدمال منظراسل م يتزجشن صدرال منظرا سلام بينزجشن صدرمال منظرا سلام بينزجشن صدرمال منظرا سلام بينز

رم سے مدرسة القادر بير بغداد شريف تشريف \_ مشائخ اوراسا مآذه جن ميں حضرت شيخ العلامة المفتى عبدالكريم المدرس بياره،صدرالمدرسين المدرسة القاوريةالكيلامية البغد ادبيه العراقيه اورحصّرت علامه شِّخ عبد الله صوني القاضي الاول في بصره حصّرت شّخ علامه كمال العرين الطائي ،المدررَ مدرسة القادريه بغدادرتهم الندتعالى الجمعين جيسے با كمال صاحب علم ومعرفت اسا تذ دست علم فقه وعلم تفسير وعلم حديث وعلم سلوك واخلاق كي تعليم حاصل كي ـسيدنا يوسف البحيلاني سجاده نشين غوث الاعظم وشكيرالشيخ عبدالقادري الكيلاني كي خصوصي توجیہ آ ہے مدرسة القادریہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد ہو تیورٹی آف بغداداورعراق کے کلیة الدواب والشرعی ميں داخله ليا اور حصرت الشيخ علامه ڈ اکٹر عبدالکريم زيندان ، ڈ اکٹر ابو يقطان الجبو ري ، ڈ اکٹر عبدالرخمن انجي ، ڈ اکٹرحسن عبد الحميد دًا كثر قعطان عبدالرخمن الدوري، دْاكثر نوري حوري القيسي الشيخ ابراجيم فاصل السامراني، دْاكثر ضياءالكرم العري وغیرهم جیے جلیل القدراسا تذویے سبق اسا تذ علمی ہے مشرف ہوئے اور یو نیورٹی ہے بی-اے کی ڈگری حاصل کی۔ بغدا دیو نیورٹی سے فراغت کے بعد ۸۷۹ء بیں سابق صدر پاکستان ضیاءالحق مرعوم کے خصوصی اجازت ہے از ہری یو نیورٹی قاہرہ کلیہ القانون فی الدراسات العلیا (شفہ فقہ الهنازی) میں داخلہ حاصل کیا اور وہاں کےممتاز اسا تذہ کر بالخضوص ذاكثر عبدالحن شاذى حصزت الشيخ مفتى حسنين محم محلوف مفتى ديارالمصرييا بوالعربية الاسبقءاور حصزت علامه الشيخ انیس عبادہ ،انشخ الحمر احی ڈاکٹرمجمہ عبدالحلیم محمود شخ الاز ہر( رحمہم اللہ ) ہے متعددعلوم وفنون بالخصوص علم فقداورعلم الفتو کی میں کمال حاصل کیا۔ ۱۹۷۹ء میں جامعۃ الاز ہرے ڈیلو ما کرنے کے بعد رابطۃ العالم الاسلامی بمکۃ المکرّ مدا در ندوۃ العالمیہ للشباب الاسلامي الربياض كي دعوت پرسعودي عرب رواند ہوئے اورسعودي عرب كي اعليٰ ديني درسگاہ جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلاميه بالعصد العالى، الدعوة الاسلاميه مين داخل ہو گئے اور وہاں کے اسا تذہ کرام ہے فن اصول دعوت، تبلیغ کی اعلیٰ تربیت حاصل کی، درسگاہ کےمتاز اساتذہ میں ڈاکٹرعبداللّٰدزاکدڈاکٹرسعود بن بشر، ڈاکٹرمحمودالطحان الدمشقی ،ڈاکٹر عبد الفتاح ابوغدة الصلبي الدمشقي (عليه الرحمه ) ہے بھی اسباق پڑھے اور مندرجہ ذیل مشائخ عظام ہے روحانی تربیت حاصل کی اورا جازت ہے مشرف ہوئے۔ (۱) حضرت ميد نا يوسف عبدالله اللَّيلا في سجاد ونشين غوث الاعظم وشكيرات محمد عبدالقادرالكيلا في البغد ادى عليه الرحمه (٣ ١٩٤٠) 🛬 جشّ صدرالد منظرا سلام 😭 جشن صدربال منظرا سلام 🖈 جشن صدربالد منظرا سلام 🌣 جشن صدربالد منظرا سلام 🌣 جشن صدربالد منظرا سلام 🌣

(صد ساله منظر اسلام نبير(دوسري قسط) (194) (ماهنامه اعلی حضرت کا (٢) حضرت سيد نالشيخ قو زي الحسني الجيلاني البغد ادى عليه االرحمة ٢ ١٩٧٠ -(٣) حضرت شيخ المحلقة القادرية جامع الكيلاني الشيخ عبدالباقي عليه الرحمة ١٩٤٣ء (۴) حضرت الثينج العلام السيديوسف هاشم الرفاعي مرالكوئيت ١٩٨٠ء (۵) حضرت سيدنا الثينج الاسلام والمسلمين حضور مقتى اعظم مندمولا ناالحاج آل رحمن مصطفیٰ رضا خال بریلوی ابن الا مام احدرضاخان بریلوی قدس مرجا (۱۹۲۸ء) واکٹرنوری کا خاندانی تعلق انڈیا ،صوبہ بہارگو پال سیخ (تربروا) کے معروف صدیقی خاندان سے ہے جودینی اور تعلیمی اعتبارے اپنے علاقے میں بہت معردف ہے اور ڈاکٹر موصوف کے برادر اکبر حضرت مولانا شاہ عبد القادر الصدیق القادری الرحمانی مدظلہ العالی مسلک اہل سنت و جماعت (بریلوی) کے ایک متناز عالم دین اور تحکیم بھی ہیں اور برصغیر پاک و ہند کے ایک عظیم محدث وفقیہ اورصونی مولا ناشاہ عبدالرحمٰن سندھی کھنوی علیہالرحمہ کےسلسلہ ہے وابنتگی اورخلیفہ مجاز ہونے کی حیثیت ہے بیلنے اسلام کیلئے نمایاں حیثیت اور مقام رکھتے ہیں جبکہ مولانا شاوعبد القاور الرحمانی کے بڑے صاحبز ادےمولانا الشاہ عبیداللہ الصدیقی الرحمانی وار العلوم اشر فیدمیار کیور کے فاصل اور مدرسہ اسلامیہا ندر کوٹ میر ٹھ ، ايوني الله ياشن صدر مدرس إي -ڈاکٹر نوری نے ۱۹۸۹ء میں یو نیورٹی آف کراچی شعبہ علوم اسلامی ہے دنیائے اسلام کے ایک عظیم محدث اور فقیہ حضرت علامة الشيخ القاضي الإمام ابن دقيق العبدالمصر كى الهتو في ٢٠١ هد كي علمي فقهي خدمات بر يتحقيقي مقاله لكه كريي التج ڈی کی اعلیٰ سند حاصل کی اور آج کل شعبہ علوم اسلامی جامعہ کرا چی میں تمدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر موصوف کے زیرنگرانی کئی طلباء پی ایچ ڈی کی اعلیٰ سندحاصل کر چکے ہیں اوراس وفت کئی طلباء وطالبات بی ایچ ڈی کیلئے مقالہ جات ترتیب دینے اور جمع کرنے میں روز وشب مصروف عمل ہیں۔ علمی مقالات اورابحاث جوعالمی مجلّات میں شاکع ہوئے (1) الله بيث المرسل قان القبول والردمي ١٩٨٢ء ورلذ اسلامك مثن كرا چي (عربي) (٢) التدريس واختلاف المحدثين في حكمه جون ١٩٨٨ء (عربي) تنة جشن صد سالد منظر اسراع منه جشن صد سالد منظر اسراع منه جشن صد ساله منظر اسراع بين جشن صد ساله منظر اسراء بين جشن صد ساله منظر اسراع بين

(مامنامه اعلی حضرت کا (194) (مند ساله منظر اسلام نمبر(دوسری فسط (٣)البيت الاسناد في الحديث جون جولا تي ١٩٨٣ء (عربي) (٣)مصفات في علوم الحديث ابريل ١٩٨٧ء ورلدُا ملا مك مثن كرا جي (۵) الزواج بالكما بيات في الشريعة الاسلاميه اكتوبرو تهبر ١٩٨٨ ء (٢) الإ مام ابرا بيم أنه في كوني واشر ني الحديث اكتو بردىمبر ١٩٨٩ء ورلذ اسلامك مشن كرا جي (4 )السنة النبع بية يتحما وتطبيقها جنوري فروري ١٩٩٠ء (٨) امام الوحنيف اورعلم حديث يرايك تحقيقي وتنقيدي نظرنومبر دسمبر جنوري ١٩٩٥ء ما منامه الاشرف كراجي (٩) علم فيآوي اوركتب فياوي فروري ، مارچ ١٩٩٨ ، دارامصنفين اعظم گرُ هاندُ يامجِلّه معارف (۱۰) قاضیو ل کیلئے دستوری لا تحیمل ۱۹۹۸ء سیرے طبیبرسدہ ہی رسالہ کراچی (۱۱) نقه حنَّی کے ارتقاء میں فاصل بریلوی کا کر دار ۱۹۹۹ء مجلِّه معارف رضا از اوار د تحقیقات امام احد رضا کراچی (١٢) عبدالله ابن مبارك دائره في الحديث نومبر ١٩٩٩ ومجلّه المعارف اسلاميه كليه معارف اسلاميه جامعه كراحي (۱۳) حکومتی ادار بے اور فرائض مجلّه معارف رضا کراچی جنوری ۲۰۰۰ء (۱۴) شاه ولی الله الدهلوی کافقهی نظر به مجلّه سیرت طبیبه کراچی دسمبرجتوری ۲۰۰۰ء (١٥) الدعوة الاسلامية في ' فيني' أكتوبر ١٩٩٨ء الدعوة العربية كراتثي (۲۱) تراجم من ملاءالبند (الف)العلامة محمر عبرالعليم الصديقي حيانتدا ثاره (ب)العلامة المحد ث سورتي حيانة رُقبِّد الدعوة العربية ١٩٩٠ء (ح)فضيلة الشخ العلامة ضياءالدين المد في -حياته وآ خاره ( د )العلامة سعيدا تمدالكأظمى محبِّله الدعوة العالبية كراتش •١٩٩٠ -مطبوعة ورلذ اسلامك مشن ترسث پاكستان (١٤) القاديانية غيرمسلمة ١٢ ارا كتوبر ١٩٨٧ء (ترجمه والتحقيق) (١٨) اللامام ابن دقيق العسيد ، حيانة وآثاره مجلَّه البعث الاسلامي لكهنوَّ

🖈 جشن صد سال منظر اسلام 🖈 جشن صد سال منظر اسلام 🌣 جشن صد سال منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈

(ماهنامه اعلى حضرت كا) أرصد ساله منظر اسلام نمبر(دوسري قسط (19)المسلمون في جزروالبحرالكار بي يجلة البلاغ الكويت ٢٣٠م مارچ ١٩٨٥ -(۲۰) فتقی مرتبت کا نظر بیه عدل مجلة سیرت طیبه (اردو) جولا کی ۱۹۹۱ء (۲۱) الخطوط رئيسه الاقتصاد الاسلامي ناشرادارة تحقيقات امام احدرضا كراچي علاوه ازی عربی اورار دوزبان میں سیاسی ،غیر سیاسی مذہبی اوراد بی مقالات اور مضامین شاکع ہو پیکے ہیں۔ علمی ایوار دٔ زونمائندگی (۱) ميموريل ريسرچ گولڈميڈل آف جعفر برادرز ۱۹۹۰ء (بتوسط ) (٢) امام احمد رضار يسرج الواردُ ١٩٩٠ء ( منجانب اداره تحقیقات امام احمد رضا کراچی ) (٣) رکن کمیٹی آف کورمز بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایج کیشن کراچی (نمائندو جامعہ کراچی) (٣)علمي تحقیق (اردوینچر)ایوارڈ ۷۷۷ء ریڈیو بغداداعراق فومی اور انٹرنیشنل کانفرنس میں شرکت (۱)ا نٹر پیشنل علاء کانفرنس بغداد ۱۹۹۰ء ( جامعہ کرا جی کے نمائندے کی هیٹیت سے شرکت کی اور عراق میں موجودہ مقامات مقدسه يرتحقق مقاله پيش كياجونت روز ه ميك كراجي بين شائع موا-(٢) علاءاورمشائخ كانفرنس اسلام آباد ١٩٨٨ء (٣) عالمي مساجد كانفرنس رابطة العالم اسلامي ١٩٧٨ء (٣) انٹرنیشنل دعوت کانفرنس وزارت اد قاف کویت ۹ ۱۹۷ء (۵) قومی سیرت کانفرنس اسلام آباد ۱۹۸۸ ه (۲) صوفیا ء کانفرنس قاهر همصر ۱۹۷۸ و (۷) عالمي سيرت كانفرنس ' وجامعة اسلاميه بها وليور ۲۰۰۰ ء (۱۳ رفر وري) مراجع: -(۱) ـ مایی جزل"الاحناف" کراچی ۱۹۹۹ء (۲) انٹرویوروز نامہنوائے وتت کراچی ۱۹۹۰ء(۳) بردشرشعبہ علوم اسلامی محاسبة صوفیاء کانفرنس ۱۹۹۴ء (٣) فته وزه "احوال" كواتي ١٩٨٥ وا ٥ أروزنات صارت كرا بي ١٩٤٩ و 🖈 جشن صدسال منظر اسلام 🖈 جشن صدسال منظر اسلام 🟗 جشن صدسال منظر اسلام 🖈 جشن صدسال منظر اسلام 🏗 جشن صدسال منظر اسلام 🏗 جشن صدسال منظر اسلام 🏗

مافينامه اعلى حضرت كا وصد ساله منظر اسلام نبير(دوسري قس الله رب محمدصلي عليه وسلها نحن عباد محمدصلي عليه وسلما وہ رب کریم عز وجل جس نے اپنے حبیب علیہ التحیۃ والثنا ءکو ہمہ تن کرم بنایا۔اسی رؤف ورحیم کی بارگاہ بیکس پناہ میں مجدہ شکرا داکرتے ہیں اور اس کے صبیب کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کے حضور جمیع قیدے خم کرتے ہیں۔اور اس کے جملہ محبوب اولیا ہے کرام بالحضوص اپنے سلسلہ کالیہ قاور سد برکا تبدرضوبیہ کے جملہ مشاکح عظام علیہم الرحمة المنعام کے فیضان کاسہارالیتے ہوئے اعتراف واقرار کرتے ہیں کہ گذشتہ سال عرس رضوی ونوری وریحانی کے موقع مسعود پرمرکز اہل سنت دارالعلوم منظرا سلام بریلی شریف کے جشن صدسالہ کو جو کامیا بی و کامرانی ملی وہ ہماری امید ہے کہیں زائد تھی ہم اور ہماری امید کی کیا بساط بس ہم تو یہ د کھے رہے تھے کہ صرف ہمارے دست نا تواں ہیں کا رفر ما کوئی اور ہی ہے۔قربان اپنے آبائے کرام علیہم الرضوان کی دینگیری پر ورنہ ''من آنم کہمن وائم'' سرس پاک میں سیڑوں مشائخ عظام اورعلمائے کرام اور لاکھوں لاکھ کی تعدا دمیں ملک و بیرون ملک ہے تشریف لائے 🛣 ہوئے عاشقان اعلی حضرت اپنے مرکز علم وادب منظر اسلام کاجشن صدسالہ اپنی بیشانی کی کھلی آٹھوں سے ملاحظہ میں 🗞 جشق صدمهاله منظرامهام 🥫 جشق صدمهاله منظرامهام 🜣 جشق حدمهاله منظرامهام 🌣 جشق صدمهاله منظرامهام 🌣 جشق صدمهاله منظرامهام 🌣

ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) ۲۰۰) (صد ساله منظر اسلام نبیر(دوسری قسط) کرر ہے تھے۔اور بانی منظراسلام سیدنا اعلیٰ حضرت نیز ان کے جگر گوشوں کوان کی مساعی جیلہ پر داو تحسین نچھاور ایجی کرر ہے تھے جق ہے خلوص ولٹہیت سے جو کام کیا جا تا ہے فتح وظفر سابی آئن رہتی ہے مدمر کڑ اہل سنت منظر اسلام کی بنیا د بی خلوص وللہیت برر کھی گئے ہے۔اوراس سے بانی وجمین ہمیشہ خلوص وللہیت کے خوگررہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکز اہل سنت کوسال بہ سال ترقی حاصل ہورہی ہے یتغییری سرگرمیاں ہوں یا تعلیمی مراحل \_ بحدہ تعالیٰ منظراسلام ہرمنزل بیرتر تی پذیر ہے۔والدگرامی آ قائے نعت حضور ریحان ملت قدس سرہ کے دورا ہتمام میں منظر اسلام نے جوتغمیری وتعلیمی عروج حاصل کیا ۔وہ دانشوران قوم وملت سے پوشیدہ نہیں ہے۔ مجھ نا تواں ہے کیا کار ہائے نمایاں انجام یا سکتے ہتھے۔ میں تو حضور والدگرامی کے نقوش کا مرہون ہوں۔اورانہیں نقوش کو شعل بنا کر دارالعلوم کی تغمیری تغلیمی ارتقاء کامتنی وخواہشمند ہوں ۔اوراسی میں اپنے آبائے کرام علیہم الرضوان کی خوشی یقین کرتا ہوں ۔اور اپنے جد کریم امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان میں اپنے لئے دعا کرتا ہوں کیے کام وہ لے کیجئے تم کو جوراضی کرے ٹھیک ہو نام رضا تم کروڑوں درور میں نے گذشتہ سال اعلان کرایا تھااوراشتہارورسالہ میں شاکع بھی کیا تھا کہ مرکز اہل سنت منظراسلام عیسوی س کے حباب سے <u>سم ۱۹۰</u>۰ء میں قائم ہوا ہے ۔لہذ ا<del>س دین</del> تک انعقا دجشن کاسلسلہ جاری رہے گا۔ لہذامسال ہزار کھٹنائیوں کے باوجود کہ سلمانوں کے ہونٹوں کا تبسم جھینا جاچکا ہے انکی مسرنوں کا تاج محل مسمار کیا جا چکاہے، بیواؤں کی آمیں آسان ہے نکرار ہی ہیں ، پیتیم بلکتے اور *سسکتے نظر آ رہے ہیں ۔مس*اجدومقا برکی بےحرمتی کی جارہی ہے، مدارس دینیہ کوفسادیوں کاا ڈوہ بتا کران کو بدنام یابند کرنے کی ناکام کوششیں کی جارہی ہیں۔اسلام اورمسلمانوں پرنت نے حملے کئے جارہے ہیں۔اللہ کے پاکیزہ کلام قرآن کریم کونذ رآتش کیاجار ہاہے۔ہر باریش مسلمان کومشکوک وشبہات کی نظرہے دیکھا جارہا ہے۔اسا تذہ وطلبائے مدارس کو جابجاز دوکوب کیا جارہا ہے۔ ملک گیرخبریں س کرا خیار پڑھ کر کلیجہ وي جشق صد سالد منظراسلام بهز جشن صد سالد منظر اسلام بهز جشن صد سالد منظراسلام بهذا جشن صد سالد منظراسلام بهذا بعثل اسلام بهذا

(ماهنامه اعلی حضرت کا) (۲۰۱) (صد ساله منظر اسلام نهبر (دوسری قسط ) وٹل رہاہے۔جگر بانی بانی ہور ہاہے۔آئنھیں نمناک ہیں۔ٹرین کاسفر ہویابس کا۔خوفناک ہوکررہ گیا۔ ہرصاحب ایمان ا بني جگه سبا بواب مندا جانے كہاں اور كس وقت كيا بوجائے الله تعالىٰ امن وامان كاماحول بيدا فرمائے مالل ايمان چین وسکون کا سانس لیس ۔ان کے جان و مال محفوظ رہیں ۔ان میں جوشہید ہوئے ان کے درجات بلند ہوں ۔ ہیوا وُل کی آ ہیں، تیبیوں کی سسکیاں رنگ لا کیں اوراسلام اوراہل اسلام کا بول بالا ہو۔ دشمنان اسلام خائب وخاسر ہوں ۔آئین ثم آمین ایسے جال سوز ولہولہو کے ماحول میں عرس پاک وجشن صد سالہ انعقا دینډ سرے ۔ کامیا بی و کامرانی وست قدرت میں ہے۔ ہمیں یقین کامل ہے کہ جن کا کام ہے وہ خودنگہبانی فر مارہے ہیں۔ ہم اپنی تی کوششوں میں کمی نہیں کررہے ہیں اور نہ کریں گے ۔ ہمارے اساتذہ و بھی خواہان اوار و نیز رضا کا ران عرس دجشن صدسالہ اپنے اپنے متعلق کا موں میں منہمک ہیں۔مضامین کی بہتات ہے۔ ماہنامہ اعلیٰ حضرت کاصد سالہ منظرا سلام نمبر طباعت کی آخری منزل میں ہے۔ہم اپنے تما ماہل قلم کے مشکور ہیں کہانہوں نے قلمی تعاون فر ما کر ہماری عزت افز ائی فر مائی اور حق مرکزیت ادا کیا۔ جن حضرات کے مضامین سال روال کے رسالے منظر اسلام نمبر میں طبع ہوئے ہے رہ گئے ہیں وہ محفوظ ہیں۔انشاء المونی تعالیٰ آئندہ سال ماہنامہ اعلی حضرت کے صدسالہ منظر اسلام نمبر میں طبع ہوں گے ۔مزید اہل قلم حضرات سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت و خانواد ہُ اعلیٰ حضرت اور ان کی خدیات دینیہ نیز منظراسلام ہے متعلق معلوماتی مضامین ارسال فرما کیں ۔ تاکہ ان کی خدمت تلمی کوسراہتے ہوئے ان کے مضمون کوزیورطبع سے آ راستہ کریں ۔ ہم اپنے شعرائے کرام کے بھیممنون ہیں کہانہوں نے بھی اپیے ذہن وفکر سکواشعار کا جامہ پہنا کر حوصلہ افزائی کی۔ان کی بھی کاوش فکر رسالہ کے ذریعیوام وخواص تک پہوینج رہی ہے۔جنشعراء کا نلام امسال چھپنے ہے رہ گیا ہے انشاءاللہ وہ آئندہ سال جھے گا۔ دعا ہے کہ مولائے کریم جل جلالہ اپنے حبیب کریم علیہ الصلو ۃ والتسلیم کے طفیل جملہ عاشقان اعلیٰ حضرت وفیدا کاران مفتی اعظیم کودارین کی سعاوتیں مقدر فرمائے ۔ تمام حاضرین عرس کودونوں جہان میں سرخرد کی بخشے ۔ عالم اسلام کو 🕏 دشمنان اسلام کے دست ظلم ہے تحفوظ و ہامون ر کھے۔ ہر بلائے ساوی وارضی سے نجات عطافر مائے۔ ہمارے مشاکُخ عظام وعلائے کرام کے سابدر حمت کو تعم الل سنت پر دراز فرمائے۔ آمين آمين يارب العلمين بجاه النبى الامى الكريم عليه الصلوةوالتسليم  حضور حجة الاسلام اوردار العلوم منظر اسلام

از-----مولا نارياض حيدر حقّى سابق صدرالمدرسين دارالعلوم حشمت الرضاحشمت نگريبلي بھيت نثر نيف

اللّٰدرب العز ۃ علم نافع کی دولت ہے سرقرا ز فرما کرایئے جن نیک بندوں کود نیاد آخرت میں مالا مال فر ما تا ہے انکوعلائے ربانی کہاجا تا ہے۔انسا نوں کا یہی وہ اعلی اور مصلح قوم وملت طبقہ ہے جوشب وروزمخلوق کی علمی وروحا نی

تر ہیت وتعلیم میں سرگرم عمل رہتا ہے۔اس کی امتیازی شان اور نمایاں خصوصیت ہیہ ہوتی ہے کہ زندگی کے کسی نا زک

ہے نا زک مرحلہ میں اسلامی مفاد کےخلاف ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتے \_ بعنی سرفروش تو ہو سکتے ہیں گرضمیر فروش نہیں

ہو سکتے ان کےسامنے مال وزر کا انبار لگا ہو۔ بڑے بڑے فالم و جابر حکمر انوں کے در بار میں پیش کئے جا کیں۔انگود نیا

کاعظیم سے عظیم منصب دیا جائے تگر دنیا کاعظیم سے عظیم منصب ٹھکرا دیں گے اور ان کے لبوں پر جب کو لَی کلمہ آئے گا تو

کلمہ حق آئے گا۔ ذہن ود ماغ میں جوتصورا بھرے گاوہ حق وصداقت کے جذبات واحساسات سے زندہ وتا بندہ ہوگا۔

جوقندم الشح گاا*س مین شد*ا ورسول جل جلاله واقت کی رضامندی وخوشنووی کاپرخلو*ص عز*م شامل ہوگا۔ بیسرا پامبارک و

سعود ہستیاں اینے ماحول میں صلاح وفلاح کاروثن جراغ ہوتی ہیں انسانوں کیلیے شاہراہ حیات پر ہدایت وارشاد کی

جَكُمكَاتَى مِولَىٰ كرنيسَ مِوتَى بين به أنبيس نفوس قد سيدين شنم ادوُ اعلى حضرت بيشخ الانام حضور حجته الاسلام مولانا حامد رصاحان

عليەرهمة الرحمٰن ايك ممتاز مقام پر فائز ہيں ۔ آپ نے اپنے زمانہ ميں وہ كار ہائے نماياں انجام دیے كه دو آپ ہى كا حصہ

ہے۔ رشد دہدایت \_تصنیف و تالیف یخفیق وتصدیق \_ تر اجم کتب اعلی حضرت وغیر با بیشارا ہم دینی امور ہے اسلام و

سنیت کی جوبہترین خدمات انجام ویں بیسعاوت آپ کیلئے ازل میںمقدر ہوچکی تھی۔انہیں کاربائے نمایاں میں ایک

عظيم الشان اورا بهم كارنامه منظراسلام كومعرض وجودمين لاناتجهي ہيے۔ بريلي شريف جہاں امام اہل سنت حضوراعلي حضرت

قبلہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے علم ونفٹل کا دریا بہہ رہا تھا وہاں ایک مرکزی دارالعلوم کی تخت ضرورت تھی۔اس ضرورت کے پیش

تظرحضور حجنة الاسلام علىيدالرحمة والرضوان نے اپنے والد ذيشان مفتى عرب وعجم سر كاراعلى حصرت قدس سرہ كے تحكم وارشاد

ے ۲ سامیر میں ایک دارالعلوم کی بنیا د ڈالی - جس کا تاریخی نام منظراسلام رکھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے بیددارالعلوم آسان علم و

🖈 جشن صدساله منظراسلام 🛠 جنن صدساله منظراسلام 🛠 جشن صدساله منظراسلام 🏗 جشن صدساله منظراسلام 🛠 جشن صدساله منظراسلام 🖈

ماهنامه اعلی حضرت کا 💛 💛 (صد ساله منظر اسلام نیبر(دوسری قسط) ضل کی آخری سرحدوں تک پہو نچ گیا۔باذ وق طالبان علوم نبوبیا پی علمی تشکّی بچھانے کیلئے مرکز اہل سنت ہریلی شریف ک طر ف روال دوال ہو گئے ۔ آپ کے دوراہتمام کے منظراسلام کا منظرعلامتہ زبال مولانا شاہ سراج الدین صاحب نقشبندی رامپوری قدس سره بکھائ طرح بیان کرتے ہیں۔ ''ان میں سے تمام ہندوستان میں اس ونت جو دبد به وشوکت و جاہ وحشمت اورا قبال وہمت وقوت وسرعت ظاہری ومعنوی تعلمی وتملی حق تعالی نے جناب حامئی دین متین وارث برحق حضرت خاتم انتہین عصیہ مولا نااحمد رضا خاں صاحب بریلوی متع الله اکسلمین بطول بقا ؛ کوجس قد رعطا فر ما یا ہے وہ آفتا ب سے زیاد و روش ہے اوران کی سعنی بلیغ مقبول فی الدین اورآپ کی تصانیف مبار کدرد مطلبین ہے مدلل اورمبر ہن ہیں اور بے شبہ مصداق ہیں مضمون حدیث ہذا کے ۔ الن الله جندكل بدعة كيدبها الاسلام وليا من اوليانه يذب عن دينه بشك بربعت ا بدند ہبی جس سے اسلام پر داؤ کیا جائے اس کے مقابل اللہ کالشکر اس کے اولیاء میں کوئی ولی ہوتا ہے جواس کے وہین کا وفع کرتا ہے ۔حضرت مولانا کے فیضان کا اونیٰ اثر رہے کہ ان کے فرزندار جمندصا حب ہمت بلند جامع انحاء سعادت ہاحتی بدعت، حال لوائے شریعت قر ۃ اُنعین العلماءمولوی حامد رضا خالصا حب طول عمرہ وزید قدرہ نے ایک مدرسہ خاص اہل سنت کے بنام منظراسلام بنیا دڈ الی جس کی صرف بر کمی والوں کے لئے نہیں بلکے تمام اہل سنت ہندوستان کے واسطے اشد ضرورت تھی اس کے دجوہ اور خوبیاں رودا دیدرسہ اوراس کے متعاصد کے ملاحظہ سے مفصل ہوگئ'' ان ایام میں جلیل القدر معلمین اور طلباء کاملین ہے منظر اسلام کامنظر کتنا دُکش تھا ادر تعلیم کتنی ٹھوس تھی مولا نانقشونیدی عليه الرحمه طلبه كالمتحان لينے كے بعد بيتا ترسير ديم ميركرتے ہيں۔ بتقريب امتحان سالاينه يدرسه فدكور حسب الطلب فقيرراقم الحروف وبإل حاضر بهوا اوراحوال مدرسه ويدرسين اورميلغ علوم طلبه اورطر زنعلیم ہے وا قف ہوا ہرتسم کے طلبہ مبتدی ومتو سط و ختنی کے متعدد حبلہ یہ امتحان میں شریک اورعلوم دینیہ ضروريه معقول ومنقول خصوصاً علم تفسير وحذيث وفقه وسير وأصول وغير بإيين امتحان كي كيفيت يرمطلع مهوا \_الحمدالله كه ببركت حسن سعی مدرسین اورخو بی انتظام ناظمین اکثر طلبه علوم و بن کومستعداوراس بشارت سے مبشر پایا۔ لایسز ۱ ل السلسه ينغس س في هذاا لدين غر سا ليستعملهم في طاعته بميشالله تعالى اس دين مين بكه يود عامًا تا

🖈 جش صدرمالدمنفراسلام 🏗 جش صدرمال منظراسلام 🖫 جش صدرمال منظراسلام 🏗 جش صدرمال منظراسلام 🏗 جشن صدرمال منظراسلام 🌣 جشن صدرمال منظراسلام 🌣

أرصد ساله منظر اسلام نبير(دوسري قسط) مامنامه اعلى حضرت كا ۔ ہے گا جن ہے اپنی طاعت میں کام لے گا ہاکھیوس منتبی طلبہ کی علو ہمت اورحسن تقریر مطالب اورتحریرات فیآوی جود تجھنے يُن آئے اسے نہايت شاد ماني مولَيٰ'' دارالعلوم منظراسلام کے بےمثال تعلیمی ماحول ہے متاثر ہوکرمولا نارام پوری علیدالرحمة تحریر فرماتے ہیں" اس ید رسه مبار که جس کی نظیراقلیم مند میں کہیں نہیں ہے ایسی بر کات فا کز ہوں جوتمام اطراف و جوانب کے ظلمات اور کدورے کومٹا کیں اور تر و تک عقا کد حقہ مدینہ اور ملت بیضاءشریفہ حنفیہ کیلئے ایک مشعلیس روش ہوں جن ہے عالم منور ہو'' ینہیں کہ حضور حجتہ الاسلام قدس سرہ اپنے آپ ک<sup>و</sup>تعلیم وتعلم ہے دور رکھ گرصرف اورصرف بانی دا رالعلوم منظر اسلام تھے۔ بلکہ معقول ومنقول کے اعلی ور جات کی کتا ہیں بھی آپ نے الیمی پڑھائیں کہ شاید ہی کسی نے پڑھائی ہوں۔۔۔۔۔اور کیوں نہ ہو کہ بے مثال کی تعلیم بھی بے مثال ہوتی ہے۔ چنانچیآ ہے کی بےمثالی کی تصدیق خودا مام اہل سغت مجد داعظیم دین وملت رضی الله تعالی عنه نے اپنے ا کابر خلفاء کی موجود گی عیں ان تاریخی کلمات ہے کی که '' ان جبیهاعالم اود ده میں نہیں'' اور کیا ہی احیما کہاہے کسی کہنے والے نے وفي روح العلى حامد رضامن \_\_\_\_غراس جدوة الغض الحبديد حضور حجته الاسلام شیخ الا نام علیه الرحمه ظاہری و باطنی وونوں علوم کے جامع تنصے۔ یہی وجہ ہیکہ علوم دینیہ کی تر ویج و اشاعت کوا پنی حیات کا اہم فریصنہ تصور کرتے ہوئے اعلی حضرت عظیم البر کت رضی اللہ عنہ کی مرضی وخوشی ہے منظرا سلام کی بنیا د ڈ الکرملت اسلامیہ پرعظیم احسان فر مایا کہ ہزاروں تشفگان علم وفن اس سرچشمنے فیض ہے سیراب ہور ہے ہیں طلباء كى تدريس اورقيام وطعام ميں بنفس نفيس ولچيبى ليتے آپ كا دولت كده مهما نوں كيليے مېمان خانه اورطلباء كيليے كنگر خانه ہوتا وارالعلوم کے انتظام والفرام کےعلاوہ جب آپ نے صدرالمدرسین وشنخ الحدیث کامنصب سنجالاتو دارالعلوم منظراسلام پر جامعہ از ہر مصر کا شبہ ہوتا تھا آپ کی تعلیم و تربیت سے بڑے بڑے جیدعلاء فا رغ انتصیل ہوکر شنخ الحدیث وشخ العلماء ومناظر اعظم ہو گئے جو بجائے خودا ہے دور میں درس ویڈ رکیں تعلیم وٹر بیت، رشد و ہدایت ،تصنیف و تالیف کے Marile Marile (公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公公) 🛣 جشن صد سالد منظر اسلام بنه جشن صد سالد منظر اسلام 🛪 جشن صد سالد منظر اسلام 🛪 جشن صد سالد منظر اسلام بنه جشن صد سالد منظر اسلام بنه جشن صد سالد منظر اسلام بنه

# دار الصلوم منظر اسلام

نحمده و نصلي على رسوله الكريم

از قلم - سید محمد حسیری نوری افریقی

ہیاں دور کی بات ہے جبکہ پیر کامل مرشد ہر حق سید ناالحاج محد مصطفیٰ رضا خال مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حلیات ظاہری کا زمانہ تھا۔ میں اس وقت پاکستان کے مدرسہ الحقیہ سنیہ میں زرتعلیم تھا۔ اس وقت مجھ کو ہر ملی شریف کے بارے میں کوئی خاص معلومات نہیں لیکن آئیس ایا متعلیم میں مجھ کومعلوم ہوا کہ ہر ملی شریف میں ایک مدرسہ ہے جو منظر اسلام کے نام سے موسوم ہے۔ جس کے بانی مجدد مائنہ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ شن الاسلام والمسلمین امام احمد رضا خاص فاصل میں میں میر کی مقارم ہوا کہ تام ہے جس اداراہ کا فارغ التحصیل خاس فاصل ہر بلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جس اردرسہ کا پڑھا ہوا اسپنے وقت کا امام ہوا کرتا ہے جس اداراہ کا فارغ التحصیل ایسے وقت کا امام ہوا کرتا ہے جس اداراہ کا فارغ التحصیل ایسے وقت کا عمل ہوا کرتا ہے۔

سیمعلومات پاکستان کے ان مدارس سے حاصل ہو تھی جواحیائے وین متین میں اپنی حیثیت کے اعتبار سے ہمہ تن کو شخص کے سنتھ مصروف سنتھ پھر نامعلوم طریقے سے میرے ذہن ور ماغ بیں ایک بیجان ہر پاہوا کہ بیں حصول علم کیلئے گئٹن علم کے کس ریاض میں واخل ہوں میری وہنی گئٹن برھتے ایک فیصلے کی صورت میں تبدیل ہوگئی پھر اچا تک ایک انقلاب آیا۔اور میں مرکزی ریاض علم منظر اسلام میں واخل ہونے کے شرف سے مشرف ہوگیا۔ یہ 194ء کا بیریئڈ تھا۔ مرکز اہل سنت سے منسلک ہوئے کے بعد جب میں درسگاہ میں علوم دینیہ کی تعلیم حاصل کرنے لگا تو ایسا کی میں ہوتا تھا کہ اب میں علوم وفنون کے مرکز میں علوم مینیہ کی تعلیم حاصل کرنے لگا تو ایسا کی حیثیت سے راہی منزل تھا اور اب میں علوم وفنون کے مرکز میں علوم موفنون کے مرکز میں علوم موفنون کی تعلیم وفضل بھر وفنون کے برکز میں علوم موفنون کی تعلیم وفضل بھر وفنون کے برکز میں اس کے جند قطرے تشنگان علوم وفنون کی تحقیم عاصل کرد ہا ہوں اور ایک ایسے جا مع علم وفضل بھر وقتے ہیں۔ایسا کیوں؟ اس کی خاص وجہ رہے جو میرے بھر میں آئی کہ ریباں کے اسا تذہ کا طرز تعلیم اور نجے درس بالکل اپنے ان مرکزی اسلاف کی خاص وجہ رہے جو میرے بھر میں آئی کہ ریباں کے اسا تذہ کا طرز تعلیم اور نجے درس بالکل اپنے ان مرکزی اسلاف کی میان کے خاص وجہ رہے جو میرے بھر میں آئی کہ ریباں کے اسا تذہ کا طرز تعلیم اور نجے درس بالکل اپنے ان مرکزی اسلاف کی بھر

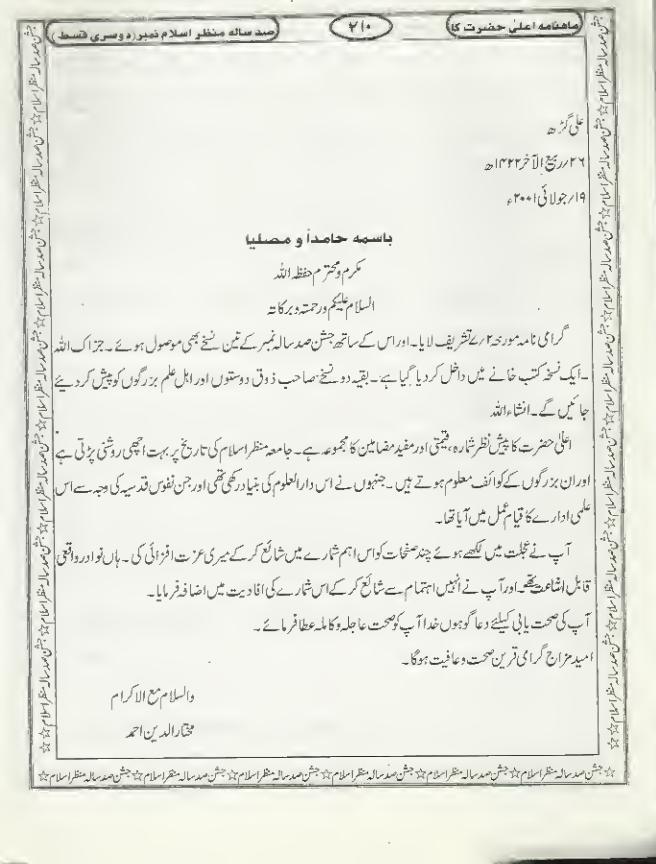
ين جشن مدمال منظرامان م جنة جشن صدمال منظرامنام بن جشن صدمال منظرامنام بن جشن صدمال منظرامنام بن جشن صدمال منظراملام بنه جشن صدمال منظراملام بنه

(صاهنامه اعلی حضرت کا (مبد ساله منظر اسلام نمبر(دوسري فسط) روش پر اورانہیں کے نقش قدم پر ہے ۔جنہوں نے درس گاہ علم فن منظر اسلام کی نشستدگاہ میں بیٹھ کر کے مرکزی کر دار 💫 ا دا کیا۔ جن مرکز ی اسلاف نے علم وفن ،فکر ونظر کا ایک ایسا بحررواں پیدا کیا۔ کہ جس کی نہریں ملت اسلا میے عرب وجم کے مرجھائے ہوئے علمی باغ کی سرسبز وشا دالی کیلئے کا ٹی ووائی ہے۔جن مرکزی اسلاف نے علوم صطفی علیہ الحتیۃ والثناء ہی خبیں بلکہ علوم عصر حاضر کے ذریعہ بھی عشق رسالت کاسبق اور ناموس رسالت کی حفاظت کا درس دیا۔ وہ مرکز ی اسلاف جنہوں نے منظر اسلام کی ٹوٹی ہوئی چٹائی پر بیٹھ کر کے لعل وگہر در عدن ،مشک ختن پید اکئے جو باطل کی تاریکیوں میں آفآب پنم روز بن کرکے چکے ۔بالخصوص ان درہائے نایاب اورلعلہائے شب چراغ کوہرگز ہرگز فراموش ج نهیں کرسکتا جوعلم وَفکر کی را جدهانی جامعدرضو بیه نظراسلام میں بحیثیت طالبعلم صدرالشر بعدعلامهامجدعلی ، علامه عبد العزيز ، ملک العلمهاءعلا مے ظفر الدين بہاري کے نام ہے داخل ہوکر کے دين مصطفی عليے ہي تعليم اوراپيز مرکزي اسلاف کے مقصد اصلی بینی ناموس رسالت علیہ ہے مذاق کرنے والے کی درید و ڈٹی کے جوابات کے حصول کے بعد جس محد ثانہ ،محققانہ ،مفکرانہ ، مدققانہ انداز کے ساتھ جب میدان فکر وفن میں شیر زباں بن کر کے نکلے تو جہاں انہوں نے علم و ففل بقكر ونظر كے موتی نجھاور كئے وہيں پر اپنے مركزى اسلاف كى طرز روش پر چلتے ہوئے ناموس رسالت على صاحبها الصلوة والسلام ہے کھلواڑ کرنے والوں لیعنی دیوبندیت او وہ ہابیت کے ناپاک چېروں ہر زور وارطمانچے رسید 🥃 کرتے رہے۔اور بیٹابت کرتے رہے ہے کلک رضاہے خنجر خونخوار برق بار اعد اء ہے کہدو خیرمنا کیں نہ شر کریں تو پھر ہوا کیا کہ دنیانے ان کوصدرالشر بعیہ کے لقب ہے یا دکیا۔تو کسی کو حافظ ملت جیسے ارفع واعلی الفاظ ہے یا دکیا راورکسی کوملک العلماء جیسے منصب پر فائز کیا ۔ کمال جب نہیں ہے کہ انسان خود کواینے وقت کا امام ادر فقیہ اعظم کیے ۔ بلک کمال تواس وفت ہے کدونیااس انسان کےاس کار ہائے نمایاں سے جوزندگی کیلئے مشعل راہ ہوں متأثر ہوکرخود ایکارا تھے کہ بیانسان اپنے وقت کا امام اعظم ہے۔ بیانسان اپنے وقت کا فقیداعظم ہے۔ بیانسان اپنے وقت کا محدث اعظم ہے ۔وہ انسان ای شعر کا مصداق بنجائے۔

🔯 جشق صدرال منظرا سكام 🌣 جش صدرال منظرا سلام 🏗 جشق صدرال منظرا سلام 🌣 جشق صدرال منظرا سكام 🌣

ہزارون سال زمس اپنی بے نوری پیروتی ہے بڑی مشکل ہے ہوتا ہے جمن میں دیدہ ور پیدا بجربجدالله!فقيرحقيرسرا ياتقفيرنجيع)على حسب الروايات السابقداي اقليمعلم مين جبان علوم ويدييه حقه كي تعليم بي سرفراز هوااور علوم منطق وفلسفه،معانی و بیان پرنظر ڈالی و ہیں پراینے اسلاف کےطر زطریق اورنقش قدم برگا مزن ہوکر کے بدعقیدوں اور بد ند ہموں بیخی دشمنان دین اورشاتمان رسول کے گستا خانہ عقا کدونظریات وَکَریات کا منہ تو ڑجواب دیتار ہا۔ اورآج بھی افریقہ اورامریکے کی سرز مین بران کے باطل عقا ئدنا یا ک عزائم اوراستہزاء ناموس رسالت واللہ کی سرکو بی کی حتی الا مکان کوشش کرر ہاہے۔ لائق تحسین وصدافتخار ہیں میرے دواسا تذہ جنہوں نے • <u>۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۸ء</u> کی دہائی تک سات سال انتقک کوششور مجننق ،مشقتوں کے ساتھ میری تعلیم و تربیت حسن معاشرت ،تہذیب وتدن نظام زندگی کار ہائے دینی و ذنیاوی کے سنوارنے میں ایک منتقل کر دارا دا کیا۔ ۔ بالخصوص وہ رہبروہ ریاض علوم جنہوں نے گستاع کم کے گل ہے اس گل کی نسبت کو جوڑ کر کے جوئے بوستاں کواعز از عطا کرکے اس کا سرفخر ہے بلند کر دیا اور شخ سعدی علیہ الرحمہ کے اس شعر کا مصداق کر دیاہے و لیکن مدتے باگل نشستم وگرنہ من جمال خاتم کہ جستم وه بيكير اسلاف مركزي ومُكدسته باغ علمي ويأتميين گلشن منظرتي مثلا قاطع كفر وبدعت هامل اسرارشريعت سيد الحاح محمد عارف صاحب قبله زیدت عناییة شخ الحدیث مرکز اہل سنت به جامع معقولات دمنقولات ، ماہرعلوم شریعت واقف رموز طريقت حضرت العلام مولا ناتعيم الله خال صدر المدرسين مركز ابل سنت طول الله عمره ، شيراد هُ صدرالشريعة ضاحب علوم عقليه وتقليبه حضرت علامه مولا نابهاءالمصطفى صاحب قبله دامت بركاتهم العاليه، شيخ الفقه الحنفي مركز الل سنت، حضرت ليز 🛠 جشن صدرال منظر إسلام 🏗 (ماهنامه اعلی حضرت کا) (۲۰۹) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) العلام مفتی محمدصالح صاحب قبلہ دام ظلہ مدرس مرکز اہل سنت ۔ بیروہ اساتذہ ہیں جنہوں نے بہت ہی خصوصی نظرعمیق کے ساتھ میری طرف توجہ فر مائی اور مجھ لیے بصاعت کو کامل وکممل ہی نہیں بلکہ اکمل بنانے کیلئے ہر کحظہ ہرساعت کوشش وامتی کرتے رہے اور ناباقل فراموش کار نامہ میرے اخص الخواص استاذ مکرم جناب قبله صدرالمدرسين كاتوبيه ہے كہانہيں كابيا حسان عظيم ہے كه آج فقير سيدمجرحسين افريقي افريقة جي نہيں بلكه امریکہ جیسے صیہونی ملک کی دھرتی پر بھی حق وصدافت کاعلم مسلک اعلیٰ حضرت کے روپ میں لہر ارہاہے ۔ بول تو میر ہے تمام اسا تذہ در ہائے نایاب ،لعلہائے شب زندہ چراغ ہے کیکن حضرت کامقام ان سب میں بلندوبالا ہے یہیں پربسنہیں بلکہ مجھ سیدزادے پر خانوادہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کرم بالا یے کرم توبیہ ہے کہ جہاں انہوں نے مجھ کورشتہ کبیعت سے منسلک کیا وہیں پررشتہ کوامادی ہے بھی منسلک کر کے ميرى قىمت بىل چارچا ئدلگادىيئے۔ سلام ہوان روحانی تاجداروں پر جنہوں نے ناقصوں کو کامل بنایا ،اور کاملوں کی رہنمائی فر مائی ۔اورخراج عقیدت ہواس مرکز اہل سنت پر جس نے نظر کوفکر اور فکر کوشعور اور شعور کوآ گہی بخشی اور آ گہی کوئکتہ کمال تک پہنچایا جس نے گرتوں کواٹھایااوراٹھتوں کوسنجالااورراہ حق کےمسافر کیلئے مینارہ نور بنایا۔اخیر میں رب کریم کی ہار گاعظیم میں یہی دعا ہے مولی تعالیٰ اپنے حبیب لبیب،صاحب قاب وقوسین سید کو نین واللہ کے صدفہ 🐇 وطفیل میرے مادرعلمی مرکز اہل سنت ریاض علمی کو قیامت تک سرسبر وشادا بر کھے اورسنبل و لالہ ونستر ن تھلیں جن كى مهك سے اسلاميان كائنات معطر موجائيں۔ آمين شم آمين بے او حديد سيدالامين ﷺ. 

🛣 جشَّن صدمال منظر اسلام 😭 جشن صدمال منظر اسلام 🛣 جشَّن حد مال منظر اسلام 🛣 جشِّن حدمال منظر اسلام 🏗 جشَّن حدمال منظر اسلام 🏗 جشَّن حدمال منظر اسلام 🏗 جشَّن حدمال منظر اسلام 🏗



ہر ملے ج ملی صبی میشو اسلام بر بیاری شر بیف از:ڈاکر نظرانساری کھری

الله الله منظر اسلام کی کیا شان ہے اس کی مطبوعات سے روثن مرا ایمان ہے منظر اسلام مرکز سنیت کی جان ہے منظر اسلام کی اپنی الگ پیجان ہے سر جھکاتے ہیں جہال اہل ادب اہل قلم مکتب دیں اعلیٰ حضرت ہی گاک فیضان ہے حفزت ریحان کی کوشش سے مہاکا پھول نیہ یادگار اعلیٰ حضرت کی کبی پیچا ن ہے جل گئے لاکھول ویئے ہرگھر میں علم وفضل کے ہر مسلماں منظر اسلام برقربان ہے سرافھا کر کوئی کیے آئے تیرے سامنے تو تو ختم المرسليں كے لاؤلے كى شان ہے منظر اسلام نے رستہ دکھا یا خلد کا منظر اسلام کاہم پربڑا احمان ہے مومنواکرتے رہو ای ہے محبت عمر مجر درس گاہ دین ہے اور سنیت کی شان ہے منظر اسلام کی تو سبح و عظمت کیلئے اے نُظَر یہ مال وزر کیاجان بھی قربان ہے

إسمام ميمة جشن صعرما لدخط إسماع بينه جشن صعدمال حظراسلام بمية جشن صعدمال منظرا ملام المدينة جشن صعدمال منظراسلام بميلامين

🛬 جشن صدر ال منظر إسلام 🖈 جشن صدر الدسنظر استام 🛠 جشن صدر الدسنظر أسلام 🛠 جشن صدر الدسنظر أسلام 🖈 جشن صدر الدسنظر أسلام 🛠 جشن صدر الدسنظر أسلام 🛠 جشن صدر الدسنظر أسلام 🛠 جشن صدر الدسنظر أسلام 🛠

يني جشن صدر ساله منظرا سلام بهي جشن صدر ساله منظرا اسلام بها جشن صدر ساله منظرا سلام بين جشن صد ساله منظرا اسلام بها

کتے ہیں خوش ہو کے سب اہل سنن بیربار بار .......منظراسلام ہے وہ منظراسلام ہے جس نے باطل طاقتوں کے منہ کو کالا کردیا نجدیت کے فتوں کو بھی جس نے پیپا کرویا جس نے وین پاک کاہرسوا جالاکردیا ابل سنت كا جبال مين بول بالا كرديا کہتے ہیں خوش ہو کے سب اٹل سنن بیہ بار بار ......منظر اسلام ہے و دمنظر اسلام ہے حافظ و قاری معلم جس نے بخشے ہیں تمام کتنے ہی ہمکومفسر جس نے بخشے ہیں مدام اور محدث دیتے ہیں ایمان ودیں کاسب کو حام ساري دنيايس ديا كرتے ميں وہ ديں كاپيام کہتے ہیں خوش ہو کے سب اہل سنن ہیہ یار بار ............. منظر اسلام ہے وہ منظر اسلام ہے جس کی خدمت کا ہے شہرہ ہرطرف ہر ملک میں جس کی عظمت کا ہے شہرہ ہر طرف ہر ملک میں جس کی رفعت کا ہے شہرہ ہرطرف ہر ملک میں علم وحكمت كاب شهره هرطر ف هرملك مين کہتے ہیں خوش ہو کے سب اہل سنن یہ ہار ہار ......منظر اسلام ہے وہ منظر اسلام ہے یر چم دین نبی لبر ادیا جس نے قمر برچم دین متیں جادیا جس نے قر یرچم ایمان وحق مہکادیا جس نے قمر پر ہم اسلام کو اونجا کیا جس نے قمر

تية جشن صدمهالية نظراملام بهيع جشن صدمهال منظراملام بهذ جشن صدرماليه منظرامينام بهذا جشن صدمهاليه منظرامينام بهذا جشن صدمهاليه منظراميلام بهذ

رارمنوا سائم بازش مدرار بنواساء بازيش صدرار منواسه بازيش صدرال منواسان باي جن صدرال منواسان باي جش صدرال منواسان باي جنواسان باي الم

سہتے ہیں خوش ہو سے سب اہل سنن یہ بار بار .............منظر اسلام ہے وہ منظر اسلام ہے از :شمشا واحد نظا می قلم سمحوالیاری

> ورس سب کووے رہاہے حق کا بیہ پیغام ہے یادگار اعلی حضرت منظر اسلام ہے صبح صادق کیا حسیس ہے عنبریں کیا شام ہے روضہ الدس ب ان كا اعلى حضرت نام ب میں تو در یہ آگیا ہوں آگیا ہوں دریہ میں د کیے لے ساقی مرے ہاتھوں میں خالی جام ہے جانتاہوں عشق کوکیا عشق کا ہے راستہ تیرے دیوانے کو تیرے آستال سے کام ہے آپ کی جیم کرم ہے ہی ہے میری زندگی زندگی سے ورنہ رشتہ تو برائے نام ہے عشق سے مجبور ہوكر جھك كے جادر جوم كى چند لوگوں نے لگایا شرک کاالزام ہے لاج رکھیں گے تری توان کا دامن تھام لے حوصلہ رکھ تو بہنج جافاصلہ دوگام ہے ول بہت گھبرارہاتھا گروش ایام سے میں یہاں آیا ہول جب ہے چین ہے آرام نے ربنما بين اعلى حضرت وتتكير بيكسان رات دن جاری فلم ان کابی فیض عام ہے

٧٠ ١٤ جش صدر بالدعظ إملام ١٤٠ حش صدمال منظر إملام ١٥٠ جش صدمال منظر اميام ١٥٠ جش صدمال منظر الملام ١٥٠ جش صدمال منظر املام ١٥٠

## نظم

### ''یادگاراعلیٰ حضرت منظراسلام ہے''

از: (مفتی )محرمحبوب عالم نسیانیتمی رضوی قادری دارالعلوم فیض ا کبری لونی شریف

حامتی اسلام و سنت منظر اسلام ہے قاطع كفر ومثلالت منظر اسلام ب سنیت کی جاہ وحشمت منظر اسلام ہے آبروئے اہل سنت منظر اسلام ہے جس جگه سے پھوٹ كردريا ئے علم وفن بم یادگار اعلیٰ حضرت منظر املام ہے حافظ ملت ہوں یا ثناہ نعیم الدین ہوں مرکزاہل بھیرت منظر اسلام ہے کیوں نہ ہو اہل جہاں کوناز اس کی شان پر اعلیٰ حضرت کی کرامت منظر اسلام ہے کوئی مانے یا نہ مانے ہے مسلم بالیقیں یادگار اعلی حضرت منظر اسلام ہے اے ضیاتم کو ملا جو پھھ ملا اس سے ملا ہاں ضیائے اعلیٰ حضرت منظر اسلام ہے

🛣 جشّ صدمال منظر املام 😭 جشّ صدمال منظر املام 🖈 جشّ صدمال منظر املام 🌣 جشّن صدمال منظر املام 🌣 جشّن صدمال منظر املام 🌣 جشّن صدمال منظر املام 🌣

#### منظر اسلام بريلى شريف

از: نازال فیضی گیادی

م شدح كرت بين غام مصطفى سركاركي شركة بين دل بين تمنا حشر بين ديداركي یٰ 🏗 نام نامی ہے دوعالم میں جگل کاظہور 🏗 ہیں فتیب مومناں فردو س اور حور و فصور د الله الله الله برب تک پیو نیخ کیلئے اللہ مصطفیٰ کی یاد میں رکھئے سرمز گال دیے ا ☆احترام مصطفیٰ کادل میں ہوروشن جراغ اثاور شکفتہ جاریاران نی کابھی ہوہاغ **من ∀ئ** مر جيماً ہوغوث اور خواجہ کی چوکھٹ پر اگر ہڑا ذہن ودل میں ہوائمہ کی بھی الفت سریسر ں ﷺ لالنہ وگل کی طرح سینے میں ہویا در ضا ہے جذبہ مول سے ہوہم آہنگ فریا درضا **ا** اک طرف ہوں جمیۃ الاسلام کی سرشار یاں ہی<sup>ہ یع</sup>نی وین حق کی خاطر عشق کی گلکاریاں م 🛠 مفتی اعظم ہے الفت دوسر کا جانب رہے 🛠 نز ہت صدرالشریعہ کا بھی دل طالب رہے 🛖 🛠 باغ ابراتیم جیلانی میاں کاذوق ہے 🏗 ''منظر اسلام'' تو ریحال رضا کاشوق ہے و تلار دبير راه طريقت نيرخسن سلوک تلاجاده ' برم أحداور نازش راه تبوک **ی** جہر بوں میں سبحانی میاں عشاق کے نور نگاہ تھ انتظام جش یہ ہونٹوں ہے نگی واہ واو ل ہلالا کہیں ہے اے نگاہ شوق دینے کیلئے می پھول کی مالا ہیں ہم تیار کینے کیلئے ی 😭 یا نبی اس خانواد ہے کے جس کے سارے پھول 😭 ہے حقیقت دل ہے سب کے سب میں مداح رسول ش بئش المام الله عشق ہے برم رضا كيواسط مامصطفىٰ كى ياد ب ياد خدا كيواسط ی نیکاروبروئے''منظراسلام'' ہے حب رسول ہیکہ خود پیہونازاں جو کلجائے اے طیب کی دھول ی تئارسول الله کانعرہ نگارزیت ہے تئایاد اہل بیت میں آنسو بہار زیست ہے ف ﷺ خافر ہے کہ جشن صدسالہ ہے تیرا جامعہ اللہ کا تران کہ توہے اس کا ڈیرا جامعہ

🗘 جشن صد سال منظر اسلام 🌣 جشن صد سال منظر اسلام 🛠 جشن صد سال منظر اسلام 🌣 جشن صد سال منظر اسلام 🌣

かったってんがてきかか

## نظم

از-----ا محميسي نير رضوي قادري الجامعة الرضويه مظهرالعلوم كرسهائ تنخ قنوج يو، يي

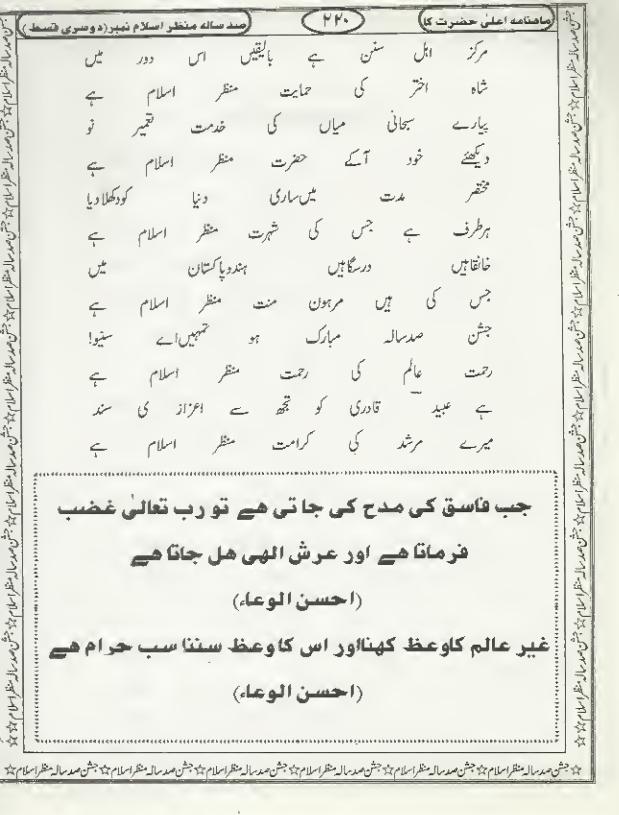
منظر اسلام تو ہے یا سبا ن سنیت منظر اسلام تو ہے تر جما ن سنیت مسلک احمد رضا کابول بالا تجھ سے ہے مرکز علم و ادب کانام بالا تجھ سے ہے فکرونن کا جا رسو ہے جو اجالا تجھ ہے ہے چھاعلم کے اس شہر کاروش منا را تجھ نے ہے منظر اسلام تو ہے نگہان سنیت منظر اسلام تو ہے شمعدا ن سنیت لکشن احمد رضا کا اک شکفتہ پھول ہے جہہ جس کی خوشبو ہے ہراک جانب بیابیا بھول ہے نورونکہت میں ہے ڈوباجس کاہراک چیول ہے ہیں عندلیبان چین کے واسطے یہ پیول ہے منظر اسلام تو ہے گلمتا ن سنیت مظراملام تو ہے ہو ستا ن سنیت خشت اول جس نے رکھی مردحق آگاہ ہے ایک کردیا معیار او نیجا مردحق آگاہ ہے جس فيخول سے النے سينيامروس آگاه عليہ الله عليه المروس آگاه ع مظر املام تو ہے آستا ن سنیت مظر اسمام تو ہے اک نثا ن سنیت جہل کی تاریکیوں میں اک بھی ہے انجمن المحمثل الجم ہے درختاں اس کی ہر برم سخن زنرگ کے مباز کوجس نے کیا ہے تغیدان کا پھنچفل علم وادب کوجس نے تختا بالکین

يه بشن صدر الدمنظر اسلام بيه جشن صدر الدمنظر اسلام بين جشن صد سالدمنظر اسلام بين جشن صدر الدمنظر اسلام بين جشن صدر الدمنظر اسلام بين

يئة جشن صدسالد منظراسلام بيئة جشن صدمالد منظراسلام بيئة جشن صدرالد منظراسلام بيئة جشن صدساليه منظراسلام بيئة جشن صدساليه منظراسلام بيئة

امنامه اعلیٰ حضرت کا 414 د ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط إسمام ثمثة فيش صديما له نظرا سلام بيزجيش صديماله عظرا مسام بيزيجش صديماله منظرا موام بايوجيش صديماله منظ ىت ش يە ئن صبوم الدعنظ اسلام بين جشش صدم لا ينظرا مسلام بيئة فيشن صدم إله منظرا وسلام بيئا جشن صيدم إله منظرا ومياء از :مولا ناعبدالرطن خان قادری اثاوه عائيطر ت عزايت منظر اسلام وال J اسلام <u>~</u> اور مفتی 43 5 مركز منشر برايت g اسلام 4 کی وانش جيلاني بينش آج شاه ž 7 وتحكمدين منظر أسلام <u>~</u> وخواجه کی شاه تحوث يركت فيضرا قاسم منظر وبركت اسلام 4 حالقاه 788 بمويارضا (Pob منظر اسملام ريجان ハーンないのといしがいかないない 2 وارتقا يس غرون باس 4 أعلى متظر حطرت يادكار اسلام 4 ليكر تلك 1575 1665 منظر 14 سننت 0127 إسلام <u>~</u> و پکھتے نود يضوى وزيئت کی سبحاني منظر شاه اسلام <u>~</u>

🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🛠 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣



つくろないでんしていてしてかいないないといい

راملاح ليك بشن حد راله منظرا ملاحه بي ومثن صدراله منظرا ملاحها جيش حد راله منظرا ملاحها بيهن حد مريل منظرا مواح بها

تقويل

### **FFI** يغضبت درشان منظراسلام وشهربريكي از:حضرت علامه سيقلهيرالدين احدصا حب زيدي على گڑھ یا کیز وشہر پر بلی کا میہ مولنداعلی حضرت ہے شہر بریلی کی راہیں ایس کیے کھیاں خوب بی دی ہے ہیں ایکے اس کا اس کا یا کیزہ شہر ہر کی کا یہ مولداعلی حضرت ہے ے علیہ مرقد

یا کیزہ شہر بر کمی کا میہ مولداعلی حضرت ہے سنت ہے تکا سے شع

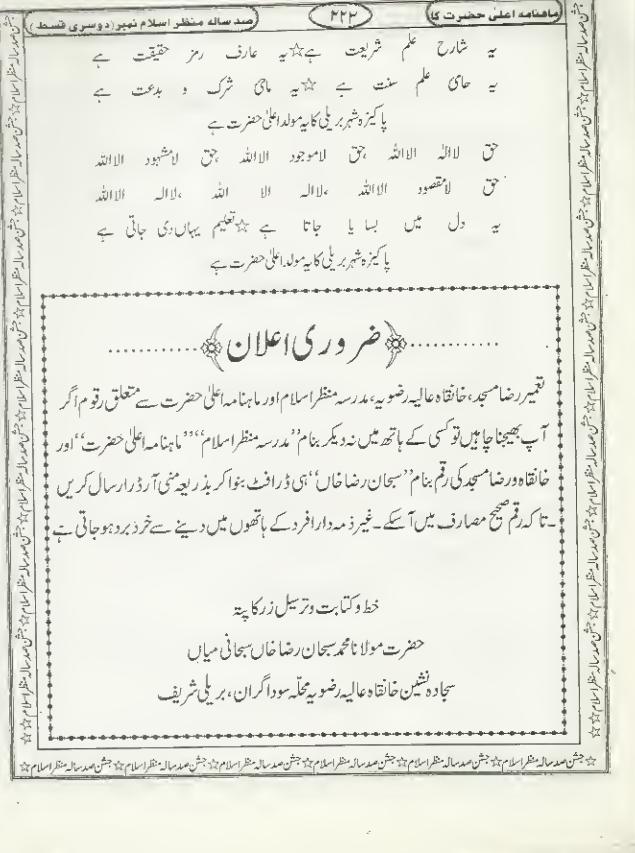
شرایعت ہے اللہ روح رواك یا کیزہ شہر بریلی کا بیمولداعلی حضرت ہے

معانی نننے کوہﷺ افلاک

یڑھے کو شاطراف سے مساكل عالم آتے یا کیزہ شہر بریلی کا میہ مولد اعلیٰ حضرت ہے

برتعظیم نورفشال ایل چىن

ہے دیکھا ہے≾اوہ یا کیزہ شہر بریلی کا میمولداعلی حضرت ہے



#### منقبت

درشان اعلى حضرت امام احمد رضاخان فاضل بريلوي رضى الله تعالى عنه

ازقلم:نقیب اہل سنت حضرت علامه مولا ناعلی احمد صاحب سیوانی ناظم اعلیٰ (مجوز ہ) ملک العلماء عربی کا لجے سیوان بہار

ذاكر خلاق نور و نار بين احمدرضا محظم ت غفار ہیں احمدرضا حمدخوال کول نہ ان کی مرحوں سے تر کروں اپنی زبال واصف شان شد ابرا د بیر احمدرضا یاسیانی ان کے در کی کیول ند ش بردم کرول ياسبان عظمت سركار بين احمدرضا كيول نه يل ان كو سدا حمان كا الى كبول نعت گوئے احمر ختار ہیں احمر رضا الل دائش كامشام جال معطر كيول نه جو عقل و دانش کے گل گزار ہیں احمدسا فظل رب کرم خدا فیضان آگا کے طفیل ناخر دین شه ایر اد چی احمدضا کول نه شادربار کابردم گدا بن کردوول الل سنت کے سد المخوار میں احدرضا حق وباطل خیر وشر کی جنگ کے میدان میں وتمنيل سے برم ياكار بين احمدرضا س کے جس کام باطل کالرزجاتا ہے ول فاتح خير کي وه تلوار بين احدرضا عظمت شان مجدد تم گھنا مکتے نہیں علم نوی کے بلند بینار ہیں احمدرضا

红

لاجشن صدرال منظراسان م 🛠 جش صدرال منظراسلام 🏗 جشن صدربال منظراسلام 🛠 جشن صدرال منظراسلام 🖈 جشن صدرالا منظراسلام 🖈 جشن صدرال منظراسلام 🖈

YYY)

جشن حد بالدنظرا ملام بي جش صد بالدنظرا ملام بي جش صد بالدنظرا ملام بي حش صد بالدنظرا ملام بين جش صد بالدنظرا ملام بيرا بيش

جنش حد بالدينظرا ملام تئ جش حد مال منظرا ملام تائه جش حد مالا منظرا ملام تيز جنش صد بالدمنظرا ملام تين جش صد بالدمنظرا ملام تيز جش صد بالدمنظرا ملام تيز جش صد بالدمنظرا ملام تيز جش صد بالدمنظرا صد ساله منظر اسلام نببر(دوسری قسط 一人な

وشر ليجت کی وكن خدمت بدولت روستو! الفردول جنت حقترار احمررها مومثول ہے برپا روٹی دل کی دنیا 1 2 :00 جاره څه احررضا  $\cup_{\underline{\beta}}^{w}$ 拟 منصوب 5 توي 150 ولوار V. الجراطيا الكردنول مصطفا ال کی عاشتا ال واسط جنتي 5 Ą اجردفا <del>ن</del>يل <u>ئا</u>پ كر تلاظم ۋرىي كىرول خیز طوفانول ہے آج کی إسلام پتوار <u>ت</u>ال <u>د</u>ال اجردضا دلول کی -ذييتان پ طوو جروفت بإخرا Ą  $U_{\underline{i}}^{\dagger}$ مخشق بادة رَكْسِ مصطفيا کی اور 5 - Park وضلالت بالقيس شعليه برآن بإر 냜 كيول متروش متركيس بهول ره وأين روالح 4 بار كأمهر حبلود عرفان كۆرۈستو! سياتي در حقیقت وليرار احمروضا  $\sqrt{2}$ حاصل ہے ان کی آدميت كوشرف زات کاکی 12,2 2 كأآكينه ij۴ كيول صيارماتميت 25.26 عاشق ميا نياز غار  $J_{\underline{Y}}^{\underline{1}}$ احددطا  $\sqrt{\epsilon}$ 

جش صعرمال منظرامهان بهرجيش صعرمال وبغرامل م چها چشق صعرمال ونفراملام باي جشق صعدرال ونظرا ملام بايا جنش صعرمال ونظرا ملام باياء بشراعه الداءة العام باهنامه اعلني حضرت كا) 740 (صد ساله منظر اسلام نبير (دوسري قسط 18 مرقد تاتيامت فيإيل  $U_{2}^{\pm}$ جاوع کیوں نہ جھا ہے ہر طر ف گلز ار برکاتی میں نور صاحب البركات کے شر كار میں احدرضا کہتے ہیں سارے مشاکعؓ وین داور کے علی يين احمدضا سدا پيز اړ ومكال كے الے ل سروروکون تخيائ شبنم بار کیون نہ ان کے ور کا کمائن کے میں ہروم رہوں الل فم کے اے کی مخوار میں احمداضا خلد فیض عام بیشک منظر اسلام ھے ازقكم: نقيب الرسنت حضرت علامه مولا ناعلى احمه صاحب سيواني يغام بيتك منظر املام Si-كاناح مصطفئ د يان متغلم استام بشك دا م 36 حفاظت جس میں ہوتی ہے سد ا Ji. آلم بيثك -1:5 پيکس پيکس الو<sup>ك</sup>ول 125 منظر ارتقاء 166 استمام ا الشياب جال ثار مر نين 13/ ) Bira 106 ويتك اسلام الل الل کے واسطے اے حق كاك انعام بينك منظر إسلام

جشن صدر الدمنظر اسلام 😭 جشن صدر الدمنظر اسلام 🛠 جشن صدر بالدمنظر اسلام 🏠 جشن صدر بالدمنظر اسلام 🏠 جشن صدر بالدمنظر اسلام 🏠 جشن صدر بالدمنظر اسلام 🏠

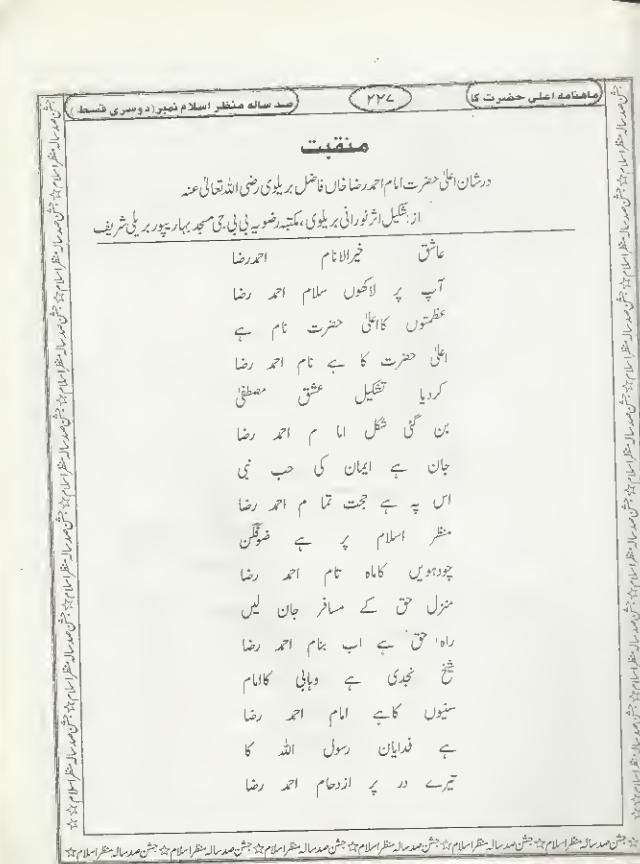
بش صدرال ينظرا ملام بزيز بشن صدرال منظرا ملام يزيم جش صدرائد منظرا ملام يزي جش صدرائد منظرا ملام بزياج جش صدرائد منظرا مماام بإين جش

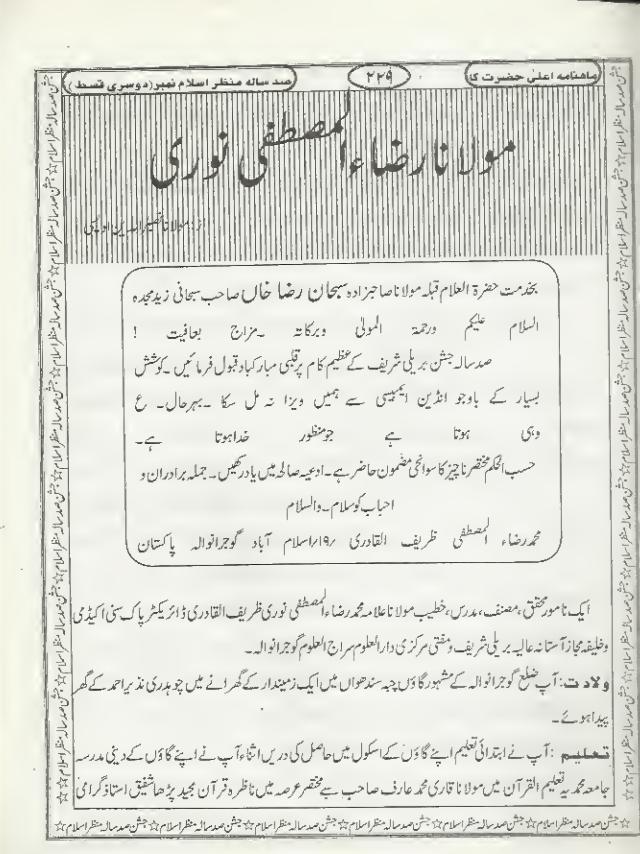
چئى مەرمالەنىخ إمالام يايى جىش مەرمالەنىڭ امدام ئىلى ئىشلىم ئىلىنىڭ ئىسىمىلىنىڭ امدام يىلى جىش مەرمالەنىڭ املام ئىلى جىش مەرمالەنىڭ املام ئىلى جىش مەرمالەنىڭ املام ئىلى جىشى مەدمالەنىڭ املام ئىلىرى ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىلىنى ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىلىنى ئىلىنى ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىلىنىگىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىگىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىگىنىڭ ئىلىنىگىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئ

مَيُرِثِينَ عرفال بركهري J. كاجام 106 ساقي منظر كلفام املام بيشك جس جمن میں علم کے لاکھوں محکفتہ میں گلاب جين کانام بيثك کیوں شرمٹ جائیں جہاں سے جہل کی تاریکیاں منظر اسملام ويثك املام كوك شاتماك ومكال 13/ بيتك فعصام حيدركي أسملام 4 فال مسلك اشاعبت احمدوضا يج ويثك وشام استام ميكشان 3 068 606 بشك خلد عام اسلام وبركاتي رضوي وتوري Ush Fin بيتك كإجام بركتول تظر **\$7** جہال خلد كامنظر اسلام ويشك منظر املام جأتين 3/2 the بيش اسملام اسلام کیوں نہ آگی قدر دل سے ہرگھڑی ہردم اسلام يكك استام ک رضا حضرت سجال 233 100 اسلام يشكب 166 كنتول دين حق كوكاك وشمنان . ضرغام بالكياب R

MAA

🕸 جشن صدر ساله منظراسانام 🏗 جشن صدر ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🏗 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈





اً (ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) ۱۳۴۰ (صد ساله منظر اسلام نیبر(دوسری قسط) نے گلتاں سدیت کی اس شگفتہ نوکلی کی ہونہاری کود یکھاتو قرآن مجید کے پہلے پارہ کا ترجمہ اورصحت لفظی ومخارج حروف کی ادائیگی کی مشق بھی تمروع کرادی۔ کسوجب انسوالی آصد: موصوف انجی ایخ کا کال میں زرتعلیم ہی تھے کہان کے حقیقی مامول مولانا غلام محمد صاحب ہر یکوٹی نے اہل خانہ کی اجازت ہے انہیں گوجرا توالہ کی اولین معیاری درسگارہ جامعہ حتفیہ رضوبیسراج العلوم میں داخلہ كراديا بهاس وقت اس جامعه مين ميدان تدرليس مين شهبوار نخضيات فقيه العصر شخ الحديث مولا ناحا فظ محمدا حسان الحق صاحب عليه الرحمة ينتخ الفقه ، علامه محمر عبد اللطيف صاحب قادري ، استاذ العلماء مولا ناغلام نبي صاحب ، استاذ العلماء مفتي حاکم علی صاحب رضوی ، مجابد کشمیرمولا نابدایت الله صاحب مرحوم فرائض تدریس سرانجام دریس سختے۔ آپ نے درس نظامی کے نصاب کے مطابق موقوف علیہ تک جامعہ میں تعلیم حاصل کی۔ ہند اہنت :موصوف کوتقریبا ۱۸ ارسالہ عمر میں موتوف علیہ تک تعلیم کی تخصیل کے بعد جامعہ کے بروگرام کے مطابق سالانہ | جلسه دستارنصفیات منعقده ۱۷- ۱۸ رشعبان المعظم ۷<u>۳ و واجه</u>مطالق ۴ ۲۰ راگست ۷<u>۷۶ و کو جامعه کے مهتم اعلی مجام</u>د ملت ، بباض قوم ، بیرطریقت علامه مولا ناالحاج ابودا و وحمد صادق صاحب امیر جماعت رضائے مصطفیٰ یا کستان اور دیگر نامور علاءومشائخ کیموجودگی میں آپ کودستارفسنیات دسندفراغت سے سرفرازفر مایا گیا۔ آغاز تدرلیں: شوال المکرّم ۸ و ۱۳۱۹ میرکوآپ کے جامعہ کے مہتم صاحب نے ای جامعہ میں بطور مدرس تقرری فرمادی ۔ جہاں آپ نے درس نظامی کے نصاب کی تدریس کا با قاعدہ سلسلہ شروع فریادیا۔ بریلی شریف میں حاضری: تقریبا تمین برس مدر کیبی تجربے سے بعد آپ کے علمی ذوق نے ایکبار بھر تحصیل علم کیلے۔ انگڑا ئیاں لی۔ چنانچہ بردی تگ دوو کے بعد پاسپورٹ اور دیز ا کے ذریعہ آپ نے بریلی شریف حاضری کیلئے رخت سفر باندها - چنانچە بریلی شریف حاضر ہوکر جامعہ منظر اسلام میں دور ؟ حدیث شریف میں داخل ہو گئے ۔ شخ الحدیث حضرت علامة تحسين رضا صاحب زيدخوره ءاستاذ العلماء علامه بلال احمدصاحب وجامع معقولات ومنقولات علامه محمدتعيم الند خال صاحب ہے ملمی فیض حاصل کیا۔اس دوران جامعہ منظراسلام میں چوئئیہ یا کستانی طالب علم فقط آپ ہی تھے۔علامہ ریحان رضا علیہ الرحمہ اور مولا ناصاحبرِ اوہ توصیف رضا صاحب آپ ہے خوب شفقت اور محبت سے پیش آ ہے يئة جشن حدير له متظرا سلام ينة جشن صدساله منظرا سلام ينه جشن صدساله منظرا سلام به جشن معدساله منظرا سلام ينه جشن صدساله منظرا سلام

(صد ساله منظر اسلام نمیو (دوسوی قسط) (ماعنامه اعلیٰ حضرت کا \_جتناعرصة كيمنظراسلام ميس ري آب كا كهانا كاشان محضور مفتى اعظم بندقدس سره \_ آتا اور كهي كبهارعلامه رحماني میاںصاحب علیہالرحمہ بھی آپ کوگھر بلا کرد توت شیراز سے نواز تے۔ وا پیسے : در باراعلی حضرت کی حاضری اور جامعہ منظر اسلام میں علمی فیض حاصل کرنے کے بعد آپ پاکستان واپس آ گئے اور حسب سابق پہلی جگد تدریس کا کام شروع فرمادیا ۔اس جامعہ میں کیچیز عرصہ پڑھانے کے بعد فیصل آباد میں جامعه رضوبه مظہر اسلام میں دورہ حدیث میں داخل ہوگئے جہاں آپ نے بیٹنے الحدیث حصرت علامہ ومولا تاغلام رسول صاحب رضوی ہے دورہ حدیث شریف پڑھا۔ جامعہ رضوبہ ہے دستار فضیلت وسند فراغت کے بعد گوجرا نوالہ شہر کی مشہور مسجد جامعة الرضا میں منتقل ہوگئے ۔ جہاں آپ امامت وخطابت کے علادہ مسجد کے ساتھ ملحقہ رضا منڈل اسکول 🥳 میں صدر مدری کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ایک سال وہاں کام کرنے کے بعد پھر پہلے ہی جامعہ میں بطور مدری 🚽 نتقل ہو گئے۔ جہاں آپ تد رکیں کےعلاوہ تقریبا نو برس ماہنامہ درضائے مصطفیٰ کے نائب ایڈیٹر ہونے کی خدمات بھی سے 🚰 مزید ذوق علمی: تدریسی زندگی کے دوران آپ دورہ تنسیر القرآن پڑھنے کیلئے بہاولپورعلامۃ العصرمولانا فیض احمداویسی صاحب کے دارالعلوم میں حاضر ہوئے ۔گراس سال وہاں دورہ نہ شروع ہونے کی وجہ سے واپس آئر کریٹنج القرآن علامہ عبد الغفورصاحب بثراروي عليه الرحمد كے جامعہ ميں شيخ الحديث مولا نامحمة غلام رسول صاحب رضوى ،علامه محمرصديق صاحب سالك اور جانشين شيخ القرآن مفتى محدعبدالشكور صاحب سيحكمل دوره تفسير القرآن ليزه كرسند فراغت اور وستار فضیلت حاصل کی علم فرائض کی مشہور کماب 'سراجی' مولوی محمد باشم آف ڈیرہ اساعیل خال سے پڑھی۔ خیالی ،امورعامہ ،اقلیدس اورخلاصة الحساب علامہ جمید الله بیٹا وری ہے بڑھے ۔ شرح عقائد کا تممل اور امور عامہ کے بعض حصوں کا دور شخ الفقہ علا مہ محمد عبد اللطيف صاحب قادری ہے کبیا۔ بی ،اے کے امتحان کیلئے گو رنمنٹ کا کج ''گوجرا نوالہ حاضر ہوئے جبکہ تنظیم المدارس کاامتحان لا ہور بورڈ ہے پاس کیا۔ جو کہا تم اےاسلامیات وایم ، اے عربی کے مساوی ہے ۔علم طب کی تحصیل کیلئے گوجرانوالہ کے کہندشق ایک حکیم صاحب کے پاس جاتے رہے۔ آغاز خطابت: ویسے تو موصوف نے تقریر کاسلسلہ اس وقت ہی شروع کردیا تھاجب آپ درس نظامی کی ابتدائی نصابی المناصد من الدينظر اسلام به جشن صد مالد منظر اسلام به بعثن صد مالد منظر اسلام به بعثن صد مالد منظر اسلام به

(ماهنامه اعلی حضرت کا) ۲۳۲ (صد ساله منظر اسلام نیبو (دوسوی قسطی کتاب بند نامہ وغیرہ کے طالب علم تھے اور خطبہ جمعہ اس وقت شروع کیا جب آپ علم نحو کی مشہور کتاب شرح جامی وغیرہ پڑھ رہے تھے۔اس کے بعداب تک مسلسل خطابت کا سلسلہ جاری ہے گوجرا نوالہ کی مشہور مرکز ی مسجد القائم میں خطبہ جمعہ اور درس قر آن وحدیث کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔اورشہری ضلعی سطح برجھی آپ کے دوروں کا سلسلہ جاری ر ہتا ہے۔میدان خطابت میں جب آپ کسی ایک چیز کوموضوع بخن بنا کراس پر دلائل قائم کرتے ہیں اور تقریری تشکسل برقر ارر کھتے ہیں۔تو سامعین پرآپ کی تحریبانی اور شعلہ نوائی کیوجہ سے ایک کیفیت اور سنا ٹا چھاجا تا ہے۔ وور ، تفسیر القرآن: سال میں دود فعہ دور ، تفسیر القرآن پڑھاتے ہیں آپ کے حلقہ درس میں عاضر ہونے والوں کی تحدا د سکڑوں تک بہٹی جاتی ہے۔جن میں علماء مدارس عربیہ و کالج و یو نیورٹ کے طلباء کے علاوہ اساتذہ کرام کی خاصی تعدا د شامل ہوتی ہے۔ تفییر القرآن کورس میں شامل ہونے والے کئی حضرات خام ذہن اور متزلزل نظریات کیکر آتے ہیں اور جاتے ہوئے ا ہے اپنے دامن کوعشق مصطفی علیت اور عقیدہ صبحتہ کی دولت سے بھر کر لے جاتے ہیں۔ تحقیق وفتو کی: گوجرا نوالہ کی اولین معیاری درسگاہ میں تدریس کے ساتھ ساتھ آپ کٹی سال سے تحقیق وفتو کی نولیسی کا کا م مجھی کررہے ہیں۔دورجد بدییں پیش آیدہ مسائل کو کتاب وسنت اوراقوال سلف کی روشنی میں ایسی بحث و تحقیق کیساتھ حل فرماتے ہیں ۔ کہ پڑھنے سننے والے آپ کی خداداد صلاحیتوں پر داوتھسین دیئے بغیر نہیں رہتے۔اور آپ کی فقہی جزئیات پرنظر دیکے کر مدیہ تبریک بیش کرتے نظراً تے ہیں علم فرائض پر گفتگو وفتو کی نویسی کامولا کریم نے آپ کواپیا ملکہ عطافر مایا ہے۔ کہ جس موضوع پر بھی جب بچھ کہتے ہیں۔ تواپنوں کے حلقہ سے آفریں کے نغمات سٹائی دیتے ہیں۔ اور بیگانے انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں علم فرائض کے طلباء کی آپ کی طرف خصوصی طور بررغبت نظر آتی ہے۔ آپ کے عشق صاوق کے چراغ کی تا بانی و نکچ کراما م احدرضا علیہ الرحمہ کا اس پرخصوصی روحانی فیضان محسوس ہوتا ہے۔ تالیف و تصنیف : بالعموم جویدرس بوتا ہے دہ خطیب ومصنف ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ گر حصرت موصوف کود کیصنے والامیدان تدریس میں دیکھا ہے تو ایک ماہر مدرس پا تا ہے۔میدان فتو کُ میں دیکھتا ہے قوم آپ بہترین کا میاب فقيه نظرات ميں مسلم المطريقت ميں وي كھتا ہے تو عظيم روحاني پيثوا تصور كرتا ہے ميدان خطابت ميں آپ كي اسپ 🛠 جشن صدساله منظراسلام 🛠 جشن صدساله منظراسلام 🛪 جشن صدساله منظراسلام 🏗 جشن صدساله منظراسلام 🌣 جشن صدساله منظراسلام 🌣 جشن صدساله منظراسلام 🌣 (صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسری قسط) (مامنامه اعلی حضرت کا ر دانی کود کھتا ہے تو حیران ہوجا تاہے مصنفین کی جماعت میں و کھتا ہے تو آپ متاز هیشیت کے مصنف دکھائی دیتے ہیں کجھ -الغرض اللَّذكريم نے آپ كے دامن كو بہت ك خوبيول سے جرديا ہے ۔ ذ لك فضل الله يوتيه من بيثاء۔ آپ کی تالیفات مندرجد ذیل ہیں۔ تصانيف: (١)الصلوة معراج المونين عربي مطبوعه (٢) يتمع مدايت مطبوعه باربينجم (٣) يتمع سنت مطبوعه (٣) يتمع عقيدت مطبوعه (۵) ثميم اعتكاف مطبوعه (۱) ثميم نفيحت مطبوعه (۷) ثميم رسالت مطبوعه (۸) مثم نبوت غيرمطبوعه (۹) فناويٰ قا دريه غيرمطبوعه (١٠) صلوة النبي الله غيرمطبوعه (١١) رساله يور (١٢) مقالات رضا زيرطبج (١٣) والدين محبوب خدا مطبوعه (۱۴) قرآن مجید کاسلیس ارد و میں ترجمه نورالا ممان مطبوعه (۱۵) سن تقویة الا ممان مطبوعه (۱۲) عربی زبان کا آسان قاعدہ (۱۷) حیات ونزول سے علیہ انسلام اور ظبور امام مہدی (۱۸) نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کا جواز (۱۹) علوم القرآن غيرم طبوعه (٢٠) لغات القرآن (٢١) تحفظ اوراق مقدسه بڑے سائز کے خوبصورت تبلیغی اشتہارات ۔اسلام میں والدین کے حقوق کا بیان۔ (۲) د يوبندي، وہائي علماء کي كتب بين مسلك ابل سنت كابيان \_ (٣) شیعه کتب میں مسلک اہل سنت کا بیان (٣) اعلیٰ حضرت کی شخصیت کا بیان (۵) حضرت امام اعظم کی عظمت کا بیان (۲) زندگی مهوت حنفی نماز جنازه اور دعا کامیان (۷) والدین مصطفی تقطیعتی کے ایمان کامیان (۸) ننگے سرنماز پڑھنے ك نقصان كابيان (٩) امام رباني مجدوالف ثاني كي شان كابيان-عرصة مذرلين وتلانذه: موصوف تقريبا عرصة ٢٣ زسال ہے ميدان مّدرلين مين علوم اسلاميہ كے تشنيّان كى علمى بياس كو بجھا رہے ہیں ۔اگر چہآپ کے تلاندہ کی ایک کثیر تعداد ہے جود نیا کے مختلف حصوں میں مصروف تبلیغ و خدمت دین ہیں ا ہم آپ کے چند تلاملہ و مشہور تلاملہ ہ مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) مولا ناصاحبز اده سیداه غزلی شاه صاحب ناظم امور تبلیغ یا کستان سنی فورس (۲) مولا تاصاحبز اوه څرنصيراحمداوليي جنزل سکريٹري جمعيت علماء يا کستان ضلع گوجرا نواليه (سو) تحقق دمناظر انل سنت مولا ناعلامه محمد عباس صاحب رضوی صدریا ک من اکیڈی گوجرا نوالیہ

🛠 جش صدرال منظرا سلام 🛨 جش صدرال منظراسلام 🛠 جش صدرال منظراسلام 🌣 جش صدرال منظراسلام 🌣 جش صدرال منظراسلام 🖈 جش صدرال منظراسلام 🖈

ٔ (۳) فانسل تو جوان مولا ناصا جمر اه ومحمد دا ؤوصا حب رضوی مدرس جامعه سراج العلوم وامیر انوار رضا گرج را توالیه (۵)مولا ناعلامه باغ على صاحب رضوى مبتنم جامعة يشخ الحديث فيصل آباد (٢) خطيب شهيرمولا ناتهمة شريف صاحب صديقي رضوي مبتهم جامعه أكبرية وجرانواليه (۷)منگرملت مولا ناحافظ خرصفدر دصاصاحب ایم ایم ایر گوجرا نواله (٨)مولا نَأبِرِوفِيسرمُحنَظيم فاروقِ ايم إے اسلاميات ايم اے انگلش ايم اے ا کنامکس (٩) مولا ناحا ذة محمد فياض أنحسن صاحب صعد لقي مبتهم جامعة نور الاسلام قلعه ديدارسنگير (۱۰)مولا نالفاضل غلام على صاحب منهاس گوجرانواليه (۱۱) خطیب ملت مولا ناحافظ محمدا شرف رضاصاحب ایگرینر جریده فعدایان مصطفیٰ ادار ہے:موصوف درجن ہے زائد علیمی ادارول کےسر براہ ہیں جن میں حفظ و ناظر دیکے علاوہ علوم شرقیہ وغربیہ کے شعبہ ا جات داخل بین-**صحتبه** و **عادریه**: آپ نے نشر واشا عت کے ذریعے خدمت دین وہلینے مذہب الل سنت کیلئے چند ماہ کی برس سے مکتبہ قا دریہ کے نام ایک کتب خانہ بھی قائم فر مایا ہواہے جس کے ذریعے بھی ماشاء اللہ مسلک کی خدمت اوراشاعت کا خوب کام ہور ہاستے۔ بیعت وخلافت : موصوف شن<sub>ف</sub>رادءُ اعلیٰ حصرت حضور مفتی اعظم ہندشاہ مصطفیٰ رضا خال علیہ الرحمہ ہے بیعت ہفتی اعظم ہند عليه الرحمه اورعلامه تحدسهجان رضاخان صاحب سبحاني ميال كي خليفه مجازين-بے ضرورشرعیہ اپنے لئے سوال کرنا حرام ھے اور مسکین و حاجت مند مسلمانوں کیلئے مانگناحلال ہے (حديث شريف) ح لإجش صدسال منظراسان ميني جشن صدسال منظراسلام بهر بستان منظراسلام بهر بستان صدسال منظراسلام بهر بستان منظراسلام بهر بستان منظراسلام بين بستان منظراسلام بين بستان منظراسلام بين بستان منظرا سلام بين بستان بستان

170) رصد ساله منظر اسلام نمبر(دوسري فسط امنامه اعلیٰ حضرت کا الله رب العزت جل مجده كريم نے بے شار انسانوں كى تخليق فرمائي ۔ اوصاف و كمالات كے اعتبار ہے انسانوں كے در جے مختلف ہیں بعض انسان ایسے ہوتے ہیں جن میں کوئی خاص خو بینہیں پائی جاتی اور بعض انسان ایسے ہوتے ہیں جن میں چندخو بیان نہیں بلکہ بہت ہے اوصاف و کماُلات پائے جاتے ہیں۔ یہی حال آ قائے نعمت ، دریائے رحمت ،مجد دوین وملت، بانی منظراسلام امام احمد رضاخال فاضل بریلوی نورانشه مرفند و کاہے آپ بیک وقت بہت ہے اوصاف و کمالات ہملوم ومعارف کے جامع ہیں غرضیکہ جس جہت ہے بھی آپ کا مطالعہ کیاجائے تو منفر والمثال اورمتاز نظرآتے ہیں \_حديث وتفيير ،فقه وكلام \_ ہندسہ وریاضی ،منطق وفلسفہ ،ہیئت وجفر ،طبعیات و کیمیا ،اقتصادیات وارضیات ،سائنس وطب، جغرافیه وتاریخ علم مناظره و مقابله بخو وصرف ،نعت وشاعری ،تصوف وسلوک تم دمیش ساخدد (۲۰) علوم میں مہارت تامہ وملکہ ہی حاصل نہیں بلکہ ورجہ کامت بر فائز رہے جہاں آپ دیگرعلوم وفنون میں امتیازی مقام ریجھتے تھے ۔ وہیں آپ فن تجوید وقر اُت میں بھی اجود واقر ء تھے ہے وادی رضا کی کوہ جمالیہ رضا کا ہے جس سمت و کھنے وہ علاقہ رضا کا ہے ملک سخن کی شاہی تم کورضا مسلم جس ست آگئے ہوسکے بٹھا دیتے ہیں اعلیٰ حصرت بانی منظراسلام بے فن حجوید وقر اُت کے تعلق ہے الیک نایاب و نا در کتابیں تصنیف فر مائی ہیں۔ فقاوی 🛨 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣

(مامنامه اعلی حضرت کا أرصد ساله منظر اسلام نمبر (دوسري قسط رضوبه جلدسوم میں فن تجوید وقر اُت کی اہمیت وافا دیت پیرّ ور دیا ہے۔ پاکھنوس اصعب الحروف' صَاد'' کی شختین بیدمعرک الآرارسالية 'بسرالزادلن ام الضاد' تحرير فرمايا تفا\_افسوس كهاس كالمسود ه مار برد شريف كراسته مين كم جوگيا\_ کاش کد آپ کے فن تجوید وقر اُت کے تعلق سے سارے رسالے جھیب کرمنظر عام پر آ جاتے تو یہی اہل سنت وجهاعت كقراء بملاء حفاظ كوام كيلئے كانى يتھے۔ قاري دمقري امام احمد رضاخال فاضل بريلوي لقدس سره تجويد وقر أت كي ضرورت واجميت بياس طرح روشني ڈالتے تين كه ''اس قدر تجوید کاسکھنا ضروری ہے کہ جس کے باعث حرف کو ترف سے امتیاز اور تنہیں اور تبدیل ہے احتر از حاصل ہو۔ جوواجیات عیبنیہ واہم مہمات دینیہ ہے ہے ۔ آ دمی رکھیج مخارج میں سعی تا م اور ہر حرف میں اس کے مخرج سے کھیک او ہونے کا قصد واہتمام کے قرآن مطابق ماانزل اللہ تعالیٰ پڑھے ( فآویٰ رضوبیجلد سوم ص ۹۷ ) فآویٰ رضور پیجلد سوم ص ۱۰۷-۳۱۱ رپر ہے جس کا خلاصہ ہیہ ہے رب ذ والجلال نے فرقان حمید کو بربان عربی نبی کریم حلی میں برنازل فرمایا اور تلاوے وساع اورافا دہ واستفادہ کیلئے حروف واصوات کے ساتھ روٹن محلی فرمایا جس طرح حضو بقائشتے پر نازل ہوا تھا۔ بعینہ حضور نے صحابہ تک پہونیجا یا اور صحابہ نے تابعین تک اور تابعین نے تبع تابعین تک اس طرح قریا بعد قرن نسلا بعد نسل ہر ہرحرف وحرکت وصفت و ہیئت کے ساتھ غایت قواتر کے طور ہم تک پہو نیا۔بغضلہ تعالیٰ جس طرح اس کے کلمات میں کوئی شک کی گنجائش نہیں ای طرح اس کے حروف میں کسی قتم کے شک وشیہ کی گنجاکش نہیں ہم پورے لیتین کے ساتھ جانتے ہیں الف ،ع دونوں عربی میں الگ الگ حرف ہیں اور قرآن تنظیم میں الا ،الا ،قلاء کے معنی ایک دوسرے سے مختلف ہیں ای یقین کے ساتھ جمیں اس کا بھی علم ہے کہ عربی زبان میں ض ، ظ ، د نتیوں ایک ووسرے ہے الگ ہیں ۔اور قر آن مقدس میں ضل جمل ، نیز دل کے مدلولات ایک دوسرے کے مخالف ہیں ۔بس'' مش'' کو' ظ''یا'' د'' پڑھنابعیندای طرح ہے جس طرح کو کی شخص الف کو' ع''یا''ف'' بڑھھے۔'' ض'' کی جگہ دال بڑھنے پر توارث کا دخوی توبیا خلط اور ہیںجودہ بات ہے۔اس لئے توارث ہے مرادا گرقر أت علاء معتمدین کا تعارف ہے تو یہ بجاہے خود باطل ومر دود ہے اورا گر ہندوستان کے عوام کا توارث مراو ہے تو اس کا سیجھاعتیار نہیں اس لیے کہ ہندوستانی عوام تجوید وقر اُت سے عموماعافل تیں۔ ولا جشن صدمال منظر اسلام بيئ جشن صدمال منظر إسلام بيئة جشن صدمال منظر اسلام بيئة جشن صدمال منظر اسلام بيئة جشن صدمال منظر إسلام بيئة

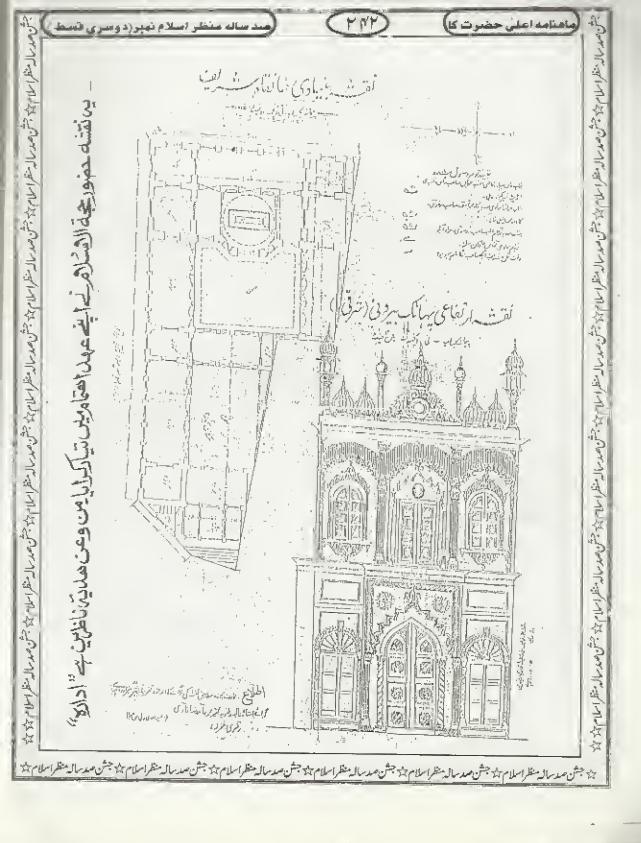
رُا ا (ماهنامه اعلی حضرت کا) ۲۳۷) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) رُا در بہنار ) ہے مواوی محدیلین صاحب نے ای مسلد پرایک مبسوط اور استفتاء کرے جواب طلب کیا جس کے جواب بیں امام ملقر أے امام احمد رضا خال فاصل بریلو ی قدس سرہ نے '' الجام الصادعن سنن الضاد' نامی رسالہ تحریر فرمایا۔ مسئلہ 'فض'' کی تحقیق وید قیق اس انداز میں بیان فرمائی ہے۔ کہ اس فن اورخصوصا اس مسئلہ کے محقق اوراسکا لرکیلئے مید رساله درنایاب اورگو هرآ بدار کی حیثیت رکھتاہے۔ ر باسوال بیک اض 'مشابه' ظ' ہے یا' ' ذ' تواس کے متعلق امام القر اُت امام احمد رضا قدس سرہ رقم طراز میں ۔ ''فض'' د'' ظ'' كامشبه الصوت ہونا بقین ہے یہاں تک تمیز دشوار مگر نہ یہ' ظ'' جوعامہ عوام نكالتے ہیں نہ یہ' د'' معظم ہے ۔'' ظ''جب اپنے مخرج سے سیحیج طور ہرِ برعابیت استعلاءاطباق لسان ادا کی جائے گی تو ضرورمشا بہالصوت بہ'' خس''ہوگ يبان تك كهاستطالية واقع هو"د ض 'هوجائيه' ذواد' ند ستحسن نه سجن بلكه محض غلطاس طرح'' دواد''اورهيچ'' ظواد'' بهي نہیں ۔فقہائے کرام سب کا ایک ہی تھم دیتے ہیں کہ بحالت فساد معنی نماز فاسد جیسے''مغطوب''مغد دب'' اور بحالت صحت معنى حيج جيئے' طالين''' والين'' كما في الغنيه ( فياوي رضوبي جلدسوم ص٢٠١) تجوید وقر اُت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قیدس سرہ فرماتے ہیں۔ تبحویدنص قطعی قرآن واخبار متواتر سيدالمرسلين البينة واجماع تام صحابه وتابعين وسائرائمه كرامتيهم الرضوان المستد ام حق وواجب وعلم دين شرع الهجا ہے-قال المله تعالمي ورتل الترآن ترتيلاا مطاقاناح بتاناكلم كفربوالعياذبالله ہاں جوا پنی نا واقفی ہے کسی خاص قاعدے پرا نکار کرے وہ اس کا جہل ہےا ہے آگاہ ومتنبہ کرنا جا ہے واللہ تعالیٰ اعلم ( فآوی رضویه جلد سوم ص ۱۱۹ ) ایک دومری جگہ تجوید کے فرض عین ہونے کی صراحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں '' تمام کتابوں میں تقریح ہے کہ ایک حرف کی جگہ دوسرے سے تبدمیل (بدل دینا) اگر بجزا ہوتو مذہب سیحج ومعمند میں خطاہ دتو ہمارے ائمہ مذہب کے مزد کیک مفسد نماز ہے جب کہ مفسد معنی ہویاامام ابو پوسف کے نز دیک جبکہ وہ کلمہ قرآن کریم ہے منہ جواوراس ہے بچنا نعلم تمایز حروف ناممکن اور فسادنمازے بچنافرض مین ہے قالله تعالى ولاتبطلوا اعمالكم لين الإامال كوبطل ندكرو فاوي رضوي جلدسوم ١٢٨) 🖈 جشن صد مال منظر اسلام 🖈 جشن صد مال منظر اسلام 🛠 جشن صد مال منظر اسلام 🗗 جشن صد مال منظر اسلام 🏗 جشن صد مال منظر اسلام 🏗 جشن صد مال منظر اسلام 😭

(مامنامه اعلیٰ حضرت کا) (۲۳۸) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری فسط ) بلاشبها تی تبوید جس سے بھیج حروف بهواور غلط خوانی ہے بیچے فرض عین ہے۔ بزاز میردغیرہ میں ہے' <sup>الکح</sup>ن حرام بلاخلاف (گحن حرام ہے بلاخلاف) جواہے (تجوید کو) بدعت کہتا ہے جاہل اسے سمجھا جائے گا۔اورا گر دانستہ کہتا ہے تو اس کا یہ کہنا کفر ہے کیونکہ فرض کو بدعت کہتا ہے۔( فآوی رضویی ۱۳۲س ۱۳۳۱) حروف کوتیجہ بدے ساتھ پڑھتااوراس کے ہرامر کالحاظ رکھناعلاء،قراء،حفاظ بی کیلئے ضروری نہیں بلکہ عامیۃ المسلمین کیلئے بھی واجب وضروری ہے تا کہ قرآن مقدس نزول و مامور کے مطابق صحیح طریقے ہے پڑھااور پڑھایا جا سکے۔ الله تعالى اپنے موكدالفاظ ورتل القرآن ترتیلا نیز رتلنه ترتیلا ہے قر آن مقدس ترتیل كیساتھ پڑھنے كودا جب فرمار ہا ہے رتل فعل امر ہے و دامر جوتا کید کے ساتھ استعال کیا جائے تو و د وجوب کیلئے ہوتا ہے ۔تریتلامفعول مطلق تا کید کیلئے لینی ضروری ہے کہ قر آن مقدی ترتیل ہی کے ساتھ پڑھا جائے۔ مامور مبریٹل کرنے کیلیے ضروری ہے کہ پہلے ترتیل کامعنی سمجھا جائے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عند ہے لوگوں نے بوچھا ترتیل کیا ہے تو آپ نے فر مایا الترتیل ھوتجو ید الحروف ومعرفة الوتوف ترتیل حروف کوتجوید کی رعابیت اور وتوف کالحاظ سکرتے ہوئے اوا کرنے کا نام ہے۔اور تجوید نام ہے۔حروف کوا سکے مخارج اور صفات کے ساتھ ادا کرنے کا بایں سب حکم الہی کی بجا آ دری کیلیے تجوید وقر اُت کیساتھ قر آن پڑھنا واجب اورضر دری ہے۔ اعلی حصرت امام احمد رضا فاصل بریلوی قدس سرہ نے تجوید وقر اُت کی اہمیت وافا دیت اورا سکے حصول پے زور دیا ہے جبیہا کہ آپ کے ملفوظات سے ظاہر ہے آپ کے فرمودات کی روشنی میں بیہ بات واضح ہوگئی کہ تبحوید کاسکھنا تمام مسلمان مر داورعورت پر قرض کیسال واجب ہے۔ ٹی ز ما نناتجے بیروقر اُت کانہ سیکھنا اوراس سے عاقل ہونا کوئی عذر نہیں ہے۔اس لئے بہت سے ماہرین فن تجوید وقر اُت ہرجگہ موجود ہیں اورتعلیم وتعلم کیلئے بہت ی کن بیں وجود پس آنچی ہیں جس ہے بسہولت حروف کی ادائنگی ودرشگی سیمسکیس۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خال فاضل بریلوی قدس سرہ کے تجوید دقر اُت کی خدیات اور آپ کے اس مشن کومین العوام いまといれてとうない پھیلا ناضروری ہی نہیں بلکہ واجب فی العمل ہے۔اورفن تجوید وقر اُت کے تعلق سے تحقیقات وید قیقات کوعام کیا جائے کے پونکہ فن تجوید وقر اُت افضل العلوم وا جم العلوم میں ہے ہے بغیراس کے لفت وعبادت ناقص اور ادھوری ہے اس لئے کہ 🛪 تذجشن صدسال منظراسلام بنة جشن صدسال منظراسلام بهذجشن صدسال ونظراسلام بهذجشن صدسال منظراسلام بهلا جشن عدسال منظراسلام بهذجشن صدسال منظراسلام بهد

(مادنامه اعلى حضرت كا صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) نماز میں نفس قر اُے فرض ہےاور قر اُے میں بلحاظ حروف ومعانی کوئی تبدیلی بیدا ہوجائے تو ریمفسد صلوق ہے۔ لہذا تجوید كالسكهنا فقدر ما بجوز ببالصلوة فرض ب-ای ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اعلی حضرت امام احمد رضا خال قدین سرو کے استحریک اورمشن کو پھیلانے کیلئے محقق علم وفن مجود عصرة ري مقرئ خمر يوسف عزيزي جمدتن مصروف ومشغول ،ي نبيس بلكه اعلى حضرت كي استحريك كوزنده کرنااور پھیلا ناان کی زندگی کانصب انعین ہے۔انہوں نے فمن تجوید وقر اُت کے فقدان وانحطاط کے بیش نظراوراس فن كى تروت كاشاعت كيليم متعدد كمّا بين بهمي تصنيف فرمائي مين ان مين مصباح القرائت ،روايت شعبه مين خلاصة التركيل روايت حفص مين أمخلص الترأت في السبع الهتواترات قر أت سبعه متواتره، مين قابل ذكر بين جوعلاء ،قراء ،حفاظ طلباء اساتذه كيليح مكسال معلومات كاذ خبره ہے۔ قاری مقری محمد بوسف عزیزی کے ہزاروں تلامذہ ہندوستان کے گوشے میں تلیجھنر ت کے اس مشن کو پھیلانے میں ہمیتن مصروف ہیں۔ مزيد برآ ل بن تجويد وقمر أت كي اشاعت اوراس كے عروج وارتقاء كيليح اوراعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاصل بریلوی قدرسرہ كی اس تظیم تحریک کوجلاد ہینے کیلئے ہندوستان کی ممتاز منفر د درسگاہ جامعۃ القراء آج سے سے رسال قبل ۲۲ ر**فروری ۱۹۹**۸ء کوبنام جامعۃ القراء ممل میں آیا تھا۔ ابتدائی مرحلہ میں بانی اداو تاری تحمہ ایوسف تزیزی ومولانا صابرالقادری صاحبان ادران کے ساتھ چندشاً نفین وتشنگان علوم 🔆 🖟 تجويزوقر اُت يِمشمّل ايك جيونْ جمالتحلي \_ الحمد لله! آنا فانا يوما فيوما و كيهية بعضل خداز مين كالنظام موكنيا اور ٩ را كتوبر ك<mark>و 199</mark> كو**آ**ل الثريا مقابله حجويد وقر أت وسيميمار کے برحسین موقع پر نبیرۂ اعلیٰ حضرت حضور منانی میاں و ملامہ قاری مقری احمد ضیاءاز ہری رحمتہ اللہ علیہ محدث کبیر علامہ ضیاء<sup>المصطف</sup>ی صاحب قبله، مولانا يسين اختر مصباحي،مولا نا جابرحسين صديقي بزاريباغ،مولا نا دُوكٽر غلام ڪي انجم بهولانا مبارک حسين مصباحي،مفتي عبدائکیم نوری،مولانا انجم طنی،مولا ناعبدالمصطفی صدیقی ردولی ود نگرعلاء کمبار دقمرا ،عظام کےنورانی باتھوں سے جامعۃ القراء کاسٹک بنیا د رکها گیا۔اباس دفت الحمدلله اجامعة القراء کی چارمنزله پرشکوه ممارت نتار ہوگئی۔اب بیادارہ ہندو بیرون ہند میںا بنی حسن کارکردگ اوراعلی حضرت کےاس مشن وتحریک کو پھیلانے اور عام وتا م کرنے کے باعث دنیائے فن تبجوید وقر اُٹ میں امتیازی وانفرادی مقام حاصل کر کے قراء کرام کے دلوں کی دھڑ کن بن گیا ہے ۔اس عرصہ کلیا۔ بیس دوسو سے زائد علاء بشکل قراء فارغ ہوکر ملک و بیرون ملک کی ممتاز وديني درسيًا جول مين تجويد وقرأت كي خدمات انجام و سرب إن -جامعة القراء ميں بهار، بزگال، گوا،مهاراشر، مدھ پردلیش، آندھرابردلیش، کرنا تک، تشمیر، اڑیسه، یو پی کے متنف بلا دواصلاع کے متناز و 🕏 جهاجشن صديمال مظراسلام بيه جشن صدسال مظراسلام جهابسن صديمال مظراسلام بيها جشن صديمال مظراسلام بهاجشن صدسال عظراسلام بدا

(LN) (صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسري قسط) (ماهنامه اعلی حضرت کا) فارغ شده قراءعلاء جناتاه ۱۰۰ مرکی تعداد سے زائد قر اُستہ حنص ، شعبہ ،سبعہ بعشره من درس انظامی بڑے انتہا کیت کیساتھ وزرتیجیم ہیں۔ جامعة القراء كى ترتى كالداز واس ية بخولي لكاما جاسكمات كهام القراء نبود انظم مند حضرت علامه قارى النينخ احمد ضياءاز بيرى فاضل جامعهاز ہرمصررحمة الله عليه جامعة القراء ميں بحقيبت شخ ونقر أت مسند مدريس ريافائز رہے لائين چونکه موت برحق ہے برنقس کوموت کا مزہ چکھنا ہے کے تحت ۱۲ مراکست ارموم کو اپنے مالک تھیتی ہے جات اور جامعۃ القرا ،اپنیکسن اورا یک تنظیم استافرامام القرأت ہے محروم ہو گیا بالثالثه وانااليدراجعون واضح ہوكہ آئ قارى صاحب عليه الرحمہ كے تلميذارشداور جائشين حقيقی تحقق علم فرن مجودعصر قارى محمد بوسف عزيزي بانی جامعة القراء ممتازترین قراء،علاء کی ایک چیننده جماعت کے ساتھونی تجوید وقر اُت حفص قر اُت شعبہ قر اُت سبعہ عشره وغیره کی باضا بطاقعلیم و کار ہے ہیں۔ الحمدالله! بیادارہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل ہر بلوی قدس سرہ کے مشن کوزندہ اورآ پ کی تحریب کو پیمیلانے میں روال دوال ہے جوآپ کی ترکیک کا ایک حدے۔ تمام مدارس املامیہ کے ذمہ داران کو چاہئے کہ اعلی حضرت کے اس مشن کوزندہ دیتا بندہ رکھنے اور آپ کی روح پرفتوح کوخوش کرنے کیلئے تمام ة مدواران اسينة لهينه يدريت مين اس فن كوزيلي اوتهمتي نبيل بلك لازي اورضر دري شعبه قراردين تا كدمينن يزين العوام خام وتام جوجائه -افسوس بزارانسوس کے نام نہادعلاء ،قراء ،حفاظ اور بدارس اسلامیہ کے اکثر و بیشتر ذ مدداران حضرات اس ٹن سے نادا قف اور توجہ نید دیے سے باعث قرآن یاک مامور یہ کے خلاف پڑھتے ہیں۔ کیاا ہے اوگ اعلی حضرت کے مشن کوآ کے بڑھانے والے ہیں؟ کیااس سے اعلی حضرت کی روح خوش ہوتی ؛ بوگی ؟ بقینانهیں اگرآپ نیاہتے ہیں کہ اسلای احکام اور امام احمد رضا فاضل پریلوی کے مشن کوآ گے بوھا کیں اتو تجوید وقر اُت سیکھیں اور اس کے حصول پیزور ویں اور ہرؤ مہ داراپنے اپنے مدرے میں فن تجوید وقر اُت کی تعلیم کولا زمی قرار دیے کر ا جیما ہے اچھا قاری مقری بنا کرقوم کے سامنے پیش کرے۔ الله تعالیٰ اپنے صبیب پاک صاحب لولاک کے صدقے میں اعلیٰ حضرت کے مثن پر چلنے بالخضوص ٹن تجوید وقر اُت کے ساتھ کما انزل قرآن پڑھنے کی تو فق عطافر مائے ۔اوراس میمل کی تو نیش بخشے آمین ۔اور حجو بدوقر اُت کی منفر دومتاز درسگاہ جامعۃ القراء پراعلیٰ معفرت كاروحاني فيضان جاري وساري فرمائے \_آمين بجاد سيدالرسلين بين الحيقة یمی ہے آرزو تعلیم قرآل عام ہوجائے كه بررتم ے اونجار فيم اسلام عوجائے 🖈 جش صدساله منظراسان م 😭 جشن صدساله منظراسان م 📯 جشن صدساله منظراسان م 😭 جشن صدساله منظراسان م 🏠 جشن صدساله منظراسان م

يش مدراله يخرا ملام بي جش صدرال مخرا ملام بي جش صدرال شخرا ملام بيرجش صدراله مخرا ملام بيرجش صدراله يخرا ملام بيرجي جش صدراله يخرا ملام بيرجي باهتامه اعلى حضرت كا د ساله منظر اسلام نبیر(دوسری ت ن صعر سمال منظرا سماع ميزي ينشن صد سال منظرا سماده ميز الدمنظرا سمام المبيط يستش صد سال منظرا سما م تهزيش صد سال منظرا سما ميزين صد سال منظرا سما م تهزيش صد سال منظرا سما م يزيدي صد سال منظرا سما م تهزيش صد سال منظرا سما م تهزيش صد سال منظرا سما م يزيدي شدن صد سال منظرا سما م يزيد بيش صد سال منظرا سما منظرا سما م يزيد بيش صد سال منظرا سما مواتا وألما سازن والخاليا والمعا (0) نايد ميداه قامين تياريزيا ميوعي مدينيناظ بن-م 30 45 pt root to interest the factors. والمارة الماركية معرفة والمراسية الموادما فالموادية والمراسكة من المان الم ا با با برانج ماب گولی موای مرها کها واندی اصطفار آن از در درگام درخانه و ۱۹ سرید رایستی طریقا این کرداندران فاج افزاری به رایشدن از انجادی رایسته اوران را مند واردگانی در در اوران آسان اکردران مينه كالمواجئ وال 9\_ والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع of the stage of the stage of the  $Cl_{n-1}$ المراجعة ال من المراجعة المنظمة والمنظمة المنظمة والمنظمة المنظمة المنظ p4 3 الجا زیسک ازیسک وإيدة e Co سے در ۱۳۰۰ وارسان 150 Q. a " 121(X) , 5 نے ڈیا ليس مري D.J <u>au</u> なデア المحادث والمادي المهمران بعثل أريدها واست فلم ماه المهمران بيات أريد الأول يمزاري وأفطا المهريما مه الماج والمعرادة كالمحاري يجنب المناجش صدرمالد منظر اسلام المنظر اسلام المناح المناج المناص المناص المناس المنظر اسلام المناج المناس المنظر اسلام المناج المناس المنظر اسلام المناس المناس



## کہاں میخانے کا دروازہ غالب اور کہاں واعظ

ر تازال فيضى گياه ي بشعبه كوبيات جامعة في العلوم كريم كنج گيا (بهار)

جامعہ منظر اسلام کا صدمالہ جشن اپنے انتہائی عروج کی منزل میں ہے۔ عروس جادہ کمنزل بہارستان خلد کی دکھنٹی اور یہائی سے ہردل میں گل لالہ کھل اٹھا۔ کتنی نیندیں قربان ہوئی ہوں گی کتنی صبح وشام کے ماتھے پر آرز ووں کا جھوم سجا ہوگا دل میں کیف بہاراں کا جلوس ہے جڑاور آنکھوں میں صبح نوکی آمد آمذ کا خمار انجی تو دور ہے صبح بہار کی منزل جڑا بھی ہے کیے نظر کوقرار آجائے وہاں سے دیجینا عالم مری محبت کا جڑا جہاں سے سلنے لکیس کے کچھور کے سائے

ول کی وابقتگ کے نور کانام جامعہ منظر اسلام ہے۔ امام احمد رضا فاشل ہر بلیوی کے دل کی وهڑکن کانام جامعہ منظر اسلام ہے۔ جب کوئی ندتھاند ہمرم و منگسار نہ بچو تا میں نوید تن بہار کی یادگار تب جامعہ منظر اسلام تھا۔ صدر الشربیعہ و ہاں رہے تو صدف کے جبر آبدار نن کے نفطے کہ جن کی آرز ووں نے حضور حافظ ملت کی پرورش کی ۔ پرورش ہی نہیں کی زمین سے اٹھا کرفلک کا مہر ختال بنادیا۔ آج ان کے تلا نہ ہ کے تلا نہ و ہند وہ سان سے نگل کر پورو ہے امریکہ کی گلتان سجائے ہوئے ہیں۔ مناظر اہل کی ختال بنادیا۔ آج ان کے تلا نہ ہ کے تلا نہ و ہند وہ سان اللہ اللہ از بان رضانے ابوالفتح کا خطاب اسی جامعہ منظر اسلام ہر بلی شریف ہے۔ سے والون کو اپنی حاضر جوابی ہے تاکوں پینے جبواد ہے۔ ہر واراحمہ کی تاکوں پینے جبواد ہے۔ ہر واراحمہ کے ویا تو انہوں نے بادوائی حاضر جوابی سے ناکوں پینے جبواد ہے۔ ہر واراحمہ کی تاکوں پینے جبواد ہے۔ ہر واراحمہ کی بیداوار ہے۔ اس جامعہ منظر اسلام ہر بلی شریف کی ہے۔

ایک دوجام سے رندوں کا بھلاکیا ہوگا تجھ کودینا ہے تو مینا نہ اٹھا کردیدے (اځاز کامٹوی)

بر لی شریف کے ساتی میکدہ امام احمد رضانے جامعہ مظراسلام سے رندوں کو میخانہ ہی اٹھا کردیدیا ہے تب تو کوئی جمۃ 🛪

وسرماله منظراملام بهة جش صدماله منظراسام بين جشن مدماله منظرا ملام بيه جشن صدماله منظراملام بيئة جشن صدماله منظراملام بيئة

(واحنامه اعلیٰ حضرت کا) (۲۲۵) (صد ساله منظر اسلام نمیر(دوسری قسط) شرق وغرب اورشال وجنوب میں دلوں کی ہری بھری تھیتیاں مبز ہ زاراور چڑیوں کی نوانجی سب اسی کے دم قدم کی 😤 بہار ہے۔ای آفآب درآفآب ہے روشی لے کرسارے اہل سنت کے مہدونجوم آج ہرطرف جگمگارہے ہیں۔عرب وجم میں جوآج سنیت کی بہارہ ہے وہ ای گلستان بحبت کی دین ہے۔ای بقعہ نور کے شامیانے میں بیٹھ کرایک مردحی آگاہ ایک و ایوان کرسول نے ساری دنیا کوعیت رسول کا درس دیا تھا۔ جب ملت کا بودا مرجمار ہاتھا تو اپنی صبح ومسا کی کوششوں ہے اے بھرے برا بھرا کر دیا۔ کون نہیں جانتا کہ جمارامر کزعقیدت ہریل اشریف ہے اور جامعہ منظراسلام ای مرکزعقیدت کے ول کی دھڑ کن ہے ہی ا علاء وہاں کی سند کوآ تھھوں ہے لگاتے ہیں ،مساجد ویداری اسلامیداس کا اعتبار کرتے ہیں ہے کون ومکال کی وطوم تمہارے چمن میں ہے بلبل کاشور حسن کرم کی لگن میں ہے (نازال) جنت کاراستہ بھول جا وَ تو دوگھڑی اس کے سائے میں پیٹھ جا وُ خلد کارستہ یا دآ جائےگاہے ان کاپیتہ کی سے منہ پوچھو برسے جلو ہوگا کسی گلی میں تو میلالگا ہوا حضرت آسی علیہ الرحمہ کویید ڈبمن کہاں ہے ملا۔ میہ فیضان اس جامعہ منظراسلام پر ملی شریف کی دین ہے انہوں نے بیہ بھی شعر ای رنگ کے سائے میں میٹھ کر لکھا ہے۔ پڑھے اور آج پھولے نہ سائیں گے کفن میں آس ہے شب گور بھی اس گل ہے ملا قات کی رات ا ما احد د ضا اگر ساتی بیل تو ان کا میکده بهی جامعه منظراسلام ہے۔ زاہدان خشک بھی ادھر ہی تا کتے ہیں ہے کہاں میخانے کا دروازہ عالب اور کہاں واعظ بِاتنا جائة بِن كل وه جاتا تفاكه بم نكلے ن صدسال منظراسلام اليه جشن صدمال منظراسلام آيا جشن صدمال منظرا ملام بيئة جشن صدسال منظراسلام جيئة جشن صدسال منظراسلام تايا

🕸 جشن صدرمالد منظرا سام 🌣 جشن صدرمالد منظرا سانام 🌣

(ماهنامه اعلی حضرت کا) (۲٫۷۷) (صد ساله منظر اسلام نیبر (دوسری قسط) دلول کی دھر کن بن جاتا ہے اور لاکھول ول سپاس گز اری ہے معمور ہوجاتے ہیں اور یہی وہ اعلی حضرت ہیں جن کوعزت وعظمت وشہرت کاود مقام حاصل ہے جس کولیل ونہار کی گردشیں بھی متا ترنہیں کرسکی ہیں اور نہ کرسکتی ہیں اور جب تک بیدونیا ہاتی ہے ہرشپ وروزاس کاجلوہ اوراس کی چیک دمک زیادہ باعظمت زیادہ واضح زیادہ ورخشاں ہوتی جائے گی۔ اغلی حضرت نے ایک دینی اور واجب فریضہ کے انجام کی ادا لیگی کیلیے ایک عظیم الثنان منظراسلام قائم فرمایا کیونکہ ہر د بیدار شخص اس حقیقت ہے بخو بی واقف ہے کہ دین کی حفاظت ہرمسلمان کا پہلافرض ہے اور مذاہب باطلہ کے خلاف جہا دا ورنبر دآنہ مائی لانزی ہےاعلی حضرت نے اپنا فریضہ ادا کیاا وراسلام کی حق پرست طاقت بن کرعلوم دینیہ اوراسلامیہ کے حامل و ناشر ہوکرا پنی ساری زندگی گز اردی اور ہمیں سب کچھ دیدیا۔ منظراسلام محض مقامی درسگاہ نہیں اور نہ ہی وہ محض صوبہ کی ہے بلکہ بیمسلمانوں کا بین الاقوامی ادارہ ہے ایک عظیم الشان نظام تعلیم و بلینے کا مرکز ہے الحاداور بے دین کے اس دور میں آپ کے عقیدے وائیان کامحافظ ہے کم گشتگان راہ ہدایت کیلئے ایک مشعل راہ ہے آئند اُسل کو تعلیمات احمد رضا سے روشناس کرائے کاعمدہ ذریعہ ہے۔ اند حیروں میں روشنی کا مینارہ ہے بیبال ہے روشنی کی شعانمیں پھوٹتی ہیں اوراسکی روشنی ملک و بیرون ملک کے گوشے گوشے میں پھلی ہوئی ہے لہذا ہمارااورآ پ کافریضہ ہے کہ ہم سب اپنی کیے جہتی کا مظاہرہ کریں اور دنیا کودکھا 🕏 دیں کہ یکی وہ مرکز اہل سنت ہے کہ دنیا ہے سنیت کوجس کی ضرورت ہے اورمسلمانوں کا وقار اورسنیت کی بقاو تحفظ ای 📆 میں ہے کداسکو ہرطرح قائم ووائم رکھا جائے بیاعلی حفترت کی امانت ہے۔ مولی متبارک وتعالی بطفیل حبیب کرمیم علید العمل و التسلیم وعلی حضرت امام المل سنت پر بے شار دستیں اور برحتیں نا زل فر ماسے اور ان کی خوافِگاہ کواپنی رحمتوں اور عنایتوں ہے بھر دے اور ان سکہ در جات کو بلند و بالا فر ماہے اور اجر تقلیم عظا فر مائے کسانہوں نے و نیائے سنیت کواکیک عظیم الثان درسگاہ عطا فر مولی تبارک دلتمالی حضرت مولانامبحان رضا خال صاحب قبله کی عمر دراز قربائے اور پروردگار عالم ان کونظر بداورآ قامت عالم ہے تحفوظ و مامون ر مجھے اور ہمت وتو فیش دے کہ و داعلی حضرت کی اس یاد گارا مانت کی تفاظت کریں مولانا موصوف دل کی عمرائیوں ہے۔ تحصیین ومبار کباد کی کے مستحق ہیں کہا می ادارے ہے متعلق گرانفقر دخد مات انجام وے رہے ہیں اور ایکن بقاو تحفظ کیلئے جد و جہد ہیں دن رات کوشال ہیں موٹی تبارک و تعالی مولانا موصوف کی اس عظیم خدمت كو قبول فرما ي اورجزائ فحر عطافرما ك - آين بجاه سيد الركيين عليه الصل ة والتسليم - ط كو ط كو ط كو ط كو في هو كو في 🖈 جشن مدر الدمنظر اسلام 🌣 جشن صد سالدمنظر اسلام 🌣 جشن صد سالدمنظر اسلام 🏗 جشن صد سالد منظر اسلام 🏗 جشن صد سالدمنظر اسلام 🏗 جشن صد سالدمنظر اسلام 🏗 جشن صد سالدمنظر اسلام 🏗

## جامعه رضوب منظراسلام

از----- المرنوري امام چيو في مسجد مبلى

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدّ دوین وملت امام احمد رضاخاں فاضل ہریلوی رضی اللہ عنہ کے علمی فیض کا مرکز اور آپ کی قائم کردہ واحد در سگاہ کا نام منظر اسلام ہے۔

امام احمد رضاخاں فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز نے اپنی حیات پاک کا ایک ایک لیحے سرز مین ہند پر اسلام کا مقد س پر چم بلند کرنے اورعوام الناس کے دلوں کو عشق رسول پاک پیشتان کی لاز وال دولت سے آراسته فرمانے کیلئے وقف کر رکھا تھا۔

جہاں تصنیف و تالیف تحریر و تقریر کے ذریعیہ تحفظ عظمت رسالت کے مقدس ترین فریضہ کوآپ نے اس انفرادی شان سے ادافر مایا کداپٹی زبان وقلم کواپنی حیات پاک کے آخری لمحات تک مدحت نبوی ایکٹیٹے میں مصروف رکھا۔

ن سے اوا سرمایا کہ اپن کر ہان و ہم واپن حمایت پاک ہے، سرمان کا سک مدسمت بوج بچھ میں سمروے برطانہ وہیں اپنے دینی علمی فیفل ہے آئے والی نسلوں کوسیر اب فرمانے کیلئے اپنی ایک الیسی تاریخی ورسگاہ بھی غلامان مصطفیٰ

ویں ہے دیں ان میں اس میں اس کے دریا بہار ہی ہے اور انشاء اللہ العزیز تا قیام قیامت سنتی رسالت کے بروا علیق کوعطا فرمائی جوآج تک علم وفضل کے دریا بہار ہی ہے اور انشاء اللہ العزیز تا قیام قیامت سنتی رسالت کے بروا میں میں میں میں میں میں میں میں اس کے دریا بہار ہی ہے اور انشاء اللہ العزیز تا قیام قیامت سنتی میں اس کے بروا

نے ،عشق رسول کے مستانے ،محبت رسول کے دیوانے ،اس درسگاہ سے علوم نظاہری وباطنی کا نورانی تاج حاصلکر کے کفر والحاد کی تاریک وادیوں میں نورنبوت کے چراغ روش کرتے رہیں گے آنے والی نسلوں کے دلوں پرعظمت رسالت

کاسکہ جماتے رہیں گے دشمنان رسالت پر قبرالہی کی بجلیاں گراتے رہیں گے نجد کی بھیڑیوں کو دھول چٹاتے رہیں گے دیو بند ونجد کا قلعہ سمار کرتے رہیں گے اور بدعقیدول کے ایوان باطل پرتح پر وتقریر کے بم برساتے رہیں گے۔

جامعه رضوريه منظراسلام بيدوه جامعه ہے جوسار ہے سنیوں کا مرکز ہے جق ویقین اور علوم شریعت و طریقت کے انوار

کامطلع ہے جامعہ رضو بیدمنظر اسلام دین مثنین کا ناشر اور رسولوں کے سر دار سرکار ابدقر استی کی احادیث کے جراعو ل

🕆 جشّن حد سال منظر اسلام 🌣 جشن حد سال منظر اسلام 🏗 جشن حد ساله منظر اسلام 🏗 جشن حد ساله منظر اسلام 🏗 جشن صد ساله منظر اسلام 🏗 جشن صد ساله منظر اسلام

کا فا نوس وقندیل ہےاور جامعہ رضو میسنظر اسلام ایک ایسا بہتا ہوا چشمہ ہے جس سے علوم ومعارف اور فیوض بر کات ہم ب بہہ کر عالم اسلام کوسیراب کررہے ہیں۔ یہی وہ جامعہ ہے جہاں ایک آ دی اگر فقہ میں کمال حاصل کرتا ہے تو فقیہ کی هیشیت سے شہرت یا تا ہے تغییر میں کمال حاصل کرتا ہے تو مفسر کی هیثیت ہے شہرت یا تا ہے حدیث میں کمال حاصل کرتا ہے تو محدث کی حیثیت سے شہرت یا تا ہے کہی وہ جامعہ رضو بیہ نظر اسلام ہے جہاں اعلی تنظرت امام احمد رضا خال فاضل بربلوی نے عشق رسول ٹائیلنے کے مہلتے ہوئے گلاب لگائے مدحت رسول *کے گلد ستے سجائے جہ*اں سے ناموس رسالت مِ مریشنے کا درس دیاجا تاہیے۔ مجد داعظم عاشق رسول امام الاتقیاء سیدنااعلی حضرت امام احمد رضا خال فاضل بریلوی کی ذات گرامی وه ذات ہے جس نے دین متین کی حفاظت اورمسلک سنیت کی اشاعت کیلئے اپناسب پچھ قربان کر دیا تھاجب دین متین کے نام پر ہے دینی بھیلائی جار بی تھی جب کلمہ اور نماز کے نام پر اسلام کی نئخ کئی کی جار ہی تھی مسلمانان عالم کو محبت رسول اللَّفِية اور تعظیم ادلیاء کی بناء پر بیک چنبش مشرک ادر ہے دین تھہرایا جار ہاتھاعمل کے کھو کھلے نعروں کی گونچ میں عشق و وفاکی یا داش میں عظمت مصطفیٰ بحروح اوراحتر ام نبوت کے جذبات گھائل ہوجا کیں جب انگریز کی امداد ہے نجدی عقا کد کی جڑا 🕏 مضبوط کی جار ہی تقی توبیاعلی حضرت قدس سرہ کی ہی ذات تھی جس نے محمدی کچھار کاشیر ببر بن کر قلعتہ نجدوو ہا ہیت کی بنیکا کو کچل دیاا بنی نوک قلم کی تنیخ برال سے منافقوں کے چیرے بریزی ہوئی نام نہاداسلامی نقاب الٹ کرمسلمانان عالم کوان کی مکر وہ شخفیں وکھا دی تھیں پیاعلی حضرت ہی کی ذات تھی جس نے پوری دنیا میں تحریروتقریر سے جہاد کیا جس کی تقریر توپ اور بندوق سے زیادہ موژنتھی جس کی تقریرین کے وہائی دنجدی وملحد کا دل دہل جا تا تھا جس کی تقریر تلوار ہے زیا بوھارر کھتی تھی جس نے اپنی تقریری طافت ہے شرک کا دامن تار تار کرڈ الا۔جس نے بدعت کوخاک میں ملاڈ الامیر اعلیٰ حضرت ہی تو تھے جنہوں نے نام نہادمولو یوں کے عقا کد باطلہ کوعلماء حربین کے سامنے پیش کیا آوراس وور کے تمام علمائے حقہ نے متفقہ طور پرفتوی صا درفر مایا کہ من شک ٹی کفر و وعذا بہ فقد کفریہ گستا خان رسول ایسے کا فر ہیں کہ جوان کے کفر میں اورعذاب میں شک کرے وہ بھی کا فرہے۔اعلی حضرت امام احمد رضائے ان کامقابلہ کرنے کیلئے پریلی کی سرزمین پرعلماء 👺 🖈 جشن صدر ساله منظر اسلام 🌣 جشن صدر ساله منظر اسلام 🖈 جشن صدر ساله منظر اسلام 🖈 جشن صدرساله منظر اسلام 🖈 جشن صدر ساله منظر اسلام 🖈 جشن صدر ساله منظر اسلام 🖈 جشن صدر ساله منظر اسلام 🖈

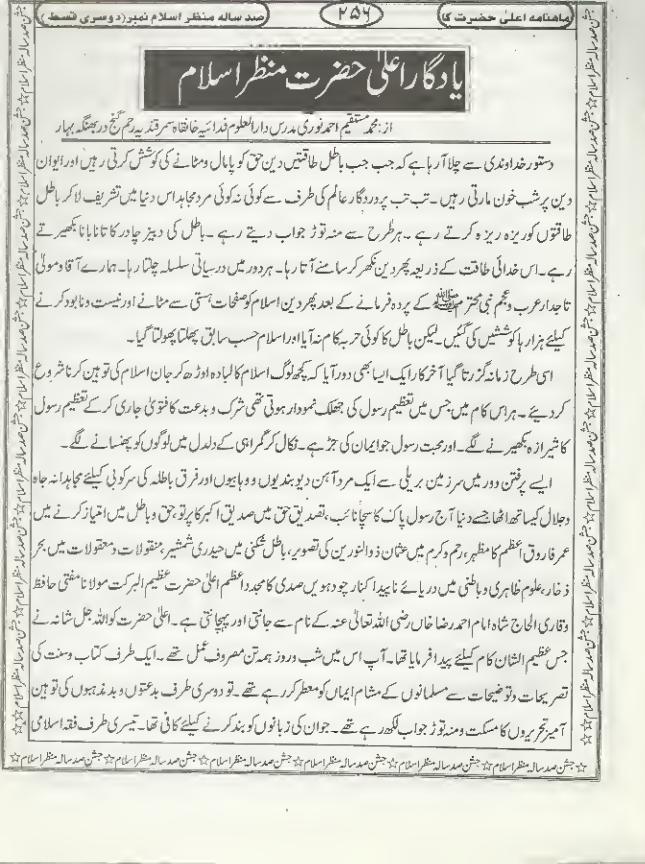
(ra.) (صد ساله منظر اسلام ثبير(دوسري قسط) حق کا ایک مضبوط کارخانہ قائم فرمایا جسے جامعہ رضویہ منظراسلام کہاجاتا ہے۔ ای عظیم مقصد کیلیے منظراسلام کا قیام عمل میں آیا جواپنی ابتداء ہے کیکراپ تک اعلی حضرت کے اس عظیم الشان مقصد کو پورا کرر ہاہے اس ہے فارٹ ہونے والے لا تعدادعلماء ہندویاک بی نہیں بلکہ دنیا کے کونے کونے میں گتاخان رسول کا مقابلہ کررہے ہیں اس وارالعلوم سے فارغ ہونے والےعلاءا ہے اپنے وقت میں آفتاب ومہتاب بن کرچکے ہرایک نے جمنستان رضا ہے پھول چنے ،اور ہرایک نے گٹزارولالہ سے کلیان لیں۔اور خود کو گلتاں بٹالیا، وہ فضل و کمال کے آسان پر آفتاب بن کرچکے، ولایت وقطبیت کے فلک پر بدر فروزاں بن کر دلول کوروشن بخشی کوئی مظبرغوث اعظم مفتی اعظم بن کرچکے تو کسی نے ملک العلماء بن کر 🔆 ر ہبری کی ، کوئی شیر بیشتہ اٹل سنت بن کرشاتمان رسول کے ایوانوں میں زلزلہ بریا کرتے رہے کوئی محدث اعظم یا کستان بے کوئی محدث اعظم ہند کوئی مضرقر آن کسی نے امین شریعت بن کراسلام وسنیت کی ڈیگھاتی کشتی کو پارلگایا کوئی حافظ 👯 ملت بنکر لوگوں کے دلوں کی دھڑ کن سبنے کوئی تنس العلماء بن سرجگمگانے لگے مختصریہ کداس منظر اسلام نے قوم کوا یسے ا فراد فراہم کئے ہیں جواپنی اپنی ذات میں ایک ادارہ ایک انجمن ایک دارالعلوم ہیں ان خصوصیات کو مد نظر رکھا جائے تو منظراسلام کووہ انتیازی شان حاصل ہے کہ دنیا کا کوئی مجمی مدرساس کامقابلے نہیں کرسکتا۔ بهار حديث 🖈 سود کھانے اور کھلانے والے دونوں پرلعنت ہے 🖈 د نیامومن کیلئے قیدخاندا در کا فرکیلئے جنت ہے 🖈 مز دور کی اجرت طے کئے بغیرا سے کام نہ لگایا جائے 🖈 یا کیز گی نصف ایمان ہے 🖈 الله تعالی تبهاری صورتوں کے بجائے تبہاری نیتوں کودیکھتاہے 🖈 جشّن صدمهال منظرامهام 🌣 جشّن صدماله منظر جشن صدماله منظرامهام 🛠 جشن صدماله منظرامهام 🌣 جشن صدماله منظرامهام 🌣 جشن صدماله منظرامهام 🌣

(101) (ماهنامه اعلیٰ حضرت کا (مند ساله منظر اسلام نيبر(دوسري قسط) بانی منظراسلام اعلٰی حضرت (قدس سره)اوران کا ترجمة قر آن كنز الايمان ازقکم: (مفتی ) محمد فاروق قادری نوری وارالافتاء منظراسلام رضاً نگرسوداً گران بریلی شریف اس مقاله میں اس امر کی کوشش ہوگی کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کے ترجمے رقر آن کے محاس اور اردواد ب نیز مقام الوہیت وعظمت بارگاہ رسالت کے جلوے نظر آئیں گے اور اس بات کا دیا نیز اری ہے بھی جائزہ لیا جائے گا کہ دوسرے اردوتر اجم سکنز الایمان کے مقابلہ میں کیا حیثیت رکھتے ہیں۔تر جمہ کاحق کن تر جموں میں نظر آتا ہے اور کون سے تر جے اس سے محروم ہیں۔ تائیدالمی کس ترجے کے ساتھ ہے اور کون سے ترجے اس تائید سے تہی دامن نظر آتے ہیں مروجہ بھن وہ ترجے اگر دیکھیے جا کیں تو منکرین اسلام کوالیے ایسے اعتر اضات کاموقع فراہم ہور ہاہے کہ الامسان والمسحفيظ كيناس كبالمقابل اعلى حفزت امام احدرضا عليدالرحمه كالزجمة كنزالا يمان وشمنان اسلام کے ہراعتر اض سے پاک وصاف ہے۔۔۔۔۔اتن تمہید کے بعداب آیئے ووسرے ترجموں کے مقابلے میں ج سیدناغلیصر تامام احمد رضا کے ایمان افروز ترجمئه قر آن کا جائزه لیں اور دیکھیں کدروح ایمانی کہاں نظرآتی ہے۔ سورہ 💫 بقرہشریف کی آیت ہےرب کا مُنات جل وعلاارشا دفر ما تاہے۔ ان الذين كفر و اسواء عليهم ، انذ رتهم ام لم تنذ ر هم لايومنو ر. اس آیت کریمه کاتر جمه مولانا اشرف علی صاحب تھا نوی نے یوں کیا ہے۔ '' پیشک جو کا فرہو بچکے ہیں برابر ہےان کے حق میں خواہ آپ ان کوڈرا ئیں یا نیڈرا ئیں وہ ایمان نہیں لا دیں گے'' 🤃 اورمولانامحودالحن صاحب كالرجمديد ب بیتک جولوگ کا فرہو چکے جن برابر ہے انکوڈرائے یا ندڈ رائے وہ ایمان ندلا دیں گے۔ مولانا فتح محمہ جالندھری نے ترجمہ یوں کیاہے۔ 🖈 جشَّن حدساله منظراسالام 🜣 جشِّ حدساله منظراسال 🛠 جشِّن صدساله منظراسال ۴٪ جشّن صدساله منظراسال ۴٪ جشّن صدساله منظراسال 🖈 جشّن صدساله منظراسال 🖈 جشّن صدساله منظراسال 🖈

🌣 جشَّن حد سال عظرا سلام 🌣 جشن صد سال منظر اسلام 🖈 جشن صد سال منظر اسلام 🖈 جشن صد سال منظرا سلام 🖈 جشن صد سال منظرا سلام 🖈 جشن صد سال منظرا سلام 🖈

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (۲۵۵) (سد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) الله اسے کہتے ہیںعلوم عقلیہ ونقلیہ بروسترس کے علم کے نورنے تاریکیوں کے سارے دروازے ہند کرویے اور دشمنان کہے اسلام کے ناباک ہاتھوں میں اعتر اض کا کوئی ہتھیا رنہیں اس لئے مسلم الثبوت علمائے کرام نے بالا تفاق فرمایا کہ مجدد دین وملت امام احدرضا فاصل ہربلوی قدس سرہ کا ترجمہ قرآن ( کنز الایمان ) تا ئیدربانی ہے فیضیاب ہے میدوہ كنزالا يمان ہے كہ واقعی ایمان كاخزانہ ہی ہے آج تك اردو تراجم میں ایساعشق آفریں اورا يمان افروزتر جمہ نہیں ہوا ہے اگر وفت میں گنجائش اور سلک و بیرون ملک ہے آئے نہوئے مقالات ومضامین کاخیال نہ ہوتا تو میں آپ کو کنز الایمان کی خوبیاں مزید بتا تا اور پیدد کھاتا کہ بحر لی الفاظ کا ترجمہ دیگراست اور ترجمئه قرآن شئی دیگراست به صدقی صدی فر مایاسیدنا محدث اعظم کچوچھوی علیدالرحمدنے۔ ''مسید نااعلی حضرت رضی الله تعالی عند کے زبان وقلم کوالله رب العزت نے اپنی حفاظت میں لے لیا تھا زبان وقلم ذرہ برابر خطا کرے اس کو ناممکن کردیا تھا'' (ملخصا) ببرحال میں نے دبو بندی اردومتر جمین کے ترجمئے قرآن ہے سیدنااعلی حضرت امام احمد رضا خال سے صاحب قدیں سرہ کے ترجمنہ قرآن ( کنز الایمان ) کا چندآ بیوں کا مواز نہ کرایا ہے انصاف پیند قار کین ملاحظہ کریں گے 🛘 کہ واقعی تا ( کنزالایمان)عطافر ماکر بربانی کنزالایمان بی کے ساتھ ہے ادر اعلیضر تعلید الرحمة والرضوال فے مسلمانوں کی روح ایمان کوتا بندگی وتاز گی بخشی ہے۔ یمی وجہ ہے کہ ساری دنیا میں ( کنز الا بمان ) کی اشاعت جس کثرت سے ہوئی اور ہور ہی ہے دوسرے ترجے اس کٹر ت ہے ہمیشہ محروم رہے اور د ہیں گے۔ اعلی حضرت کا فیضان زندہ باد تر جمئه فرآن كنز الايمان پائنده باد

جزيجش صدرال منظرا سلام بنة بشن صدرال منظراسان م بن جشن صدرال منظر اسلام بن جشن صدرال منظرا سلام بن جشن صدرال منظرا اسلام بن جشن صدرال منظرا اسلام بن



(497) وعد ساله منظر اسلام نمیر (دوسری اسط) کے ظاہری اختلا فات کا تطابق وتوافق نہایت ہی آ سان طرز سے فرمار ہے تتھے جس سے فقہی ولائل و براہین میں بے مثال وبے نظیر نظر آئے۔ چوتھی طرف ملک و ہیرون ملک ہے آئے ہوئے فقہی وغیر فقہی سوالات کا جوابات دے رہے ہے۔ گویا کہ اعلیٰ حضرت چوکھی لڑائی میں مصروف جہاد تھے۔ ہرمحاذ پر کا میابی و کا مرانی میں رواں رواں تھے۔ آپ اپنے علم وکمل اورتقریروں اورتحریروں ہے فرق باطلہ کا مقابلہ کرتے ہوئے پر چم عظمت اسلام بلند کرر ہے تھے۔اور یکہ وتنہاا پنی ملمی شان ویٹوکت ہے طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ گررہے تھے۔ ایسے حالات میں کسی مدرسہ کے قیام کی طرف ذہن مبذول نہیں ہوا۔ گرآپ کے متوملین اورا حباب ومخلصین حضرات اس کمی کو بورا کرنے کیلئے ہرطرف بے جین نظر آ رہے تھے۔اور اس ضرورت کوبھی محسوں کررہے تھے تجریری وتقریری خد مات کے ساتھ علم شریعت وطریقت کومعاشرے میں عام کرنے کیلئے ایسے افراد پیدا کئے جا کیں جن کے ذریعۃ کمی تر قیاں ہوں ادران افراد کودینی فکر وآ گہی ہے آ راستہ کردیا جائے ۔جو ہرمحاذ پرتح میر وتقریر کے ذریعہ پھیلی ہوئی بدعقید گی کا قلع قبع کردیں۔اسلامی علوم وفنون کا ایک ایسا مرکز قائم کیاجائے جومسلم نو جوانوں کوایک اچھا مسلمان اور معاشرہ کا بااعتما دہھی بناسکے۔ جہاں علوم عقلیہ ونقلیہ کے علاوہ طالب علم فکری اخلاق اور روحانی تربیت بھی ملتی رہے۔ کیمن آپ کی مصروفیات کے پیش نظر کسی کوعرض مدعا کی ہمت نہ ہوئی۔بالآخر اعلیمضر ت کے مزاج شناسی احباب کے ميداميراحمدصاحب كواس ابهم كام كيليخ واسطه بنايا بسيدصاحب قبله اكثر وبيشتر ويكراحباب كيهاتحه هاضرخدمت ريج ۔ ایک دن موقع غنیمت یا کراعلیجعفر ت ہے ایک مدرسہ کے قیام کا تذکرہ کردیا۔ بلکہ آپ نے ریبھی فرمایا کہ اگر آپ نے اہل سنت و جماعت کی بقاء کیلئے مدرسہ قائم نہ کیا اور وہا ہیوں ، دیو بندیوں ، بے دینی اور بدعفیدوں وغیر ہم کی تعداد میں بوں ہی اضافہ ہوتا رہا تو بروز قیامت آپ کے آتا ومولی حضور پرنور شافع یوم النشو رکی بارگاہ عالیہ میں شکایت کروں گا ۔سیدزادہ کی زبان ہے اتناسنا تھا کہامام احمدرضا خال لرز ہ براندام ہو گئے ۔آگھوں ہے آنسوجاری ہوگئے ۔ایک سید کی آرز و آپ بوری نہ کریں میٹیں ہوسکتا جب کہ سید زادے کے حکم پر سنگلاخ در مگزار میں چلنے کیلئے تیارنظر آتے تھے۔اشکیار آنکھوں کی حالت میں سیدصاحب کی طرف متوجہ ہو کر فر مایا سیدصاحب آپ کا تھم سرآ تھھوں پر ہے۔ مدد سر ضرور قائم کیا جائے گا۔ آ ب کے خلصین احباب کومدرسہ کے تیام کے متعلق علم ہوجائے کے بعد بیحد خوشی حاصل ہوئی اس کے بعد سلمانان اہل سنت کے 🕸 جش صدسال منظراسلام بينة جشن صدسال منظراسلام بيه جشن صدرسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام بينة جشن صدسال منظراسلام بين

(مندساله منظر اسلام نبير(دوسري قصط) عقائد کی اصلاح اوراخلاق وکردار کوسنت نبوی کے سانچے میں ڈھالنے کیلئے ایک عظیم درسگاہ کی بنیا ورکھی گئی جس کا تاریخی نام' منظرا سلام' (۱۳۲۲) پڑا۔ آعلیجنشر ت نے اپنی حیات ظاہرہ کے آخری کھے تک اپنے خون جگر ہے اس مدرے کی آبیاری کی ۔ اور ہرمکن کوشش ہے اس کو پر دان چڑ ھایا جسم ہے دینی علمی مرکز اورعلم وفن کا بحر تیکرال بن گیا۔ای یا دگاراعلیٰ حضرت منظراسلام ہےا یہے افراد پیدا ہوئے جو ا ما احمد رضا کے سچے جانشین اور ان کےعلوم کے امین ووارت ہیں ۔جن کی علمی صلاحیت پر زیانے کو تاز ہے۔اور جن کی تقریر وتحریر نے حواد ثابت کارخ موڑ دیا۔اورابیاانقلاب بریا کیا جس سے جہالت و ناوانی کی ظلمتیں کا نور ہوگئیں ۔جس کے باعث ان کےعلم وفضل کا شہرہ حاردا تک عالم میں ہونے لگا۔ادر تو م وہلت کوخواب غفلت ہے ہیدا رکیا۔اور وین دسنت پر ہونے والے تمام حملوں کامقا مجہاور ا تکا دندال شکن جواب دیا۔ صلالت و گمرای کے دبیز پردول کوتارتا رکر دیا۔ منظراسلام امام احمد رضا کی سعی وکوشش اوران کی جانفشانیول کاتمر ہ ہے۔جس کی آغوش ہے ذی وقار بترار ول عظیم المرتب علاء ،فضلاء ونقبهاء،اساتذه، شخ الحديث ،مفتى مبلغ ،اورشيوخ طريقت پيدا ، وع منظر اسلام كي أغوش تربيت سدرسين وعلمين كا قافله لكلا اور مصنفین کی جماعت بیداہموئی ۔مناظرین کی ٹیم تیار ہوئی ۔علوم وفتون کےشہنشاہ پیدا ہوئے ۔ منظراسلام اعلی حضرت کی وعظیم یادگارے۔جس میں ہندویاک وبٹک ولیش کے ہرگوٹے کے طلباء کے علاوہ عرب وعجم افریقت، بغداوو افغانستان ،روی اور دیگرممالک ہے طلبہ نے آگرا پی علمی پیاس بجھائی ۔اور میرصنرات خوطم کامیناراورمرکز ہے اورا پی اپنی جگہ میں علم کا دریا بہاتے رہے ۔ آج دنیائے سنیت کوجن علاء وفضلاءاور بیران طریقت پرفخر و ناز ہے وہ سب کے سب اسی دارالعلوم منظراسلام ہے وابسة اورنسلک ہیں اورجن نامورعلماءوصوفیاں نے جہال بھی جن اداروں کا قیام فرمایا ان سب میں منظراسلام ہی کی تو انائی دوڑ رہی ہے یلم دفعنل کی ان شمعول کوسنظراسلام ہی نے روش کیا۔ای چراغ میسمارے چراغ جلے۔فتشار تداد کے انسداداورمسلم عوام میں عقید ہو تو حید ورسانت کے حوالے سے رائخ الاعتقادی بیدا کرنے میں منظراسلام اور وابستگان علماء وفضلاء نے موٹر خدمات انجام دی ہیں۔جس کی بنیاد یرآج اہل سنت و جماعت کا بول بالا اور عاشق رسول کا قافلہ ہر ملک کے چید چید شل پروانہ وارفظر آ رہاہے۔اگر یاد گا راعلیٰ حضرت منظر اسلام نہ ہوتا تو بہت ممکن تھا کہ ہرطرف بوعقیدہ اور بے دین گردہ مسلمانوں کے ایمان کومتزلزل کرنے میں باسانی کامیاب ہوجاتا اور ہر طرف کفروالحاو کا زور ہوجا تا ۔ا بددارالعلوم منظر اسلام خداو ندقد وس تخفد کو صبح قیامت تک شاد وآباور کھے ،تو نے اہل ایمان اوران کی نسلوں کو حقیقی عشق کی جاشنی سے آشنا کیااور علم حقیق کے پیاسوں کوسیراب کیا۔ گمراہوں اور بے دینوں کوراہ راست کی رہنمائی کی ۔ گستاخوں اور بدند ہیوں کی سرکولی کی۔ مولا ہے کریم ہے دعاہے کہا ہے حبیب رسول ا کر میافی کے صدقے اور محبوب بندول کے فیل اے روز پروز ترقی عطاموا وراس 🖈 جشن صدر الدستظر اسلام 🌣 جشن صدر سالد منظر اسلام 🌣 جشن صدر الدستظر اسلام 🌣 جشن صدر الدستظر اسلام 🌣 جشن صدر سالدستظر اسلام 🖈 جشن صدر سالدستظر اسلام

جامعه رضويه منظر اسلام بريلي شريف از: حايدالقادري، خانقاه قادري تهتيال شريف مظفر يور الله والول سے نسبت رکھنے والی چیزیں بڑی عظمت و باوقار ہوجاتی ہیں حصرت سیدیٹا ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلاق والسلام کے مبارک قدموں کی برکت سے مقام ابرہیم حضرت سیدنا اساعیل ذبح اللہ علیہ الصلو ، والسلام کے نتہے یا وَس کی نسبت سے آب زمزم شریف اور حصرت ہاجرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا کی تگ ودو کے تعلق سے صفاومروہ لاکق عظمت وشرافت اورقابل احترام وعقیدے قراریائے ۔حصرت ملک العلماءمولا نامچرظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ کی تحریک ،عالی مرتبت جناب سيدامير احمدصاحب عليه الرحمه كى سفارش اورامام ابل سنت تاجدارعشق ومحبت سيدنا امام احمد رصا فاضل بربلوي عليه ہے منظراسلام کی رفعت مکان وعظمت شان کا انداز ہ لگایا جاسکتا ہے۔ بریلی شریف کے محلّہ سوداگران میں واقع جامعہ منظراسلام دین کا قلعہ ہونے کے ناطے بھی سزاوار قدر واحتر ام اور حقدار ذکر توجہ ہے اور امام اہل سنت علیہ الرحمہ کی علمی ، دینی عملی اصلاحی یا دگار کے طور پر بھی اس کا مقام ومرجبہ بلند ہے عربی مقولہ ہے ۔ تعرف الانتجار بائمارھا درخت اپنے کھل سے پیجانا جاتا ہے ۔حضور جمۃ الاسلام حضور مفتی اعظم ہندہ 💽 حضورمحدث أعظهم لاكل بيورى بهضورصدرالشر بيداعظمي اورحضورصدرالا فاضل بهضورملك العلمياء ببهاري بهضورمجدث أعظم کچھوچھوی علیہم الرحمہ جس درخت کے کچل و پھول ہوں اس درخت کی حرمت وعظمت کے کیا کہنے۔ فالحمد لله علی ذالک۔ نہ کورہ بالا اساطین ملت اورا کابرین وین وشریعت نے منظراسلام سےخوشہ چینی کر کے دنیا کووہ دیا۔جس کی اس دور میں دنیا کوخرورت تھی۔اپنے اقوال دافعال تحریر وتقریر عقد ریس وتربیت اورنشست و برخاست سے نمہب مہذب دین اسلام کاسیح حقیقی تعارف بیش فرمایا به اسلام کے نام پرخود روبودوں کی طرح جنم لینے والے نئے نئے فرقوں کی 🚰 سفاہت وجہالت کوعالم آشکار افر مایا۔ جامعہ منظراسلام نے اسلام کے ایسے ایسے حسین نظارے پیش فر مائے ۔جس کی نظیر بیش کرنے ہے دنیاعا جز وقاصر ہے۔ایسے ایسے مناظرین اسلام دیئے جن کی آمد کی خبر سنتے ہی بدعقیدوں کی رد باہ 😾 🖈 چشن صدربال منظراسلام 🜣 چشن صدرمال منظراسلام 🌣 جشن صدرماله منظراسلام 🌣 جشن صدربال منظراسلام 🌣 جشن صدرمال منظراسلام 🌣

وامنامه اعلى حضرت كا (صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسری قسط) صفت جماعت بھا گئے ہی میں یامیدان مناظرہ میں نیآ نے ہی میں اپنی خیریت مجھتی تھی بھی وصدافت اور فکرون کے ا پیےا پیے نا درونا یاب منا نظر پیش فر ماع جنہوں نے آنکھوں کونو راور دلوں کوسر ور بخشا۔ دانش ویڈ بیراور فکر ونظر کے ایسے ا پہنے چراغ روشن فرمائے جن کی ضیاء یاشی کے جلوے میں آج بھی اہل حق کا قافلہ بھرہ نعالی بلاخوف وخطر ہزاراں شان وشوکت کیسا تھ صراط منتقم پرگامزن ربکر دوسر دل کودعوت حسن داعتا دمل دے رہاہے۔ حق ہے۔ تیرے غلاموں کانقش قدم ہے راہ خدا وہ کیا بہک سکے جو یہ سراغ لے کے چلے انگریزوں کے نکٹروں پر پلنے والے دیو بندی مولو یوں کی ٹئ نسل اپنے بزرگوں کے علم فضل کا خطبہ پڑھتے نہیں تھکتی ۔ حالا تکہ ع برعکس نہند نام زنگی کا فور۔ کے مطابق ا کابرین ویوبند کی علمی تہی وامنی عالم آشکارا ہو پھی ہے ۔جیسا کہ وارالعلوم دیوبند کے حقیقی محقیقی بانی حضرت مولانا سید عابد حسین علیدالرحمہ سے حالاک نوکر قاسم نا نوتوی نے دارالعلوم مجیس لیا۔ اورغصب کرنے کے بعدخود بانی وارالعلوم بن بیٹھا۔ کہ آج قائمی کہلانے والے حقیقت میں غاصبی کہلانے کے مستحق ہیں۔اس قاسم نانوتو کی کی علمی حیثیت ملاحظہ کی جائے محمد قاسم نے کتابیں کچھ بہت نہیں پڑھی تھیں۔ بلکہ بڑھنے کے زمانہ میں بھی بہت شوق ومشقت ہے نہیں پڑھا تھا۔ ( قصص الا کابر \_سواخ قاسمی ) جب امتحان کے دن قریب ہوئے تو (مولوی قاسم ) نا نوتو ی صاحب امتحان میں شریک ندہوئے اور مدرسہ چھوڑ دیا۔ (سوائح قاسمی ) وارالعلوم د بوبند میں مولا نامحد قاسم نے درس نددیا (سوانح قاسم ) سوانح قاسم میں قاسم نا نوتوی نے خوداعتر اف کیا کدوہ غلط مسئلے بنادیا کرتے تھے۔ بھرکسی ہے پوچھ یاچھ کر کے لوگوں کے گھر جا کر بتاتے کداس وقت ہم نے مسلد غلط بتایا تھا۔ کسی نے جمیں مسئلہ بتا یا اور وہ اس طرح ہے'' سوائح قاسی'' ارواح ثلثہ اور فقیص الاکابر وغیر و بیں ہے کہ قاسم نانولوی مطبع احمد میں مزووری کرنے گئے \_رشیداحمد گنگوہی کی از دواجی ضرورت بوری کرنے والے ای مزدور کوآج دیوبند بول نے پرلیں ادرزبان کے بوتے پر کہاں سے کا بہنچادیا۔ (معاذ اللہ) رشید احد گنگوہی جود یوبند بوں کا خاتم المحد ثین کہلاتا ہے۔اس کی علمی بے مالکی کابیر حال ہے کہ فرآوی رشید سیا میں بیسویں مقامات پراپنی بے بسی و بیکسی کا مظاہر و کرتے ہوئے لکھا کہ بند ہ کومعلوم نہیں ،حقیقت معلوم نہیں ۔ حال معلوم میں 🛠 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🛠 جشن صدسال منظراسلام 🛠 جشن صدسال منظراسلام 🌣

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا الله منظر اسلام نمبر (دوسري قسط) شہیں، دیوبتد یوں کے نبی اور رسول انٹر فعلی تھا نوی نے غالبا پوری زندگی میں صرف سچی بات کہی لیکن افسوس کہ اس کے ماننے والوں نے تھانوی کی واحد مچی بات پرندکل دھیان دیا اور ندآج دھیان وینے کی سوچ رہے ہیں ۔تھانوی کی وہ صاف ستقری کچی بات ہے ہے'' میں تو اب اس کام (پڑھنے پڑھانے) کار ہای نہیں سب بھول بھال گیا۔جو کچھ پڑھا لکھا تفااب مجھ ہے وہ کام لینا جا ہے جس کو میں کرر ہاہوں' (الا ضافات الیومیہ جلد ۲۳ سا ۳۲۱) كفروصلالت اور جهالت وسفا ہت كى اس گھٹا توپ تار كى بيس جا معەمنظراسلام ايمان ويفين اورعلم ودانش كاا جالاسارى 🎚 د نیا میں پھیلانے کیلیج افق اسلام پرجلوہ ہار ہوتا ہے اور بحمہ ہ تعالیٰ اپنے بانی کی نیک دعا وُں، منتظمین ویدرسین اور بہی 🚰 خواہوں کی پرخلوص کا دشوں سے پوری دنیا پراپنے بہترین اڑات مرتب کرتاہے ۔ادرائج بھی بالواسطہ اس ایک چراغ 💫 ی لوے مستغیر وستفیض ہوکر پوری دنیا کو ہقعہ تورینانے میں علاءاتل سنت پورے خلوص اور جذبہ کے ساتھ معروف کار ا یک تازه بہتازه واقعہ علائے باطل کی فطری جہالت وسفاہت اور زھق الباطل کا جیتا جا گتا ثبوت اور علائے حق کی عالمگیرعلمی بصیرت اور جاءالحق کی روش دلیل ملاحظه فر مایئے ۔ پہلا اور تبیسر خطافقیر لیمنی حامد القادری کا ہے۔ جب کہ دوسر خط نما ئند وَ باطل مولا ناخمس الحق شخ الحديث خانقا ورحماني مؤنگير (ببيار ) كا ہے۔ عالى جناب مولانا ناتمس الحق صاحب إبعد ماهوالمسؤون واضح ہو کہ آ ہے ابا بکر (ضلع ویشالی) کے تن مسلما توں ہے کہاہے کہ وہ لوگ اپنے علماء کو بلا کر دیو بندیوں کی غلطیال ٹا ہت کرادیں۔ تو آپ تو بہ کرنے اور کلمہ پڑھنے کو تیاری<sub>ی</sub>ں اور آپ نے وس ون کا وقت دیا ہے۔ لهذا آپ مورنه ۱۲ ارشوال المكرّ م ۴<u>۳ مه</u>مطالق ۴۰ رجنوري و ۴۰۰ ب<sub>غ</sub> بروز جمعرات ۹ ربیجه سیح بمقام چوک میجدا با بکر (وطن مالوف مولا ناتٹس الحق ) اپن کتابوں کے ساتھ آ جا کیں ۔علائے اٹل سنت بھی انشاءالمولیٰ تعالیٰ وقت مقررہ پرتشریف فر مار ہیں گے۔ درج ذیل مسائل ہماری طرف ہے زیر بحث آئیں گے۔ ن و مدر الداخر سام المريخ و مدر الدخر اسلام ١٦ و فن صدر الدخر اسلام ١٦ و فن صدر الدخر اسلام ١٦ و من صدر الدمنظر اسلام ١٦

د ساله منظر اسلام نبیر(دوسری قسط مامنامه اعلیٰ حضرت کا) (1) علماء ديوبند خداوند قد وي اورحضورسيد عالم المسالية كوگاليال ديكراسلام سے خارج ہيں ۔ (۲) علمائے و پوبند کے كفرى عقائد كى وجہ ان كے پیچھے نماز باطل ہے۔ (۳۷)علائے دیوبند کے کفری عقا کد کی وجہ ہے اِن کا ذبیحہ مردار وحرام ہے آپا پی طرف ہے اگر بچھشرا نظار کھنا جا ہے ہیں تو اس کا آپ کواختیار ہے۔ فقط حامدالقادري خانقاه قادري تصتيال شريف مظفريور ٣ رشوال المكرّم ١٣٢٠ جيمطالق اارجنوري ووجعء دوسر اخط يدم (لله (الرحس (الرحيم مولا ناحا بدالقا درى سلمه الله تعالى بعد ما حوامسنون تحریر ہے کہ آپ کومیری جانب ہے ربورٹ واضح طور پرنہیں ملی ،میں نے علاقے کے سارے سلمانوں کیسامنے بیداعلان کیا تھا کہ میں مسلمان ہوں اور سب کے سامنے کلمہ پڑھا اور توبیہ واستغفار بھی کیااور پوجھا تھا کہ اب میرے مسلمان ہونے میں دریہ ؟ اور مسلمان ہونے کیلئے اب مجھ کو کیا کرنا ہوگا۔؟ ہاتی رہا کہ بعض اشخاص وافراد کی تحریریں جوقابل گرفت میں یہ تو اس کی سز او جز اللہ کے باس ہے اور اس کا فیصلہ اللہ کے سپر د سیجئے ۔اگر ول نہ بحرے توان کی قبر کے اوپر لاٹھی ماریئے گران کی تحریر کا ہم سب سے بدلہ کیوں لیتے ہیں۔ میں اس کیلئے تیار ہوں کہ علاقہ کے بھی علاء بند کمرے میں مجھے سے گفتگو کرلیں ۔اورسب مل جل کرر ہیں اورا یک ساتھ نماز پڑھیں ۔ بیقامیرے اعلان ہے نے گفتگو کیلئے ایا بکر پور چوک مجد کاامتخاب کیا ہے مگر ایا بکر بوراور چیک اولیاء مساجد کے کل متولیوں کا اعلان ے کہ سجدوں میں کسی تھے گئے ۔ ہے کہ سجدوں میں کسی تھے کہ سیاسی گفتگواور نزاعی مسائل ہر بحث کی اجازت نہیں دیجا ئیگی ۔اس لئے آپیچے مشورہ کونیول کرنے سے معذور ہوں۔ سر دست میں ایک کتأب بھنج رہا ہوں آپ انصاف سے پڑھیں گے۔ تو آ پکونشفی ہوجا میگی۔او جنہ ن جشن صدمال منظراسلام في جشن صدمال منظرا ملاح بين جشن صدمال معظم اسلام في جشن صدمال منظرا سلام في جشن صدمال منظرا سلام في

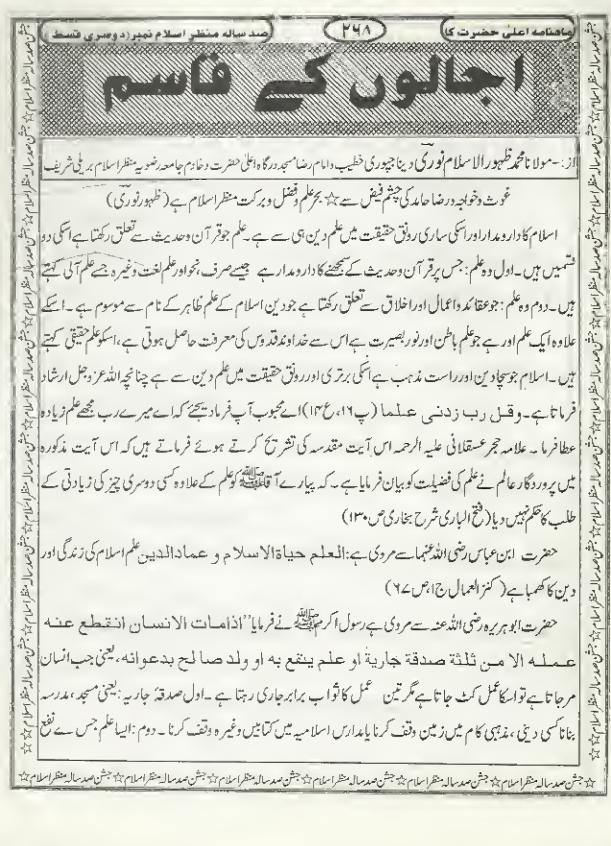
,اگرآپ کوشفی نه ہوتو گفتنگو کیلیے خانقاہ تھنتیا ل شریف بہت مناسب ہے اس لئے آپ اگر میری حاضری کو برداشت کریں اور خانقاہ نا پاک نہ ہواور میری جان کے شخفط کی ضانت دیں تو وہاں آنے کیلئے تیار ہوں۔ واضح ہو کہ ضلع ویشالی اور مظفر پور کے سارے قصاب آپ کی اصطلاح کے مطابق و بوبندی ہیں اور پورے ضلع کے لوگ گوشت کھاتے ہیں۔ تو آپ کے فتو کی کے تیسر نے نمبر کیمطا بق ضلع کے مسلمان حرام خور ہوئے ۔ کہ اس فتو کی کوجلد واپس کیجئے ورنہ بڑا زلزلہ بیدا ہوجائیگا ۔اد رسارے گوشت کھانے والے آپ کے مخالف ہوجا کیں گے۔فقط وماعليناا لاانبلاغ مرسمش الحق يحك اولياء، ڈا کخانہ اہا بكر پورویشالی مورنته ۴۸ار جنوری و ۲۰۰۰ ء تيسر اخط אין ללג לל דיים לל דיים تحمد ه ونصلي على رسوله الكريم جناب مولا نائمس الحق صاحب! ماهوالمسنو ن واضح ہوکہ آپ کا خط مع کتاب فیصلہ کن مناظر وموصول ہوا۔ جن کے مطالعہ ہے بہت سے گوشے اجاگر ہو گئے۔اولا آپ کوقر آن یاک وحدیث رسول علیہ الصلوۃ والسلام ہے کوئی خاص واقفیت نہیں آپ کے اندھے معتقدین آپ کو یونی شخ الحدیث مجھتے ہیں ۔قرآن یاک ہیں گنتم خرامة الخ حدیث یاک ہیں ہے من من فی الاسلام الخ دوسري حديث شريف ميں ہے من رأى منكم منكر االح ليكن ان احكام خدا ورسول ہے الگ آپ كہتے ہیں کہ بدعقیدوں کی سز اجز ااور فیصلہ خدا پر جھوڑ ہے آخر آپ کےاصلاح معاشرہ پروگرام کا کیا مقصد؟ ٹانیا آپ نے توب کر کے کلمہ پڑھ کرعام مسلمانوں ہے اپنے مسلمان ہونے اطریقہ پوچھا ہے۔ حالانکہ بیاہل علم سے پوچھنا: 🕸 جشق صدسال منظر اسلام 😭 جشن صدسال منظر اسلام 🕾 جشن صدسال منظر اسلام 🛠 جشن صدسال منظر اسلام 🌣 جشن صدسال منظر اسلام 🖈

الله منظر اسلام نمير (دوسري تسطى) ﴿ الله منظر اسلام نمير (دوسري تسطى) ﴿ چاہئے تھا۔ مجھ سے سنئے فیصلہ کن مناظرہ بھیج کرآپ نے ٹابت کردیا کہآپ منظور نعمانی ،اشرف علی تھانوی ،رشید کی احمر گنگوہی، قاسم نا نوتو ی اور خلیل انبیٹھو ی جیسے گنتا خان خدا اور کے ہم عقیدہ وہم مذہب ہیں جن پر علماءاسلام نے ج کفری فتویٰ دیا ہے۔لہذاآپ کے مسلمان ہونے کیلیے ضروری رسول ہے کہ ندکورہ بالاعلاء و یو بند کے کفری عقائد ے برأت ظاہر كرتے ہوئے ان كے قائلين كوكافر كہتے۔اور پھر توبدكر كے كلمه پڑھ كرمسلمان موجا بيتے اور تجديد كي نکاح بھی کر کیجئے ۔ پھرانشاء اللہ تعالی علاقہ کے سارے مسلمان ایک ہو کروفت آنے برآپ کوامام بھی بنالیں گے ورنه موجوده حالات بن امام بننا تو بردی بات خود آپ کی اپنی نماز بھی باطل محض و بر باد کیونکہ ایمان پہلے اعمال بعد ثالثا آپ ہی جیسی مجیب الخیال آپ کی مساجد کے متولی حضرات بھی ہیں ان لوگوں سے آپ نے چندہ ونذرانہ علیہ تؤخوب ليأمكران كوند بب كاعلم نبين ديايه متجد نبوي عن سارے سياسي وغد نبي نزاعي مسائل كا تصفيه بواكر تا تھا۔ لبدا متجدوں میں نزاعی مسائل کے حل کیلئے بیٹھٹا غلط ہیں بلکہ سنت رسول علیہ الصلو ۃ والسلام ہے۔ رابعاً آپ نے اپنی ناپا کی کاافرار واعتراف کر کے اپنے مقتدیوں اور معتقدوں کو مخصہ میں ڈال دیا کہ وہ آپ کو اپتاامام بناکیں کہ آپکومسجد وں میں جانے ہی ہے روک دیں مسجح نماز پڑھنے کاشوق رکھنے والے اپنے معتقدین کوخانقاہ قادری تھتیاں شریف کا پہنہ و بیجئے گا کہاسی علاقہ میں دین کی سچی خدمت واشاعت وہاں سے ہو خامسا آپ نے اپنی نا پاک کا ذکر کر کے اپنی پیری بدعقیدہ دیو بندی برادری کی نا پاکی ہے بردہ اٹھادیا۔خانقاہ گنگوہ میں قاسم نانوتوی کو بھرے مجمع میں جار پائی پرسلا کر جب رشید احمد گنگوہی وست درا ز کررہے تھے۔تو قاسم نانونوی جی شر مار ہے تھے۔ گررشید جی بیا نگ دہل پڑھ رہے تھے۔ ع:جب پيار کيا تو ڈرنا کيا۔ سادساآپ کوخداوند قد وس کے کی وممیت ہونے پرایمان نہیں ہے۔ورنہ بندے سے تحفظ جان کی صانت نہ علیٰ المن المنظر المال من جشن مدمال منظر اسلام المنظر الملام المنظر المنظر الملام الملام الملام المنظر الملام ال

(CAHA) (صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسری قسط ا نَکْتَ ۔ سابعا۔ آپ نے بندہ سے جان کا تحفظ ما نگ کرشرک کیا کیونکہ دیو بندی مذہب میں غیرخدا سے بچھ ما نگنا شرک ہے۔ ٹامنا۔میرے خط ٹیل نہ تو ویشالی اورمظفر پور کا نام ہے اور نہ قصاب اور دیو بندی اصطلاح کا ذکر ۔ پھر بارے قصاب کوخود ہی دیو بندی کہنا اور میری طرف منسوب کر دینا کتنا برواظلم اورشرمناک بہتان ہے۔تا سعا ۔آپ نے سارے ضلع کے مسلمانوں کوحرام خور بنایا ۔آپ کوکوا کھانے کا ثواب حاصل کرنا ہے تو خوب کھا ہے ۔اس پرکوئی مسلمان ڈا کیٹیں ڈالے گا۔گر خداراحلالی کھانے والےمسلمانوں کواپنی کواخوری پر قیاس مت سیجیئے۔ عاشرا: آپ جلدتو بەكر كےمسلمان موكرعلاقە كےسارے گوشت خورمسلمانوں اورائل ايمان قصاب بھائيوں ہے معانی ما نگ لیجئے ۔ ورندآ پ کے خلاف بڑا زلزلہ پیدا ہوجائیگا ۔ اور ہرایک مسلمان آپ کا مخالف ہوجائیگا۔ کیونکہ میرے نز دیک تو ہمار اہر قصاب بھائی خداوند قد دس کا بند داور رسول اکرم تیک کاسچاغلام ہے اور کوئی بھی گوشت خورمسلمان خدا سکوجھوٹ بول سکنے دالا پیغیمر کومر کرمٹی سے ملنے والا ،شیطان کو نبی سےعلم میں بڑھانے والاءاشر نعلی تھانوی کے نام کلمہودرود پڑھنے کا کفری عقیدہ نہیں رکھتا تلک عشر 6 کاملۃ ۔ فیصلہ کن مناظرہ: ہوائی کل تغییر کرنا کوئی مولا ناشمس الحق صاحب سے سیکھے۔منظور نعمانی کامناظرہ کس سے ہوا؟ آپ کی کتاب کہہ رہی ہے کہ کس ہے ہیں پھڑیہ مناظر ہ کیسے ہوگیا ؟اگر منظور صاحب کو مفاعلت کی خاصیت معلوم نہ تھی تو کیا دیو بندی جماعت میں سارے ایسے ہی علم کے کورے ہیں؟ اور پیکوراین اہا بکر پوراور موتگیر کو بھی اپنی لبیٹ میں لے چکا ہے۔منظورصا حب لکھتے ہیں۔ کہان کامقابل میدان مناظر ہ میں آنے کی ہمت بھی نہ کرسکا۔ شایدآ پ کومعلوم ہوکہ ساری و بو بندی برادری چیلنج کر کے ہمیشہ میدان مناظر ہ سے بھاگتی رہی ہے یہی حال ہمیشہ منظورصا حب کابھی رہا ۔ جاءالحق کی تائید کے حاصل ہےاور زھق الباطل کس کا حصہ ہے۔ بیرمعلوم کرنے کیلئے ورج ذیل سطور پڑھئے۔ طاہر گیاوی کا جھریا ( دھنیا د ) مناظرہ ہے عبدالمجیدابا بکر پور ( ویثالی ) کاسمستی پور ہے مطبع الرحمٰن چر ویدی کا یا رو جھولیہ (مظفر پور) مولانا آقاب عالم ابا بکر پوری کا جواب خطوط سے ابوالحسین علی ندوی کا جواب ہے 🖈 جشَّن مدمال منظرا منام 🌣 جشَّن صدمال منظرا ملام 🌣 جشَّن صدمال منظرا ملام 🌣 جنَّن صدمال منظرا ملام 🌣 جشَّن صدمال منظرا ملام 🖈

(مید ساله منظر اصلام نمبر(دوسری قسط) مولوی عبدالشکورابا بکر پوری کا جواب طور ہے ،مولوی یعقو ب صاحب جامع العلوم مظفر پور کامنا ظر ہ ہر ما مظفر پور ہے،ابا بکر پوراوراماموری کے( دیو بندی ) مدرسین کاسر زمین جھورا ہی ( ویشالی ) سے ادر ( خود آپ ) مولا ناشس الحق صاحب چکولیادی کاچوک مسجد (ابا بکر پورے انکار وفرار اور ہرمقام پر سی علماء اجتماع واستقلال اول کے رُحق الباطل اوراً خرے جاءالحق کا نا قابل تر ودثبوت بن چکاہے۔ آپ مبوا (ویشالی) گاندهی میدان میں یا کیساں والی (ویشالی)معجد میں حق وباطل میں امتیاز پیدا کرنے کیلئے آ جائے ۔اور کم از کم ایک ماہ کی مدت مقرر سیجئے ساری انتظامی تیاریاں کر لی جائیں ۔اورا گرتح سری طور پر جھے ہے استفادہ واستفاضہ منظور ہے تو آپ کتابیں ہیجتے رہئے ۔اور میںان کامطالعہ کرکے آپ کوان کامفہوم سمجھا تا ر بول منايد خداوند قد وس آپ كواور آپ كى بورى رعايا كوتبول حق كى توفيق بخشے و مسا ذلك على الله العزيز خیراندلیش۔ حامدالقادرى غفرله خانقاه قادرى تحتيال شريف مظفريور ۵رذی الجه و ۱۳۶۰ هِ مطابق ۱۲ رمارچ و ۲۰۰۰ ه **نوت** نادر جب الرجب الإسماج تك اس كاجواب ثيين ال سكا\_ مذکورہ بالاخطوط کےمطالعہ ہے اس امر کے ماننے میں قطعا کوئی دفت نہیں ہونی جائے کہ علمائے سوء ہمشیہ ہے 🕏 ہی علم ہے کورے اور جہالت وسفامت میں بورے اترتے رہے ہیں ۔اسلئے میں علمائے دیو بندہے بصد خلوص گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی تنہائی اور خلوت میں میرے امام حضور سید نا احمد رضا فاصل ہریلوی لا زالت شموس ا فعنائهم بازغة کی عظیم کتابوں کامطالعہ کر کے اپناایمان وعقیدہ درست کرلیں۔اور برملااعلان کردیں کہ اب تک ہم 💫 غلط ملاؤں سے وفا داری و ہمدردی کر کے اپنا دین وائیمان بربا دیئے ہوئے تنھے۔اور اب اشرفعلی تھانوی ،رشید کیے 🛣 جشّن حدمال منظراملام 🌣 جشق حدمال منظراملام 🌣 جشق حدمال منظراملام 🏗 جشق حدمال منظراملام 🏗 جشق صدمال منظراملام 🌣

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) (مند ساله منظر اسلام نمبر(دوسری تسط) احمد گنگوہی ، قاسم نا نوتو ی خلیل احمد انہیٹھو ی وغیر ہ کوان کے عقا کد باطلہ وا فکار کاسد ہ کے باعث ان سب کوخارج از اسلام تصور کرتے ہیں۔اوران سب سے توبہ کر کے ایمان قبول کرتے ہیں اتنا اعلان کرنے کے بعد بھلے ہی وہ ميرے امام عليه الرحمة الرضوان كامبارك نام نه كيس \_نيكن خلوت وجلوت ميں اپيخے افكار وعقا كدوہي ركھيں \_اوا برملا ذکر کریں جومیرے امام نے اپنی گرانفقرر کمایوں میں تفصیلی وضاحت کے ساتھ مدلل ارشاوفر مائے ہیں ےخداوندقد وس وہ دن جلدلائے۔آ مین۔ جا معەرضوبيە منظراسلام نے ماضى ميں جوعظيم ديني واشاعتی خدمات انجام دی ہيں ۔انہيں کونمونه عمل بنا کر موجودہ دور کے جامعہ کے کام کومزید کارآ مدومفید بنانے کیلئے فقیر ذیل میں چند تجاویز عرض کرتاہے ۔اگر قابل اعتناء ہوں تو ان برعمل کریں۔انشاءاللہ تعالیٰ نہایت مفید ثابت ہوگا۔ (۱) جامعہ رضو ہیمنظراسلام ہندوستان کے تمام نامور دینی مدارس کی مشاورت وتعاون ہے دور حاضر کالحاظ کر کے ایک ایسانصاب تعلیم مرتب کرے جواہل سنت کے تمام مدارس میں نا فذا معمل ہو۔ (٢) امام انال سنت عليه الرحمه كے مشن كانقيب وترجمان "ما بهنامه اعلىٰ حضرت بريلي شريف" سال ميں ايک باربين المدارس مضمون نگاری کامقابلہ کرائے جس کے عنوانات مدیر رسالہ خودیا دیگر ذیبہ داران مدارس کے مشورہ ہے طے فر ما ئیں مضمون دوصفحہ سے زیاوہ کا نہ ہو۔ (٣) عرس اعلیٰ حضرت کے موقع پر ایک نشست الیی بھی ہوجس میں مدارس اہل سنت کے طلبہ درجوں کے لحاظ . ہے تح روتقر ریس مسابقت کریں۔ (۴) درجہ فاضل کے طلب فن مناظر ہ کی پختگی کیلئے مختلف عنوا نات پر بحث ومباحثہ کریں جس میں موضوع ہے متعلق تمام مثبت ومنفی کے دلائل کا احاطہ کرنے کی کوشش کریں۔ () () () () () () () () () () () () جش صدماله عقراملام المرجش صدماله مقراملام المرحش صدماله مقراملام المرجش صدماله مقراملام المرجش صدماله مقراملام المر



(مامنامه اعلیٰ حضرت کا) ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ اللَّهُ مُعْبِرِ (دوسری تَسْمُ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ اللَّهُ اللَّا اللَّا اللَّالِي اللَّا اللَّا اللَّاللَّا اللَّا اللَّا اللَّالِ اللَّا اللَّاللَّا الللَّا حاصل کیاجائے یعلم سے مراد دین کتابیں تصنیف کرناا جھے اچھے شاگر دوں کوچھوڑ نا جس سے علمی فیضان جاری رہے 🤾 ۔اس حدیث یاک برعمل کرتے ہوئے مجد داعظم اعلیٰ حصرت فاصل بریلوی رضی اللہ عندنے وین فیصان جاری رکھنے 🚉 کیلئے ایکہزارے زائد دینی اسلامی کیا ہیں تصنیف فرما کیں ۔جن کے ذریعے مذہب حق پھیلتارہے گا۔اوراللہ کے م بندوں کورین ورینوں واخروی فائدہ پہو پختار ہے گا۔ سرکاراعلیٰ حضرت نے مخلوق خدااور دین مصطفوی کی خدمت سکیلتے بریلی شریف کی پاک سرز مین پر ۴ کاستا<u> در میں ایک عظیم</u> ادارہ قائم فرمایا جس سے ہزاروں تشدگان علوم نبویہ نے اپنی ای علمی بیاس بچھائی، بجھارہے ہیں،اورانشاءاللہ شبح قیامت تک بجھاتے رہیں گے۔ سوم: نیک اولاد جووالدین کیلئے ا دعائے خیر کرے نیک اولا د کا تواب بھی جاری رہے گا۔ یعنی صالح اولا د کی نیکیوں اور اعمال خیر کا تواب بھی والدین مجھ کو پہو پنتار ہے گا۔اعلیٰ حضرت فاضل ہر بلوی نے دوالیمی نیک اولا دقوم کوعطا کی ہیں جن میں ہے ایک کو حجۃ الاسلام اور روسرے کومفتی اعظم ہند کے نام ہے تو م جانتی اور پہچانتی ہے۔ ملک الملماء اعلی حضرت فاضل بریلوی کے تلانہ ہ نہ صرف علم وعمل کے پیکریتھے۔ بلکہ اینے اندر دین کا سچا در دمجھی تھا اور صلابت دینی بھی تھی ۔ اکتساب فیض کرنیوالول ہیںسب ہے پہلا نام ملک العلماء علامہ ظفرالدین قادری بہاری کا ہے ۔ جنہوں نے اس وقت کے عظیم اور ناموراسا تذہ کے سامنے زانوئے ادب طے کیالیکن ان حضرات سے مکمل سیر ابی نہیں ہوئی توبارگاہ اعلیٰ حضرت میں آ کر مکمل سیرانی حاصل کی۔ ٢ الماليج مين جب جامعه مظراسلام قائم بواتوسب يه يهلي آب اورآب كرين وطن مولا ناعبدالرشيع عظيم آبادي کا نام مرفیرست آتا ہے۔ کہ جامعہ منظراسلام کا افتتاح انہیں دو طالب علموں سے عدیث پاک کی آخری اورسب سے بڑی کماب بخاری شریف ہے ہوا۔ ملک انعلمیاء نے اعلیٰ حصرت فاصل ہربیٰوی قدی اسرہ سے بیخ ہخاری شریف،شرح چنمینی علم توقیت ،جفر تکسیروغیرہ کیجی فنون حاصل کئے اورتصوف کی کتابوں جسعوارف المعارف اور رسالہ قیسر یہ کا بھی درس لیا اورشعبان ۱۹۰۷ھرے۱۹۰۷ء 🕸 جشن صدسال منظر اسلام ته بستان منظر اسلام ته بشنان منظر اسلام ته بستان ته بستان المنظر اسلام ته بستان ته

(صاهنامه اعلیٰ حضرت کا) (۲۵) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسوی قسط) منظراسلام سے جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ کی فراغت حاصل کرنے کے بعد ۱۳۳۸ پیری مند تدریس کوزینت بخشی آج ۔اورمسلسل میں رسال کے طویل عرصہ تک تشکان علوم نبو رید کی علمی پیاس بجھاتے رہے ،آپ نے ہزاروں کی تعداد میں دین مبلغین تیار کے ان میں سے مندرجہ ذیل چند تلامذہ قابل ذکر ہیں۔ محدث أعظم بإكتان حضرت علامه مرداراحمه صاحب مولا تااعجاز ولي خال رضوي شير بيشه أبل سنت حفزت علامه حشمت على خال پيلې بهتي استأذ العلماء حضرت علامهالحاج مبين المدين امروجوي ريحان ملت حفرت علامه مفتى ريحان دضا خال عليه الرحمه تاج الاسلام حفرت علامه فتي محمد اختر رضاخان صاحب قبلداذ بري صدرالعلماء حفرت علامه مفتى تحسين رضاخال صاحب سابق شخ الحديث جامعه رضوبيه منظرا سلام بريلي شريف شارح بخارى حفزت علامه مفتى شريف الحق امجدى عليه الرحمه محدث كبير حفزت علامه ضياء المصطفى قادرى شخ الحديث جامعه انثر فيدميار كبور جامع معقولات ومنقولات حضرت علامه نعيم الشدخال صاحب صدرالمدرسين جامعه رضوبيه منظراسلام بريلي شريف شیر بیشہ اسل سنت شير بيشرانل سنت علامه مشمت على خال صاحب لكھنوى ثم پېلى تھتى \_آپ لكھنۇييل حضرت مولا نا عبدالرحم<sup>ا</sup>ن صاحب کے گھر پیدا ہوئے ۔آپ کا نام والدمحرّ م نے محمر حشمت علی رکھا۔آپ کی تقریب بہم اللہ خوانی بوی شان وشوکت کے ساتھ منائی گئی اور صوفی کریم بخش نے بسم اللہ شریف پڑھائی۔اس کے بعد ابتدائی تعلیم کیلئے آپ نے دار العلوم فرقانید یں داخلہ لیا ۔آپ نے وہاں پر حفظ وقر اُت کے علاوہ درجہ مولویت کا کورس بھی کچھ دنوں تک پڑھا۔آپ ہر کلاس کی میں متاز نمبروں سے کامیا بی حاصل کرتے تھے اور تمام طلبہ میں آپ کا فی عقیل جنہیم ، ذکی ، اور ذہین تھے۔ چونکہ دار العلوم جش مدرال منظر اسلام الم جشن مدر الدمنظر اسلام الم جشن مدرال منظر اسلام الم

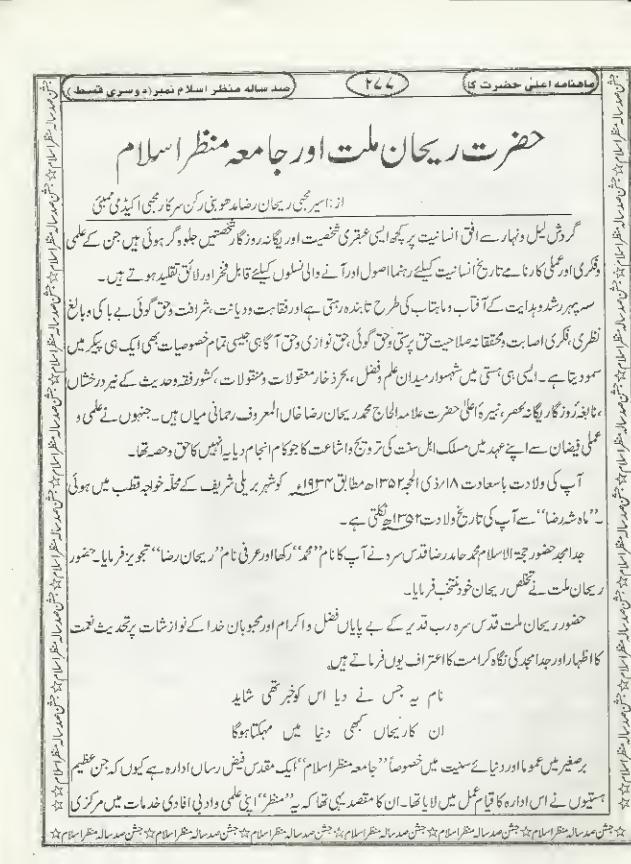
فرقانے میں آپ کے تمام اساتذہ وہابیت اور دیو بندیت خیال کے تھے اور سب کے سب مولوی اش<sup>رفعل</sup>ی تھا ٹوی کے مر تھے ۔ انہیں لوگوں نے آپ کو دہابیت اور دیو ہندیت کے ابتدائی مسائل سکھائے اور شرک و بدعت کہنے تک مائل کر دیا۔ تگرچونکہاللّٰدعز وجل کو بچھاور ہی منظورتھا ایک دن آپ نے دالعہ محتر مہے پاس ایک کتاب بنام تمہیدا یمان'' اعلیٰ حضرت فاضل ہریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیکھی''اور 'آپ نے اس کتاب کا نظر تھیتی سے مطالعہ کیا۔تو اس وقت ول کی دنیا بدل گئی۔آپ نے فوراْ خیالات و یو بندیت ہے تو ہدی۔ والد ما جدجو کہ پہلے ہی ہے کافی پریشان رہتے تھے۔ کہ میرالڑ کا دوسرے خیال کا ہوتا جارہا ہے۔آپ کے والد ماجد کو بڑی خوشی حاصل ہوئی ۔اب جب شیر بیشہ کال سنت دوسرے دن مدرسہ قرقانیہ ہونچے تو ایک طالب علم کی حیثیت ہے نہیں بلکہ ایک مناظر کی حیثیت سے پہنچے اور کانی وہ تك اين اسما تذه سے بحث ومباحثه كيا اور آخر كاروه لوگ لاجواب بو كئے ـ ۲ ساسا ہے میں شیر بیشہ کابل سنت ہر لی شریف حاضر ہوئے ۔ آپ نے اعلیٰ حضرت بریلوی کے قائم کردہ جامعہ منظراسلام میں داخلہ لیا۔اور باضا بطہ طور پرتعلیم کا آغاز کیا ۔آپ نے تما م مروجہ علوم عقلیہ ونقلیہ حاصل کر کے میدال مناظرہ میں دل وجان ہے حصہ لیا ۔اور اعلیٰ حضرت کے فیضان وکرم ہے میدان مناظرہ میں شیر بیشہ کال سنت بن كر چيكے \_آپ جس مناظره ميں بھي جائے تو كامياني وكامراني كاحجنڈ المندكر كے ہى اطمينان كاسانس كيتے \_ آخر کار ۲۵ رصفرالمظفر ۱<u>۳۳۰ ج</u>یش اعلی حضرت فاضل بربلوی رضی الله تنعالی عنه کا وصال بهوا ــ اورای سال ماه شعبان المعظم "اسابعة میں دارانعلوم منظر اسلام کے اہتحان میں آپ اعلیٰ نمیر سے کامیاب ہوئے اور سالانہ جلسہ ُوستار بندی میں بی بی جی معجد کے وسیع وعریض محن میں آپ کی وستار بندی ہوئی۔ حضرت ججة الاسلام، صدرالشر بعيه، صدرالا فاضل نے آسيکے دستار باندهی اور سند تحکیل درس نظامی عطا ک راسی وفت حضور حجة الاسلام نے اپنا جبرمبار کدا تا رکرآپ کو پہنا دیا اور خلافت دا جازت ہے نوازار آب كے متازترين اساتذہ: صدرالشر بعيه، صدرالا فاضل ، مولا نارحم البي ، مولا نا نورالحن را مپوري ، مولا ناظهورالحن رام بوری ،جس کے اساتذۂ کرام اینے زمانے کے عظیم مفکر ،محدث ،مدیر ،مقرر ،مناظر ہوں تو ان کا شاگرہ کیوں کرز مانے کاشیر مبیشہُ اٹل سنت مذہو گا۔ 🖈 چشق مدرمال منظراملام 🌣 چشق صدمال منظراملام 🛠 چشق صدرمال منظراملام 🛠 جشق صدرمال منظراملام 🌣 جشق صدرمال منظراملام 🖈

🛠 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🛪 جشن صد ساله منظر اسلام 🛠 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈

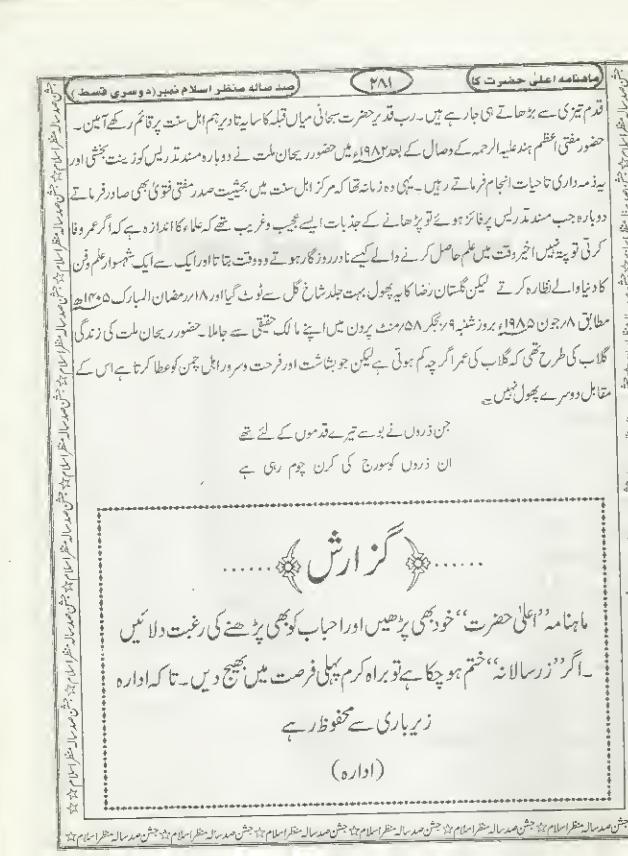
(۲۷) (صد ساله منظر اسلام نبیر(دوسری قسط) (ماهنامه اعلی حضرت کا ہے کیں اسوفت دنیائے سنیت میں دواوارے از حدمشہور ومعروف میں ایک یادگاراعلی حضرت جامعہ منظر اسلام دوسرا یا د گارحا فظلت جامعدا شر فیهمبار کپور - جامحه منظراسلام کےموجودہ صدرالمدرسین، تلمیذرشید حافظ ملت، جامع معقولات ومنقولات حضرت علامه مولا نانعيم الله خال صاحب قبليستي ،اورجامعه اشر فيه مبار كيور كے موجود ہ ﷺ الحديث وﷺ الا فيآء شنراوة صدرالشر يعدىجدث بميرعلا مدضياءالمصطفى قادري صاحب قبلد گھوى ہيں۔ آپ کاسب سے بڑاا حسان قوم دملت پرآپ کی یا دگار جامعہ اشر فیہ مبار کبور ہے جومنظراسلام ہی کا فیضان خاص ہے مفتي غلام جال بزاروي حفنرت علامه مفتى غلام جان بزار دى ثم لا بورى قدس سره اعلى حفنرت اما م احدرضا خاں فاضل بریلوی کا شہرہ ہن کر مركز علم وعرفان جامعه منظرا ملام بريلي شريف تشريف لائے ۔اورشم العلهاء مولانا محدظہور الحن رام بوري اور صدرالشر بعیه بنه درس نظامی کی آخری کتابیس پڑھ کرصحاح سنه کا دور د کیا۔ سے ساتھ کے جلسہ دستار بندی میں امام احمار ضاخاں فاصل ہریلوی کے مبارک ہاتھوں سے وستار فضیلت حاصل کی \_ فراغت کے بعد جامعہ منظراسلام میں بچھ عرصہ تک مدرس رہے اور تعلیمی ویڈر کسی خد مات کو بحسن وخو بی انجام دیا۔ يشمس الصلعاء مثمس العلمهاء حضرت علامه مفتى غلام مجتبل صاحب اشر في (مصنفه ''منظرآیات الباری ما في صحيح البخاری'') کی ولا دت <u> 1972ء میں ضلع کشن گنج کے گا وَل کوسیاری میں جناب خاوم علی این خیرات علی کے گھر انے میں ہو گی۔</u> آپ کی ابتدائی تعلیم اپنے ہی گھر میں امام بہا درحسین وڈ اکٹر ابوالحسن کے پاس ہوئی ۔اس کے بعد فاری کی بہلی ہے كيكر گلستان و بوستان تك كی تعلیم تلمیذرشید صدرالا فاضل ومفتی احمد یار خال ، قطب بهار و بنگال علامه نصیرالدین صاحب خلیفه اشر فی میان علیه الرحمه کے یاس ہوئی ۔ پھر گا<u>ہ 19 ء</u>یس بحرانعلوم کشیها ریبنچے اور ملک العلمیاء علامہ خلفر الدین بہاری اورعلامة سيدسليمان اشرف بحا گليوري في اكساب فيض كيا-١٩٨٢ء مين دنيائے سنيت کي مشہور ومعروف اسلاميات کی تخطيم درسگاہ جامعه منظر اسلام بریلی شریف میں واخل کيج 🕏 جشن الدمنظراملام 🕫 جشن صدرمال منظراملام 🏗 جشن صدرمال منظراملام 🏗 جشن صدرمال منظراملام 🕾 جشن صدرمال منظراملام 🕾

(ماشئامه اعلیٰ حضرت کا (YLD) (صد ساله منظر اسلام نبیر (دوسری قسمه ہوکر جملہ علوم وفنون حاصل کئے۔اور <u>۱۹۵۹ء می</u>ں آپ کی دستار فصلے ہوئی اور سند فراغت عطا کی گئی۔ چونکہ آپ پڑھنے میں کا فی ذبین تھے اور ہر جماعت میں امتیازی بوزیشن حاصل کرتے تھے۔اس لیے حضور مفسر اعظم ہندعلیہ الرحمہ نے آپ کو بعد فراغت معین المدرسین کی حیثیت ہے رکھ لیا۔ اور پھر ایک سال بعد <u>و 191</u>1 میں مولا ناتعیم الدین صاحب گورکھیوری کی جگہ پرمتنقل طور پرآپ کی تقرری ہوئی۔اورآپ نے درس ویڈ ریس کے میدان میں وہ کمال حاصل کیا کہ ۱۹۲۹ء میں بحرالعلوم مفتی سیدافضل حسین صاحب موَنگیری جو کہ اسوقت منظر اسلام کےصدر مدرس متھے۔ان کے پاکستان چلے جانے پران کی جگہ آپ عہدہ صدارت پرجلوہ افروز ہوئے ۔ادرہ 194ء تک آپ نے مجد داعظم اعلیٰ حضرت فاصل بریلوی قدس سرہ کے نصاب تعلیم ونظریہ تعلیم کے مطابق منصب صدارت کے فرائص انجام دیے۔ پھر اس کے بعد دارالعلوم دیوان شاہ بھیونڈی تشریف لے گئے ۔۲۲ رسال تک وہاں پرآپ نے صدرالمدرسین کا فریضہ انجام کی ليكن نبيرهُ أعلى حصرت بشنرادهُ ريحان ملت علامه الحاج الشاه محد سجان رضا خال صاحب قبله سجاني ميال مدخله العالى 🖹 سجا دونشین خانقاہ عالیہ رضویہ وہتم جامعہ رضویہ منظراسلام بریلی شریف نے <u>1999ء میں</u> دوبارہ منظراسلام کے منصب شخ الحديث كيليِّ بلايا - اورالحمد لله! الجهي تك منصب شيخ الحديث برفا تزيين -منظراسلام مين آپ كاسا تذه: مفسراعظم مندعلامه فحدا براتيم رضاخال عليه الرحميه بحرالعلوم مفتى سيدافضل حسين موتكيري فيخ المحد نثبن علامه مولانا احسان على مظفر يوري علامه نفتى جهاتكيراحمه خال اعظمى عليهم الرحمه آپ کے تلامذہ کی تعدادوس ہزارہے بھی زائد ہے مگران میں سے چند حصرات قابل ذکر ہیں ایکے اساء مندرجہ ذیل ہیں۔ فقيهاعظهم متاج الاسلام ،حضرت علامه الحاج الشاه مفتى محمد اختر رصا خال صاحب قبله ازبري صاحب سجاده علامه حضرت الحاج الشاه محمد سبحان رصاحال صاحب قبله سبحاني ميال مهتم جامعه رضويه مظراسلام بريلي شريف 🛠 جشن صدسال منظراسلام 🕫 جشن حدسال منظراسلام 🕏 جشن صدسال منظراسائهم 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام جيه جشن صدسال منظراسلام جيه

مامنامه اعلى حضرت كا صد ساله منظر اسلام نبير(دوسري تصط خطيب اعظم ،حضرت علامه توصيف رضا خال صاحب قبله محامداسلام ،حضرت علامه محدمنان رضاحال صاحب قبله متمم جامعه نوريه بريلي شريف حضرت علامه الحاج مفتى محمسليم اختر صاحب قبله بإنى دار العلوم غريب نوازممبي حضرت علامه مفتى محمداسرائيل صاحب صدر مفتى دارالعلوم غريب نوازممبئ اور راقم الحروف ( محمر ظهور الاسلام نوري دینا جپوري ) نے بھي <u>1993ء مي</u>ں دارالعلوم منظر اسلام پريلي شريف ميں داخل کیکر حدیث نثریف کی آخری کتاب بخاری نثریف کی تمل تعلیم آپ ہی کی بارگاہ فیضیاب ہے حاصل کی۔ نیز اس کےعلاوہ علم توقیت بھی حضرت نیپڑ ھایا۔ میسارافیضان بتوسط اعلیٰ حضرت منظر اسلام کے حصہ میں جا تا ہے۔ یہ ہے منظراسلام! کہ جس نے ایسے ایسے اکا برعلائے کرام کودین کی حفاظت اوراس کی بقاء کیلئے قوم کوعطا فرمایا۔مجدد اعظم اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ نے جس طرح سنیت کی عز ت وآبر د بیجائی اسی طرح منظراسلام کی شکل میں درس ویڈ رلیس اوراشاعت وین مصطفوی کا بیش بہاخرانہ قوم مسلم کے نام چھوڑ دیا کون منظر اسلام ۔وہ منظر اسلام جھے مجد داعظم فاصل ہر بلوی نے قائم فرمایا۔جس کی حضور حجۃ الاسلام نے تاحیات سریرتی فرمائی۔جس کے حضور صفتی اعظم ہندعلیہ الرحمہ طالب علم رہے اور پورے مما لک اسلامیہ میں فوقیت لے گئے۔جس کیلیے حضور مفسر اعظم ہندنے ابناسب بچھ قربان کیااورجس کوحضورر یحان ملت نے اپنے خون جگرے سینجا۔ اب اسی یادگاراعلیٰ حضرت جامعدرضویه منظراسلام کی تمام تر ذمه داریاں حضورصا حب سجاده ،گل گلزار رضویت ،چیثم و چراغ خاندان اعلیٰ حضرت بشن<sub>ر</sub>اد دَ ریحان ملت علامه الحاج الشاه محمرسجان رضا خال سجانی میاں صاحب **قبله مدخله العالی** کے سپر دہیں جواس دور میں اپنے ہز رگوں کی طرح ایک نمایاں کر دار ادا کررہے ہیں ۔اور اپنے والدگر ای حضور دیجان ملت کے نقش قدم پر چل کر جامعہ منظر اسلام کے تعلیمی دلتمبیری کام میں رات دن مصروف عمل ہیں۔ پر در د گار عالم اپنے حبيب كريم اليانة كصدقے حضور صاحب سجادہ كاسا بهتمام اہل سنت وجماعت پر تادير قائم ودائم ركھے اور منظر اسلام كودن دوني رات چوگني تر قي عطافر مائے \_\_امين مرکز اهل سنت زنتن باد 🛠 جشن صنعتاله پائنتن باد 🚓 جشن صد سال منظر اسلام 🛠 جشن صد سال منظر اسلام 🛠 جشن صد سال منظر اسلام 🌣 جشن صد سال منظر اسلام 🌣 جشن صد سال منظر اسلام 🌣 جشن صد سال منظر اسلام 🌣



مامنامه اعلى حضرت كا (F49) ومند ساله منظر اسلام نبير (دوسري قسط تحرير كرد باجول جس كوعلامه نے عالمي ريحان ملت سيمينار كے موقعه يرقلم بندفر مايا تھا۔ '' ووره ٔ حدیث میں سری لئکا کے مولانا بدرالدین صاحب اور حضرت مولانا مخدوم صاحب ایسے خوش نصیب تلامذہ [ میں سے ہیں جنہیں حضور ریحان ملت نے بخاری شریف کی توضیح وتشریح عربی زبان میں پڑھائی اور دونوں حصر ات حضور ریحان ملت کے علمی فیضان کا بول اعتراف کرتے ہیں ۔'' حضور دیجان ملت سے جوفیض علمی وروحاتی ہم کوملا وہ 🗽 كبين نبين ملا" (اعلى حضرت اگست ١٩٩٨ء) اس بات کااعتراف تو ضرور ہے کہ دین دسنت کا بیریجان فضائے عالم میں ہرطرف مہک میگ کراہل ایمان کے مشام جال کومعطر کیا۔صرف شہر بریلی ہی نہیں بلکہ بورے عالم اسلام میں گلشن رضا کے ریحان نے اپنے علم وضل اور تبلیغ و اصلاح کی بدولت جوشیرت حاصل کی اس سعادت اورشیرت وعظمت کیلئے اپنی ذات کی کوئی خصوصیت نہیں سمجھتے بلکہ اس كومجد داعظم امام احمد رضا اورجدا مجدمولا نا حامد رضا قدس سرجم كي نوازش قر ار دييج اور جامعه منظروسلام جوانهيس دونو ل شخصیتول کے علمی فیضان کامظہر ہے اس کی آغوش تعلیم وتر بیت کا حسان ٹابت کرتے ہیں جس کا اظہارا*س شعر میں خو*د حصورر بحان ملت تحرير فرماتے ہيں۔ رید بحان دین وسنت کے مہلتے ہیں جدهر دیکھو نوازش ہے رضا کی اور احسال ان کے منظر کا تحدیث نغمت کے طور پرحضورر بحان ملت نے مختلف موقعوں پرکئی شعرار شادفر مائے ہیں اور پیہ بات بالکل حق ہے کہ خانواد ہُ اعلیٰ حضرت میں ریحان ملت جینیا کوئی کچیول نہ کھلا جس نے گلستان رضا کی خوشبو ہرمیدان میں اپنی ذات ہے پھیلا ئی ہو۔ بیصرف ریحان ملت کی خصوصیت تھی۔ میں مندرجہ ذیل میں ان ساری خصوصیات کوقلم بند کررہا ہوں جوجصفور ریحان ملت میں موجودتھی۔ (1)مسنداعلیٰ حضرت سجاده نشین (۲) جامعه منظراسلام کامهتمم (٣) بحثیت شخ الحدیث جامعه کامدرن 🖈 جشن صدمال منظراسلام 🖈 جشن صدرمال منظراسلام 🖈 جشن صدمال منظرام لام 🖈 جشن صدمال منظراسلام 🛠 جشن صدمال منظرام لام 🖈 جشن صدمال منظرام لام 🌣



ومامنامه اعلى حضرت كا

منظر اسلام وقت کی

MAK)

اهم ضرورت

ازقكم محمة شرافت حسين رضوي شعبه كربيت افتاءا كجامعة الرضويه يلنه

۱۲ ارجون ۲ ۱۸۹۰ کاز ماندا یک طرف تابناک و پر بهار ہے تو دوسری طرف پرآشوب و تاریک بھی ،اس لئے کہ یہی وہ ز مانہ ہے جس میں بھانت بھانت کے فرقہائے باطلہ کاظہور ہوا۔ وہاہیت، دیوبندیت ہشیعیت،اور قادیانیت وغیرہ اس ز مانے کی پیداوار ہیں اور ہرایک نے اپنے اپنے طور بریھی سیدھے ساد سے ،سادہ دل مسلمانوں کو گمراہی وشیطنت کے جال میں پھنسا کر ان کے خرمن ایمان وعقیدہ کولوٹا۔ اور بورے ماحول کو کفر والحاد کی مسموم ہوا ہے مکدر کرویا۔ گویا • ۱۸۰۰ سوسال قبل نبی اکرم عالم ما کان وما یکون علیه الصلوة والتسلیم نے جوفر مایا تھا آج اس کی تصدیق ہورہی تھی ،'' حدیث صحیح میں ہے کہ ایک بارحضور رحمت عالم آبیتے کا دریائے کرم جوش برتھا سرکارنے دعا فرمائی کہا۔اللہ ہمارے لئے یمن اور شام میں برکت دے، بیہن کرنجد کے ایک باشندے نے عرض کی اور ہمارے نجد میں یارسول النّعافیۃ حضور نے دوبارہ یمن اورشام کے حق میں دعائے برکت فر مائی ،نجد کے اس باشندے نے بھراپنی درخواست پیش کی تو حضور نے پھریمن اورشام کیلیے وعافر مائی، دوسری یا تینری بارنجد کیلیے درخواست دعا پرفرمایا" هسنسانگ السز لازل و المفتن و بهها يبطلع قسرن المشيطن" وہاں(نجدیس)زلز لے اور فتنے ہیں وہاں سے شیطان کے ساتھی لکلیں گے ( بخاری شریف جلد دوم ص ۱۰۵۱ )

آخروہ دن آیا جہاں ہے انسانی شکل میں شیطان رونما ہوا محمہ بن عبدالو ہاب نجدی کی پیدائش نے نبی غیب دال کی تصدیق کردکھائی ،اس نے شان رسالت میں گستاخی کی ،گندی جسارت کی'' کتاب التوحید'' نام کی کتاب لکھ کراس کو

🖈 جشن صدمال منظرا سلام 🖈 جشن صدمال منظرا سلام 🕫 جشن صدسال منظرا سلام 🌣 جشن صدسال منظرا سلام 🌣 جشن صدسال منظرا سلام 🌣 جشن صدسال منظرا سلام 🌣

ب بھیلایا ،انگریز جیسی حالاک دمکارتوم ،جنہیں مسلمانوں کے اتحاد واتفاق ادر جمعیت رنے کی فکر بہت پہلے سے لاحق تھی ، وہ ہندوستان کےمسلمانوں کا اتتحاد وا تفاق دیکھ کرسشششدر وحیران تھی کہ کیسے اس ۔ یہاں تک کہا*ں عی*ارقوم کے ظلمت کدہ عقل میں ایک نہایت زہری<mark>لی فکر طلوع ہو</mark> نے اپنی دولت کا دہانہ نام نہا دملاؤں کے سامنے کھول دیا ہقل کے فریب خوروہ مادیت کے جھانسے میں آ کراہے سرنیاز ا کوانگریزوں کی چوکھٹ پرخم کردئے ۔ پچرد کیجنے ہی دیکھتے ان کاقلم تحقظ ناموس رسالت اور داستان عشق ووفارقم کرنے کے بچائے تنقیص رسالت وتخ یب ایمان وعقیدہ کیلئے چلنے لگا۔ وبلى جوكشورعلم وفن معدن وكنز بعلم وعرفان كي مركزي حبكة تقى جهال سيمحقق على الاطلاق علا مه عبدالحق محدث وبلوي ،اورمحدث شاه عبدالعزيز د بلوي جيسي عظيم ترين شخصيتيں جلوه افروز ہو کيں ۔ کیکن اس گھرانے میں مولوی اساعیل دہلوی بھی پیداہوا، جس نے''؛ لی کے گھر میں شیطان'' کاعملی نمونہ پیش کرویا ۔اس کئے کہاس نے سب سے پہلے ابن عبدالو ہاب نجدی کی کتاب''کتاب التوحید'' کااردوتر جمہ کیا۔ تنقیص رسالت پرمشمتل میہ کتاب جیسے ہی مارکیٹ میں آئی خوش عقیدہ مسلمانوں کےاندرغم وغصداور بے چینی واضطرابی کی لہرد وڑگئی ۔اور اس پر ہر چہارجانب ہے جو کھی حملے ہونے لگے ،غرضیکہ اس طرح کی گندی جسارت اور نایا ک کوششوں کا ایک قائم ہوگیا۔ چنانچے رشیداحمہ گنگوہی ،اشرف علی تھا نوی ،قاسم نا نوتوی خلیل احمد انبیٹھو ی،قاری طیب علی مجمودالحن اور مذیر احد وغیرہم نے بھی کما بیں لکھیں اور لوگوں کو دام فریب ورّ و ریمیں پیمانس کراپنی الحادی دیے دینی کا خوب پر جیار کیا لیکن ہے سلمہ حقیقت ہے کہ جس طرح ہر دور میں فرعون ویز بدسرا بھارتے رہے ہیں ۔ای طرح ہرعبد میں اس کی سرکو بی کیلئے مویٰ وحسین بھی بیداہوتے رہے ہیں ۔لہذا جس وقت نجد و گنگوہ سے اٹھنے والے ان عیار بھیڑیوں نے حملے کی ٹایا ک جسارت کی اس وقت باطل کے سروں کی تھیتیاں بونے ان کی ہے اوب زیانیں قلم کرنے ،مرغز ارعشق وایما کی حنابندی . کرنے اور تحفظ ناموں رسالت کرنے کی خاطر خون جگر کی آخری سرخیاں پیش کرنے کیلئے آبروئے اہل سنت ، قامع بدعت ، قاطع كفر وصلالت ،امام علم وفن مجمّق على التحقيق مفتى الامام مجدد دين وملت اعلى حضرت حافظ وقاري الشاه محداحد رضاخال بریلوی علیہ الرحمہ خا کدان گیتی پرجلوہ افروز ہوئے ۔ آپ کے منصہ شہود پر آتے ہی دیو بندیت سرپیٹنے ٦ جشن صد ساله منظرا ملام 🖈 جشن مد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣

CHAP (صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسری قسط) الگی۔قادیا نبیت وشیعیت کی جان ہی نکل گئی ،نیچریت ورافضیت وم بخو در ہ گئی۔کلک رضا چلتا گیا۔فرقہائے باطلہ کی گندی زبانیں گٹتی جلی گئیں۔ پھرتھوڑ ہے ہیءرصہ میں عشق وایمان کااپیا ساں قائم ہوا کہ'' کان جدھرلگا ہے تیری ہی داستان ہے'' کاحسین منظر نظر آنے لگا نے خض کہ انہوں نے زبان قِلم دونوں طرح ہے باطلوں کا مجر پور جواب دیا۔ لیکن ان سب کے باوجود آپ کی مجدداند شان مومنانہ بھیرت اور دوررس نگاہوں نے پیش آئند خطرات کومحسوس کرلیا کہ قوم وملت کوائیان وعقیدے کے اعتبار سے تعلیم کے ذریعہ جس قدر نقصان پہنچایا جاسکتا ہے ،اتناکسی دوسری طرف ہے نہیں۔انہیں خطرات کے پیش نظر آپ نے مدرسہ منظر اسلام بریکی شریف کی بنیاد ذالی ۔اس کی بنیاد پڑتے ہی پیاہے کو چشمہ اور چشمہ کو بہاؤ کاراستال گیا۔ ۔گنبدخصرا ہے حسین مچھواریں پڑیں ۔اور مار ہرہ ہے شعنڈی شعنڈی موائمیں تھیلیں دونوں نے مل کر ماحول کوسہانا کر دیا گیا۔ پھرا یسے خوش گوار ماحول میں اعلیٰ حضرت نے ایساراگ چھیڑا جو ہوا کے دوش پرلہرا تا ہوا جہاں جہاں پہنچا سب کومست و بے خود کر دیا۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے تشنگان علوم نبویہ اورعشاق کا قافلہ بریلی کی سرز مین پراتر پڑا۔ ونیائے دیکھا کھ اعلیٰ حضرت نے علم وفضل کا ایسا چشمہ جاری کیا کہ جہاں سے پوری دنیا کے لوگ سیراب ہوئے۔، اور آج بھی اس روحانیت ومعرفت کے سینٹر ہے رہے پیغام نشر ہور ہاہے کہ مسلمانو! اپنے ایمان وعقیدے کی حفاظت جاہتے ہوتو ہریلی شریف آؤ۔ یہی وہ مدرسہ ہے جہاں سے علماء ،مفتیان کرام ،مناظرین مفسرین ، محدثین ، واعظین دغیرہم کی ایسی ٹیم تیار ہو کرنگل رہی ہے جوآج ہراسلام مخالف عناصر کا مجر پورجواب دے رہی ہے۔آج اس کے فارغ التحصیل ملک و بیرون ملک ہرمیدان میں اپنی نمایاں خد مات اورحسن کارکروگی کی وجہ ہے ممتاز ہیں ۔غرض کے منظراسلام کااولین مقصد رنگ ونسل کاامتیاز کئے بغیر دین تعلیم کوفروغ دینااہے عام کرنا۔ فر زندان اسلام کو دینی علوم وفتون اور زندگی کے آ داب اور محاس ہے آ راستہ و آ گاہ کرنا ہے۔ا<sup>س عظیم</sup> درسگاہ ہے ا پسے افراد پیدا ہوئے جوفر قتہائے باطلہ کی شکست وریخت ورد دابطال کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ بحث ومنا ظرہ کے ذریعیدین منیف کی تفاظت وصیات کا کام انجام ویتے رہے۔ اس طمر ت میں منظموا سلام اور اس کے فارشین اپنج المناج جشن صدرال منظرة ملام الأجشن صدرال منظرا ملام المنظر جشن صدرال منظر الملام الأجشن صدرال منظرا ملام المنظرا منظرا ملام المنظرا منظرا المنظرا منظرا منظرا منظرا منظرا منظرا منظرا منظرا منظرا منظرا المنظرا منظرا منظرا منظرا منظرا منظرا منظرا منظرا المنظرا منظرا منظرا منظرا المنظرا منظرا منظرا المنظرا المنظر المنظرا المنظرا (مد ساله منظر اسلام نبیر(دوسری قسط) ﴿ ماهنامه اعثى حضرت كا کے مسلسل کوششوں کی وجہ ہے گمراہ اور باطل فرتے ختم ہوتے چلے گئے ۔لہذ اان تمام حقائق کی روشنی میں ہے کہنا بجا ج ہوگا کہ منظر اسلام کی بنیا دیے عوام وخواص کو جو فائدہ پہو نیجایا ہے کسی سے پوشیدہ نہیں اور آج تک منظر اسلام کا جونمایا ل کردارلوگوں کے سامنے ہے اس ہے بھی انکارنہیں کیا جاسکتا۔اس کے فارغین کی تبلیغی ، مذہبی "نظیمی خد مات نا قابل فراموش حقیقت ہیں -اس کے فارغین نے بروفت جولوگوں کی رہنمائی کی ہے لوگوں کو صراط متنقیم ہے آشنا کرایا ہے۔اچھے برے کھرے کھوٹے کا جواشیاز دلایا ہے ۔حق و باطل کے درمیان جومعیار حق قائم کیاہے۔بلاشبدلائق ستائش اور بےنظر و بےمثیل خدمات ہیں ۔منظراسلام نے ابھرتے ہوئے فتنہ وفسا د کے شعلوں کولیک کرجس حسن وخو بی کے ساتھ سپر د خاک کیا ہے ریجھی نا قابل انکار حقیقت ہے ۔منظراسلام جس میں ناموس رسالت کے شخفط کی خاطر اپناجسم خون ہے لہولہان کیا ہو۔منظراسلام جس نے بہھی بھی مسلمانوں کی عزت وشوكت جاه وحشمت كو پامال نه ہونے ديا \_منظراسلام جس نے بھى بھى اسلام بردھبد كَّنے ندديا۔ وہ منظر اسلام جس نے ہمیشہ اہل سنت کواسلام کاسیہ سالار عطاکیا ہو۔منظر اسلام جہاں سے بزاروں لاکھوں کی 🗟 تعدا دیس علماء، نضلاء، حفاظ،قراء سیراب ہوئے اور ہورہے ہیں ۔منظراسلام جے پیخر وسعادت حاصل ہے۔ کہ اس نے برابرموقع بموقع لوگوں کی ہدایت ورہنمائی کیلئے مرشد کامل پیرطریقت صدرالشریعہ، ججة الاسلام، مفتی اعظم ہند، ملک العلمیاءاور تاج الشریعہ جیسے نامورافراد ببیدا کئے ہیں ۔وہ منظراسلام جس نے بلافرق وامتیاز طلب العلم فریضة کالیحے درس دیا ہے ۔منظراسلام جس نے مرکزیت کاحق مجدد کےشکل میں پایا ہے۔وہ منظراسلام منبع علم وحکمت وہ مینارہُ عظمت ہے۔ وہ منظر اسلام جونونہالان امت کی تعلیم و تربیت کی واستان اوراسلاف کے کارناموں کاامین ویاسیان ہے وہ منظراسلام جس نے سنیت کی خاطر اعدائے دین سے مقابلہ کرنا اپتاطرہ امتیاز بنای<u>ا</u>۔منظراسلام جواٹل اسلام کی شان وشوکت اور قو مسلم کی امانت ہے۔وومنظراسلام جومسلک اعلیٰ حضرت اور ان کے مشن کا محافظ ونگہبان ہے۔ 🕸 جشن صدسال منظراسلام 🏗 جشن مدسال منظراسلام 🛠 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🏗 جشن صدسال منظراسلام 🌣

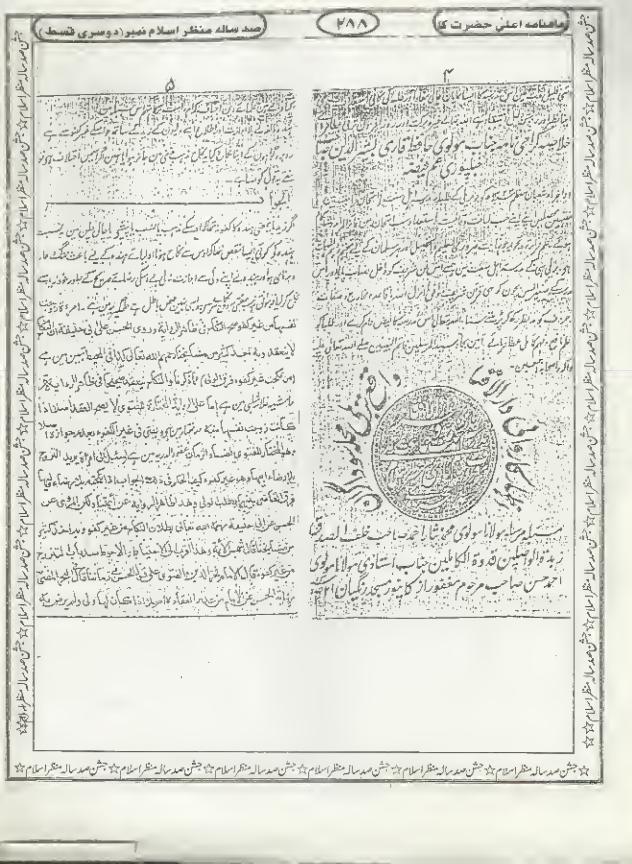
جيش حد سال منظرا ملام بي جن حد سال منظرا مدام بير جنش حد مال منظر امرام بيرجنش حد سال منظر امرام بير جنش حد سال منظر امرام بير جنش حد سال منظر امرام بير جنش حد سال منظر امرام بير جن (مامنامه اعلی حضرت کا) د ساله منظر اسلام نهبر(دوسري قس بش صدرال مقراسل ميزيش صدرال متفراسل ميزيش صدرال مقراسل بيزيش مدرال مقراسل ميزيش مدرال مقراسل ميزيش مدرال مقراسل ميزيش مدرال مقراسل ميزيش ر ودادسال دوئم بردن قديم اندازك اعداد رقوم كي وضاحت كي نولوا س قومِا س هو م الردو الإدور اددو <u>عرني رق</u> عربي رقيم المنارس المتاليب 11 لرعسه البيدر وبالجركاما ومصل دويسيرالضفالة) جيرك 14 للحيث 94 17 ريكين ۵. 10 للحر للحك 4. ا مکسا اُنٹر 10 ۵ 4 . 1 - 1 4 وريره وأربه 94 - 1 Λ. <u>بونے دوآنے</u> مو 4 1< 9. دوآ 1 1 1 / لحم ۳ 1 19 9 لريث 10 16 N ۲. 01 ۵ 10 160 11231 Ч 14 4 14 10 19 مسيار ٥.. بمحيل ر 11 160 11 لحل 2 MY المي 110

🕸 جشن صدرمال منظراملام 🛪 جشن صدرمال منظرامهام 🛠 جشن صدرمال منظرامهام 🌣 جشن صدرمال منظراملام 🏗 جشن صدرمال منظرامهام 🛠 جشن صدرمال منظرامهام 🖈

دور<u>رس</u>ے-

9 ...

شنامه اعلى حشيرت كا مد ساله منظر اسلام نمبر(دوه إسمام بي جش صعر مالد منظرا ممام بيئه جش صعد مالدمنظرا ممام بيئه جش صدر مالدمنظرا معام بيه جيئ جيز جش صعد مالدمنظرا ممام جيء يدريله زوزان ولبائه آران ميانسي نت فائبره مي يوم احتيام كرساكا بينسدس شركيب بداره والمشركت طمائي كوم أمين ككفل انتحان المر ノンシンないかってんでなっているないない بغضارها فاكترطيها مياستتى فالرورا ركبين شنار مسيستوم فيلب إتح سيمين ك جانعتان بحي قابل قد إوراء كي سعى قابل تنكريب حق مالياس ورسدت بهومها ولاكر زه و زنست د منادیدی سه آیمندا در شرف مندها و آی سرکه نند کریدا و تر علوم أخدجن دنبهب كوسفسور كييمايين إالألعالمنيج 一下ないいのとして ماميد شرب وتابر وأبر ورالا والاستفا شرميه غلاصة گرامی بامد مضرت مبولا اسولوی و نسی حرصاحت محد والتي المستعلق المستعلى الكرامس على المها سور في أرار مي أم المام المرين الد منظر اسلام المنظر ال



Entrance of the state of the st
51

491 اهنامه اعلى حضرت كإ د ساله منظر اسلام نبير(دوسري قسط يش مدراله منظرا ملامها 04 11/2 1.21 رع المراول على المكاب المركا سيد 1167 ولوق مستركت كواش فارئ واريان وترا Ex Br تورالغ تراثر در بنزاول وزالتوال 400 القرياسا كالعبلق عا الركالي والتاريخ المالية Jid. موائنا فبدأرية ان مران عارسرفا أقامتن سيارك 2019 مراري کيا املي 197 · 14. مرايعة أثري ورالانزار 10 64 ď 20 مرازي مداريم شرمانشن 1.00 13. فرالافران Ľ, rt 5 الحر: الأربك ليأتنان 計中 gمسهم والمراجع والمام والمادلين 1. 1. 1. لايتسا وتلي مناشل تأميا لكمود 34 1 Fr. 10/3/3 رنوى سيديم ولايان 300 المنتسنة 12-بالواولين MY. المارية T. ر در کا در در کار منفاخري سروا المائوليم والم UL ١ مشرف وفاج W. ří, والزن الراجع الوليظ للاجلال فالاوتزار الاسس كنواله تالق . سردن رون 10 ovy. A. 11 موادنا ميري المطيخية والمستني الأ موذك كرسن أنوكا كا duant A back اعمريان مظیم کا 10 Ý 4 ولالأرافيات أماك لالأفوال ميمنسيدكن مستاجهم إيرانس 1000 P þď مرة بي ترهمنيه مرة بي ترهمنيه 1995 والمسطيسين 25 9:201 į, مرع الأواج الهرام 24 Notice. 断步的 این این ترصیه قاله والمربي. قالي قتالم من م كرارفان 4.0 ξú 1.30 90 di المركزة تربيت الوالمال THEOLOGIC 03/1 حالا المركم السمال علم المركم المركم L. Wille Ŋ, de. 29/2/19 15 مثالة بالمارة بناقط مواوق تسرافك A 1 ... بحنكوة تربب الدوالر اراكالي 4 E. Burge () de (رئيسة دوم 1-3-50 ملمن いるかいろう 2-5 طبي شامرح والأ -6-5410 گرز زغاز ď اور سکر اور سکرم die 200 ومنوا وبح 126 July العشوال على 19 3 W 62 4  $I_{\mathcal{G}}$ 20 بإنزا 19 36 30 ترالا تراس التحتاليس ألمبي ないいっとというとうない ななからがら 🖈 جشّ مدمال منظراسام 🖈 جشّ صدمال منظرامرام 🖫 جشّ صدمال منظ امرام 🌣 جشّ صدمال منظرامرام 🌣 جشّ صدمال منظرامرام 🌣 جشّ صدمال منظرامرام 🌣

100 - 100 -	The control of the	13									7.	-	عاعلى	ب فياد
A die de la lance de la	The second of th	1			9									
A die de la lance de la	The second of th	7		114				4.			10 m	) )	ල ක්රී ර	St. Sec. at.
A die de la lance de la	The second of th	(本)	Tark to the	يسترخوا	3	100	The same of the sa	نريد ا	2.75,		110		-	
The property of the property of the state of	المنافع المنا	1 .	17		, = 1		110	5	300		-	-		
	المن المن المن المن المن المن المن المن			أمنيه المرطالس	-44	أام ثاله ملم	1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 -		1.	J	Any			
المن المن المن المن المن المن المن المن	المنافعة ال	Z akin'y	108 6	أقام المسدالو	الزميا وإنامة	1 1 100								
ا المعادلة		J. 3/2 6	.,	ال ع أصياك	17/21 1/2	احيدت			ار المعالم الم		11/2			2 1+
الموادي الموا		2 40		2 11 2	بيازي أشزنظي	الأيثاء	<u>س ان من ان س</u>							10 In
المن المن المن المن المن المن المن المن		3 13	-67 //6	-					700			7	100	9" JA
م المراق		1 025							57	9- 11-	المدارج الريا	- 0		11
ال المراقب في المراقب		3	7						12 1/30%	1			E	10
الم المراق المر				2		7	- 640	7	ر آھاريدن 	_! ' '	對性			- [0
من موده في سن من وقال المراد الله الله الله الله الله الله الله ال		A Company	ا مرسود مرازان مرسود	الزامه لانحث	وہ کتار جو می	1200 1 1 2011 3	?	1%			يدا المناشرة	- J	رائ جث ا	717
من موق عادار الكال المايدان من المادين الله المرابعة الله المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المولان ا		3/22	ا قاسموا اسماد ا سراها ساد	ر لا به ۱۳۶۳ <b>ی</b> از از از از از	معرضه المعالم المعرضة المعالم المعرضة المعالم		**		-		منسرع وظايه	100	والري أن مال	111
ا ما كالمراق المن المن المن المن المن المن المن المن		3	Secretary Secretary		مر هو (مريخ) ومعمد المريخ	Jane Barre	, ,	5	براه ادام	14	المايياة ليمن	راهال	1/200	118
من من طلبي شري نام من من الله من المرادي المرادي الموديد والساورة بساء والا براصلا المناب المسلمة عليه من المح ومن من شري الله من المرادي بين والمرادي بين المرادي المرادي ومن المراد المرد المراد المرد ا		IX.	Ę		٠,	1 ' '	70100					-	1	10
م من شرطان الله المراج			المحالجية المع	يزاج الزوالة	ورعو بداءه الأ	ا خودوی رانده						<u> </u>		
المنافعة من المنافعة		\$ 1700a	all (5) (fait	بإراضيالاً لا والم	سيرا يدالح أوات	رعا أل أشمارا					1		داری شرطرین داری شرطرین	Ter .
1 1 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2		1.000	وجن تن الخ	والمتناق والمركزاس وا	ا والمرامة الألب		تذريبة والمحتائن		-	-	1 2 2			
The first of the first of the land of the first of the fi		J-1945	استام وأيكستان		م ما يا ما آران السر	۳۳ با مرزقا ن ښانه				-43	F-7-5-	4	the area and	14
ا الموري الأن المراجع المورد		J./5/18	فألأكم الركي عقباكم	ميورگريڪ (الانتياء)	وأن كالقت منا	بكايسي <sub>ما</sub> ي (غار			The second second		-			1.
الم الموصية المان المان المان المن المان المن المان ال		20/100	م رومج سوادر وبن	متشأر كالمارث	المخارض وأروا	ا مستندمی محالف				7.	77.70. 20.00.21			10 3
1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2		1 2 7 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	r WENADE		en e	alkar.				1				=
	#####################################	1 3 x 2 x 10	androne. Shahadashir	al established	angenn Ularan					0		4 A	10 / 20 / 20 lb	4
									م الممولية في مجلاله	7	المسارة الأرسا	الرافة	مراعی سرای	マーニー

ای دون دال لائے ترب مولوی تا در رضا خالے مسا نے برائر براور ایسا میں اس برائر اور آرایہ تو اس براؤل براؤل برائر اس کے بام منظر اس براؤل برائر برائر براؤل برائر برائر برائر براؤل برائر برائر برائر برائر برائر براؤل برائر برائر براؤل برائر براؤل برائر براؤل برائر براؤل برائر برائل برائر ب

كار أيستان في العالم و في العالم و المرابع العربية العاد ون ويتكراو الصباط العادية والعباط العادية والعباط العدد ون ويتكراو العباط العدد والعباط العربية والعدد والعباط العربية والعدد والعباط العربية والعادة والعباط العادية والعباط العباط العبا

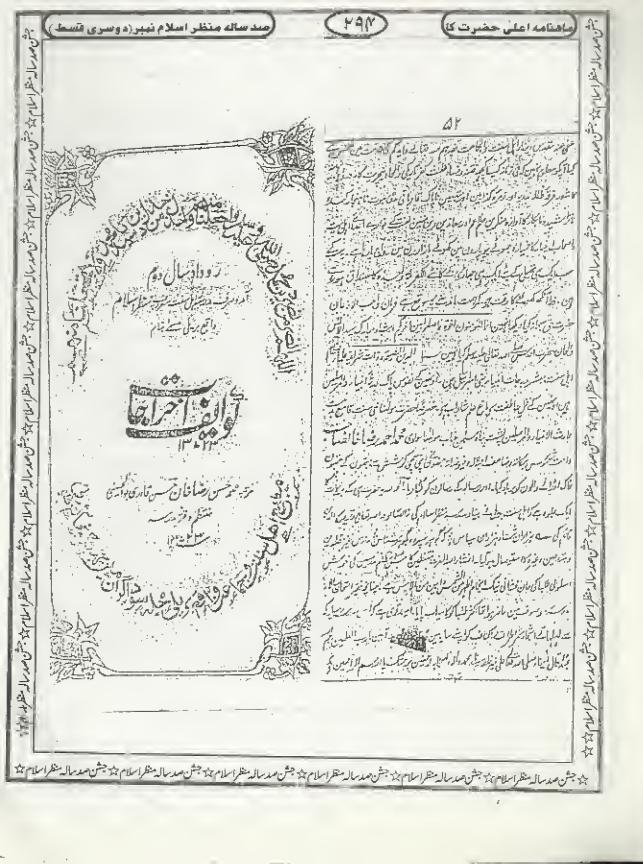
لاقض بهال جركا الماحف وجانب كالالسنداد كدوات كوشايتن الدوزي تفاكرها

خفاه ولحت ميناد شراع مينية كے بيائين مين ركت مون بول بن ما مامن بيرا ألي سنت كولسط فؤونا مما وغرائت رائم شدرك معتبن ونتها تے تستين الآين

المرسل كان ما وقات والصلاة والسلام فارساد على رسالة المراق والرات وعلى أله واحل الذي مرتف المنظمة المعلق والعشل والكزات أحا لعبد فقر في أورست

المادة المراء والمان تباوت بالمرة والسدادة في المائية المنظون المار مأوياه الأن يتجاوزوه وكوكوه الكامزون كالمنابش يابين كمولمات وإفيان هوبات مارم ميتهما كالمارشين بأبيض حربت مدالفتل فأتهنيس لامدتناك المدوس كمكادن كالماساري شال مرفين دين كمكر كم أو فواكب آساد كنين كالمناه يستاي بسياها براميا حث ويخفاه ين المايل سخابي عدون كالمعرفين كوفاتهم فرواي ومهدوق ملوث مسطيب ومايست وال طماور لمائظ وأوثين كارتضين والإعياس مذائه لريسكا يساوع وأية فيغون عنتان ٤ يَبُ الدِالْيُرُولُ فِينَا لِلْمُطلِيدِةِ مَا وَمِلْ لِلْمَا هَذِينَ أَمَا لِيُنْ الْمِلْ لِلْمَا اللهِ مَعْ \* يَبُ الدِالْيُرُولُ فِينَا لِلْمُطلِيدِةِ مَا وَمِلْ لِلْمَا هَذِينَ أَمَا لِيَنْ الدِالْمِينَ فِي الْمِنْ ع لاينه وسدون فاغهما وشارقول كحروكا آياس والدوسة وسالت والعدود فمامرينان ستالي يكسدنين بالمينوقيس بللين بمراه مساداه عياعية كمكن لزي ظان لممسادون أمنته قبليلة غليت وثرة كيوة ماذوانيه وتاه مقاعلينا فواند يمشريد والنجنة لمناه الغالبون بميغة بريكم سوكر توريق البي فالمرتشك فاش معيان آوال من أتح وتغرفان الركيون فوقرك سأني فلت كالمساكية وشركح النتاس روروال تيره كمياءة يتكمسرت الدويب والقيم جامانى ودحن البلطايان الباطل كاف ليجو يكرو أبل تن عويز اولشاك مرها الله الإن حها الله والشالين ساء في اوينع تكريه ميز غاليس وأخال علم المتداع الوراد وسعدي والمرابين اوي مال كمان والني الني حالم را المسوات وورود وشوك ولم وكتب الداخل وصورة وشوع كاري وسوى في اللي متلى فيناسهان ين تين دارت برع صوت ما م الصيد بيل ستان لمديره مولاً إلى معرف المسلم برط في من ماسل الدل أما يكو علاز الإب ما آماب عند إن وروض اوراه كاس المن مترك والوس او او کی تا این سارک و طلین به ملی او برج ن به و مصر مساق بن امران مني تربية والداديد عند كالبديمة كمديه الأبية الماري الماري المديد عن وة الكونا كالكراب المراج كالمكارد المدما من المراكم

المراح جشن صدربال منظر اسلام الأجشن صدربال منظر اسلام المرجش جشن صدربال منظر اسلام المرجش جشن صدربال منظر اسلام المرجش جشن صدربال منظر اسلام المرجش المربية المراح المراح



ين جشن صدرمال منظراسلام پيج جشن صدرمال منظراسلام پيچ جشن صدرمال منظراسلام بين جشن صدرمال منظراسلام بين جشن صدرمال منظراسلام بين

(ماهنامه اعلی حضرت کا) ۲۹۹) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری فسط محنت دیکھی آؤ فر مایاتم بڑے بنوش آصیب ہوا وربہت ہا حوصلہ ہواللہ تم کوعلم وین سے مالا مال فرمائے اور بدایوں میں ہماری نشانی کہا! ؤ۔ پھرائیک بار دارالعلوم کے بعض اساتذہ جیسے مفتی افضل حسین صاحب اور مولا نا جہا تگیر ہے ارشاد فر مایا کہ طانب علم بدایوں کا ہے۔ااُت ہے۔مرگرم عمل بھی ہا بتا ہے اس کا دھیان رکھا کریں۔الحمد للہ! بیمبارک مسعود کا سلسلہ مسلسل جاری رہا ۔اکنخصر بعد فراغت بھے ارشا وفر مایا کہ بیٹا جارہے ہوگر دارالعلوم منظراسلام کو بھولنا تہیں ۔آپ کے بیے کلمات آج تک میرے کانوں میں گونج زے میں اور حاشیہ ذہن میں شبت میں۔ یہی وجہ ہے کہ ہروفت دارالعلوم سے لگاً ر بہتا ہے۔اس کے بعد حضرت نے دائی اجل کولیم کہا اور مولی حقیقی ہے جالے۔ آپ کے وصال کے بعد دارالعلوم کا ہتما م حضرت ریخان ملت نے سنبیالا ۔ آپ دور اندیش ہخود دار، بدیر،مفکر بیکر اخلاص ووفا ،اور بدرس ومفتی تھے ۔ آپ نے انتہائی دور بنی ہے جائز ولیکر تقمیر وتر تی کا کام شروع کر دیاد میکھتے ہی و کیھتے وارالعلوم کی تقمیر وتر تی افر ایتی ہا طل اور رضام حدکوچار جاند بی نہیں لگائے بلکہ بقعہ گور بناویا۔ آرائش وزیبائش میں توجواب ہی نہیں ایک نا قابل فراموش یاو گارین گیا۔ آ رائش وزیبانش کاسلسارتو آج تک جاری اورساری ہے۔خانقاہ رضویہ کاانتظام وانصرام بحسن وخو بیا پاپیر شکیل کو پہو شیخے لگا۔اس تخطیم خدمت کاسپرابھی آ پ سے سرہے۔عرس رضوی جوخانقاہ کی حبیت یہ ہوتا تھاوہ اسلامیدانٹر کالج کے وسیجے ومریض گراؤنڈ میں ہونے لگا اور باب مفتی اعظم ہندنے عرس کے سال میں مزید رونق پیدا کردی جو ہرخاص و عام کو وعومت فکر ونظر دے رہاہے۔ دار العلوم منظر اسلام کی شان ہر لحاظ سے اور رضامسجد کی شان وفضیلت ا مقام ارفع داعلیٰ بیان کرنا میرے وہم وقیاں ہے بالاترے میراقلم اس کو لکھنے ہے قاصر ہے۔ حضورصا حب سجادہ نے جو کار ہائے نمایاں اور تعمیر ور ہائش اور انتظامات میں جوخدمات انتجام دی ہیں عروج کے اعلیٰ معیار پر کھڑا کیا ہے۔ بیرب آپ کی انتقک کا وش، خدمت وخلوص کا تقیجہ ہے۔ جے دیکھکر سرور کیف طاری ہوجا تا ہے رضا تگر جوجلود گاہ اعلیٰ حضرت ہے ہمہ دفت رحمت ونو رکی برسات ہور بی ہے ساور و کیھنے والے پر وجد طاری ہوتا ہے س**بحان** ملت کی ہروقار برخلوص کا دشوں کا جینا جا گیا ثبوت وتمرہ ہے۔اللہ تعالیٰ نے ان سے بیرخد مات کیس \_ سبحان الله ! الحمد لله البميه وقت فيضان اعلى حضرت ، حجة الاسلام مفتى اعظم مبند ، مقسر اعظم مبند ، ريحان ملت رضوان الله تعالى عليهم الجمعين ہے عوام وخواعل فیضیاب ہورہے ہیں ریقبیناا گر یہ کہا جائے تو بھا نہ ہوگا۔ کہ رضانگر جنت نشال بنا ہواہے۔ بلکہ جنت نشال ہے۔ فقط خادم: محمد مظهر حسن ابن جميل احد محلّه نا كران بداليون شريقيه ، فارخ التحسيل دارالعلوم منظراسلام بريل شريف ولا جشن صدمال منظراسلام بنة جشن صدمال منظراسان م بنة جشن صدمال منظر إسلام بنة جشن صدمال منظرا سلام بنة جشن صدمال منظرا سلام بنة

ماهنامه اعلي حضرت كا چشن صالهاله اعلیٰ حصرت امام احمد رضا خال برکاتی کے دست کرم سے قائم ہونے والا وارالعلوم منظراسلام ارانعلوم منظر اسلام جبيرانام الاويساكام الااب بوت سوسال الله جارے پاس نه الفاظ مذلم صرف اور صرف عقید توں کے پھول نجھا ور ہیں۔ 🛬 دارالعلوم منظراسلام: جوعلاء وفضلاء بمحدثين ومفسرين بمحققين دمناظرين كالكبوار د ہے۔ 🖈 دارالعلوم منظر اسلام: جوشش رسالت کی سجی محبت کی حیاشتی کے جام بلانے والا۔ 🖈 دارالعلوم منظراسلام: جومهجابه کرام کی محبت کانسیج مقام بتانے والا۔ يه وارالعكوم منظراسلام: جوججة الاسلام ومفسراعظم بهندكي منه بولتي تصوير\_ 🌣 دارالعلوم منظراسلام: جومفتی اعظم ہند در بیجان ملت کے دلوں کی دھڑ کن ۔ المارالعلوم منظراسلام: جوامام احدرضا برکاتی کے مسلک ومشرب کا ترجمان۔ 🛠 وارالعلوم منظراسلام: جوبین الاقوای شبرت کا حامل اور عالیشان 🗕 🛠 دارالعلوم منظراسلام : جومر كز اتل سنت كانشان ، ييسب ہے بركاتی فيضان مار ہرہ ہے مالا مال۔ سبحان الله! الحمد لله! ماشاءالله \_ جبيها امام وليها صدساله، جبيها مجدد وليها صدساله صميم قلب سيخسين وتهنيت كيها تحد سیکژون بار ، ہزاروں بار ، لاکھوں بار ، کروڑون بار ، اربوں بار ، سنکھوں بار ، بار ہی بارمبارک ہو!مبارک ہو!مبارک ہوا سبحان ملت آ کی کاوشوں کے ساتھ زندہ با و، دارالعلوم منظر اسلام زندہ با د،مسلک اعلیٰ حصرت پائندہ با و۔ محرتبول افتدز ہے عز وشرف گدائے برکاتی محد مظیرحسن قاوری منظری حويلي كمالى محلّه نا گران مدينة الاولىياء مدايول شريف چ جشن صد ساله منظراسلام 🕉 جشن صد ساله منظراسان 🦽 جشن صد ساله منظراسلام 🌣 جشن صد ساله منظراسلام 🌣 جشن صد ساله منظراسلام 🌣 سال گذشتہ عرس رضوی رجشن صدسالہ کے مبارک موقع پر حفر تھولا نا جناب سید وجاہت رسول قادری اور دیگر علماء پاکتبان پر پلی شریف تشریف لائے ۔ واپسی پر کراچی پہو نجیخ کے بعد سیدصاحب نے صاحب سجادہ کے نام میہ خط تحریر کیا۔ جس میں انہوں نے عرس رضوی کے نظم وضبط اور منظر اسلام نمبر کی قسط اول کی اشاعت پر اپنے تأثر اے کا اظہار کیا ہے ۔ ملاحظہ فرمائیں ۔ (ادارہ )

مركز عقيدت خواجه تاشان رضويت حضرت مولا ناسبحان رضاخال مدظله العالى زيب سجاده خانقاه عاليه قادر بيد ضويه

بری<sup>ا</sup> شریف

السلام عليكم ورحمة اللدتعالى وبركابته

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے!

بحمالله! بنده بخير وعافيت مكم جون كوشام سازھے چار بج كرا جى پہونچا۔ قيام بريلىشريف كے دوران آپ اس فقير

کی اور اس کے ساتھی و گیرعلاء کی جو پذیرائی اورمہمان نوازی کی اس کے لئے تہدول سے سیاحقر اور دیگرعلاء حضرت علامہ

شخ الحديث نصرالله خال صاحب دامت بركاتهم العاليدان كے صاحبر ادے مولا نااحد رضا خال سلمه الياري مولا ناجيل

احمرنعیی زیدمجده ، ڈاکٹر اقبال اختر القاوری زیدعلمہ اور بروفیسر ڈاکٹر مجیب احمد صاحب زیدعنا بیقہ آپ کے ممنون میں

۔اور ہمہوف**ت آپ کی خصوص** وعاؤں کے طالب ہیں ۔اوراگراس دوران ہم ہے کوئی غلطی یا بے ادبی سرز دہوگئ ہوتو کی

اس کیلئے ہم معافیٰ کے خواستگار ہیں۔ عربی ضوی اورصد سالہ جشن دار العلوٰ

عرس رضوی اور صدسالہ جشن دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف کے تاریخی موقعہ برلاکھوں لا کھافراد کے اژ دھام میں

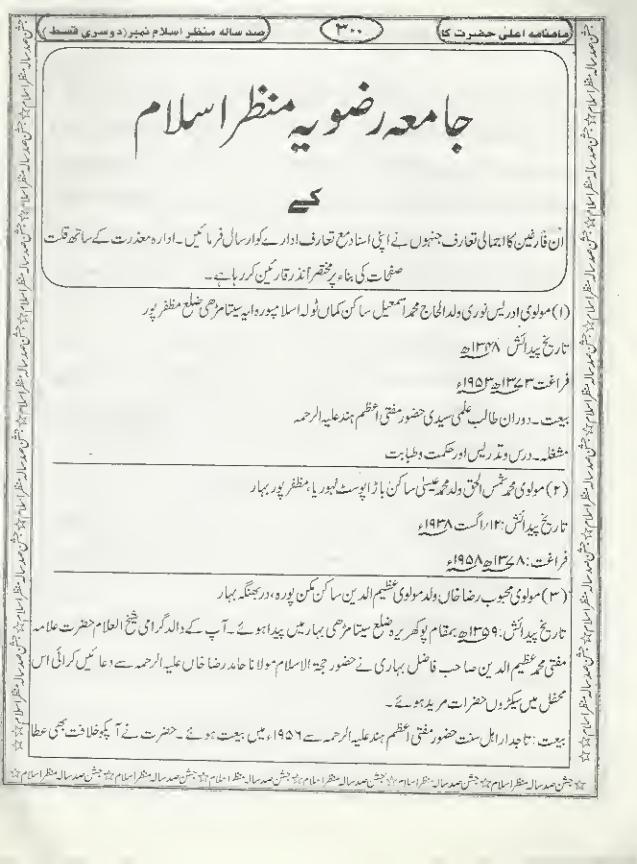
آپ نے جس حسن انتظام ،مستعدی ، نقدیم فیصلہ اور کا رکر دگی کامظاہرہ کیا ہے اس سے ہمارے قلوب بہت متأثر ہوئے

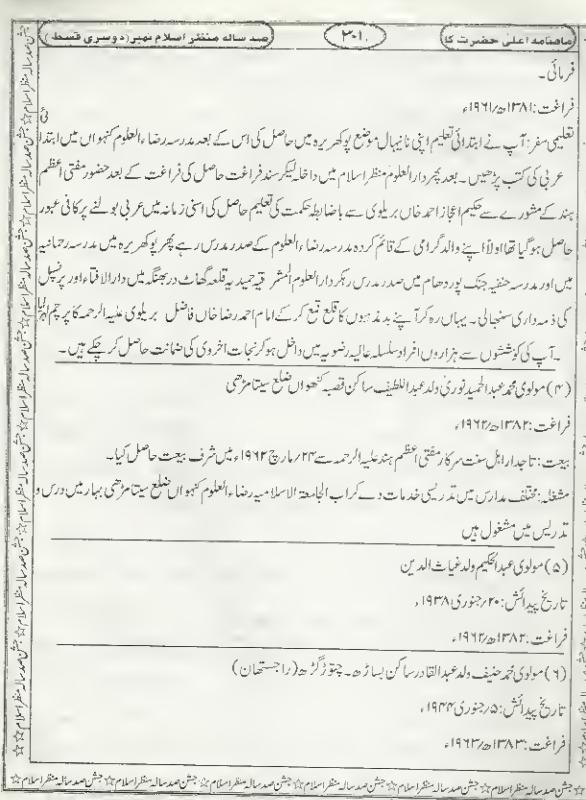
ہیں۔مظراسلام کے جشن صدسالہ کی تمام تقریبات خصوصاً آپ کی اعلی انتظامی صلاحیتوں کی آئینہ دار رہیں اور ہر سطح

🚓 چشن صد مال مظرامام 🌣 جشن صد مال مظراملام 🖈 جشن صد مال منظراملام 🌣 جشن صد مال منظراملام 🌣 جشن صد مال منظراملام 🌣

ند ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط یر کام بردی خوبیول سے انجام یذ بر ہوا۔ اعلیٰ حضرت کامنظراسلام نُمبرآ ہے کی اورآ ہے کےمعاون ارا کین مجلس ادارت کی پرخلوص محنتوں اور صحافیا نہ صلاحیتوں کامظہر ہے۔اس خوبصورت اور وقع ا تراء کیلئے مجلس ادارت کے تمام ارا کین خصوصاً حضرت مولانا قاری عبدالرحمٰن خان قادری، حضرت مولا نا ڈاکٹر اعجاز اجم کطیفی صاحب ، ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی صاحب ،حضرت مولا ناعلی احمد سیوانی صاحبہ ،حضرت مولا نامفتی محمه فاروق صاحب عظیهم الله تعالی مبار کباد کے مستحق ہیں ۔آپ کی ذاتی دلچیپی کے سبب اعلیٰ حضرت عظيم البركت مجدودين وملت امام احمدرضا خال فاضل بربلوي عليه الرحمة والرضوان كے نەصرف تغليمي نظريات ملكه منظر اسلام کی صدسالہ تاریخ ایک دستادیز کی صورت میں محفوظ ہوگئی ۔ہمیں ہیے جان کرمسرت بھی ہوئی اور جیرت بھی کہ ابھی ماہنامہ آنکیحفر ت کے ای طرح تین اور مجلدات منظراسلام کے حوالے سے میکے بعد دیگر ہے ہ<del>وں ہ</del>ے تک شائع ہوتے ر ہیں گے۔(عرس اعلیٰ حضرت کے موقع پر ) بلاشہ سیسب آپ کی ذاتی تحریک کا نتیجہ ہے کہ جہاں منظر اسلام پر پچھ لکھنے 🤤 کیلئے اہل نگارش کوروایتی مواد بھی میسرنہیں ہور ہاتھا۔ وہاں اس قدرمضامین ومقالات جمع ہوگئے کہ جارمتے مجلدات تیار ہو گئے ۔اللّٰہ تبارک و تعالیٰ آپ کے علم قبل اور عمر شریف میں برکت عطا فر مائے ۔فجز ایم اللّٰہ احسن الجزاء فی الدارین ۔ اس خط کی تقریب محض ہدیئے امتنان وتشکر اور تبریک پیش کرنا ہے۔انشاءاللہ آئندہ کسی نشست میں خانقاہ عالیہ رضو یہ بریلی شریف کے خادم او رعلوم اسلامی کے امین دارالعلوم منظر اسلام کے خمین اور مخلصین کی حیثیت سے چند تجا• یز و معروفات بیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔انشا ء اللہ الرحمٰن فقیر آپ کے صاحبز ادگان اور برادران خصوصاً حصرت احسن رضا خال صاحب ،حصرت مولا ناتو صيف رضا خال صاحب او رحصرت مولا ناتشليم رضا خال صاحب اور منظر اسلام کے اساتذہ کرام خصوصا حضرت مولانا نعیم اللہ خاں صاحب پرنیل منظر اسلام ،حضرت مولا نا ڈاکٹر اعجاز انجم صاحب،حضرت مولا نامفتی محمد فاروق صاحب ،حضرت مولا ناعلی احمرسیوانی صاحب کا بھی شک گزارہے کہانہوں نے ہماری خصوصی دیکھ بھال کی۔والسلام آپ كاخادم علاء بسيد و جاهت رسول قادري **<del>♦</del>♦♦♦♦♦♦♦♦♦**♦♦♦♦♦♦♦♦♦♦♦

المن جشن صدر الد منظر اسلام الله جشن صدر الد منظر اسلام الله جشن صدر الد منظر اسلام الله جشن الد منظر اسلام الله جشن صدر الد منظر اسلام الله جشن صدر الد منظر اسلام الله جشن صدر الد منظر اسلام الله منظر السلام الله منظر السلام الله منظر السلام الله منظر الله منظر السلام الله منظر الله منظر السلام الله منظر الله

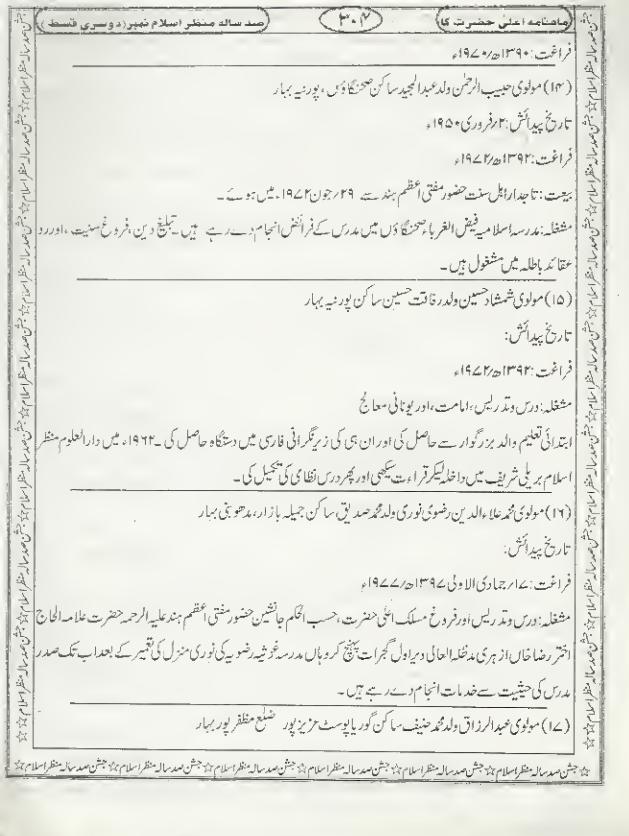




بمعربال مقلوا لبرام بيئ رشن صديمال فيفرا سلام ايم ينتشن صديمال منظرام بالمرابية ليشن صعد

(واهنامه اعلیٰ حضرت کا) ۳۰۲) (صد ساله منظر اسلام نیبر(دوسری قسط) مشغلہ : فراغت کے بعد کئی مساجد میں امامت وخطابت کے فرائض انجام دیئے ۔ کیم اکتؤبر۲ ۱۹۷ء کو دور ؤ برطانیه کیا۔ وہاں متجدر صارپیسٹن میں خطیب وامام رہے۔ بولٹن میں کوئی سنی متحد نہیں تھی ایک گھر میں جعد کا قیام کیا۔ جوآج سجہ نورالاسلام کے نام ہے ایک مرکزی معجد ہے۔ایک دوسراعظیم مرکز مکہ مجد کا قیام کیا جس کاافتتاح حضرت ریحان ملت علیہ الرحمہ ہے کرایا و ہال امامت کی خدمت انجام دی۔ بوٹن میں مدینہ مجد کو و ہا بیوں کے قبضہ ہے ۱۹۸۴ء پیس آزاد کرایا ج جہاں تین سال تک جملہ دین امورانجام دیئے۔ پھر ہالینڈ میں سجر نوری میں تین ماہ رہے۔ ریڈ کلف میں تین سال دین خد مات انجام دیں۔ (۷) مولوی غلام علی حسین حال رضوی ولد محمدانی صالح ساکن موضع کھیراواں ،موَکَّیر بهار تاريخ بيرائش: ١٩٢٠ء فراغت:۳۸۳۱۵/۱۹۲۳ء فراغت کے بعد کیتوا، دھنبا دی**س ن**ڈریسی خد مات انجام دیں۔ پھر جامعہ نمس العلوم، گیا میں صدر مدرس رہے۔اس دوران موَّنگیر کی در ہائش ترک کر کےموضع بورہ کوٹھی ضلع جہاں آباد بہار ہیں منتقلٰ سکونت اختیار کی۔وہاں ہے اسٹیل سٹی بکارو گئے اور و ہاں ایک مسجد کی امامت کی ذمہ داری سنھالی ۔ دور ۂ بکارو کے موقع پر حضرت علامہ الحاج اختر رضا خاں از ہری صا . قبلہ نے موصوف کوخلافت واجاز ت ہے دنواز ااور بکاروشہر کا قاضی بنادیا۔اورتب سے بیدذ مدداری بھی سنجا لے (۸) مولوی امداد حسین ولد مطلوب الحسین ساکن نواده بیر باث، پوسٹ بېرائل ضلع از دینا جپور فراغت:۱۳۸۴ه/۱۹۲۴ء (۹)مولوي عبدالرحمٰن ولدمجمه خاوت على ساكن كلهن لير،مومكير بهار تاریخ پیدائش:۵رجنوری۱۹۴۵ء قراغت:۱۹۲۳ ۱۳۸۳ و ۱۹۲۲ او تعلیمی سفر: ابتدانی تعلیم مقامی پرائمری اسکول میں :وٹی ۔اس کے بعد یو ٹی کے مختلف مدارس میں عربی وفارس کی تعلیم منظمی سفر: ابتدائی تعلیم مقامی پرائمری اسکول میں :وٹی ۔اس کے بعد یو ٹی کے مختلف مدارس میں عربی وفارس کی تعلیم يج جشن صدر المعظفة المنادمين جشن صدريال منظراملام بين جشن صدريال منظرا سوير بهشت صدريال منظرا ملام بين جشن صدريال منظرا سلام بين

(4.4) عاصل کرے آخر میں جامعدرضوبیہ منظر اسلام ہے سندفراغت حاصل کی۔ دارالعلوم بيجا پور،اورنگ آباد، دارالعلوم صعربيه جيونڌي مدرسه جبيبية راور کيلا ،، مدرسه فيض الاسلام کيشڪال، بستر ايم بي -پرسە ضیاء الاسلام ہوڑ د کلکتہ ۔وغیرہ میں تدریبی خدمات انجام ویں، مدرسہ حمایت الاسلام حجمر یا عنکع وصنباوشہر کے النہٰ؟ چند تخلص احباب کے تعاون سے قائم کیا۔ یہاں دیو بندی مولو یوں ہے منا ظرہ کے بعد انکوشکست فاش دی۔اور من مسلمانوں کو بیدار کیا۔ (١٠) مولوی څرشعیب ولد محمر صنیف ساکن باژه ، مظفر بوربهار تاریخ بیدائش:۱۹۲۸فروری ۱۹۴۵ء فراغت:۳۸۶ ه/۱۹۲۲ واء (۱۱) مولوی محمد قاسم رضوی ولد محمد سراج الحق ساکن باژه بوسٹ لبوریا \_سیتام مرحمی بهار تارىخ پىيائش: 2رجون ١٩۴٧ء فراغت: ۱۹۶۷/۱۳۸۷ء مشغلہ: ندرسہ رضوبیٹس العلوم۔ باڑہ سیتا مڑھی بہار میں بحیثیت مدرس خدمات انجام دے دہے ہیں (۱۲)مولوی محرفعیم الدین ولد محمد نیاز الدین ساکن دیار جالی باغیچه به مرشد آباد تاريخ بيدائش: فراغت:۱۳۸۹ه/۱۹۲۹ء سنداجازت: حضرت علامه مولا ناالحاج مفتی ریجان رضاعلیه الرحمه نے مرحمت فر مائی ۱۹۸۴ء میں \_ مشغلہ: بدرسہ رضوبہ نعیمیہ ۱۹۹۵ء میں قائم کیاوہی اس کے بہتم وصدر مدرس میں ۔ ۱۹۷۸ء سے گورنمنٹ اسکول میر نوکری کرتے ہیں۔ (۱۳) مولوی محمد جابر حسین ولدمحمداسحاق ساکن باژه بمظفر پور بهار تاریخ پیدائش:۳۱ روتمبر ۱۹۳۸ء 🖈 جشن صدرال منظر اسلام 🖈 جشن صدرال منظر اسلام 🟗 جشن صدرال منظر اسلام 🛠 جشن صدرال منظر اسلام 🖈 جشن صدرال منظر اسلام 🖈 جشن صدرال منظر اسلام 🖈



مِاهنامه اعلى حضرت كا صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسري قسط ٣ رِيُّ بِيدِانَشُ: ٥٧، رِيُ ١٩٩٢، فراغت : ۱۹۷۷ جمادی الاولی ۱۳۹۷ هزر ۵ مرکنی ۱۹۷۷ء مشغف مدرس مدر سفوثیه رضویی نوری منزل ترک چورا باویراول گجرات به (١٨)مولوی آفیآب الدین ولدعبدالجلیل ساکن قصبه ژنگامرشد آباو (مغربی بنگال) تاريخ بيدائش: 4/ايريل 499ء فراغت: ۲۹۷۱ هر۷۷۹۱ ا مشفله: مدرسه جامع تعميه رضويه من بحيثيت مدرس كام مرري ميل. (۱۹) مولوی محدعلی خال دلد محد حسنین ساکن موضع بحان پررپیست نَسنر سرنیسق دیور په تاریخ پیدائش:۱۹۵۹ء قراقت:۸۱۹۱ء مشغنه: صدرالمدرسين دارالعلوم رضوبيشُ نيره مصطفیٰ آ بادسيوان به ر (۲۰) مولوی محمد پینس رضاخال ولدمولوی محمدا در کیس رضاخان ساکن تصیدهٔ نثر و هربزرگ ضبع فرخ آباد تاریخ پیدائش: ۵ ارجنوری ۱۹۳۴ء سنداعز ازی:۲۶ رابریل ۱۹۷۸ء کوحاصل کی مشغلہ: بہت اچھےمتر رہیں ۔آپ متعدد کمالیوں کےمصنف ہیں۔نوعمری سے ہی آپ دینی ،تبلیغی ، دورے کر کے لوگوں کی ہدایت کررہے ہیں ۔ ٹی الحال اپنے علاقہ کی جامع مسجد کی امامت کی ذ مہداری بھی سنجا لے ہوئے ہیں اپنے والدبزر گوار کے وصال کے بعد خانقاہ احمد سیادر یسید کی ذر مددار کی بھی آپ سے سپر د ہے۔ (۲۱ ) مولوي محمة عبدالففارنوري ولدعبدالعزيز ساكن بيجويش، بيسٹ أكر خصياضلع ارريه بهار تارخ بيدائش:٣٣٧مارچ١٩٩٣ء فراغت: ۱۹۸۱هد/۱۸۹۱ 🕾 بيشن صدرة له منظراسلام 🌣 بيشن صدرهاله منظرا سلام 🛠 بيشن صدرهاله منظراسلام 🏋 بيشن صدرهاله منظرا سلام 🏋 بيشن صدرهاله منظرا سلام 🏋 بيشن صدرهاله منظرا سلام 🌣 بيشن صدرهاله منظرا سلام 🌣 بيشن

(ماهنامه اعلی حضرت کا) أصد ساله منظر اسلام نعبو (دوسري قسط بعت: تاجدا رابل سنة حضور مفتى اعظم بهند عليه الرحمه == مضغله: درس ومّد رلين اور فروغ مسلك اعلى حضرت عليه الرحمه \_ اولاً کھیری لکھیم بیور میں مذرایی خدمات انجام ویں اس کے بعد مدرسہ اسلاسیہ تیلی روڈ مختصیل لاڈنو پ ضلع نا گور (راجستهان ) میں مدرس میں ۔ جہاں ما حول ناساز گار ہوتے ہوئے بھی دینی خد مات اورمسلک اعلی حضرت فاصل بریلوی علیهالرحمہ کے فروغ اشاعت میں ہمیتن کوشاں ہیں ۔علاوہ ازیں موصوف نے وہا بیوں کے ﷺ میں موضع بیجو پئ کے اندر دارالعلوم رضائے مصطفے نورالاسلام قائم کر کے وہا بیوں کی بیخ کنی کی تیاری کر لی ہے۔ (۴۲)مولوی څیرعبدانقا در رضوی دلد څیرا درلیں ساکن چیستر گا چیسل کشن شخ بیار تاريخ پيدائش:۲مئی ۱۹۲۱ء فراغت: کـاجمادی الاولی ۴۰۴ ۱۳۰۴ از ۱۹۸۴ او ۱۹۸۴ مشغلیہ: مختلف مقامات پر درس ویند رکیس اور امامت کے فرائض انجام دے کراس دفت مدرسہ اہل سنت اسلامیہ مجمد ہے سجعہ شیخان باڑہ ہندوراؤ دبلی میں مدرس میں۔ ( ۲۳ )مولوي مجرراشد عالم ولدمحمه عابد حسين ساكن كوجيبنا بوست كر بهيلا بو براضلع كثيبار بهار تاریخ پیدائش:۱۲ رفر وری ۱۹۲۱ء فراغت:۲۰۰۲ ۱۹۸۲ ۱۹۸۲ و مشغل: دارالعلوم غريب نو از كوجيبة ميں مدرس ميں -( ۲۴۷ ) مولوی محمد حسین نوری ولد محمد حنیف سا کن برجم بوری مکنکو انسرلا ہی نیپال تاریخ بیدائش: کم جون۱۹۲۳، فراغت :۲۰۱۳ ۱۹۸۳ ۱۹۸۳ (٢٥) مولوي مجمرعطاءالرضالمصطفوي ولداشرف على ساكن بدريينه در بهتنگه بمهار تارخ بيدائش:۵۷ مارچ۱۹۲۴، ينة جنتن صدمال منظراملام بنة جشن صدمال منظرا ملام بنة جشن صدمال منظرا ملام بنة جشن صدمال منظرا منام بنة جشن صدمال منظرا ملام بنة

ماهنامه اعلیٰ حضرت کا صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسري قصط فراغت:۱۹۸۳ه۱۳۱۳ بیعت : حفزت مفتی اعظم ہند ہے شرف بیعت حاصل ہے مشغله: درس و تد رلیس اور فر وغ مسلک اعلی حضرت فاضل بریلو ی علیه الرحمه جس کیلیجے موصوف نے بہت صعوبتیں ہرواشت کیس مختلف مدارس میں درس وقد رلیس کا کام کیا۔اورامامت کی ذیمہ داری بھی سنجالی عمر مجرو ہا بیوں ہے ہیرہ آ زمار *سبتے گز*ری۔ (٣٦) مولوي محمد اسلم القادري ولدمحد بوسف ساكن محلّه مرغيه جِك سيتامزهي بمهار تارخ پيدائش:۱۹۶۳ با ۱۹۶۳ فراغت:۴۴۰۱۱۵/۱۹۸۳ء بیعت : نائب حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامه اختر رضا خال صاحب قبله از ہری ہے خلافت داجازت:خطیب!یشیاءهفرت علامه توصیف رضا خال صاحب تبله ہے مضغلہ: ورس وتذریس وارالعلوم قاور بیغو ٹیہ مرغیہ جیک سیتامڑھی میں بحیثیت صدر مدرس کام کرر ہے ہیں (٣٤)،مولوي محمد ابوالكلام الرشيدي ولد مخذ غياث الدين ساكن هري بورشلع بورنيه بمهار تارخٌ بيدِائش:٩/مارچ١٩٦٦ء فراغت: ۴۲ ۱۹۸ ۱۵۸ ۱۹۸۳ ا مشغله:خدمت خلق (۴۸) مولوی نیاز احمد قا دری ولد عبدالعزیز قا دری ساکن دیوری ار جی ضلع سدهارتره تگریویی تارخ بيدائش:١٥ راگست١٩٦٢ء فراغت ۴۰ ۴۰ ۱۹۸۴ ۱۹ مشغله: فراغت کے بعد مدرسہ قادر پیٹس العلوم ، بتوریاسدھارتھ تگرخود قائم کیااورطلباء کو درس دیاس کے بعد مدرسه عزیز یه، مندویا رسدهارتی نگراور دارالعلوم احدیه معراج العلوم میں تدریبی انجام دیں۔ تقریبانوسال ہے سرزمین مہاراشراپر 🚌 🌣 جشن صد مال منظرا بهام 🛠 جشن صد سال منظرا سلام 🛠 جشن صد ساله منظرا سلام 🌣 جشن صد ساله منظرا سلام 🛠 جشن صد ساله منظرا سلام 🛠

(ماهنامه اعلی حضرت کا) مسلک اعلی حضرت علیدالرحمه کی تر و آنج واشاعت بیس مشغول ہیں ۔ (٢٩) مولوي محمر حبيب الرحمُن رضوي ولد يشخ عبدالمجيد ساكن افريل تثليا يوست كر بهيلا بو براضلع كشيها رببار تاریخ بیدائش: کیم مارچ ۱۹۲۳ء فراغت: ۱۹۸۴ه۱۳۰۳ و ۱۹۸۴ مشغله: خطیب وامام جامع متجد کوژی نارضلع امایلی گجرات \_ ( 🗝 ) مولوی محمرمختار احمرقا دری ولدعبدالرحمٰن ساکن تموضع جانگی بزاری یاغ بهار تاریخ بیدائش: ۴۸ رد تمبر ۱۹۶۳ء فراغت: ۴۰۵ هر۱۹۸۵ء ا جازت وخلافت: حضرت صوفي ذا كمرُعبدالجبارعليه الرحمة خليفئه مجاز حضرت از جرى ميان قبله يه الراتيج الثاني كواجازت ا وخلادت عطامو کی۔ مشغله: فروغ سنیت ، ای وقت مسجد رضالسمسی کے امام اور مدرسہ کے صدر مدرس ہیں ۔مسلک علیحضر ت کے فروغ کیلئے پانچ مدرسے قائم کئے اور ۲۸ رگا وُں پرمشتمل ایک انجمن بنام فیضان رضا کی تشکیل کی جس کے زیرا نظام ہے مداری ترتی پذیر ہیں اور مسلک کی اشاعت بھی ہور ہی ہے۔ (٣١) محمدا ظههار حسين رضوي نعيمي ولد محمد وظاعلى ساكن حتجر يور بيما گليور بهار تاریخ پیدائش:۳رئی ۱۹۲۸ء فراغت: ۲۰۴۱ه/۲۸۹۱ء مشقله: صدر مدرس دارالعلوم رضائے قا دریہ درگاہ حضرت مدار شاہ قا دری علیہ الرحمہ۔ایس ،آ رنگر ہاسپینگر نا ٹک علاوہ ازیں امامت کی خدمت بھی انجام دیتے ہیں (۳۲) مولوی محمد جینید عالم رضوی ولد محمر شمشیرعلی مرحوم ساکن چیجوا بازی پوسٹ طیب بورضلع پورنسه بهار からない تاریخ بیدائش:۲رجولا کی ۱۹۲۷ء 😭 جشن صدرمالد منظرامنام 🌣 جشن صدرماله منظراملام 🌣

(مامنامه اعلی حضرت کا صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) . فراغت:۲ ۴۰اهه/۲۹/جنوری۲ ۱۹۸ مشغله: امامت واشاعت سنيت ومسلك اعلى حضرت عليه الرحمه بيعت: خليفند اعلى حضرت حضور بربان ملت حضرت علامه بربان الحق صاحب جبل بوري عليه الرحمه اور بھرسر کار کلال حضرت علامہ غتی سیرمختارا شرف صاحب اشر فی الجیلانی کچھوچھوی علیہ الرحمہ ہے طالب ہوئے۔ (۱۳۳۳) مولوی عزیز احدرضوی ولدمنظوراحد ساکن انسر جیجهان مظفر یور بهار تاريخ پيدائش: ١٥/جولاني ١٩٧٣ء فراغت:۲۰۰۱ ۱۳۸ ۱۹۸۲ بیعت: تا جدارابل سنت حضور مفتی اعظم مند مصطفیٰ رضا خال بریلوی علیه الرحمه <u>سه</u> شرف بیعت حاصل کیا مشغله: تدریس ،خطابت وامامت قدر ہے شعروشاعری وضمون نگاری پخصیل علم ۔ابتدائی تعلیم جامعہ رحمانیہ جامد یہ پوکھریرہ سیتنامڑھی میں حاصل کی اور ۱۹ رپارے حفظ کتے بھرحضرے مولا ٹا جمشیدعا کم رضوی کے ہمراہ جامعہ فاروقیہ بناری بهجج كرحفظ قرآن كريم مكمل كياا ورسهبل جماعت خامسه تك زيرتعليم ره كرجامعه حنفية غو ثيه بحجررة يهديين واخله ليالمسللان طبیعت نے مرکزعلم عقیدت جامعہ رضو یہ منظراسلام ہریلی شریف پہنچا دیا۔ جہاں سادسہ سے دورۂ حدیث کی تکیل کے بعد دستار فضیلت حاصل کی فراغت کے بعدالجامعۃ الحمیدیہ بنارس میں نوسال تک بحیثیت ٹائب مدرس اور ماہنامہ'' زمزم' کے نائب مدیر دہے۔اب مدرسداہل سنت رشیدالعلوم سریاں بنارس میں تائب پرنسپل ہیں۔ ( ۳۴۴ )مولوی مجمد طاهر حسین ولدنور محد ساکن کوه بر پاسیتا مزهی بهار تاریخ پیدائش: ۱۹۲۷ماکست ۱۹۹۷ء فراغت: ۲۰۰۱ ۱۳۰۸ ۱۹۸۲ ۱۹۸ مشغله: \_الجامعة الاسلامية يض الغرباء،الجامعة الاسلاميه بدرالاسلام بتهاالجامعة البركاتة ينرائن گھاٹ نيميال ميں مدرس كى ھیٹیت سے خد مات انجام دیں۔ نی الحال در باری متجد آ مود خلع بھروچ میں امامت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ (۳۵) مولوی محد نورعالم ولد طبیب عالم سا کننشی تُوله تارا با ژی ، پورنسه ، بهار 🕸 چشن صدرماله منظراسلام 🏗 جشن صدرماله منظرا مسلام 🖈 جشن صدرماله منظرا مسام 🌣 جشن صدرماله منظرا مسلام 🖈 جشن صدرماله منظرا مسلام 🖈

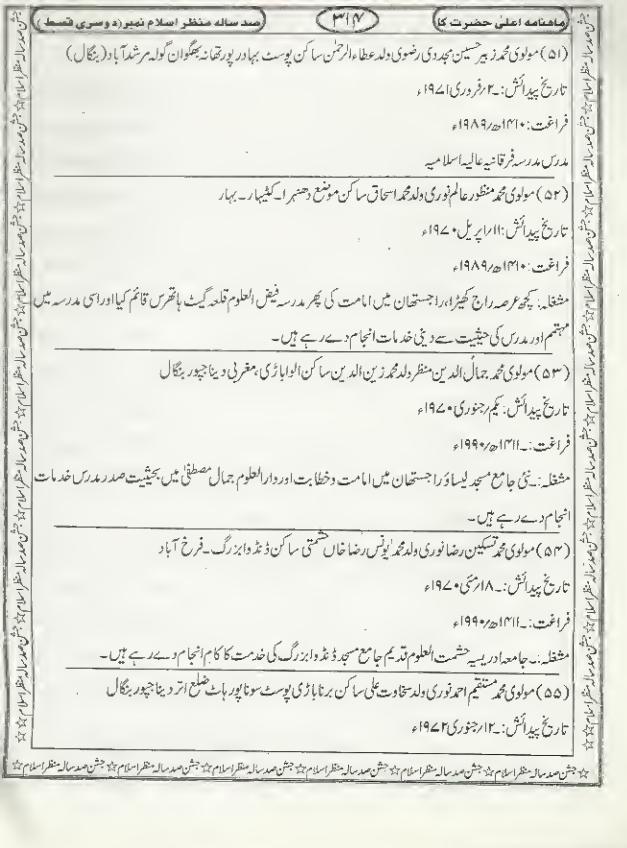
صد ساله منظر اسلام نمیر(دوسری قسط) ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) - رخ پیدائش: \_۵راگست ۱۹۲۳ء فراغت: ۲۰۰۱ ۱۳۰۶م ۱۹۸۲ ۱۹۸ مشغله: په مدرمه مراح العلوم حامد مياشر فيه جامع مسجد منجل ميں رئيس المدرسين کے عہدے پر فائز ہیں۔ (٣٢)مولو**ي مجمد الطاف** حسين خال ولدظه بيرالحسن خال ساكن شيخن يوره تصيم يوركهيري تاریخ پیدائش: کیم فروری ۱۹۲۲ء فراغت: ۲۰۴۱ ۱۹۸۲ ۱۹۸۸ مشغله: ۔ اولاً بدرسیغو شیمعین یوروہ ، بہرائج میں منصب تد رلیں وافقاً ء پر فائز رہے ۔ ۴۸راگست ۱۹۹۲ء کومدرسدعر ہیے انوارالقرآن انزا بإزار ببرائج قائم کیا بچرمسلم ویلفرسوسائٹی قائم کی ۔آ کیجے دست فق پرست پر بہت ہے غیرمسلم مشرکہ مشرف بداسلام ہوئے۔ ( ٣٧ ) مولوي منظور راجا ولدحاجي عابد سين تاریخ بیدائش: ۴۰ رایر مل ۱۹۴۷ء فراغت: ۲۰۰۱ ۱۹۸۲ ۱۹۸۸ (۳۸)مولوی عبدالباری رضوی دلد عبداللطیف خال ساکن گائے گھاٹ موتی یور بہرائے تاريخ پيدائش: \_٥ارجولا کې ١٩٢٥ء فراغت: ۷۲۰۰۱ ۱۹۸۷ ع مشغله: مسلک اعلی حضرت علیدالرحمہ کے فر دغ میں ہمیتن کوشاں رہے فی الحال کچھ نا گزیر حالات کے تحت کیٹرے کم تحارت اختیار کی۔ (۳۹)مولوي محمقيسي رحماني ولدمجمه حديث ساكن زكثيا (سون برسا)سيتنا مزهي بهار تاریخ بیدائش: ۹رفروری ۱۹۲۸ء فراغت: ۷۰۰ ۱۹۸۷ و ۱۹۸۷ 🖈 جشن صدرمال منظراملام 💥 جشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدرمال منظراملام 🌣 جشن صدرمال منظراملام 🌣

ماهنایه اعلی حضرت کا (۴۰) محمد جهاتگیرانوررضوی دلدعبدالرزاق ساکن کدواپوسٹ مجگو ال ضلع پورنیه بهار تاریخ پیدائش: ۲۲ رئی ۱۹۲۸ء فراغت:\_۹۸۸هاء مشغله: ورس دید ریس تیم جنوری ۱۹۹۱ء سے مدرسه رشید العلوم سریاں بنارس میں نائب عالیہ کے عہدے ہرفا کز ہیں (۱۳) موادی جمہ سے الرحنٰ رضوی ولد تحدیونس علی ساکن رو تھہار ، پوسٹ سنکولہ تھا نہ۔ آباد پورضلع کشیہا ربہار تاریخ بیدائش: کیم جنوری ۱۹۲۹ء فراغت: ٩٨٨/١٣٠٥ء بیعت: نا جدارابل سنت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمة والرضوان سے شرف بیعت حاصل ہے مشغله: \_ دارالعلوم غوشيه مظهر اسلام بيلواضلح كشيها ربهاريس درس ديتر ريس مس مصروف جي \_ (۳۲) مولوی مجرمحبوب عالم ولدشیخ رمضان علی مرحوم ساکن مو بنیاں پوسٹ بلای ضلع اردیہ بہار تاریخ بیدائش:۱۳رفروری ۱۹۷۰ء فراغت: ۷۱/جادیالاولی۹ ۴۰۰۱هه/۱۲ رومبر ۱۹۸۸ء بيعت: ـ - جانشين حضور مفتى اعظم مهندعلامه اختر رضا خال از هرى ميان صاحب قبله مشغلہ: تدریس، تقریر، امامت، فی الحال مدر سرد شید العلوم سریال بنارس میں صدر المدرسین کے عہدہ برفائز ہیں موصوف نے درجہ خامسہ تک کی تعلیم جامعہ گھوی میں حاصل کی والدگرا می کے تھم سے جامعہ رضوبیہ منظراسلام میں واخلہ لیا \_اورفضیات علم کی سندعطا ہوئی ب (۴۳ )مولوی څونثر بیف الرحن ولد ثهرایوب ساکن باسکی ضلع مدهو بی (بهار ) تاريخ پيدائش: ٢٩ راير بل ١٩٦٧ء فراغت: ۹۸۸ ۱۳۸ ردتمبر ۱۹۸۸ مشغله: \_ تروتنج واشاعت مسلك اعلى حضرت عليه الرحمه وردياطله

🛣 جشن حد ساله عظر اسلام 🏗 جشن حد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🌣 جشن صد ساله منظر اسلام 🖈

(۱۲۲) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسطی) (ماهنامه اعلیٰ حضرت کا رحمة اللعلمين قبل ولا دت اور بعد بعثت اور ثيلي ويژن كاسرسرى جائز د ـ دو كتابول كےمصنف ہيں ـ •۱۹۹۰ء میں ہنڈ ون ٹی راجستھان رہ کرمسلک اعلی حضرت کی ترویج واشاعت کی تکرحالات کی ناساز گاری کے سبب شهر چپوژ کرفصبه جیکنز آگره میں سکونت اختیار کی اور وہاں۱۹۹۳ء میں مدرسه رضوبیغریب نواز کی بنیا دوّا کی اورنوری جا مح مسجد کی تعمیر وتوسیج کا کام کیا۔ قادیا نیوں ہے مناظرہ کیا جس میں نمایاں کامیابی ملی۔ ۱۹۹۳ء میں جشن غوت الوڑی اورعلاء ومشارکنے کے درود سے اس خطنہ ارضی میں وھا بیت نے دم تو ڑویا۔ فی الحال مسلم ٹائمنرمبئی کے نمائندہ ہیں اور رضا اکیڈی ممبئ ہے منسلک ہوکر کتا ب ولیسٹس کے ذریعہ مسلک اعلیٰ حضرت کی اشاعت میں مصروف ہیں ۔علاوہ ازیں ورس و ج تدریس اورامامت کی ذمدداری بھی سنجالے ہوئے ہیں۔ ( ۱۳۴۷ ) مولوی څرنجم الېدي ولد څخځ نشليم الدین سا کن موضع مو بنيال پوسٹ پلاتي ضلع پورښيه ( ارربیه ) بهار تاريخ پيدائش: ١٦١رجون ١٩٦٧ء فراغت ۴۰۸ ۱۳۰۸ ۱۹۸۸ مشقله: به درس وتدریس وا بامت فراغت کے بعد گجرات کے ایک گاؤں میں امامت کی ۔اس کے بعد دارالعلوم معین الاسلام میں صدارت کے عہدہ پررہ کرخومیر ، کافیه ،شرح جامی دغیره پره هائی اور پیمروراول جوناگڑ ھاکی عرب مسجد میں امامت اور مدرسه غوثیه رضوبیه میں مدرس کی دیثیت سے کام کررہے ہیں۔ ( ۴۵ ) مولوی محمر عبدالخالق ولدعبدالرزاق سا کن با بھن سیجھ ڈ اکخانہ دیگا بناہاے امر وینا جیور بنگال تاريخ پيدائش: ٥٠راير يل ١٩٦٣ء فراغت: ۹۰۰۱۱۵۸۸۱۱۰ بيعت ليحضرت علامه سيدشاه محمر مختارا شرف انشرني جبلاني كجفوجيموي عليه الرحمه مشغله به مدرستنس العلوم بدالين، جامعة قريبية ظهرالعلوم أرخ آباد، واراعلوم عظيم اسلمين الورميه على الدي خدمات انبجام دیئے کے بعداب دارالعلوم فیض العلوم سوٹا پور ہامے ضلع اتر دینا جیور پیل مصروف ہیں ۔ ىمكا جشن صدسالەمنظراسلام تذاجشن صدساند شظراسلام تئاجشن صدسالەمنظراسلام چېچشن صدسالەمنظراسلام چېچشن صدسالەمنظراسلام تشا

باعثامه اعلى حضرت كأ سد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قد (۴۶)مولويعبدالودودولد محی خلیل ساکن ځیکو نی بهیتام دهی بهبار تاريخ بيدائش: كم جولا كَي ١٩٦٨ اء فراغت:\_9^٨٨/١٣٠٩ء (۴۷) مولوی محدمرتضی ولدعبدالسبحان ساکن ہر پورواسیتنا مڑھی بہار تاریخ بیدائش: ۱۲۰ رفر دری ۱۹۷۰ و فراغت:\_9٠١١هـ/١٩٨م (۴۸)مولوی غلام احدولد محی الدین ساکن چنچکی پورسیه بهار تاریخ پیدائش: کیم فروری ۱۹۶۷ء فراغت: ۱۹۸۸هم۱۳۰۹ (۴۹)مولوی وکیل احمد نو ری دلدمحدنو رالحق ساکن باژ اپوسٹ لبوریا سیتنا مرحمی بهار تاریخ پیدائش: ۲۴رمارچ ۱۹۲۹ء فراغت: ٩٠٠١ه/١٩٨١ء بیعت: حضور مفتی اعظم ہندعلیہ الرحمہ سے مشغله: ـ درس وتدرليس \_ا د لأمدرسه رشيد بيالا ٺ سريال بنارس اور مدرسه مجمد ميدرضو ميرجگو اره مدهو بن بهار بيس صدر مدرس فی الحال مدرسه عالیه قادر میشمرنگر واسع بور میں مدری ہیں مسجد آ زادنگر بھومی دھنبا د( جھارکھنڈ بیس خطیب وامام ہیں (۵۰)مولوي مجداحدالقادري ولدعبدالعزيز ساكن ملها ثول سيتامزهي بهار تاریخ پیدائش:۔ ۷رجنوری ۱۹۷۰ء فراغت: ١٩٨٨ اء مشغله:اولأ درسه عربية تجويدالقرآن پيل خانه کلکته مين تدريسي خد مات انجام دين،اب مدرسهاسلامية قادريه پرتاپ پور ضلع کو ہال گئج بہار میں تدریسی مثغلہ جاری ہے۔ الإجشن صدر الدعظرة سلام بهاجشن صدر سالد منظر اسلام بهاجشن



ماهنامه اعلى حضرت كا ( MID) صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری فسط فراغت: ۱۹۹۰هم منتغله نه مدرس دارالعلوم خانقاه سمرقمذييه رقم تثنج درميمننگه بمبار (۵۷)مولوی محمدعباس علی اشر فی ولد الحاج حمید الرحمٰن سما کن روحیه مغربی دینا جپور بنگال تارخُ بِيدِائشَ: ٣٠رجولا ئي ١٩٧٠. فراغت : ۱۹۹۰ه/۱۹۹۰ (۵۷)مولوی محمد حبیب الرحمن رضوی ولد عبدالستار رضوی ساکن با ژالهوریا وایه پریها رضلع سیتا موهی تارخٌ پيدائش: ٢١ ديمبر • ١٩٤ء فراغت:\_-١٩٩٠ء بیعت واجازت: - تاج الاسلام حضرت علامهاختر رضا خال از ہری قبلہ ہے۔ مار ہرہ مطہرہ ہے بھی اجازت حاصل ہے مشغلہ: مختلف مدارس میں درس ونڈ ریس کی خد مات انجام وہی کے بعد فی الحال رضائے مقبول سورب کرنا کک میں مصرف درس ہیں۔آپ کے خاندان میں ہمیشہ اہل علم حضرات رہے ہیں۔ابھی جو بقید حیات ہیں وہ سب کے سب حضور مفتی اعظم ہندعلیہ الرحمہ ہے بیعت اورمنظراسلام ہریلی شریف کے فراغین ہیں ۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والدگرا می سے حاصل کی بعدہ دیگرعلماء کرام ہے استفادہ کر کے منظراسلام ہے سند فضیلت حاصل کی (۵۸)مولوی محد شاه عالم ولد محمر مشاق احد ساکن دُمراؤ پورنیه بهار تاريخ بيدائش: ١٩٤١ء فراغت:\_ااسماره/۱۹۹۰ء مشغله: تعلقه جوڑیاموضع جام گرتجرات کی معجد میں امام اورائیک مدرسه میں مدرس ہیں۔ (۵۹)مولوی محدامام اختر رضوی ولد مقبول حسین ساکن راسا کھواباے مغربی دینا جپور بنگال تاریخ پیدائش: ۵۰ د دوری ۱۹۵۰ 🖈 جشن صدسال منظراسلام 🏗 جشن صدسال منظراسلام 🛠 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🏗 جشن صدسال منظراسلام 🌣 جشن صدسال منظراسلام 🌣

(صد ساله منظر اسلام نبير(دوسري قسط) ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) مشغلہ: . فراغت کے بعدمیر تائی راجستھان میں امامت کی ۱۹۹۲ء ہے۔۱۹۹۹ء تک الجامعة المحفیظیہ سراخ العلوم راسا کھو ہان میں تدریسی خدمات انجام دیں۔اس دنت ضلع جلیا کی گوڑی بنگال میں ردقا دیا نیت کی تحریک چلار ہے ہیں (۱۰) مولوی محمد خدادین ولدمحمر بشیرالدین ساکن میر یور مدهو بنی بهار تاريخ پيدائش: ٢٠٠١/اگست ١٩٧٣ء فراغت: ۲۱۳ اهر ۱۹۹۱ء مشغله: \_ درس وتذرلیں مختلف مدارس میں دری خد مات انجام دیں اور پھر مدرسه اصلاح اسلمین پڈ رونہ پوسٹ ہلدیا ضلع سیبوان میں بحیثیت صدر مدرس رہےاب مدرسہ نعیمیہ داحید بیمسعو دالعلوم اسندی مہواواں ضلع گو بال گئج میں صد مدرس كعبدت برفائز بي (۲۱) مولوی حبیب الرحمٰن رضوی ولد محمد حبید الرحمٰن اشر فی ساکن دیدمه کشیها ربهار تاریخ پیدائش:۲۰ راگست ۱۹۷۱ء فراغت: ۱۹۹۱ه/۱۹۹۱ء ( ۶۲ )مولوی غلام محدرضا ولدعبدالشکورسا کن بلا ہی مدھو بنی بہار تاریخ:۱۶مئی۱۹۷۱ء فراغت:۴۱۲ ه/۱۹۹۱ء مشغلہ:۔خدمت دین سین اورفروغ مسلک اعلی حضرت علیہ الرحمہ محلّہ جیا ندیورہ گجرات میں مسلمانوں کوتبلیغی جماعت کے شکنجے ہے چینکارا ولا کرسچایکامسلمان بنایا اب وہ شریعت مطہرہ پر کار بند ہیں۔اور مصطفیٰ جان رحمت بیدلا کھوں سلام خلوص ا دل سے پڑھتے ہیں۔ (۲۳) مولوی محمدا بوالکلام ولدمحمد نبی جان موضع بیرا وادن سیتنا مرهمی بهار تاریخ پیرائش:۲۰ راپریل۱۹۷۲ء 

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا (مند ساله منظر اسلام نمبر(دوسری تسط فراغت: ـــکـارجمادی الاولی ۳۱۲ ۱۵/۳ ارتوم ر۱۹۹۲ء گرا می کوشنرادهٔ اعلی حضرت حضرت مفسراعظم جندعلا مهابر چیم رضا خال جیلا نی میاں علیه الرحمه سے نثر ف بیعت حاصل تھا اورعرصد درازتك وهمفسراعظم ببندكے ساتھور ہے تد رکی خدمات ۔ فراغت کے بعد دارالعلوم غو شہر سین پور، نیور سے پہلی بھیت ۔ میں حسب الحکم علامہ مولا نالقیم اللہ خال صاحب قبلہ نائب مدرس کی حیثیت ہے کام کیا، پھر جامعہ رضویہ ہدایت المسلمین سراہ ہی نیپال میں تین سال ، تک ج 🖫 اور دارالعلوم غوثیہ مظفر پور بہاریس مدرک رہے۔9؍جمادی الاولی ۱۳۱۷ھ سے دارالعلوم اسلامیہ رضوبیہ ملنکو اسر لاہی 💫 نیپال میں بحیثیت صدرالمدرسین دری خد مات انجام دے رہے ہیں ۔ حافظ ملت کی خد مات اور امام احمد رضا کا تقویل 🛬 ے حضور مجاہد ملت کی ہم گیرشخصیت ، ہابری مسجد کی شہادت نرسمہاراؤ کی بدولت ۔ بابری مسجد مسلم رہنماؤں کی بے حسی کا شکار - اب ہم کب بیدار ہونگے جیسے مضامین انکھے جو مختلف جرا کدمیں حیصب سیکے ہیں۔ (۲۴٪)مولوی محمدابراد عالم خال رضوی ولدصمید خال موضع با نپور جمو کی بهار تاريخ پيدائش: \_اا دېمبر۵ ۱۹۷ء فراغت: یا ۱۳۱۳ه/۱۹۹۳ء میں روایت حفص کا کورس منظراسلام سے مکمل کیا اورستدحاصل کی۔ بیعت : ۲٫۳ رر بیج النور ۱۳۳۳ اره جانشین حضور مفتی اعظم مندعلامها ختر رضا خان صاحب از بری مدخله العالی سے حاصل کی ور مشس العلمیاء حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین علیہ الرحمہ ( اله آیا دی ) ہے دلائل الخیرات شریف کی اجازت حاصل مشغله: ـ درس وتدريس \_ في الحال صدرالمدرسين دارالعلوم فيض الاسلام كيشكال ضلع بستر (ايم، بي ) يج عبده بر فاتز موسوف نے اپنے دور طالب ملی ہے ہی دری وقد رایس کا کام شروع کرویا تھا۔ اس رمانہ پیس آپ نے خانوا ہ املی 🏠 حضرت کے چشم و چراغ احسن رصاسلمہ اور مستحسن رضاسلمہ پسر ان حضرت سبحانی میاں قبلہ کی تعلیم وتربیت کی ذیبہ داری سیخے 🛣 جشن صدر بالدستظر اسلام 🛠 جشن صدر بالدستظر اسلام 🛠 جشن صدر بالدستظر اسلام 🏗 جشن صدر بالدستظر اسلام 🛣 جشن صدر بالدستظر اسلام 🛣

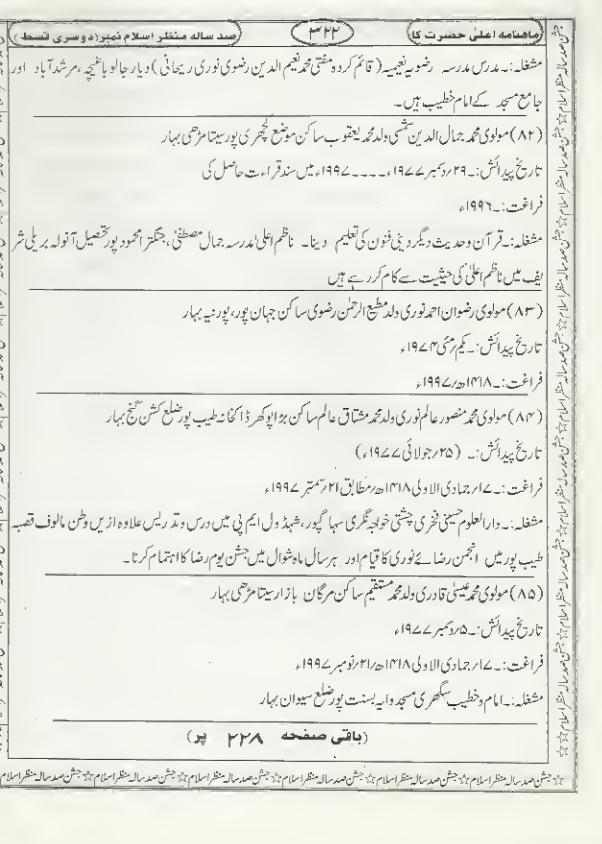
(واهنامه اعلی حضرت ک) مِند سِالِهِ مِنظَر اسلام نَهِبُر(دوسري قسط سنجالی علاوہ ازیں رضامسجد کی امامت کے فرائض بھی انجام دیئے۔ (۲۵)مولوی تحدرضا ولد تحد کمال الدین ساکن موضع بھیرویٹی بہار تاريخ پيدائش: ۷۵/ئن۱۹۷۲ء فراغت: ۱۹۹۳ ۱۳۱۳ ۱۹۹۳ ۶ (۲۲) مولوی څخه سراح اکنتی ولد محمر تین الدین ساکن موضع امانت صاحبیج برار تارخُ بِيدِائش: ١٥٠/مارچ١٩٧٣ء فراغت: ١٩٩٣ه/١٩٩٩ء (۲۷)مولوی فیروز عالم قا دری ولدشش البدی اشر فی ساکن کر برابسینها یشلع مدهو بنی بهار تارخ بپیدائش: ۳٫ فروری ۱۹۷۶ء فراغت: ۱۹۹۳ه/۱۹۹۳ء مشغله: \_اولاً دارالعلوم ضياءالاسلام بتكي كھال صحّو يال تنج بمباريين تذريكي خديات انجام دين اب ين نوري مسجد وهاراوی نیومهاراشرٔ نگریس خطیب وامام کی حیثیت ہے۔ ویٹی خدیات انجام وے رہے ہیں ( ۲۸ ) مولوی مجمد قیصرفیضی ولدگترسفرتلی ساکن بهیا در بورضلع کشن همنج بهیار ئارنى بىدائش: \_194رئى 194ء فراغت: ۱۳۱۵ه ۱۹۹۳ه (۱۳۱۴ه ۱۹۶۳ میم منظراسلام سے سندقر اوت بھی حاصل کی ) مشغلہ:۔ بانی مدرسہ بہاررضا اورخطیب وامام مجدرضا بازار پیٹ ہیں اورتبلیغ وین کردے ہیں۔ (٦٩) مولوی محمد شا کرر ضارضوی ولدشخ نلیم الدین ساکن چندر گاؤں چھکنہ پورنیہ بہار تاريخُ بيدائش:\_2*رج*ولا كَي<sup>م</sup> ١٩٧٤ء فراغت: په ۱۳۱۰ ۱۳۹۳ ۱۹۹۳ و (۷۰) مولوي مجر جهال احد خال ولد محد دا ؤ داحمه خان موضع یو پری بستی ، سیتا مزهبی بهار چ جشن صدرسال منفراسنام 🛠 جشن صدرساله منفراسنام 🌣 جشن صدرساله منظراسان 🛪 جشن صدرساله منظراسلام 🌣 جشن صدرساله منظراسلام 🌣 جشن صدرساله منظراسلام 🌣 جشن صدرساله منظراسلام 🌣

ماهنامه اعلي حضوت كا مد ساله منظر اصلام نمبر(دوسری قسط تارخٌ بيدِائش:\_•ارا كورم ١٩٧ء فراغت:\_+اسماري1996ء مشغلہ: قصبہ دائے بیود کرجلیان ضلع ہر بیاندھ پر دلیش کے ایک مدرسے میں مدرس کی حیثیت سے ورس ویڈ رکیس میس (۱۷)مولوی څخړ ټورعالم فراغت:\_۱۹۹۴ء مشغله: - پرنسیل دارالعلوم ایل سنت غوشیه دنظامی رودٌ اسلام بور تبلی کرنا تک (۷۲)مولوی ثمه عارف رضاولدعبدالقدوس ساکن چکابه گفاٹ کشن شیخ بهار ا تاریخ پیدائش:۔۲۰ رابر مل ۱۹۷۷ء فراغت: ۷۱رجماديالاولي ۱۳۱۲هز۱۸۱۷ کویر ۱۹۹۵ء مشغله : - دارالعلوم اشر فیه مصطفا ئیه نکار میشلع مجروج همجرات میں معیاری کتب کی تد رکیس نیز وارالا قمآء کی ذ مه دار یول ميں مصروف ہیں۔ ( ۷m ) مولوی محمد فرصاد عالم ولدمنشی عبدالمتین ساکن بتباسعد ی دُ اکفانه بتباسعدی پوروایه بائسی بازار ضلع پورنیه بهار تاريخ پيدائش:\_٠٠ را كۆ بر٧١٩١٠ فراغت: ـ كارجمادى الاولى ١٣١٦ هدرمطابق ١١٧٢ كتوبر ١٩٩٥ء موصوف نے ایک علمی گھر انے میں آئکھیں کھولیں والدگرامی فاری زبان میں کامل دسترس رکھتے تھے بیٹے نے بھی حصول علم کیلیجے گاؤں کی درسگاہوں ہے نکل کر دارالعلوم سیفلیم استسین بائسی ، دارالعلوم مصطفا ئیے پورنیہ، الجامعة النظامیہ ملكيورهاث، جامعدلطيفيه بحرالعلوم كشيهار، جامعه حبيبيدالهآ باد،الجامعة الاشر فيدمبار كيوراور جامعه نغيميه مرادآ بإد كيليعلمي سقر کیا علمی تفتگی بجھانے کی خاطر مرکز اہل سنت جامعہ رضو پیمنظراسلام بریلی نثریف میں داخلہ لیا جہاں ۱۹۹۵ء میں فاصل درس نظامی کی سند حاصل کی۔ 🕸 جشن صدر سال منظر اسلام 🕾 جشن صدر سال منظر اسلام 🛠 جشن صدر سال منظر اسلام 🛠 جشن صدر سال منظر اسلام 🌣 جشن صدر سال منظر اسلام 🌣 جشن صدر سال منظر اسلام 🌣 جشن صدر سال منظر اسلام 🌣

مِافِنَامِهِ اعلَىٰ حضرت كا) صد ساله منظر اسلام نبير(دوسري قسط) موصوف کے الفاظ میں۔ تا ہم ہیاعتر اف کے بغیر نہیں رہ سکتا کہ دین اسلام کی سچے معرفت ندہب ابل سنت کے خدوخال کی شنا خت اورمسلک اعلیٰ حضرت کی پیچان جامعدرضویه منظراسلام بریلی شریف ہی سے لی مشظه :\_مختلف مقامات پرتدرلیی خد مات انجام دین اس وقت دارالعلوم رحمانیه تبیغیه نگر وضلع چهیره بهار مین درس و تدریس میں مشغول ہیں ۔ (۷۴)مولوی معین الدین و حیدی ولدزین العابدین ساکن موضع ؤ هیرواضلع کشیهار بهار تاریخ بیدائش: ۵۰ مارچ ۱۹۷۷ء فراغت: ۱۹۹۵ه ۱۹۹۵م مشغلہ: ۔ دارالعلوم غو ثیہ اصلاح اسلمین جا نزی بازار پوسٹ سکندر پورضلع سیوان میں نائب مدرس کی حیثیت ہے کا م کرد ہے ہیں۔ (۷۵)مولوي محمداساعيل را بي ولدممرفر مان بخش ساكن موضع وها گلژ هاكشن مختج برار تاريخ پيدائش: \_ كم مارچ ۵ ۱۹۷ء فراغت: ۱۹۹۵م ۱۹۹۵م مشغلہ ۔ مدرمہ کا نپور میں مذر کی خد مات انجام دے دہے ہیں۔ (۷۲) مولوی محمعین الدین ولدمجه بونس الصاری ساکن موضع کھر سباسیتا مزھی بہار تاریخ پیدائش: ۵۱رفر دری ۱۹۷۱ء فراغت:\_۲۱۸۱ه/۱۹۹۵ (۷۷) مولوی محدا بوقصر ولد محد نذیرالدین ساکن کمپارٹو لی بیپر یورکشن خمنج بهار تاريخ پيدائش: \_ كارتومبر ٢ ١٩٤ء فراغت: ۱۹۹۵م/۱۹۹۵ء 🕸 جشن صدرسال منظرامنام 🛠 جشن صدرساله منظراملام 🌣 جشن صدرساله منظراملام 🏗 جشن صدرساله منظراملام 🏗 جشن صدرساله منظراملام 🌣 جشن صدرساله منظراملام 🌣 جشن صدرساله منظراملام 🌣

صد ساله منظر اسلام نهبر (دوسری فسط (44) (ماشنامه اعلی حضرت کا مشغله: ـ بدرس مدرسة فيض العلوم قلعه گيث بالقرس ميس (۵۸)مولوی محمد نیاز احمد رضوی ولد محمد غیاث الدین ساکن پیجله منڈیل پورنیہ بہار تاریخ بیدائش: ۸مرئی ۱۹۷۷ء فراغت: ـ محار ممادي الاولى ١٦١٦ هر٢ ارا كوبر ١٩٩٥ ، تعلیمی سفر : ابتدائی تعلیم گاؤں کے مدرت میں حاصل کی ۔ بھیرالجامعۃ النظامیة فیض انعلوم ملک بیور ہاٹ ضلع کٹیہا ، بہاراور وہاں ہے الجامعة الاشر نیہ مبار کپوراعظم گڑھ میں علمی پیاس بچھائی ۔اسی اثنا ء ہیں وارالعلوم منظراسلام بریل شریف ہے،1998ء میں حصول برکت واکتساب فیض کیلئے سند دستار فضیلت حاصل کی۔ مشغله: ١٩٩٧ء ١١- ابتك دارالعلوم رحمانية تيغيه فضبائكر وضلع جهيره بهاريين درس ومذرلين بين مشغول بين -(49)مولوي محمدا ظهرالعين ولدمحمدالياس نساكن مُحمد بورخالقاه كشن عَنْج بربار تاریخ بیدائش:۔اارفروری ۱۹۷۷ء فراغت: ۱۹۹۵ هر۱۹۹۵ء (۸۰) مولوی څرصغیرا حرنوری دلد نشخی عبدالوهید ساکن قصبه جوکهن یوربییز ی ضلع بریلی شریف تارخ پیدائش: ۱۹۷۱رچ۱۹۷۴ء فراغت: ـ ١٤ ارجمادي الاولى ١٣١٤ هرمطابق٢ را كتوير ١٩٩١ء (اور فاصل دينيات عربي قارى اله آباد بوردٌ) بیعت : \_ جانشین مفتی اعظم ہندعلامہ مولا نامحمراختر رضا خاں از ہری مدظلہ العالی ہے \_ منتغلہ: مختلف مدارس میں تدریس کے بعد فی الحال جامع مسجد آسپور کھیٹرہ میں بھیٹیت خطیب وامام مصروف ہیں۔ (٨١) مولوی محمد ابوال کلام ولد محمد ابو بکرشنخ ساکن شیام پور، نوتن پارا۔ فقانه بھگوان گوله شکع مرشد آباد (مغربی بنگال) تارخ پیدائش:\_+ارجنوری۵۱۹۱ء فراغت: ١٨٤١ جمادي الاولى ١٣١٧ هرا اكتوبر ١٩٩٧ء ١٣١٢ ه ١٩٩٣ء مين دارالعلوم منظر اسلام عيسندقر أت بهي حاصل كي

🌣 جشن صدرال منظر اسلام 🏗 جشن صدر ساله منظر اسلام 🌣 جشن صدر ساله منظر اسلام 🌣 جشن صدرساله منظر اسلام 🌣 جشن صدرساله منظر اسلام 🌣 جشن صدرساله منظر اسلام 🌣

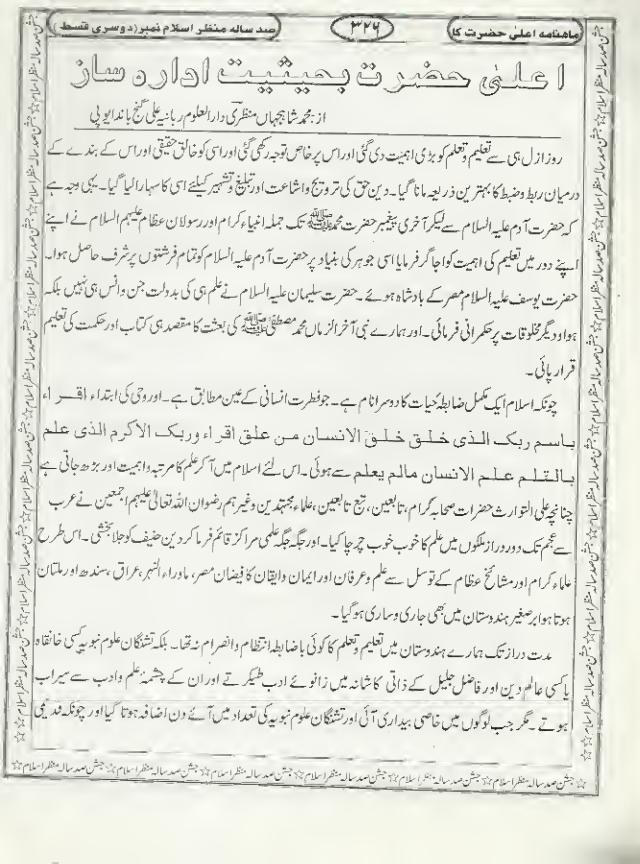


باهنامه اعلیٰ حضرت ک) بش مدرال نظرا ملام بنا جشن مدرال مظرا ملام بنا جشن مدرال مظرا ملام بنا جشن مدرال مظرا ملامين حدرال مظرا ملامين جنات مديم المدخل املامين جنات مدرال منظرا ملامين جنات مدرال منظرا ملامين جنات مدرال منظرا ملامين المستطرات المستطرا د ساله منظر اسلام تعبر(دوسری مد مال منزا ملام من بشن صد مال منزا رادم بن جد مال منزا ملامين جنش صد مال منزا ملامين جن صد مال منزا ملامين جن صد مال منزا ملامان من جن تسرواخل عشيثا فرمستار والثا المممدونة الذك جمل الدارا وومشدا البيس والأيهد والمسس كالوجه إجدابه كالماء المعين والمبعضة وطيعه ومرفعه فالقومان ورناعه والمسالون خلعاليقين ووفقه عرفدوق لواذعالنوفيق فاطأته واعالهه إطائه وأقيطه حتى تذكرا وتركو إمن كافنا في ختل صبين وشهم حسف وبهروا كمل لويهم وأبين سهر ويرهدوني صارتها كمشكوة فيماحصواح فاستعاده فعده مي شاؤمن المسرتنيس ووفهمنا محدوثيت افتا يسردنون فواجع فيسعن اف ساهج بمسردك جنوار والتهمين وأسسس كعدعا مارات الداين والحداى واختى كالعدائي المهدن الماران الدايعة والمتحا العاتين والمنشان واختى كالمدائية المساودة والتحالي المستان والمتحادث وال حذيرنا حامركل عبن تدى مينابان س بده ألكبرى وأتسراه والشراع المشراع المشراع المشري وإخراج بعيدا لشأمس الشامس البيداحية أشحا حاطبته باليخ البوالول والارأض أنسح أؤسي كأخشاء لوة للانشل رص: إهل أبوري واعترا والدين واستحوا بالانتساب لمنصرب الداكة فل الإصدار مية مواسبة اصلوعه عراقامة البراه بالنبية وحرق عرا أذا فهدا لبطلانية فعرض العما وتشكسة إلهائية وبهماب الفاتن أثن ألزياضية وجسيمن الجيداروين والعسلى على وصواري ليطيط للجسل خاتر الإنبياء نزالهم ليان أنتري فالزوجي والانزي وقاد معلما والا هذيا ووالتجيدة إخفاسي يعيض اصاءوب للطبين الذي تحداي بالقصوصورية مصافع اغضياء والبلغاء فتويوج والخره في تلكا فواتي الدائوي وعوالساحرين وعلياله وإصحابه الذاب استبقرا فالاجان والبقان وحداجه عالث شموس الاممارة تجزالدي والصهدر يمان واصل واعطوما مى حقا النديدي وحل وهدكان للتوب ومحالف بحد كالعدل تنزت والبغاة عليه وكصعت مأكول الوحثى يبيعا يربي سعندالناس الاترعنه وذلقولا يغشله عدخاق ولايت برعبط والمناحنين تدحاس واللارطان وسيأهدونات سينسل إنهار القليص الشاس من فعاص الفضارة وإيدى الشريطان فهدمن المراضين والمهنين أصا بعدارة ف الوايي محسس صفير معمدين محيره مقبول احن ضائدة الكومة النسلالة والعصبان الساكن بغراية جيكنى حت اعال صراوى خالاحا ملادة غيران فقد تنفقه النين مترة لقنداطير العلنة لوكان والعبين وترة فنشأته ومداله سادخه المذم الداقعة بسلاة بالرخي كفن كالمنط إسدام كبرده والانكاس والمناطق والمساور والمتعالية والمناشل والمساور والمتعادة والمناسبة والمناطق وأرصيه بإده للعانية أيض لخالولها تهاهدوب ومالمعا الزواله كالمنسياب فالبصالانجنوبين الخالكة مواولاتتى وديانت بلق شعث واصوبت للحينية فبالخلياس بلدين واحتيده حدث ا والمستقدات والمساورة والساوا كنام الذاب واعذا بكفرة مق اليقين وأشعره عومشا التاعون فترم والعلين والصلوة والساؤم تلى سيدة المسلون عسدا أكد ويحيده يهده تا ١٩٤٠ أن لف يراليهاوي ١٠ التفسير الادمية الكيو صبيعاً البخارى ومسلعان السنن الأمانعية العنايث السالاط الصها المنطق المحيرات من المال اليه ب الفعته شوح تمنية الفكو و ه اصولامات المناغرة اصوللعقة 113 LJ 4 130,000 عكس سنا فراغت مولانا محل صعيرا علين محل مقبول علسكن عِنى سرلابى زينيال درعها مضورر كيان ملت عليه الرحمه

مين جشن صدرال منظراسلام بهي جشن صدرسال منظراسلام بهي جشن صدرسال منظراً سلام بهي جشن صدرسال منظراسلام بهي جشن صدرسال منظراً سلام بهي







(ماهنامه اعلی حضرت کا صد ساله منظر اسلام نمبر(د وسری قسط) طریقے ہے علم حاصل کرنا ایک مشکل کا م تھااس کئے با قاعد ہ تھکیمی انتظام کی ضرورت شدت ہے محسوس کی جانے گئی۔اور اداره سازی کانظر بیز درول پرائهرآ یا تو جارے اسلاف کرام نے بڑی مشقت و جانفشانی کے ساتھ نواب و با دشاہوں کی مددے ادارہ قائم کرناشروع کردیااوراس وقت ہے آج تک بہی سلسلہ جاری وساری ہے۔اور آج ادارہ سازی کا بیعالم الم ہے کہ شاید کوئی بڑا شہر ہو جہاں کوئی دارالعلوم نہ ہو۔ انہیں اسلاف کرام کی دین ہے کہ آج جگہ جگہ دارالعلوم کی شکل میں دین ادار نظر آتے ہیں ۔ رید کہنے میں شاید میں حق بجانب ہوں کداس الحاد اور مادہ پریتی کے دور میں یہی مدارس 🗲 عربیدوین کی بقاء کے ضامن ہیں اور گویا بیا ہے پاور ہاؤس ہیں جہاں سے ہرمسلمان کی رگوں میں ایمان وعرفان کی برتی ج ا توانائی پہنچائی جارہی ہے۔ دین کی تبلیغی واشاعت میں دینی مدارس کی خدمات ہے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا اور سے بوچھے تو یہی دینی ادارے دین۔ کے استحکام اور تحفظ میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں رگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ان ساری خوبیوں کے باوجود آج اکثر 🧧 اداروں کی افا دیت دن بدن کم ہے کم تر ہوتی جار ہی ہے اور وہ مقدس اغراض ومقاصد جن کے پیش نظر پیشرؤوں نے ا دار دسازی کی طرف توجہ مبذ دل کی تھی۔ آج دحیرے دحیرے مفقو دہوتے جارہے ہیں۔اس لئے ہم دورحاضر کوسا منے ر کھتے ہوئے ادارہ سازی کودوخانوں میں ہانٹ سکتے ہیں۔(۱) ادارہ سازی بغرض کنبہ پر دری اور دوسراا دارہ سازی بغر قو می رہنمائی ،اول الذکر کیلئے بانی ادارہ کا دیندار ہونا ضروری اور نہ تو م کامیح ور دضروری ، دور حاضر سے آگا ہی ضروری ،اور منہ قوم کے روشن مستقبل کا خواباں ہونا ضروری ،کثیرالعلم ہونے کی حاجت اور نہ فکر شیخ کے مالک ہونے کی ضرورت بلکہ اس کیلئے کم علم اور خلا ہری قومی درد ہوناہی کانی ہے۔جبکہ آخرالذکر کیلئے بانی ادار و کی جہاں علوم وفنون ہے واقفیت ضروری و ہیں اخلاق وآ داب ہے آ راستہ ہونا تھی ضروری ۔ جتناصا ئب الرائے ہونا ضروری اتنا ہی صاحب فراست ہونا ضروری اگر توم کی موجود ہ حالات ہے آگا ہی نا گزیر ہے تو قوم کے روش ستقبل کی فکر بھی نا گزیر ہے۔جس طرح ایک بانی ادار د کیلئے ننون دینیہ کے ساتھ ساتھ ننون دنیو رہے کی سخت حاجت ای طرح فنون قدیمہ کے ساتھ علوم جدیدہ سے بھی باخبر ہونا ضروری ہیں ۔غرض کے محتوں میں حقیقی ادار ہ ساز وہی ہے جو عالم باشرع ہونے کے ساتھ عامل باشرع بھی ہو۔ کیونکہ دینی ادارہ سازی درحقیقت قوم سازی ہے عبارت ہے ۔ چنانچہ دور حاضر میں جب ہم عالیجناب معلی القاب ويه جش صديمال منظراسلام به بيشن صديمال منظراسلام ولا جشن صديمال منظراسلام بينة جشن صديمال منظراسلام بين جشن صديمال منظراسلام ويته

(MYN) (صد ساله منظر اسلام نمیر(دوسری قسط) حضوراعلیٰ حضرت کی زندگی اور حیات مبار کہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو آپ میں وہ سارے اوصاف بدرجہ اتم والمل پاتے ہیں جوالیک ادارہ ساز کیلیے ضروری ہوتے ہیں ۔اور بحثیت ادارہ ساز ادارہ سازی کی کسوٹی پر کھرے اتر تے ہیں اور ایسا لگتاہے کہ دورحاضر کے ماہرین تعلیم آپ ہی کی بارگاہ کے فیض یافتہ اورخوشہ جیس ہیں۔ یہی وجہ ہے سوسال گز رجانے کے بعد بھی منظراسلام کی افا دیت اور اہمیت کم نہیں ہوئی اور آج سیشدت ہے محسوں کیا جار ہا ہے کہ منظر اسلام محض چند سمرول پرمشتمل ایک ممارت کا نامنہیں ہے بلکہ منظراسلام اسم بامسمیٰ اورایک مکمل نظریۃ علیم کا دوسرا نام ہے ۔ حق و باطل کے مابین ایک سنگی کیسر کا نام ہے اور کفر واریتہ اواور حق وصدافت کے درمیان خط امنیا زمنظر اسلام ہے۔ نقذ س وحدت اور ناموں رسالت کی حفاظت کیلئے محافظ گرا یک فیکٹری کا نام منظر اسلام ہے۔ چونکہ علم کونور وحیات اور جہل کوظلمت وممات ہے تشبیہ دی گئی اورا صلاح خلق کوللم پر موقوف رکھا گیا۔اس لئے ہم لا ریب میہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ ہستی جس کے اندر جو ہرعلم ہوگا۔ وہ روش خیالی اور زندہ دلی کی مالک ہوگی۔اوراپیے علم کی روشنی میں قوم کی صحیح رہنمائی اوراچھی قیادت کر سکے گی ۔گر بمقتصائے'' نوق کل ذی علم علیم' علیاء کے درجات میں تفاوت ضرور ہوگا سوجس کے باس جتنا زیادہ علم ہوگا اسکامستنقبل اتناہی زیادہ روشن ہوگا۔ادراسکا کام بھذرعلم اکمل ویکمل اور متحکم اور بإئدار ہوگا۔اب آیئے ذراشمس شریعت حضور اعلیٰ حضرت کے علم وادب ،سیاست ، قیادت ،عبادت وریاضت وغیرہ اوصاف ممدوحه کاجائزہ لیں تا کہ آپ کی ادارہ ساز شخصیت واضح ہو۔اس سلسلے میں ہم صرف آپ کے ان القاب واوصاف کو ذکر کرتے ہیں جوالعطایا النبویہ فی الفتاؤی الرضویہ میں مندرج ہیں اور جنکومختلف مستفتیوں نے اینے اپنے استفتاء میں آپ کی شان اقدی میں استعال کیا ہے۔ جب کدریجھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ آپ سے فتو ہے طلب کرنے والوں میں ایک بھاری تعدا دعلاء،فضلاء بحققین ، مدبرین اورمشکرین کی ہے۔لہذا ان القاب سے آپ کو یقین ہوجائے گا كه آپ اول الذكر سے تعلق ركھتے ہيں يا آخرالذكر سے اس ضمن ميں آئی بات اور عرض كرنا جا ہٹا ہوں كمان بھارى 📆 بھر کم الفاظ کو دور حاضر کی تراز ویر نہ تولا جائے بلکہ ان الفاظ کوای زیانے کی عینک ہے دیکھا جائے توضیح اندازہ ہوگا 🕃 کیونکہ اس زمانہ میں اس قسمکے اثر بلکہ قریب الکل الفاظ اپنی حقیقت کوچھوڑ بچکے ہیں او رعام طور ہے معنی مجازی 🏠 میں استعمال ہورہے ہیں۔ایک طفل مکتب بھی اپنے کوعلامہ بتا تاہے اور دس بارہ سال کا کورس کممل کرے ہی جہالت کی 🛬 🖈 جشن صدر مالدمنقراملام 🟗 جشن صدمهالدمنظراملام 🖈 جشن صدمالدمنظراملام 🌣 جشن صدر مالدمنظراملام 🌣 جشن صدر مالدمنظراملام 🌣 جشن صدر مالدمنظراملام 🌣

الله (ماهنامه اعلی حضرت کا) (۲۲۹) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسطی تاریکی میں بھٹکنے والاشخص اپنے آپ کوعلامہ ہے کم نہیں مجھ رہا ہے ۔ایک مقرر جس کوتھوڑی بہت تقریر آتی ہو۔وہ لفظ مولوی اورمولا نا کواپیے حق میں بےاد بی اور گستاخی تقمور کرتا ہے بھلے ہی علمی لخاظ سے مولوی کی میم ہے بھی واقف نہ ہو 🖹 فقہ سے نا بلد بھی مفتی اور فقیہ ہے کم پر راضی نہیں ہوتا ہے۔ درس وقد رئیں کے اصول کا ناشناس بھی استاذ الاساتذہ 🗟 کصوانے پر فخر کرتا ہے۔کوئی بھی مدرسہ، جامعہ، (یو نیورٹی ) ہے کم ورجہ کانہیں ہوتا تصلے ہی وہاں ناظرہ اورابتذائی کے ین کے زیرتعلیم ہوں اس کے برخلاف قدیم زمانہ بیس کسی کی شان میں اس وقت کوئی لفظ استعال کیا جا تا جب وہ اس کامستحق ہوتا اور اس کے اندر معنی ہے تا ہے اتا ہے ہی ہے جواہر پار ہے جھرتے جب بی اس کو سی معتبر لفظ سے نواز اجا تا اور آج 🤝 توسمى لقب علقب كرفي كيلي صرف جبدودستاركاني ب-اب ان الفاظ كوملا حظه فرما كين اورا پني بياس بجها كين \_ بحرالعلوم النقليه حبرالفنون العقليه مجدد المأة الحاضرة (جلد اص ٢) حامئ حمايت دين مفتي شرع مجتبي مولانامولوي (جلد ١ ص٥٤٩) فيض مآب حاوي معقول ومنقول كاشف دقائق فروع و اصبول ( جلد اص ۵۹۷) مولاناالاعظم الافخم (جلد اص ٥٨٢) عالم نبيل فاضل جليل و فقه الله الجميل بمتابعة سيد الانبياء صاحب الكوثر في والسلسبيل (٢ص٨٠) جامع كمالات منبع بركات (جلد ٣ص ٢٤٣) ملك العلماء شمس الفضلاء مقتد ائر اهل ايمان پيشوا ئر اهل ايقان (جلد ٢ص قدسي الالقاب (جلد ٢ ص٢٩٦) ذات فيض سمات قبله ارباب علم وكعبه اصحاب حلم ( جلد ٣ ص ٣٣١) سيدنا و سندناو مرشدنا والذخر ليومنا و غدنا و وسيلتنا و بركتنافي الدنيا و

🌣 جشن صدرال سنفراسلام 🌣 جشن صدرال منظراسلام 🏗 جشن صدرال منظراسلام 🏗 جشن صدرال منظراسلام 🏗 بعشن صدرال منظراسلام 🏗 بعشن صدرال منظراسلام 🏗

يئة جشن صد ساله منظر اسلام تذكا جشن صد سالد منظر اسلام بيئة جشن صد ساله منظر اسلام بيئة جشن صد ساله منظر اسلام بيئة

(477)

(مامنامه اعلیٰ حضرت کا

طريقت شعار حقيقت آثار ( جك ١ ص ١٥٩)

الشاضيل البريلوي غوث الانام مجمع العلم والحلم والاحترام امام العلماء مقدام

الفضيلاء لازال بالافادة وإلافاضة والعز والكرم (جلد ١ ص ٢١٧)

حامى سنت ،قامع بدعت مرجع علماء وفضلاء (جلد ٢ ص ٣٢٣)

قبله دوجهال كعبه دين وايمان ( جلد ٢ ص ٥٣٢)

غوث دوران قطب زمان مجدد هذا الاوان (جلد عص ۱۰۵)

محقق و مدقق شریعت پناه (جلد 4ص ۲۸۱)

فضائل منزلت (جلد ٤ ص ٥٤٠)

فاضل كبيركامل نحرير امام العلماء المحققين مقدام الفضلاء المدققين

مولاناالمكرم ذوالمجد والكرم صوفي (جلد ٨ ص ١٠٨)

شمس الشريعت (جلد ٨ ص٢١٢)

شمس العلماء ومفتى عصر حضور انور (جلد ٨ ص ٢١٨)

عالى جناب معلى القاب (جلد ٨ ص ٢٥٤)

اعلم ابل سنت وجماعت مويد ملت طابره (جلد ٨ ص ٣٤١)

تاج العلماء (جلد ٨ ص ٣٩٣)

افضل العلماء بركت من بركات الله مجدد دين نانب سيد المرسلين عليه (جلد ٩ ص ١٦٩)

آقانے نعمت دریائے رحمت (جلد ، حصه دوم ص ۴۱)

شمس العلماء الدين اسوة الحكماء المحققين (جلد 9 حصه دوم ص ١٣٠)

ربدة المحققين قبله نمانع أيات اولين عمدة النواضل (جلد ا حصه دوم ص ١٣٣)

راس الفقهاء (جلد ٩ حصه دوم ص ١٢٢)

ين جشن صدريال منظراسلام بين جشن صدريال منظراسياس بهزجشن صدرياله منظراسياس بين جشن صدريال منظراسلام بين جشن صدريال منظراسياس بهرجشن صدرياله منظراسياس بهرجش

ية جيّ جشن صد سالد منظر اسلام ين جشن صد سالد منظر اسلام بي جشن صد سالد منظر اسلام بيّ جشن صد سالد منظر اسلام بيّ جيّ جشن صد سالد منظر اسلام بين جشن صد سالد منظر اسلام بي جشن صد سالد منظر اسلام بيّ جشن صد سالد منظر اسلام بيّ

# منظر اسلام كو

# خراج عقيرت

مولا ناجمال الدين عرف زالے شمسی منظری \_ پجبری پور شلع سيتنا مرحمی (بهار)

جامعہ منظراسلام' پر یکھ کلصنا در کہنے ہے جامعہ سنظراسلام کی تعریف وتو صیف کاحق تو ادانہیں ہوگا۔ ہاں البتہ اس ک مدح وستائش میں تحریر کئے ہوئے چند جملے قلم کارکوؤاکرین وواصفین کی فہرست میں شامل کرویں گے۔ اور منظراسلام سے واصفین کی فہرست میں شامل ہونا اعلی تعفر ت اما م احمد رضا فاضل ہر ملوی ، حجة الاسلام حضرت مولا نا محمد حامد رضا خاں صاحب، مفسر اعظم حضرت مولا نا ابرائیم رضا خاں اور ریجان ملت حضرت مولا نا ریجان رضا خاں رحمۃ اللہ تعالی علیہم اجمعین کے واصفین و ذاکرین کی فہرست میں شامل ہونا ہے۔ اور یقینا جوان ' حضرات فند سیہ' کی تعریف و توسیف اور مدح وستائش کرنے والوں کی فہرست میں شامل ہوجائے تو یہ دنیا میں اسکی مرخروئی کا باعث اور آخرت میں اس کی کامیانی کی ضائت ہے۔

مرکز اہل سنت'' جامع منظراسلام' 'مجد دوین وملت سرکاراعلی حضرت رضی الله تعالی عنه کی علمی یادگارہے۔ نداعلی حضرت کی عظمت وشان کا کوئی جواب ہے۔ منظراسلام جس کے حضرت کی عظمت وشان کا کوئی جواب ہے۔ منظراسلام جس کے حضرت کی عظمت وشان کا کوئی جواب ہے۔ منظراسلام جس کے حضرت کی عظم سے اکا ہر مین اہل سنت نے اکتساب فیض کیا۔ اور اس کے نورعلم ونضیلت سے منورو تا بناک ہوکر پرچم سنیت ہے مہدوم ہر دیجوم بن کر درخشاں ہوئے۔

يري جشن مدر الدمنظر اسلام بين جشن مدر الدستظر اسلام بين جشن مدسالد منظر اسلام بين جشن مدسالد منظر اسلام بين جشن مدسالد منظر اسلام بين

(ماهنامه اعلی حضرت کا) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) منظراسلام جس کے گفتن سدا بہار کو جمۃ الاسلام ،منسراعظم اورریحان ملت نے صبح ومسااپنا فیتی لہود یکرسینجا۔اور اس کی روح پرورخوشبوے اٹل عقیدت کی مشام جال کو معطر کیا۔ منظراسلام! جس کومنسراعظم علیدالرحمة والرضوان نے اپناخا تکی زیور دیکر پروان چژ هایا۔اوراس کے در و دیوارکواستیکام سخشا\_منظراسلام! جس پرریجان ملت ملیهالرحمة والرضوان نے اپنے ذاتی سرماییکواورنڈ رائے کوصرف کیااورشب وروز اس کے عروج وارتقاءاور فروغ واستحکام میں مصروف رہے۔ بحمده تعالی آج شنم ادهٔ ریجان ملت حسرت ملامه الحاج محرسجان رضا خان صاحب قبله سجانی میان مدخله العالی اس کی خدمت وتغمير ميں مصروف ومنهمک بين \_منظراسلام كى تنيسرى منزل بنام''حامدى منزل''رضامسجد كى بالا ئي منزل اور اس کی تز کمین و تحسین به خانقاه عالیه رضویه سس کی حبیت کی تعمیراورگنبدرضا کی آ رائش وزیبائش موجوده سجاده نشین حضرت سبحانی میاں صاحب قبلہ کی رہین منت ہے۔ منظراسلام وہ شجرعلمی ہے جس کواعلی حضرت ہے کیکرحضور سبحانی میاں صاحب قبائک تمام بزرگان رضویت نے اپنی مساعی جمیلہ اور خدمات عظیمہ کے آب طاہر سے سیٹیا ہے۔ آج جوحضرات اس کے حاسد ومخالف ہیں اوراسکی تعلمی بہاروں کومحصورخرّ ال کرنے کی لا حاصل کوششوں پٹن مصروف ہیں وہ ہزرگان رضویت کی نارافنگی کاوبال اینے سرلینے کے دریئے ہیں۔ خدائے یا ک مقل وشعور کی دولت سے مالا مال فر مائے ۔ آمین ۔ منظر اسلام کل بھی خدمت خلق ٹیں مصروف تھا اور آج بھی مصروف ہے اور آئند و بھی رہے گا۔جس کے محافظ و یا سبان اعلی حضرت، ججة الاسلام ،مفسراعظهم اورریجان ملت ہوں اسے کون بر با دکرسکتا ہے ۔اورجس کے فیض یافتہ ''نور مفتى اعظم مند، محدث اعظم ،صدرالا فاصل ، مجابد ملت ، حافظ ملت ، بربان ملت ، ملك العلماء اور محدث اعظم ا پاکستان (رحمة الله تعالی ملیم اجتعین) جیسے نا مور حضرات ہوں اس کے دریائے فیض علم پر بند کون باند درسکتا ہے۔خد ائے یاک اس کوعروج واستحکام بخشے اور اس کے فیض کو عام سے عام تر فرمائے آمین ۔عُ اس دعاازمن وازجمله جبال آمين باد\_ يها جشن صدر الدمنظرا سلام بيزا جشن صدر سالدمنظرا سلام بيزا جشن شدر سالدمنظرا سلام بيزا جشن صدر سالدمنظرا سلام بيزا جشن صدر سالدمنظرا سلام بيزا

(مامنامه اعلیٰ حضوت کا اله منظر اسلام نهبر(دوسری دارالعلوم منظراسلام كارض هدايات 17077 حضرت بیدنجیب اشرف اشر فی ایم ،اے برا درسجادہ نشین آستانہ عالیہ شمسیہ رائے چور دار العلوم منظر اسلام كانيام: – یوں تو اعلی حضرت فاضل ہریلوی کے دور میں ادران سے پہلے گئی دینی مدارس تھے مثلاً بدایوں ،رامپوراور خیر آبا دوفرنگی محل میں مدارس چل رہے تھے مگر جوزوام منظراسلام کوحاصل ہوا ۔وہ کسی اور کونہ ہوااور یہ بات بھی صدافت سے مزین ہے کہ اسلامی اور دینی معاشر ہے میں علائے حق کا اور مجد ترین کا کروار بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے اہل سنت کو ویٹی عقائد کا سامان مہیا کرنا اوراہل سنت کووینی معیار پرقائم رکھنا اور معاشر ہے میں بدعقیدوں کیجانب سے کی گئی بدعقید گی کےخلاف جہا دنسانی وقلمی میں سرگرم رہنا ہیںسب علا ہے جق کا اہم فرض ہوتا ہے علائے حق کا طبقہ وہ داحد طبقہ ہے جوابیے عقا کد وعمل سے ان ذمددار بول کو پورا کرتا ہے گز رے ہوئے دور میں ہمارے معاشرے میں علائے حق کا جومقام تھا وہ ملک کے کسی دوسرے طبقے کوحاصل نہیں ہے دارالعلوم منظراسلام کا قیام صرف اور صرف مسلک حقہ کی اشاعت اور وین مصطفوی کی مختلف کے موالور کی فیش منظر امرام الک کا مال منظرت محدرا علام فاصل بر بلوی کے وست مبارک ا ے رکھا گیااور تاریخی نام منظراسلام (۱۳۲۴ھ) رکھا۔ تا کہ پیاسلامی فوج اس اسلامی جھاؤنی میں تربیت حاصل کر کے 🔆

🖈 جشن صدر ساله منظرا سمام 😭 جشن صد ساله منظرا سلام 🏗 جشن صد ساله منظرا سلام 🏗 جشن صدر ساله منظرا سلام 😭 جشن صد ساله منظرا سلام 🏗

(صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسری قسط) اسلام کے حقیقی مناظر کواپی نگا ہ تلمی ہے دیکھ سکے۔ امام احمد رضا اس آیت لیٹنی''اے ایمان والواللہ ہے ڈرو اور صادقوں کے ساتھ ہوجاؤ'' اوراس آیت یعنی ، اللہ کے رسول کے وفا دار جو کفار پر یخت ہیں اور آلیس میں رحم دل ہیں ، ک بنیاد پرصرف الله ورسول کا خوف دل میں پیدا کر کے زندگی بھران کی اتباع کریں اورصا دتوں کے دامن رحت ہے وابسة رہیں صادقوں ہے مرا داللہ نے جن پرانعام کیا لیتی عمین ،صدیقین ،صالحین ،شہداء ،اولیاءمجد دین کے دامن ہے وابسة رہنے كيلئے اس درس اسلاميد ايمانيكا سنگ بنيا دركھا تا كه علائے حق صادتوں كے ساتھ روكر ر حساء بين ہم الشداء على الكفار كي مل تغير بتررين اوراس شعرك حال بنين تمام یدارس دینیه میں منظراسلام بریلی شریف وہ واحدادارہ ہے جس کوحضرت مجد واسلام فاضل سریلوی نے اپنی آمد نی کا آوها حصه کتب دینیه ایمانیه کی اشاعت اور'' منظراسلام'' کیلیے مختص فر مایا تھا یہاں بیہ بات بھی قابل غور ہیکہ اعلیجیشر ہے رضی اللہ عنہ نے اپنی حیات مبار کہ میں کوئی کام ایسانہیں کیااور نہ ہی اپنے خلفاء دعقید تمندوں کوکرنے دیا جس ے ذرہ برابر بھی خدا درسول کی ناراضگی ہوتو جب سر کاربر کی رضی اللہ عنہ نے ایک دینی ادارے کاسٹک بنیا در کھا تو ضرور وخداا در رسول كافضل وكرم اوران كي رضا اس ميس شامل تقى تو جب مجد د دين وملت بيرخداا در رسول كا اتنافضل وكرم جوتو وه" منظراسلام' وینی مدارس میں فضل واعلی کیوں نہ ہوگا ؟ حضرت فاضل پر بلوی کامنظراسلام کا قائم کرنا اوراس میں تعلیم صرف اورصرف خدااور دسول کافضل حاصل کرنااور بدعقا کدے امت مسلمہ کی حفاظت کرنا تھا اس لئے اعلی حضرت نے منظراسلام چلانے کیلیج نہ ہی سر ماہیروار طبقے کی حیابلوی کی ،اور نہ ہی انکوخاطر میں لائے صرف خدااور رسول کی نصرت اورسر کارغوث پاک کی عنایت ہے اس ادار ہے کو قائم کیا اور حقیقت میں وہ طالب علم سے اجروثو اب کامستحق ہوا جس نے منظراسلام میں مجد داسلا م ہے تعلیم حاصل کی کوئی مفتی اعظم ہند ، کوئی شیر بیشنہ ابل سنت ہوئے تو کوئی عیدالاسلام ہوئے تو كوئى بريان الحق ہوئے تو كوئى ملك العلماء۔ بيانليجفنر ت كى تعليم كاصدقہ ہے۔ منظرا ہلام میں اعلی حضرت کی صرف تعلیم ہتھی کہ شریعت محمدی کی روشنی میں اپنے کو پورااسلام کے سانچے میں

ين جينن صدرمال منظرامنام 😭 جينن صدرمال منظراملام بين جيشن صدرماليه عظراملام بين جيشن صدرماليه منظراملام بين جيشن صدرماليه منظراملام بين

(مد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) (ماهنامه اعلی حضرت کا ڈ ھال لویہ ہے منظر اسلام میں اعلی حضرت کی تعلیم گمر موجودہ مدارس دینیہ کود کیکھتے اب کوئی بھی ادارہ منظر اسلام کے جبیہ نہیں ہے نہ کوئی مفتی ، حجۃ الاسلام اور مفتی اعظم ہندا در مفسر اعظم ہند جیسامفتی ہے اور نہ ملک العلمیاء، شیر پیشئہ اہل سنت جیسے متصلب سی عالم دین ہیں بیضنل خداوندی سرکار بریلی کے توسل ہے منظراسلام پر ہے چنانچے منظراسلام کے طالب علم کود کھتے اور سر کار بر ملی کے علمی فیضان کود کھتے جبیسا کہ اوپر گز رچکاہے کہ سرکار بر ملی کے منظرا سلام کی تمام مدارس دینیه میں میخصوصیت ہے کہاں کی تؤلیت بلاکی شرکت غیرخاندان اعلی حضرت میں رہی اوراعلی حضرت کے زمانے میں منظراسلام کے ناظم حضرت استاذ زمن حضرت علامہ حسن رضا خاں صاحب رحمۃ اللّٰدعلیہ بتھے اور حضرت حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خانصاحب علیہ الرحمہ متولی ہوئے آپ کے بعد آپ کے صاحبز اوے حصرت مفسر اعظم ہند حصرت مولا ناابراہیم رضا خاں صاحب متو ٹی ہوئے ' آپ کے بعد آپ کے صاحبز ادوُ اکبرحضرت مولا ناریحان رضا خال صاحب علیے الرحمہ متو لی ہوئے آپ کے وصال کے بعد آپ کے صاحبز اد ہُ اکبر حضرت علامہ الحاج سبحان رضا خاں صا سبحانی میاں قبلہ متولی ہیں اس طرح ہے آستانہ مقد سے مضوبیہ کے پہلے سجاد ونشین حضور ججۃ الاسلام مولانا حامد رضا خالصاحب علیہ الرحمہ سجادہ نشین ہوئے آپ کے بعد آپ کے صاحبز ادے حضرت منسراعظم ہندمولا نااہرا ہیم رضاخاں صاحب علیہ الرحمہ سجا د دنشین ہوئے آ کیے بعد آپ کے صاحبز ادے! کبرحفزت مولا ناریجان رضا خال صاحب علیہ الرحمة بجاد ونشين ہوئے آپ کے وصال کے بعدآپ کےصاحبز ادوّا کبرحفرت علامة بجان رضاخاں صاحب قبلہ سجادہ نشین ہوئے یعنی حار پشتوں ہے خاندان علیحضر ت میں سجا دگی چلی آر ہی ہے اورتقریبا پانچے پشتوں ہے منظراسلام کی ' تولیت''یہاں نہکوئی دوسراسجادہ نشین ہونے کاسبحانی میاں کی موجودگی میں وعویٰ کرسکتا ہےاور نہ منظراسلام کا متولی ہونے 🕏 کادعویٰ اگر کوئی دانستہ و نا دانستہ دعو کی کرے تو شریعت اسلا میدا در خاندانی وارثت ورسم ورواج 🗧 جسکوموجود ہ 🚰 اوقافی قانون میں تشم کہتے ہیں باطل دعویٰ ہوگا، نہ یہاں کوئی مسمیٹی بنائی جاسکتی ہے اور نہ ہی کوئی شرسٹ بین سکنا ہے جیبا کہ آجمل کچھ مدارس میں دیکھنے میں آر ہا ہے اعلی حضرت نے منظر اسلام کے ساتھ دین کتب کی اشاعت کیلئے اپنے ج صرف خاص ہے ایک پریس بھی خریدا تھا دارالعلوم منظر اسلام کے قیام کی دوسری وجہ یہ ہمیکہ کفر وصلالت ہے ساج کا ماحول بکڑا ہوا تھا یہ تمراہیت اواروں کے مداری کے نام پر کی جار ہی تھی۔ فاضل بریلوی کی بیدعاوت کریم تھی کہ اگر ہے۔ 🖈 جشن صدرمال منظرامهام 🕾 جيش صدرمال منظرامندم 🌣 جشن صدرمال منظرامهام 🏗 جشن صدرمال منظراستام 🏗 جشن صدرمال منظرامان م 🖈 جيشن صدرمال منظرامان م 🖈

(مامنامه اعلی حضرت کا کوئی بدمذہب زبان وتقریرے گمراہیت کو پھیلار ہاہے تو آپ تقریر کے ذریعے گمراہیت کودور فریاتے اگرتح ریے ذریعے گمراہی ہورہی ہوتو تح ریر وتصانیف کے ذریعے روفر ماتے مدارس کے ذریعے جبیہا کہ دارالعلوم ندوۃ العلما پاکھنو ، دارالعلوم و بو بند، سرسیداحمد خان علی گڑھی کا جامعہ، ان سے گمراہی آپ نے ملاحظہ فر مائی تو آپ نے منظراسلام کے ذریعے ندوۃ العلماء ، دیو بنداورعلی گڑھی کا قلع قمع فر مایا۔ ایک سبب منظر اسلام کے قیام کابیرتھا جس کومولا نامحو داحمہ تا دری، مولانا ابراجیم صاحب ،خوشتر لندن نے اپنی تصانیف میں بیان کیا ہے واقعہ یہ ہیکہ حضرت ملک العلماء مولا ناظفرالدين بهاري اورحضرت استاذ زمن علامه حسن رضاخال صاحب رحمة الله عليه وجية الاسلام عليهم الرحمد ف سب ہمرائے وہم خیال ہوکرحضرت مولا ناحکیم سیدامیراللہ شاہ بریلوی کوان کی سیادت کے پیش نظراس کام کیلئے منتخب فرمایا که اعلی حضرت ان کی سیادت کی وجہ ہے انکارنہیں فر مائیں گے چنانچے تھیم سیدا میرانند شاہ بریلوی اعلی حضرت کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اورسب کی طرف سے مدرسہ قائم کرنے کی ورخواست کی اعلی حضرت نے اپنی تصنیفی مصروفیات کے سبب انکارفر مایا تب تحکیم صاحب نے فرمایا کہ قیامت کے دن اگر یو چھاجائے گا کہ بریلی میں وہابیت کوفروغ کس نے دیا تو میں آپ کا نام لوں گا حضرت فاضل بر بلوی نے فرمایاوہ کیوں کر؟ حکیم صاحب نے کہا کہ آپ مل بقا تم نہیں کرتے۔اس لئے فاصل بریلوی نے فر مایا کہ میں اپنی تصنیفی مصرو فیات کی وجہ سے انتظامی امور کی حرکیے بھال نہیں کرسکتا تحکیم صاحب نے فورا کہا کہ حضرت ججۃ الاسلام اورمولا ناحس رضاخاں صاحب انتظام فرما کیں گے چنانچہ مولا ناظفرالدین صاحب بہاری اورمولا ناعبدالرشیدصاحب عظیم آبادی دوطلباء سے مدر سے کا افتتاح ہوااور مجد واسلام رضی الله عند نے حدیث یاک کے ورس سے مدر سے کا آغا زکیا اور منظر اسلام تاریخی نام رکھا گیا۔ چنانچے منظر اسلام میں سب سے پہلے مولا نا ظفر الدین صاحب بہاری اور مولا ناعبد الرشید صاحب مولا ناامیر اللہ بریلوی اور مولانا حامد حسن رام بوری جومولا ناارشاد حسین رامپوری کے خاص شاگر دیتھے، ہے درسیات کا تکملہ فرمایا اوراعلی حضرت رضی الله عندے بخاری شریف کا درس لیا اورعلم جفر وتکسیر کاعلم حضرت فاضل بریلوی نے حاصل فر مایا اور فاضل بریلوی ہی ہے ا تصوف کی مشہور کتاب عوارف المعارف پڑھی اور شعبان ۱۳۲۵ ہے میں کثیرعلماء کرام کے بھیع میں مجدودین وملت نے مولانا ۔ تطفر الدین بہاری کی دستار بندی کی اورفضیات کی سندعطا کی اس کے بعد تشنگان علم جوق در جوق منظراسلام آتے گئے 🖈 چشن صدرماله منظراملام 🕫 چشن صدرماله منظراملام 🛠 چشن صدرماله منظراملام 🛠 جشن صدرماله منظراملام 🌣 جشن صدرماله منظراملام 🌣 جشن صدرماله منظراملام 🌣

(ماديامه اعلى حضرت ك) (٢٦ س) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسرى قسيد) اور فاضل بریلوی ہے علمی بیاس بجھاتے گئے شیر ہیئنہ اہل سنت پیلی بھیت ہے آئے مظہراعلی حضرت ہوئے ۔منظ اسلام میں فاصلی بریلوی ہے کسب علم کرنے والے چند کے اساءورج ذیل ہیں۔ مفتي غلام جان هز اروي :-حضرت مولا ناخلام جان ہزاروی علیہ الرحمہ جن کے اجداد کرام سلطان محمود غزنوی کے ہمراہ ہندوستان آئے آپ نے ناظر ۂ قر آن اور فاری کی ابتدائی کتا ہیں۔والد یا جدی ہے پڑھیں پھراعلی حضرت کے مدرسے منظر اسلام کی شہرت من کر بریلی شریف تشریف لائے اورش العلمیا ،حضرت مولا ناظہورالحسین رام پوری جومجد داسلام کے دور میں منظراسلام کے صدر مدری تھے ان سے اور صدرالشر لیوسے تعلیم حاصل کی س<del>یستا ہے</del> کے سالا مذجلت وستار بندی میں حضرت مجد و سلام نے اپنے دست اقدی ہے آ پ کے سر پر دستا رفضیات باندشی پھر فراغت کے بعد اعلی حضرت کے حکم ہے منظراسلام میں مدرس مقرر ہوئے اعلی حضرت نے شرح ملا جامی ہڑ ھانے کا حکم دیا تھوڑ ہے ہی عرصے میں آپ کے اسلوب تدریس سے علیجفر ت بیحد مطمئن ہوئے اور آپ نے اعلیجفر ت کے تھم سے متحد بی بی جی میں امامت و خطابت کا کام انجام دیا۔ حضرت عزيز الحسن:-حضرت مولا ناعزيز الحسن چھپھوندوی عليه الرحمه المتوفی ٢٢ ٣١١ ھے کی ابتدائی تعلیم حضرت مولا نااخلاص حسین چشتی کی تگرانی میں ہوئی پھرحصرت مولا نامصباح الحسن سجادہ نشین خانقاہ صدیہ پھیچیوند کی توجہ وعنایت سے دارالعلوم منظراسلام 🔆 میں اعلی حضر ت سے داخلہ حاصل کر کے حضرت صد رالشر بعیہ اور مولا نا شاہ رحم البی ہے تعلیم حاصل کی اسکے بعد مجد د اسلام نے آپ کو بیعت وخلافت سے سرفراز فر مایا۔ حکیم عزیز غو ث بر یلوی :-حضرت مولا ناعز پرغوث بریلوی جوحضرت آل احمد سید شاہ التجھے میاں مار ہروی علیہ الرحمہ کے خلیفہ کے بع<sup>ی</sup> تھے آپ کومنظراسلام میں خصوصی شاگر دی کاشرف جاصل ر ہامنظراسلام میں فمن طب میں بھی کمال حاصل کیا۔ ين بشر مدرال المام ين جنر مدريال الراملة ين جنر إصدمال الله المن بي بي مدرال المراملة المن بي من المام ين بي و

إملام في جش الاسال منظ إملام في

#### سيدعبدالر شيد عظيم آبادى :-

حضرت مولا ناسیرعبدالرشید صاحب علیه الرحمه آپ عظیم آبا وضلع بیشنہ کے رہنے والے تھے۔منظراسلام کاشہرہ مسئلہ بیٹ کے رہنے والے تھے۔منظراسلام کاشہرہ مسئلہ بیٹ کے رہنے والے تھے۔منظراسلام میں مولا ناسیر شمیرعلی اور مولا ناظہور التحسین فاروتی رامیوری اور حضرت مجدواسلام سے مسئر بیٹ منظراسلام میں اللہ عند کے دست اقدس سے سندفضیات حاصل فر مائی اور اعلی مسئلہ درسیات کرے 10 میں اعلی حضرت رضی اللہ عند کے دست اقدس سے سندفضیات حاصل فر مائی اور اعلی مسئلہ حضرت کے مرید ہوئے۔

### حضر ت مولا ناشمس الدين جونپوري:-

حضرت مولا نانمس الدین صاحب جعفری جو نپوری مصنف قانون شریعت کی ابتدائی تعلیم جون پور میں ہوئی پھر امد نعیب مراد آباد میں حضرت صدر الا فاضل سے تعلیم حاصل کی پھر صدر الشریعہ کے مدر سے جامعہ معینیہ اجمیر شریف تشریف لیے تشریف لائے تو اجمیر شریف تشریف لائے تو اجمیر شریف آئے وہاں صدر الشریعہ سے علم دین حاصل کیا جب صدر الشریعہ بریلی شریف تشریف لائے تو آئے اور منظر اسلام میں مزید علم حاصل کیا آپ دس سال کی عمر بی میں اعلی حضرت رضی اللہ عنہ منہ و میں مدود کئے۔

## حضرت محدث اعظم پاکستان:-

ية جشن صدر الد منظر اسلام بهذا جشن صدر سالد منظر اسلام بهذا جشن صدر سالد منظر اسلام بها جشن صدر سالد منظر اسلام بها جشن صدر سالد منظر اسلام بها

صد ساله منظر اسلام نهبر(دوسري تسط) (مامنامه اعلی حضرت کا) محفل میں عربی ودینی تعلیم کاشوق دل میں کیکرا مٹھے اور حضرت حجة الاسلام ہی کے ہمراہ بریلی شریف تشریف لائے اور منظراسلام میں داخلہ لیا اور حضرت صدرالشریعہ ہے۔ علم حاصل کرنا شردع کیا اس منظراسلام میں سندفراغت حاصل کی آب کچھ وسے کیلے حضور مفتی اعظم ہند کے حکم ہے آپ کے قائم کردومدر سے مظہر اسلام میں صدر مدرس مقرر ہوئے ابعد میں تقسیم ہند کے دفت پاکستان تشریف لے گئے اور وہیں حضرت محدث پاکستان سرواراحمہ کا وصال ہوا۔ حضرت شير بيشهٔ سنيت:-حضرت شير بيشندانل سنت عبيدالرضامظهراعلى حضرت مولا ناحشمت على خانصاحب قا درى بركاتي رضوي بيلي يحقيتي عليه الرحمه كأجائے ولا دت لكھنو ہے حفزت شير بيشئه ابل سنت اپني تاريخ خودسگ در گهه بغداد سے زكالى ہے آپ نے ابتدائى تعلیم مدرسے فرقانیا کھنو کے استاذ وں سے حاصل کی پھرآپ کے والد ماجد نے اپنے بیرومرشد کے تھم سے تخصیل علم کیلئے بريلي شريف بهيجا حضرت صدرالشر بيداورمولا ناشاه رحم الهي اوراعلي حضرت رضي الله عنه يسيمنظراسلام ميس تعليم حاصل كي ۔ پھر مہر سواج میں سالا نہ جلسہ دستار بندی میں آ بکواعلی حضرت رضی ابٹد عنہ نے دستارفصیات وسند فراغت ہے سرفرا ز فر ما یا علیجھنر ت رضی اللہ عنہ کوآپ ہے بہت زیادہ محبت تھی آپ کوعلم کلام ہے بہت زیادہ شوق تھااوراعلی حضرت رضی الله عنه کی حیات ظاہری میں نینی تال کے ایک مناظر ہے میں دیو بندی عالم لیبین خام سرائی کوشر مناک شکست دی اور فتح کے بعد جب آپ بریلی آئے تو اعلی حضرت رضی اللہ عنہ نے خوش ہوکراپنی دستار عنایت فر مائی اور غیظ السنا فقین کا خطاب عطا فرمایا آپ کانام نامی اسم گرامی خدمات دیدیه ،ایمانیه،اور یرد دیا پیدمین بهت مشهور ومعروف ہے۔ حضرت شاه مختارا حمد میرشمی:-حضرت مولا نامحدمخنا راحد میرتھی علیہ الرحمہ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجدمولا ناشا ہ عبدالحکیم صدیقی صاحب ہے حاصل کی بھر مدرسهاسلامیدا ند رکوٹ میرٹھ میں داخلہ لیا پھراعلیجنسر ت رضی اللہ عنہ کی بارگا ہ میں آ کرمنظراسلام میں معرفت وسلوک کی تعلیم ایپزشنخ کامل مجد د دین وملت فاصل بریلوی ہے حاصل کی اور پخیل سلوک کے بعد آپ کوسر کار بر لمی نے خلافت سے مرفراز فر مایا۔

🏠 چشن صدر الدمنظر اسلام 🌣 چشن صدر مالدمنظر اسلام 🌣 چشن صدر مالدمنظر اسلام 🏠 چشن صدر مالدمنظر اسلام 🌣 چشن صدر مالدمنظر اسلام 🌣 چشن صدر مالدمنظر اسلام 🌣

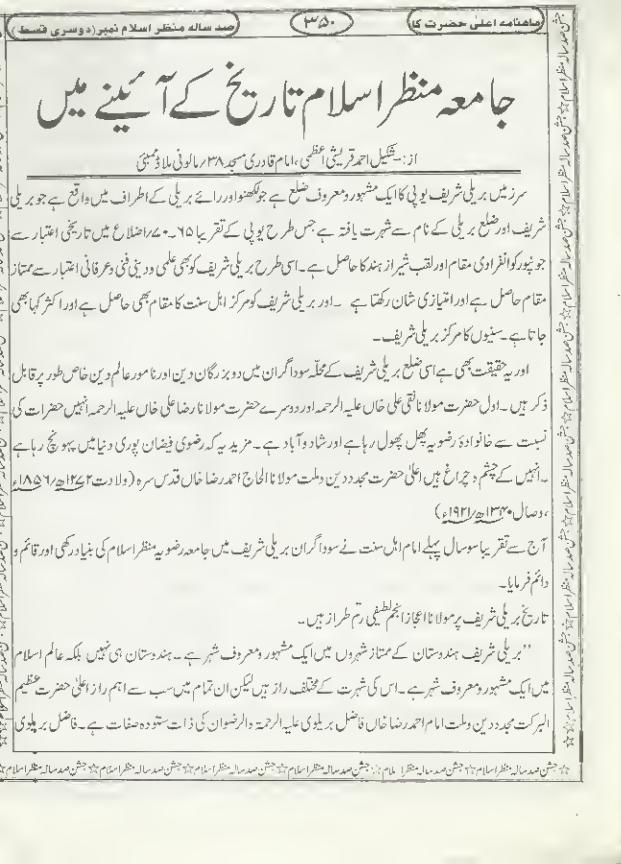
l.

باهنامه اعلى حضرت كا صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسري قس بناريغ: ١٣ ركزم الحرام ١٣٢٣ إر مطالق ٢٨ رمادج ٢٠٠٢ عبروز جمعرات **جمعقام** : خانقاه عاليه دضويه ، نوريه موداً كرأن بري<mark>لي شريف</mark> **جاه منهام**: صاحب مجاده حفزت مولانا الحاج محر سجان رضا خا*ل صاحب قبل*ه 🛣 کروڑوں سلمانوں کے روحانی و ند ہجی بیشوا، تا جداراہل سنت ، آ قائے نغمت ،مرشد برحق ،قطب عالم ،حضور مفتی 📆 اعظم ہندعلیہ الرحمة والرضوان اگر چہ ۲۱ رسال پہلے اپنے اراوتمندوں کی نگاہوں سے او جھل ہو چکے ہیں ۔ مگر آج بھی ان کی جلائی ہوئی'' مثمۃ عشق ومحبت'' اپنی ظلمت کش کرنوں ہے قلوب عالم کے نہاں خانوں کو تا بناک کر رہی ہے ۔ان کا نورانی چیرہ اور دکش قد وقامت اگر چہا ہل عقیدت کے سرکی آنکھوں ہے رو پوٹن ہے مگر ان کادلنشیں پیکر ،اورایمان 🎚 ا فروز نظارہ دل کی چتم بینا ہے پوشیدہ بھی نہیں ۔لمحہ لمحہ ان کی یا دیں ،گھڑی گھڑی ان کا تصور ، بات بران کا چرچا گویا اہل ارادت کی محفلوں میں وہ ہمدوم موجود ہیں۔اوراسین مائنے والوں سے قطعاً دور تہیں ہے ول کے آکینے میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جهکائی دیکھ کی اب سے ۲۱ رسال قبل ۱۲ رنومبر (۱۹۸ وشب فنی شنبه ۱۳ سماج ۱۲ ارتحرم الحرام کی شب میں حضور مفتی اعظم مندر حمة الله علیه نے اپنے رب سے وصال کیا۔ لبندا تاریخ وصال پڑ' ارا و تمندان مشتی انظم'' مراں مفتی آئٹم کا انعقا وکرتے ہیں اور اپ عظیم رہنما کی بارگاہ ولایت وکرامت میں عقیدتوں کا خراج پیش کرتے ہیں۔ المناجش صدرال منظراسان المين مدرال منظراسلام الاجشن صدرال منظراسلام الماجشة جشن صدرال منظراسلام الإجشن مدريال منظراسلام الإجشن

(FN4) (صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسري مست حصرت مولا ناسجان رضا خاں صاحب سحانی میاں سب کی باتوں ادرمشور دں کو بغور ہنتے رہے ۔گراہیے ہزرگوں کے روحانی تصرفات پرکائل یفتین کے سبب آپ نے ''عرس نوری'' کوملتو ئی نہیں کیا جوصد فیصد سیح اور درست اور مناسب ثابت ہوا۔ سار *محرم الحرام کوجوخانقاه عالیه رضویه یر" حسب ر*وایت ماضی"عر*س نوری کاپر دگرام نثر و ع*موایه تو لوگ جوق در جو ق کشال کشال خانقاه عالیه رضویه کی حجمت پر په و شیخے لگے۔ دیکھتے ہی دیکھتے خانقاہ کی حبیت گزشتہ سالوں کی طرح پرم ہوگئ اورکسی بھی زاویے ہے، کسی بھی انداز ، کسی بھی رخ ہے لوگوں کی تعداد کی کمی کا انداز دنہیں ہوتا تھا۔ وہی گزشتہ سالوں جیسا ما حول و بی رنگ ، و بی کیفیت و بی انداز ، و بی جذبات ، و بی حوصله ، و بی شان وشوکت ، و بی آن بان ، و بی نعروں کا ماحول، وہی دادو تحسین کی فضاء، وہی جوش وولولہ اور وہی عقبیر تمند انگ<sup>نمس</sup>گی پورے عرس نوری کے ماحول پرطاری رہی۔ قل شریف کے بعد لوگ مفتی اعظم ہند کی عقیدتوں کا چراغ جلا کر ان کے تصور میں ڈوب کررات ہی ہیں اپنے م کا نول کی طرف منتقل ہو گئے۔حضور مفتی اعظم ہند نے ہرطرح ان کی اعانت ودیکٹیری فرمائی کسی مقام پر بھی کسی مسلمان کوکسی غیرشاکشنگی کاسامنا کرنانہیں پڑا۔ ہنزلوگوں نے بیشلیم کیا کہصاحب سجادہ کافیصلہ بالکل حق اورورست تھا۔انہوں نے اپنی دوراندلیثی کامظاہرہ کرتے ہوئے اپنے بزرگوں پر کامل یفین کیاادرسب کچھ بزرگوں ہی کےحوالے کرویا ۔لہذا ہزرگوں نے ان کی بھی مدد فریائی اوراسپنے زائرین کی بھی مدد فریائی ۔ جولوگ عرس توری بیس دورودراز ہے آئے تھے وہ رات میں نہیں جائے تھے لہذاان ہیرونی حضرات کے قیام وطعام کا صاحب یجادہ نے معقول نظم کیا تھا \_ بیرونی حضرات نے قیام کیا صبح کو بعد فجر ناشته اور کھانے کا بہتر انتظام تھا۔ کھانا کھایا۔اورون میں خانقاہ عالیہ رضوبیہ کے فیضان سے منتفیض ہوتے رہے ۔ رضامسجد میں جمعہ کی نماز ادا کی اور اس کے بعد آستانہ بوی کے بعد خانقاہ شریف ہے رخصت ہو گئے ۔الحمد للہ ایسی بھی مقامی یا ہیرونی اراد تمند کو عرس نوری بیں آتے یا جاتے ہوئے کسی زحمت یا کسی نا خوشگوار کیفیت کاسا مناتبیں کرنا پڑا۔ یہ برز رگان رضویت علیهم الرحمة کے روحانی تصرفات کی تازہ ترین مثال ہے۔ حسب دستور ماضی اس سال بھی عرس نوری کا رنگین اور خوش منظر پیسٹر عرس کا اعلان کرتا ہوا خانقاہ عالیہ رضو ریہ کے روحانی سال سے رونما ہوا۔''عرس نوری'' کا پیسٹر ۲۰×۳۰ کے سائز پرمختلف رنگوں اور دکشش ڈیز ائنوں سے مزین نہایت خوبصورت اور پرکشش تھا۔ پوسٹر منظر عام پرآتے ہی لوگ عرس مفتی اعظم ہند علیہ الرحمة والرضوان کی یادوں کے سمندر 🖈 جشن صدرمال منظراملام 🛠 جشن صدرمال منظراملام 🖈 جشن صدرمال منظراملام 🖈 جشن صدرمال منظراملام 🛠 جشن صدرمال منظراملام 🛠 جشن صدرمال منظراملام 🛠

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا) ۱۳۸۸ (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) میں ڈوب گئے ۔اور تاریخ وصال (عرب) کاا نیظار کرنے گئے ۔ادھرصاحب حادہ حضرت مولانا الحاج محمد سجان رضا خاں صاحب قبلہ کی جانب ہے عرس کی تیاریاں کافی شدوید کے ساتھ جاری وساری تھیں۔ ۷۷ رمارچ کی شام ہی ہے سوداگران کی گلیاں جگمگار ہی ہیں۔ ہرطرف چہل پہل ہے۔ ماحول نہایت بارونق ہے ے عقید تمندوں کی آمد کا سلسلہ تیزی سے جاری وساری ہے ۔خوشیاں مجل رہی ہیں ہمسرتیں کھیل رہی ہیں ،لوگ ایک ووسرے ہے اظہارمسرت وشاد مانی کررہے ہیں۔صاحب جادہ کی طرف ہے لوگوں کے قیام وطعام کامعقول انتظام کیا جار ہا ہے۔ ۲۸ رمارچ ۱۳ رمحرم الحرام کی صبح نمودار ہوتے ہی زائزین جوق درجوق آنے لگے اور خلوص وعقیدت کے 🔆 ساتھ رضام ہجد میں بیٹھنے کگے۔ بعد نماز فجرقر آن خوانی کا پروگرام ہوا۔ اور بعد قر آن خوانی کا فی دیریک نعت ومناقب اور وعظ و بیان کاسلسلہ جاری رہا۔اساتذ ۂ منظرانسلام نے روح پرور ، ولولہ انگیز اوراصلاحی تقریریں کیں جبکہ نظامت کے فرائض (اس بہا مجلس میں )ادیب ملت حضرت مولا ناانورعلی صاحب رضوی ایم اے استاذ منظراسلام نے انجام دے \_اس مبارک مجلس میں تمام اسا مَذْ وُمنظر اسلام جلوہ افروز رہے۔ رات کو بعد نمازعشاءمعمول کےمطابق میلا دخواں حضرات نے ہارگاہ رسالت میں خراج عقبیدت اور ہارگاہ رضویت میں نذرانہ محبت بیش کیا۔ان کے بعد با قاعدہ طور پرطریقہ کال سنت وجماعت کے مطابق''عرس نوری'' کا آغاز کیا گیا کہ ملک وملت کے نامورنقیب وادیب حضرت مولا ناعلی احمد صاحب سیوانی (حسب الارشاد صاحب سجادہ )منبر اقد س برتشریف فر ماہوئے ۔موصوف نے اپنے مخصوص انداز میں سامعین کونخاطب کیا اور اپنی'' حیا در نظامت'' میں شر کاءعرس كوۋھانپ ليا۔ ابتداء میں نتیب اجلاس حضرت مولا ناعلی احمد سیوانی نے بائداز خطابت خاصی محنت کی اوراس طرح ماحول سازی کی اہم ترین ذ مہ داری 💽 آپ نے بوری کی جوآپ ہی کا حصہ جن ہے۔ خانقاہ رضوبید کی جیست تقریبا بحر پچکی ہے لوگ نہایت ملقہ مندی کے ساتھ ادب واحترام کا دائن نقام کر بیٹھ بچکے ہیں۔لاؤڈ اسپیکر کے ذرلیدنتیب اجلاس کی پرنصاحت گفتگوین من کرلوگ بے در بے جلسہ کا ہ کی طرف روال دواں میں۔ جلسہ کرس کی فضا خوشہووں ہے مہک ری ہے۔ کہا گئے سال گار ما حول ٹین آیب اجلاس نے قاری آر آئ کرآواز وی جنبوں نے قر آئ اللیم کی ولا ویز یوے علاووں سے لسنا 🕏 🖈 جنن صدىبالدىنقراسلام 🖈 جنن صدىمالدىنظراسلام 🌣 جىن صدىبالدىنقراسلام 🌣 جنن صدىبالدىنقراستام 🌣 جنن صدىبالدىنقراسلام 🖈 جنن صدىبالدىنقراسلام 🖈

🖈 جشن حد سال منظراسك م 🌣 جشن حد سال منظر اسلام 🌣 جشن حد سال منظر اسلام 🌣 جشن حد مدال منظر اسلام 🛠 جشن حد مدال منظر اسلام 🖈



(مامنامه اعلی حضرت کا) (۱۳۵۱) (صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری شسط) جس سرزمین پررونق افروز ہوئے اورانہوں نے عشق الیمی اور محبت رسول کا چراغ اپنے دست مبارک سے روش کیا۔ تو اس کی برضیا وسدا بہار روشن پوری دنیا میں پھیل گئی۔ پھر بریلی شریف سب کیلئے مرکز نگاہ مرکز عقیدت بن گیا۔اورسیٰ 📑 مسلمانوں نے اے اپنا مرکز تسلیم کرلیا۔ جب ہی ہے مسلمانوں کے دلوں میں اس کی تعظیم و تکریم جاگزیں ہوگئی۔ اور د کھتے ہی دیکھتے اس کی وہ مقبولیت ہوئی کہ بریلی نے سی وہانی کے درمیان خط امتیاز پیدا کر دیا اور اس کے بطن سے علم و حکمت کا وہ سرچشمہ نور جاری ہوا کہ آج ساری دنیا اس سے سیراب ہور ہی ہے۔ ( ماہنامہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف ص ۵راکور ۱۹۸۱ء) بقول مفتی محمہ فاروق توری جامعہ کی مدحت سرائی اسپے اشعاد میں یوں سکرتے ہیں ہے علم كى يَ ن منظر إسلام بحرع فان منظر إسلام تیرے بانی مجدداعظم توہے ذی شان منظر اسلام ائے گلتان منظراسلام اعلیٰ حصرت نے بچھ کوسینجاہے " خس وخاشاک نحبر کو لیے بہا تیراطوفان منظراسلام جامعه رضور پر منظراسلام ہریکی شریف یوپی پوری و نیائے سنیت میں متاج تعارف نہیں جس نے اہل علم واہل دل کواپنی علمی و دین شعاعوں ہے منور کیا۔اورا پنے فیضان ہے مشاقان علم کو بہر و ورفر مایا حقیقت یہ ہے کہ جبیبااس کا تاریخی نام ہے دیسا ہی اس کا کام بھی عام وتام ہے حقیقی معنوں میں جامعہ منظراسلام نے اسلام کامنظرویسے ہی <u>پیش</u> کیا جیسا کہاس کا متقاضی تھا۔اور پیحرکسی ایسے شخص نے اے قائم نے فرمایا بلکہ وفت کے امام نے اور فقیہ اسلام نے قائم فرمایا ۔صرف اور صرف اے جامعہ کا بی نام نہ دیا بلکہ اس کے بنیا دی اصول کو پیش نظر رکھا جواس دور میں وقت کا تقاضا اور ونت کی اہم تزین ضرورت اوروفت کی اہم پکارتھی اس کوید تظرر کھتے ہوئے دیتی علمی فیضان اور قال اللہ وقال الرسول کا جالا ہرجا رسو کیصیلا نے کیلیے محلّہ سودا گران میں منظراسلام کی داغ تبل ڈالدی۔ تا کہاس تاریخ ساز دینی اداریسیلوگ زیاد ہ تر اکتہاب فیف حاصل کرنے کے بعد ہوری و نیامیں ابر کرم بن کر برسیں اور اصل روح یجی تھی کے علم وین کولوگوں تک پہو نیجا تھیں اور قوم وملت برا دران وطن کوعلوم دینید کی افا دیت واہمیت الله ورسول کے فریان ، قر آن وحدیث کے زریں اقوال ، قانون 🕏 ين جش صدمال منظرا منام تهرّ جشن صدمال منظرا ملام بي جشن صدمال منظرا ملام بن جشن صدمال منظرا منام بن جشن صدمال منظرا مسام بن

الله (مامنامه اعلیٰ حضرت کا) (۱۳۵۳) (مد ساله منظر اسلام نبیر (دوسری قسط) شریعت اور قانون اسلام علم دین کے نقط ِ نظر کونیچ ڈھنگ ہے روستاش کرائیں ۔اس کیلئے علیاء، فضلاء،ا دیاء، فصحاء ، محدثین مصنفین ءمناظر ، خطباء پیدا کئے جا کیں ۔ای جملوں کی تر جمانی ہے منظراسلام ۔ع جس نے پیدا کئے کتے کعل و گو ہرا دراس ادارے کے بانی محدث بریلوی ہیں۔جامعہ کے قیام اورین تائیس کے بارے بیںعلامہ سجان رضا خال صاحب لکھتے ہیں۔ ''' '' '' الم الله الله الله الله عنه الله عنه الله الله المدرضا خال فاضل بريلوي رضى الله عنه في من قيام كي حيثيت ے جامعہ کا تاریخی نام'' منظراسلام'' تبحویز کیا تھا۔ مرکز اہل سنت جامعہ رضوبیہ منظر اسلام بریلی شریف ہیں سید نااعلی حضرت قدین سرہ نے <u>۳۲۲ ہے</u> میں دینا کی خدمت کیلیے قائم فرمایا تھا۔ا کا برعلاء اٹل سنت اس مدرے ( جامعہ ) کیا گود میں پروان چڑھ کردنیا مے سنیت کے پیٹوا ہے'' (ماہنامداعلی حضرت بریلی شریف ص ۹۱، دسمبرون ۲۰)، '' اہل سنت ہے یہ بات پیشیدہ تہیں کہ مجد واعظم سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خال فاضل ہریلوی قدس سرہ نے ''منظراسلام '' خالص دینی خدمت کیلئے قائم فرمایا تھا۔ائل سنت کا بیادارہ برسہا برس ہے اسلام وسنت کی بےلوث خدمت انجام دے رہاہے اور بفیصا ن اعلیٰ حضرت منظراسلام کے طلبہ کیڑوں کی تعداد میں ہرسال فارغ انتحصیل ہوکر جاتے ہیں \_اور ملک و بیرون ملک میں اسلام وسنیت کی خدمت انجام ویتے ہیں \_ ( ماہنا مے اعلیٰ حضرت ہریلی شریف یص۲۶ جنوری ۱۹۹۸ء) '' دارالعلوم منظراسلام ، ابل سنت کے امام سیر نااعلیٰ حضرت احمد رضا خال فاصل بریلوی رضی الله تعالیٰ عنہ نے اس وارالعلوم (منظراسلام) کوقائم فرمایا "(ماہنامہاعلیٰ حضرت بریلی ص۸مجنوری <u>۱۹۹۶ء</u>) تیرے بانی مجد داعظم توہے ذی شان منظر اسلام (مفتی فاروق) حبیبا که ابھی او پرلکھا گیا کہ کسی ایسے خص نے نہیں بلکہ وہ اس دورفتریم کے ایسے عالم وین اور عالم ہائمل جو بیک وقت حافظ مفتی محدث مفتیه، شاعر، ادیب ، حق گواین ذات میں سب پچھ تھے۔ جن کا اکثر ویشتر حصہ تصنیف و تالیف میں گزرا ۔ جنہیں دور جدید میں ونیا مقتدائے اہل سنت اعلیٰ حصرت عیداُمصطفی احمد رضا ہریلوی قدس سرہ کے نام ہے جانتی اور مانتی اور پیچانتی ہے۔جنہوں نے کم دبیش ایک ہزار ہے زائد بیچاس علوم وفنون پر کما بیں لکھی ہیں۔اورعلم کےموتی دریا کی ويته جشن مدرمال منظراملام ويزجش صدرمال منظراميكام بيزجشن صدرمال منظراملام بيزجشن صدرمال منظراملام ويزجشن صدرمال منظراملام ويزجشن صدرمال منظراملام ويز

وماهنامه اعليٰ حضرت کا صد ساله منظر اسلام نمبر(دوسری قسط) شکل میں بہائے ہیں ایس شالیں شاذ ونا در ہی ملیں گی۔ صدرآ زاد جمول تشمير جناب سردار گذابرا ہيم خال فرياتے ہيں۔ '' برصغیر ( ہند ) کی تاریخ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللّٰدعلیہ کے کارناموں سے بھری پڑی ہے۔وہ عالم اسلام کے نابغہ رُوز گار عالم ، برصغیر کی علمی میراث کے امین اسلامی فکر کے دائمی مبلغ اسلام اور ایک سیجے عاشق رسول تھے۔ان کی تحریر پوری امت مسلمہ کیلئے بہترین رہنمائی کا سامان ہے۔آ ہے دینی علمی کارناموں کےساتھ ساتھ میدان ساست میں بھی فکری رہنما کی کا کارنا مدانجام دیا'' عالی جناب ؤ اکٹر جمیل قلندراسلام آبادی کہتے ہیں۔ ° اعلیٰ حصرت امام احمد رضا ار دو کی طرح عربی زبان وادب میں بھی مہمارت کا مل رکھتے تتھے۔جس پران کا عربی کلام اورتصانیف شاہدوعاول ہیں۔وہعلوم دینیہ کے ساتھ ساتھ علوم جدیدہ پر بھی گہری نظرر کھتے تھے'' جناب سیدطا ہر رضا بخاری بیان کرتے ہیں۔ ''اہا م احمد رضا کی تعلیمات میں موجودہ زمانے کے تمام مسائل کامل موجود ہیں ،جمیں ان ہے تھر پور استفادہ كرناحا ہے' حضرت بیرعلاءالدین صدیقی ارشادفرماتے ہیں۔ ''امام احمد رضا کو برعکم وفن میں مہارت حاصل تھی و وقظم ونثر ہر دومیدان کے شہسوار تھے'' (ماہنا مداعلیٰ حضرت بریلی ص ٩٩،٩٨،٩٧ رفروري (٢٠٠ ءراس خلفاءاعلیٰ حصرت دشا گروان اعلیٰ حضرت بھی اکثر اس ادارہ جا معدرضو بیمنظر اسلام بریلی کے پروردہ اور فارغ شدہ ہیں۔جن کے علم کا اجالا بلا دعرب و مجتم یورپ وایشیاء تک پھیلا ہوا ہے۔ چند کے اساءگرا می۔ جیسے حضرت صدرالشر نیعه مولا ناامجدعلی رضوی اعظمی مولد و مدفن گھوی (ولادت ۱<u>۳۹۱ھ ۸۸ ک۸اء</u> روصال ۱۳۲۷ھ ملك العلماء حضرت علامة ظفرالدين بهارى مولدو مذفن صوبه بهار

🏗 جشّ مدماله منظراملام 🌣 جشن صدماله منظراملام 🖈 جشّن صدماله منظراملام 🏗 جشن صدماله منظراملام 🖈 جشن صدماله منظراملام 🖈 جشن صدماله منظراملام 🖈

الم (مامنامه اعلى حضرت كا صد ساله منظر اسلام نبير (دوسري قسط حفرت شرييشا بل منت علامه حشمت على لكهنوى (وصال ١٣٨٠ ١٢٥ م ١٤١٥) حضرت بربان ملت علامه بربان الحق جبل بوری مولد و مدفن جبل بورصوبه مدهیه بردیش حضرت محبوب ملت علامه محبوب ملى خال لكهنوى ثم مبنى حضرت ججة الاسلام علامه حايد رضاخال بريلوي مولد ويدفن بريلي ميويي (وفات ٢٣ اجر ١٩٣٢ع) حصرت مفتى أعظم مهندعلامه مصطفى رضاخال بريلوى مولد ويدفن بريلي يويي ( • استاجه/١٨٩٦ء وصال ٢ • ١٦٨هـ (١٩٨١ء ) حضرت محدث أعظم مندعلامه سيدتقداشرني مولدومدفن كجحو تجعيشر يف فيض آباديويي حفرت مولا ناتقدس على خال مولد بريلي مدفن بإكستان حضرت مولانا وقارالدين پا كستان وغير جم رحمة الله تعالى ليهم الجمعين \_ ندکور وا کابرین علاء وہ ہیں جن کے علمی میدان وعلمی فیضان کا کوئی ٹانی نظر نہیں آتا اور سبحی حضرات اپنی گونا گول صفات وخصوصیات کے سبب امام غزالی کے برتو نظراتے ہیں عوام وخواص اہل سنت کیلئے بیفوس قد سیمشعل راہ ہیں۔ میرسب کے سبای جامعہ منظرا سلام کے خوشہ چیس ہیں۔ علم فِن کے امام تونے دیئے ہے تیری شان منظر اسلام (مفتی فاروق) اب ان حصرات کے شاگر دوں کا جائزہ لیا جائے جوخو دہمی ایسے بافیض بااٹر تھے کہ جہاں پر بیٹھ گئے وہیں پر جنگل کومنگل بنادیا۔ (اس کی زند ہ مثال حافظ ملت اور محدث اعظم پاکستان ہیں ) اور اسے نئے طور طریقے ہے رہنے اور بسے کی ترغیب دیدی وه لوگ خودمرا یا مرکز عقیدت ادرمرکز انجمن تھے۔ ها فظ ملت استاذ العلمها ، حضرت علامه عبدالعزيز مرادآ بادي مدنن مباركبوراعظم گڑھ باني الجامعة: الاشر فيه ( ولا دت اساه ١٨٩٨ وروصال ١٩٣١ هر٧ ١٩٤ محدث اعظم یا کستان حضرت استاذ العلها ، نیلامه سر دارا تمدرضوی گورداس ادری عدفن لاکل بور بانی جامعه رضویه مظهراسلام لائل بوريا كستان (ولادت ٢٣ ساجة ١٩٠٠ وروسال ٢ ١٣٨ هير ١٣١١ع) صدرالعلما وعفرت علامه سيدغلام جياي في ميرتفي اشر في مولد ومدفن ميرته ه يو بي (وقات ١٣٩٨ ميراه عريه ١٠٤٠) ولاجشق صدمال منظرا ملام بزاجش صدمال منظرا ملام يهبهش صدمال منظرا ملام يزجش مدمال منظراملام بيبب جش صدمال منظراملام بزيجش صدمال منظراملام بثل

( واهنامه اعلى حضرت كال ( المحتوى المعنام و المعنام المعنود المعنود المعنود والمعنود والمعنو وفات المحالية الدواء) ينتخ العلماء حضرت علامه غلام جيلانى أعظمي وقاتمي مولد ويدفن گھوى سابق استاذ بدرسەقاسم البركات مار برە شريف ضلع ايئه (ولادت (١٩٠١ع) ر مستف سيرت المصطفى اعظمى مجددى مولد ويدفن گھوى (مصنف سيرت المصطفى عضرت شيخ المحدد شين علامه عبد المصطفى مجابد ملت حضرت علامه حبیب الرحمٰن کنگی قا دری مولد و مدفن دهام نگر از پسه بانی جامعه حبیبیه اله آبادیوپی ( ولا دت۲۲<u>سا ج</u> الم 190 وروسال المماية 190 ع صدرالا فاصل حصرت علامه سيدنعيم الدين رضوى اشرفى مولد ومدفن مرادآ باديو بي مإنى حامعه نعيميه ومفسرخز ائن العرفان (ولادت وسليوه فات ١٣٦٢ <u> ايم</u> استاذ الاساتذه حضرت علامه عبدالمصطفى الازهري اعظمي مولد گھوي مدفن پاکستان باني دارالعلوم امجد بيركرا تپي (ولادت سمنس العلمهاء حضرت قاصني تنمس الدين جعفري جو نيوري مولد ومدفن شيراز هند جو نيوريو پي مصنف قا نون شريعت ( ولا دت سيدالعلماءحضرت علامه سيدآل مصطفحا بركاتي مولد ومدفن مارجره مطهره اييغه يوييء والدمحتر م حضرت سيدنظمي ميإل ولادت سسساهدفات اوساه) شخ المعقو لات حضرت علامه تحد سليمان بھا گپوري مولدومد فن بهارصوبه خلع بھا گپور (وفات <u>2011 جے 261)</u> محدث مئوی حضرت علامه ثناء الله امجدی بانی مدرسه حنفیه بحرالعلوم کھیری باغ مئوناتھ بھنجن یوپی مولد و مدفن مئوضلع سابق خطیب وامام مرجی مجد چوک ریحان ملت حضرت ریحان رضاخال عرف رحمانی میال رضوی مولد و مدفن سودا گران بری<mark>ی ضلع بویی ( ولاوت۲۹۳۹ ج</mark>ی ١٩٢٦ وفات ٥ ما وه ١٩٠٥)

🚓 بشن صد مال منظر اسلام 🕾 جشن صد مالد منظر اسلام 🖈 جشن صد مالد منظر اسلام 🏗 جشن صد مالد منظر اسلام 🏗 جشن صد مالد منظر اسلام 🖈

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا ۱۳۵۷) (مید ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) یہ حصرات علم وفن اور شریعت وطریقت کے آفتاب و ماہتاب تھے ان با کمال ادر عبقری شخصیتوں ہے لوگ زمانہ دراز تک علمی فیضان سے مالا مال ہوتے رہے اوج ضرات نے سامیمنظر اسلام اور دامن منظر اسلام میں رہ کرعلم دین ہے استفادہ کیا۔حصول علم کے بعد سیروا فی الارض کی طرح ملک کے گوشے گویٹے خطے خطےاور طول وعرض میں پھیل گئے۔ منظر اسلام کے دیئے ہوئے نظریات واصول وضوالط اپنے دل میں جذبہ دینی لئے ہوئے ملک و بیرون جیسے ہند و پاکستان ، بنگه دلیش ،امریکه وافریقه لندن و برطانیه ، ماریشس واسپین ، چین و نیبال ،سعودیه و دبی وغیره میں بھی فیضان منظراسلام پھیلاتے ولٹاتے رہے۔ تقريبا آج بھی فاضلین منظراسلام و فارغین منظراسلام ہرملک و ہرجگہ بالواسطہ یابلاواسطہ پائے جاتے ہیں جو کہ ماضی بعیداور ماصنی قریب مین بھی خدمت دین متین میں شب دروز سرگرم عمل ہیں۔ گز رہے ہوئے زمانہ میں بھی منظراسلام کے فارغ انتحصیل میں گرانمایاں جو ہرجیسے مفکر ،مناظر ، مدرس ،ادیب ، فقیہ ،محدث،مفتی،مصنف،مقرر،مرفبرست پائے جاتے متصاور حال وستقبل میں بھی پائے جا کمیں گے۔ندکورہ حضرات کے علاوہ موجودین ا کابرین علاءابل سنت (جونی الونت وصال فریا گئے اور پچھابھی باحیات ہیں ) جامع کمالات شخصیت کے ساتھ ساتھ مجمع الفصائل والکمال اور تبحرعلمی کے بیکرنظر آتے ہیں ۔ چند بیام فقیہ عصر شارح بخاری حضرت علامہ مفتی محد شريف الحق امجدي عليه الرحمه مولد ديد فن گھوي (ولا دت ميسا اجرا 191ء) حضرت علامه مفتى وقارالدين عليه الرحمه مدفن بإكتان حضرت علامه تحدایوب رضوی علیه الرحمه مولد بهاریدفن ماریشس (ولادت ۱۳۵۵ پیو۲ ۱۹۳۳ وفات ۱۳۱۹ پیو<del>۱۹۹۹ و</del> قاضی شریعت حضرت علامه محمد شفیع عظمی نوری علیه الرحمه خلفیه مفتی اعظم ہند مولد و مدفن مبار کیوراعظم گڑھ ( ولا دت الماءوفات ١٩٢١م (١٩٩١م) ندکوره بالاشخصیات جن کا ذکر خیر انجی او پر گزرال بیتمام کے تمام منظر اسلام کے مشہور ومعروف تلاندہ واسا تذہ میں شار ہوتے ہیں۔اگر مذکورین کے الگ الگ حالات قلم بند کئے جائیں تو اس کے لئے کافی صفحات ورکار ہیں ایسے ہی ہہ مبارک ہستیاں شہرت وناموری میں بے مثال ہیں۔بس اتناہی شمجھ لینا کانی ہے کہ باغ فردوں جامعہ منظر اسلام کے ولله جشن صدرما لدمنظراملام بينه جشن صدرما لدمنظرا ملام البيه جشن صدرما لدمنظراملام الأجشن صدما لدمنظراملام بينا جشن صدرما لدمنظراملام بيئة

(ماهنامه اعلیٰ حضرت کا (104) صد ساله منظر اسلام نمبر (دوسری قسط) روحانی سپوت لائق مبارک با داور قایل فخر فرزندول میں ہے ہیں۔ منظراسلام کے تاریخ وکار ناموں کا نقشہ بطورمنظوم خراج عقبیدت شاعراسپنے اشعار میں اس طرح عرض کرتے ہیں۔ یقول حضرت مفتى محمد فاروق نوري علم وفن کے امام تو نے ویئے ىيەتىرى شان منظراسلام شاوحا مدرضا ونوري كا توہے ار مان منظر اسلام ابل سنت کے ہرا دارے پر تيراا حسان منظراسلام شدا براثیم نے بلند کیا تيراا بوان منظرا سلام (1) منظر اسلام اور صدرالشريعة حضرت صدرالشریعہ جو کہ اعلیٰ حضرت کے خلیفہ وشاگر داور محدث سورتی کے بھی شاگر دہیں۔ انہوں نے اپنی خدا دا د صلاحیت کا لوہامنوالیا آپ کے اسا تذہ تھی مدح خوال تھے۔حضرت صدرالشریعہ بھی منظراسلام کی درس ومدرلیں سے وابستذرہے بے شار نامور تلا مٰد و پیدا کئے۔ حضرت مولا ناننيس احمدر قمطرازين \_ مجد داعظم اعلى حضرت امام احدرضا قادري بريلوي هيدالرجمة والرضوان ١٣٢٠ ١١٥ علوم منظر اسلام بريلي کیلیے ایک ذی استعداداستاد کی ضرورت پیش آئی ۔ حضہ متہ محدث سورتی نے آپ کا نام پیش کیا۔اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے طلب فرمانے پر پیشنہ سے مطب جیوز کردارالعلوم منظرا سلام بریلی میں مذرایس کا سلسلہ شروع کردیا۔ ( معارف شارح بخاري ص١٤١) مجد دالملة امام احمد رضا ہریلوی کومدرسه منظراسلام کیلئے مدرس کی ضرورت : و کی تو محدث سور تی نے آپ کا نام پیش فرمایا۔ اعلیمضر ے محدد ہر ملوی قدر سرہ کے طلب ہربیٹنہ سے ہریٹی (بدرسے منظراسلام ) پیو نیچے ۔ بہت جلدا پنی قابلیت اور خدا واوحسن سلیقه شعاری کی بناء پر فاصل بربلوی کی نظر میں اور خاص بن گئے۔ ( یَذَ کر وُ علاء اہل سنت ) آپ نے اپنے شیخ کا آستانداور منظرا سلام کی تدریس (بیصدرالشر بعی کی محبت تھی ) جھوڑ کر جانے سے معذرت کردی بهلا جشن صدمال منظراسلام بهلا جنش صدمال منظراسلام بهرجشن صدمال منظراسلام بهرجشن صدمال منظرا سلام بهرجشن صدم الدمنظرا سلام بهرج

